

خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی اُمّہات کُتب

حمد و ثناء، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہوگا۔

• اگر کوئی اس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

www.ownislamic.com



صحيح مسلم

مترجم : مولانا عزيز الرحمن

جلد اول

باب : مقدمہ مسلم

- 22..... ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں
- 30..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں
- 34..... بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں
- 39..... ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں
- 46..... اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غ
- 94..... حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کو

باب : ایمان کا بیان

- 104..... ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں
- 112..... ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں
- 114..... اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں
- 117..... اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل
- 122..... اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں
- 125..... اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لان
- 133..... توحید و رسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان
- 135..... ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں
- 142..... موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے ل
- 146..... جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا
- 161..... اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دیں اور محمد صلی اللہ علی
- 162..... ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی
- 166..... اسلام کے جامع اوصاف کا بیان
- 167..... اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں
- 171..... ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔
- 173..... اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے

- 174..... اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھ
- 176..... ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں
- 176..... ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں
- 179..... اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھت
- 183..... ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے ب
- 192..... جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت س
- 193..... دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے
- 197..... گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جات
- 203..... منافق کی خصلتوں کے بیان میں
- 207..... مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں
- 209..... جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان
- 212..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ا
- 213..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ
- 216..... نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں
- 217..... بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں
- 219..... جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان
- 222..... اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ا
- 226..... طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفرانِ نعمت پر کفر کے اطلا
- 228..... نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں
- 231..... سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں
- 237..... سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں
- 239..... بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں
- 244..... تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں
- 246..... اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ک
- 251..... اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے
- 258..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم

- 260.....نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم م.....
- 261.....منہ پر مارنے گر بیان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان می.....
- 265.....چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں.....
- 268.....ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور.....
- 274.....خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی.....
- 282.....مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل.....
- 284.....اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہوگا.....
- 286.....قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل م.....
- 287.....فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں.....
- 288.....مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں.....
- 291.....اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہوگا.....
- 293.....اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں.....
- 296.....اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں.....
- 299.....سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں.....
- 301.....اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے.....
- 304.....اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے.....
- 311.....ایمان کی حالت میں وسوے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟.....
- 320.....اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے.....
- 327.....اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال م.....
- 329.....رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان.....
- 332.....بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان.....
- 338.....اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور اتہامیں بھی اجنبی ہو.....
- 340.....اس بات کے بیان میں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا.....
- 341.....خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں.....
- 342.....کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان.....
- 346.....دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں.....

- 348..... ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
- 351..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- 357..... اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔
- 363..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں
- 371..... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں
- 390..... مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں
- 396..... سدرہ المنتہی کا بیان
- 397..... اللہ تعالیٰ کے فرمان و تقدیر راہ نزولہ آخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 403..... اللہ تعالیٰ کے فرمان و تقدیر راہ نزولہ آخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 404..... اللہ تعالیٰ کے فرمان و تقدیر راہ نزولہ آخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 405..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں
- 407..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان لکھ اس کا
- 409..... آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دیدار کے بیان میں
- 412..... اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان
- 423..... شفاعت کے ثبوت اور محدودوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں
- 426..... دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں
- 456..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں
- 459..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت
- 467..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا
- 468..... اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مرا وہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور
- 469..... اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔
- 475..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیا
- 478..... دوزخ والوں سے سب سے پہلے عذاب کے بیان میں
- 481..... اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اس کا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگا
- 482..... مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان
- 483..... بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

491.....	جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان
494.....	اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہ.....
496.....	باب : وضو کا بیان
496.....	وضو کی فضیلت کے بیان میں
496.....	نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں
499.....	طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان
501.....	وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان
509.....	پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ
511.....	وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں
513.....	طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب
517.....	ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں
521.....	وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں
528.....	اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں
529.....	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں
530.....	اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب
537.....	وضو میں پانی کے پہنچنے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں
538.....	حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں
540.....	مسواک کرنے کے بیان میں
545.....	فطرتی خصلتوں کے بیان میں
551.....	استنجاء کے بیان میں
553.....	پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان
555.....	عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں
556.....	دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں
558.....	طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں
559.....	راستہ اور سایہ میں پاخانہ وغیرہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں
560.....	قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجاء کرنے کے بیان میں

- 562.....موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں
- 571.....پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان
- 575.....موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں
- 578.....ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں
- 582.....کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں
- 587.....ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں
- 589.....ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں
- 590.....پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی
- 592.....شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں
- 596.....منی کے حکم کے بیان میں
- 601.....خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں
- 602.....بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں
- 604.....باب : حیض کا بیان
- 604.....ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں
- 606.....حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لپٹنے کے بیان میں
- 608.....حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے
- 616.....مذی کے بیان میں
- 618.....جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں
- 619.....جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شر مگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ ک
- 626.....منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں
- 632.....مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پ
- 634.....غسل جنابت کے طریقہ کے بیان میں
- 640.....غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل
- 650.....سرو وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں
- 653.....غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں
- 655.....غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

- 656..... حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرن
- 661..... مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں
- 667..... حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں
- 669..... غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔
- 672..... شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں
- 673..... خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں
- 674..... ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان
- 677..... پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان
- 678..... جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے من
- 684..... صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختا منی کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں
- 688..... آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں
- 690..... آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں
- 697..... آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں
- 697..... اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں
- 699..... جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے
- 701..... مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں
- 707..... تیمم کے بیان میں
- 715..... مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں
- 717..... حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بیان میں
- 717..... بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں
- 720..... بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟
- 722..... بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

724..... باب : نماز کا بیان

- 725..... اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے
- 728..... طریقہ اذان کے بیان میں
- 729..... ایک مسجد کے لئے دو موذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں

- 730..... ناپینا آدمی کے ساتھ جب کوئی پینا آدمی ہو تو ناپینا کی اذان کے جواز کے بیان میں
- 730..... دارالکفر میں جب اذان کی آواز سنے تو اس قوم پر حملہ کرنے سے روکنے کے بیان میں
- 731..... مؤذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- 735..... اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں
- 741..... تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے ک
- 745..... نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن
- 750..... ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ
- 760..... مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں
- 762..... بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔
- 765..... باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے ب
- 767..... تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے ا
- 768..... باب نماز میں تشہد کے بیان میں
- 777..... تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں
- 782..... سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں
- 794..... امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں
- 797..... مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو ن
- 811..... جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنان
- 816..... مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔
- 819..... نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں
- 821..... امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں
- 825..... نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں
- 827..... باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے ک
- 830..... صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں
- 840..... مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پ
- 840..... عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نک
- 850..... جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

852.....	قرات سننے کے بیان میں.....
854.....	نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں.....
859.....	نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں.....
867.....	نماز فجر میں قرات کے بیان میں.....
877.....	نماز عشاء میں قرات کے بیان میں.....
882.....	ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں.....
891.....	ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں.....
895.....	امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں.....
899.....	جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟.....
905.....	رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں.....
912.....	رکوع اور سجود میں کیا کہے؟.....
920.....	سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں.....
922.....	سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے.....
927.....	سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے.....
932.....	طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح و اختتام رکوع و سجود کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے.....
933.....	نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے.....
946.....	نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں.....
951.....	نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں.....
953.....	نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں.....
955.....	نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں.....
961.....	ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں.....
970.....	باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان
970.....	مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں.....
981.....	بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں.....
985.....	قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی.....
991.....	مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں.....

- 993..... رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں
- 998..... نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں
- 999..... نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں
- 1008..... دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے ک
- 1010..... نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے او
- 1016..... نماز کے دوران کو کھڑے ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1016..... نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1019..... مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1028..... جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں
- 1030..... نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں
- 1032..... کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے ک
- 1037..... لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت
- 1047..... مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے
- 1050..... نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں
- 1072..... سجدہ تلاوت کے بیان میں
- 1081..... نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں
- 1085..... نماز سے ر فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں
- 1087..... نماز کے بعد کے ذکر کا بیان
- 1089..... تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسی
- 1093..... نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں
- 1100..... نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں
- 1102..... نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں
- 1102..... نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں
- 1116..... تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں
- 1124..... اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟
- 1129..... اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

- 1134.....پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں
- 1148.....سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
- 1155.....سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
- 1158.....عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
- 1164.....عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیان میں
- 1166.....اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ و سطلی نماز عصر ہے۔
- 1175.....صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں
- 1181.....اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔
- 1183.....عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں
- 1201.....اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امامت
- 1206.....نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض
- 1216.....اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سننے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے
- 1217.....اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدیٰ میں سے ہے۔
- 1219.....جب مؤذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1220.....عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں
- 1224.....کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں
- 1228.....جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں
- 1233.....فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد
- 1238.....مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں
- 1245.....مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات
- 1248.....صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں
- 1251.....اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟
- 1258.....تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے
- 1268.....مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان
- 1268.....تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے
- 1273.....فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

1285.....	باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان
1285.....	مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان
1298.....	تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور
1298.....	مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان
1299.....	منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں
1306.....	بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں
1313.....	سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں
1320.....	سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں
1325.....	کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں
1333.....	نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں
1335.....	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں
1337.....	نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں
1340.....	نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں
1341.....	نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں
1342.....	یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حم
1344.....	دور کعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے استحباب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان میں
1345.....	سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
1348.....	نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں
1371.....	فرض نمازوں سے پہلے اور بعد مودہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں
1375.....	نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بی
1388.....	رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور
1412.....	صلوۃ الاوابین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں
1413.....	رات کی نماز دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے
1425.....	جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ
1427.....	سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔
1428.....	رات کی اس گھڑی کے بیابیں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

- 1430.....رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں
- 1435.....رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔
- 1440.....شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائی
- 1442.....نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں
- 1467.....رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں
- 1469.....رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔
- 1472.....نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں
- 1477.....عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں
- 1483.....نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جان
- 1484.....باب : فضائل قرآن کا بیان
- 1485.....قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھو
- 1490.....خوش الحالی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں
- 1495.....نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا
- 1497.....قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں
- 1501.....قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضیلت کے بیان میں
- 1502.....قرآن مجید کے ماہر اور اس کو انک انک کر پڑھنے والے کی فضیلت کے بیان میں
- 1504.....سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے وا
- 1506.....حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے مع
- 1510.....نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضیلت کے بیان میں
- 1512.....قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں
- 1514.....سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھنے
- 1519.....سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے بیان میں
- 1521.....قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں
- 1525.....معوذتین پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں۔
- 1527.....قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں
- 1531.....قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

- قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو..... 1538
- قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں..... 1544
- ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے..... 1548
- عمر بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان..... 1556
- اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے..... 1559
- ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد..... 1560
- نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں..... 1565
- ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں..... 1567
- خوف کی نماز کے بیان میں..... 1568
- باب : جمعہ کا بیان**..... 1580
- بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں..... 1581
- جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں..... 1583
- جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں..... 1586
- جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے..... 1589
- جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں..... 1594
- جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے..... 1595
- جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں..... 1600
- جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں..... 1602
- جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں..... 1603
- نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں..... 1607
- اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ و..... 1609
- جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں..... 1613
- خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں..... 1614
- خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں..... 1626
- دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں..... 1631
- نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟..... 1632

1636..... جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

1639..... نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

1645..... باب : عیدین کا بیان

1645..... نماز عیدین کے بیان میں

1653..... عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں ح

1655..... عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں

1657..... عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں

1658..... ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

1665..... باب : نماز استسقاء کا بیان

1665..... باب صلوٰۃ الاستسقاء کے بیان میں

1668..... استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

1670..... استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

1676..... آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

1679..... باد صبا اور تیزندھی کے بیان میں

1680..... باب : سورج گرہن کا بیان

1681..... نماز گرہن کے بیان میں

1689..... نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں

1691..... نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پ

1701..... آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان

1703..... نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

1711..... باب : جنازوں کا بیان

1711..... مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

1713..... مصیبت کے وقت کیا کہے؟

1716..... مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟

1716..... میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

- 1718.....روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان
- 1719.....میت پر رونے کے بیان میں
- 1723.....بیمار کی عیادت کے بیان میں
- 1724.....مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں
- 1727.....گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں
- 1741.....نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں
- 1746.....عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں
- 1748.....میت کو غسل دینے کے بیان میں
- 1754.....میت کو کفن دینے کے بیان میں
- 1759.....میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں
- 1760.....میت کو اچھے کپڑوں کا کفن دینے کا بیان میں
- 1761.....جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں
- 1764.....جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں
- 1771.....جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔
- 1772.....جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس
- 1773.....مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔
- 1775.....آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں
- 1776.....جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں
- 1781.....قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں
- 1786.....جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں
- 1793.....جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں
- 1799.....نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟
- 1802.....نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں
- 1803.....میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں
- 1804.....قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں
- 1805.....قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

- 1807..... پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1809..... قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1811..... نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں
- 1814..... قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔
- 1818..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت
- 1821..... خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں
- 1822..... باب : زکوٰۃ کا بیان
- 1822..... پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں
- 1828..... کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟
- 1829..... مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔
- 1832..... زکوٰۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں
- 1833..... صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں
- 1840..... نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔
- 1841..... زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں
- 1851..... زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں
- 1852..... زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں
- 1855..... صدقہ کی ترغیب کے بیان میں
- 1858..... اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں
- 1861..... خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں
- 1862..... اہل و عیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ ک
- 1865..... خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل و عیال پھر رشتہ دار۔
- 1866..... رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں
- 1875..... میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں
- 1876..... ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں
- 1883..... خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں
- 1884..... صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

- 1888..... حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں
- 1891..... صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے اڑھے کے بیان میں
- 1898..... مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیض کر
- 1900..... دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔
- 1901..... سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں
- 1904..... صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے
- 1905..... امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا ع
- 1908..... آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں
- 1911..... صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں
- 1914..... خرچ کرنے کی ترغیت اور کن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں
- 1917..... قلیل صدقہ کی ترغیت اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے
- 1918..... صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔
- 1920..... افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔
- 1922..... اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے
- 1925..... مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔
- 1928..... مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے
- 1930..... لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان
- 1936..... مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں
- 1937..... بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں
- 1941..... دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں
- 1944..... اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دوادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔
- 1948..... قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں
- 1949..... دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں
- 1953..... سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان
- 1954..... کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں
- 1956..... مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جوا

- جس کے ایمان کا خوف ہوا سے عطا کرنے کے بیان میں..... 1961
- اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر..... 1963
- خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں..... 1976
- خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں..... 1989
- خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں..... 1996
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم..... 1999
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان م..... 2004
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کا بیان..... 2013
- جو صدقہ لائے اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں..... 2014
- زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے..... 2015

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں ...

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

حدیث 1

جلد : جلد اول

راوی :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ يَرْحَبُكَ اللَّهُ بِتَوْفِيقِ خَالِقِكَ ذَكَرْتَ أَنَّكَ هَمَمْتَ بِالْفَحْصِ عَنْ تَعْرِفِ جُمْلَةِ الْأَخْبَارِ الْمَأْثُورَةِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُنَنِ الدِّينِ وَأَحْكَامِهِ وَمَا كَانَ مِنْهَا فِي الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَالرَّغِيبِ وَالرَّهِيْبِ
وغير ذلك من صنوف الأشياءِ بالأسانيد التي بها نقلت وتداولها أهل العلم فيما بينهم فأردت أن أُرشدَكَ اللهُ أَنْ
تُوقِفَ عَلَى جُمْلَتِهَا مَوْلَفَةً مُحْصَاةً وَسَلَّطَتْنِي أَنْ أُلْخِصَهَا لَكَ فِي التَّأْلِيفِ بَلَا تَكَرَّارٍ يَكْثُرُ فَإِنَّ ذَلِكَ رَعَمَتْ مِمَّا
يَشْغَلُكَ عَمَّا لَهُ قَصْدَتْ مِنَ التَّفْهَمِ فِيهَا وَالِاسْتِنبَاطِ مِنْهَا وَلِلَّذِي سَأَلْتَ أَكْرَمَكَ اللهُ حِينَ رَجَعْتَ إِلَى تَدْبِيرِهِ وَمَا
تَقُولُ بِهِ الْحَالُ إِنْ شَاءَ اللهُ عَاقِبَةُ مَحْصُودَةٍ وَمَنْفَعَةٌ مَوْجُودَةٌ وَظَنَنْتُ حِينَ سَأَلْتَنِي تَجَسُّمَ ذَلِكَ أَنْ لَوْ عَزَمْتُ عَلَيْهِ
وَقُضِيَ لِي تَبَامُهُ كَانَ أَوَّلُ مَنْ يُصِيبُهُ نَفْعُ ذَلِكَ إِيَّايَ خَاصَّةً قَبْلَ غَيْرِي مِنَ النَّاسِ لِأَسْبَابٍ كَثِيرَةٍ يُطَوِّلُ بِذِكْرِهَا
الْوَصْفُ إِلَّا أَنَّ جُمْلَةَ ذَلِكَ أَنَّ ضَبْطَ الْقَلِيلِ مِنْ هَذَا الشَّانِ وَإِتْقَانَهُ أَيْسَرُ عَلَى الْمَرْئِي مِنْ مُعَالَجَةِ الْكَثِيرِ مِنْهُ وَلَا
سِيَّاعِنْدَ مَنْ لَا تَهْيِيزَ عِنْدَهُ مِنَ الْعَوَامِرِ إِلَّا بِأَنْ يُوقِفَهُ عَلَى التَّهْيِيزِ غَيْرُهُ فَإِذَا كَانَ الْأَمْرُ فِي هَذَا كَمَا وَصَفْنَا فَالْقَصْدُ مِنْهُ
إِلَى الصَّحِيحِ الْقَلِيلِ أَوَّلَى بِهِمْ مِنْ إِزْدِيَادِ السَّقِيمِ وَإِنَّمَا يُرْجَى بَعْضُ الْمَنْفَعَةِ فِي الْإِسْتِكْثَارِ مِنْ هَذَا الشَّانِ وَجَمْعِ
الْبُكَرَاتِ مِنْهُ لِمَا خَاصَّةٍ مِنَ النَّاسِ مِمَّنْ زُرِقَ فِيهِ بَعْضُ التَّيَقُّظِ وَالْبَعْرِفَةِ بِأَسْبَابِهِ وَعَلَيْهِ فَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللهُ

يَهْجُمُ بِهَا أُوتَى مِنْ ذَلِكَ عَلَى الْفَائِدَةِ فِي الْإِسْتِكْثَارِ مِنْ جَبْعِهِ فَأَمَّا عَوَامُّ النَّاسِ الَّذِينَ هُمْ بِخِلَافِ مَعَانِي الْخَاصِّ مِنْ أَهْلِ التِّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ فَلَا مَعْنَى لَهُمْ فِي طَلَبِ الْكَثِيرِ وَقَدْ عَجَزُوا عَنْ مَعْرِفَةِ الْقَلِيلِ ثُمَّ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مُبْتَدُونَ فِي تَخْرِيجِ مَا سَأَلْتَ وَتَأْلِيْفِهِ عَلَى شَرِيطَةٍ سَوْفَ أَذْكُرُ هَالِكًا وَهُوَ إِنَّا نَعْبُدُ إِلَى جُبَلَةٍ مَا أُسْنِدَ مِنَ الْأَخْبَارِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَسُّمُهَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ وَثَلَاثِ طَبَقَاتٍ مِنَ النَّاسِ عَلَى غَيْرِ تَكَرُّارٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ مَوْضِعٌ لَا يُسْتَعْنَى فِيهِ عَنْ تَرْدَادِ حَدِيثٍ فِيهِ زِيَادَةٌ مَعْنَى أَوْ إِسْنَادٌ يَقَعُ إِلَى جَنْبِ إِسْنَادٍ لِعَلَّةٍ تَكُونُ هُنَاكَ لِأَنَّ الْمَعْنَى الرَّائِدَ فِي الْحَدِيثِ الْمَحْتَاجِ إِلَيْهِ يَقُومُ مَقَامَ حَدِيثٍ تَامٍ فَلَا بُدَّ مِنْ إِعَادَةِ الْحَدِيثِ الَّذِي فِيهِ مَا وَصَفْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ أَوْ أَنْ يُفْضَلَ ذَلِكَ الْمَعْنَى مِنْ جُبَلَةِ الْحَدِيثِ عَلَى اخْتِصَارِهِ إِذَا أُمِكنَ وَلَكِنْ تَفْصِيلُهُ رَبَّاعِيٌّ مِنْ جُبَلَتِهِ فإِعَادَتُهُ بِهِيَّتِهِ إِذَا ضَاقَ ذَلِكَ أَسْلَمَ فَأَمَّا مَا وَجَدْنَا بُدًّا مِنْ إِعَادَتِهِ بِجُبَلَتِهِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ مَثَلًا إِلَيْهِ فَلَا تَتَوَلَّى فِعْلُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَمَا الْقِسْمُ الْأَوَّلُ فَإِنَّا تَتَوَلَّى أَنْ نَقْدِمَ الْأَخْبَارَ الَّتِي هِيَ أَسْلَمُ مِنَ الْعُيُوبِ مِنْ غَيْرِهَا وَأَنْقَى مِنْ أَنْ يَكُونَ نَاقِلُهَا أَهْلُ اسْتِقَامَةٍ فِي الْحَدِيثِ وَإِتْقَانٍ لِمَا نَقَلُوا لَمْ يَجِدْ فِي رَوَايَتِهِمْ اخْتِلَافٌ شَدِيدٌ وَلَا تَخْذِيْطٌ فَاحِشٌ كَمَا قَدْ عَثِرَ فِيهِ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ الْمُحَدِّثِينَ وَبَانَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِهِمْ فَإِذَا نَحْنُ تَقْصِيْنَا أَخْبَارَ هَذَا الصَّنْفِ مِنَ النَّاسِ أَتْبَعْنَاهَا أَخْبَارًا يَقَعُ فِي أَسَانِيدِهَا بَعْضٌ مَنْ لَيْسَ بِالْمَوْصُوفِ بِالْإِتْقَانِ كَالصَّنْفِ الْمَقْدَمِ قَبْلَهُمْ عَلَى أَتْهَمُ وَإِنْ كَانُوا فِيمَا وَصَفْنَا دُونَهُمْ فَإِنَّ اسْمَ السَّتْرِ وَالصِّدْقِ وَتَعَاطَى الْعِلْمِ يَشْبَهُهُمْ كَعَطَائِي بْنِ السَّائِبِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَأَصْرَابِهِمْ مِنْ حُمَالِ الْأَثَارِ وَنَقَالِ الْأَخْبَارِ فَهُمْ وَإِنْ كَانُوا بِهَا وَصَفْنَا مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّتْرِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مَعْرُوفِينَ فَغَيْرُهُمْ مِنْ أَقْرَانِهِمْ مِمَّنْ عِنْدَهُمْ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْإِتْقَانِ وَالْإِسْتِقَامَةِ فِي الرِّوَايَةِ يُفْضَلُونَهُمْ فِي الْحَالِ وَالْمُرْتَبَةِ لِأَنَّ هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ دَرَجَةٌ رَفِيعَةٌ وَخَصْلَةٌ سَنِيَّةٌ أَلَا تَرَى أَنَّكَ إِذَا وَازَنْتَ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ الَّذِينَ سَبَقْنَاهُمْ عَطَائِي وَيَزِيدَ وَلَيْثًا بِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَبِرِ وَسُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ وَإِسْعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ فِي إِتْقَانِ الْحَدِيثِ وَالْإِسْتِقَامَةِ فِيهِ وَجَدْتَهُمْ مُبَايِنِينَ لَهُمْ لَا يُدَانُونَهُمْ لَا شَكَّ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ فِي ذَلِكَ لِلَّذِي اسْتَفَاضَ عِنْدَهُمْ مِنْ صِحَّةِ حِفْظِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَإِسْعِيلَ وَإِتْقَانِهِمْ لِحَدِيثِهِمْ وَأَتَتْهُمْ لَمْ يَعْرِفُوا مِثْلَ ذَلِكَ مِنْ عَطَائِي وَيَزِيدَ وَلَيْثُ وَفِي مِثْلِ مَجْرَى هَؤُلَاءِ إِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْأَقْرَانِ كَابْنَ عَوْنٍ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ مَعَ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَبِيلَةَ وَأَشْعَثَ الْحُبَرَاءِ وَهَبًا صَاحِبَا الْحَسَنِ وَابْنَ سِيرِينَ كَمَا أَنَّ ابْنَ عَوْنٍ وَأَيُّوبَ صَاحِبَاهُمَا إِلَّا أَنَّ الْبُؤْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ هَذَيْنِ بَعِيدٌ

فِي كِبَالِ الْفَضْلِ وَصِحَّةِ النَّقْلِ وَإِنْ كَانَ عَوْفٌ وَأَشْعَثُ غَيْرَ مَدْفُوعَيْنِ عَنْ صَدَقٍ وَأَمَانَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَلَكِنَّ الْحَالَ
مَا وَصَفْنَا مِنَ الْمُنْزِلَةِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَإِنَّمَا مَثَلُنَا هُوَ لَا يَفِي فِي التَّسْبِيَةِ لِيَكُونَ تَثْبِيلُهُمْ سِنَةً يَصْدُرُ عَنْ فَهْمِهَا مَنْ
غَبَى عَلَيْهِ طَرِيقُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَرْتِيبِ أَهْلِهِ فِيهِ فَلَا يَقْصُرُ بِالرَّجُلِ الْعَالِي الْقَدْرِ عَنْ دَرَجَتِهِ وَلَا يُرْفَعُ مُتَضَعٌ الْقَدْرِ فِي
الْعِلْمِ فَوْقَ مَنْزِلَتِهِ وَيُعْطَى كُلُّ ذِي حَقٍّ فِيهِ حَقُّهُ وَيُنْزَلُ مَنْزِلَتُهُ وَقَدْ ذَكَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنْزِلَهُمْ مَعَ مَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْآنُ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَفَوْقَ كُلِّ ذِي
عِلْمٍ عَلَيْهِمْ فَعَلَى نَحْوِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْوُجُوهِ نُؤَلِّفُ مَا سَأَلْتَ مِنَ الْأَخْبَارِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا مَا
كَانَ مِنْهَا عَنْ قَوْمِهِمْ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مُتَّهَمُونَ أَوْ عِنْدَ الْأَكْثَرِ مِنْهُمْ فَلَسْنَا تَتَشَاغَلُ بِتَخْرِيجِ حَدِيثِهِمْ كَعَبْدِ اللَّهِ
بْنِ مَسُورٍ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَدَائِنِيِّ وَعَبْرُو بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْقُدُّوسِ الشَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصُلُوبِ وَغِيَاثُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَبِي دَاوُدَ النَّخَعِيِّ وَأَشْبَاهُهُمْ مِمَّنْ اتَّهَمَ بِوَضْعِ الْأَحَادِيثِ وَتَوَلِيدِ الْأَخْبَارِ وَكَذَلِكَ مَنْ
الْغَالِبُ عَلَى حَدِيثِهِ الْمُنْكَرُ أَوْ الْغُلَطُ أَمْسَكْنَا أَيْضًا عَنْ حَدِيثِهِمْ وَعَلَامَةُ الْمُنْكَرِ فِي حَدِيثِ الْمُحَدِّثِ إِذَا مَا عَرِضَتْ
رَوَايَتُهُ لِلْحَدِيثِ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْحِفْظِ وَالرِّضَا خَالَفَتْ رَوَايَتَهُ رَوَايَتَهُمْ أَوْ لَمْ تَكَدْ تَوَافَقَهَا فَإِذَا كَانَ
الْأَغْلَبُ مِنْ حَدِيثِهِ كَذَلِكَ كَانَ مَهْجُورَ الْحَدِيثِ غَيْرَ مَقْبُولِهِ وَلَا مُسْتَعْمَلِهِ فَمِنْ هَذَا الضَّرْبِ مِنَ الْمُحَدِّثِينَ عَبْدُ
اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أُتَيْسَةَ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الْبُهَّالِ أَبُو الْعَطُوفِ وَعَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
ضُبَيْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ صُهَبَانَ وَمَنْ نَحَا نَحْوَهُمْ فِي رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْحَدِيثِ فَلَسْنَا نَعْرِجُ عَلَى حَدِيثِهِمْ وَلَا تَتَشَاغَلُ بِهِ
لِأَنَّ حُكْمَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِي نَعْرِفُ مِنْ مَذْهَبِهِمْ فِي قَبُولِ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُحَدِّثُ مِنَ الْحَدِيثِ أَنْ يَكُونَ قَدْ شَارَكَ
الثِّقَاتِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْحِفْظِ فِي بَعْضِ مَا رَوَوْا وَأَمَعَنَ فِي ذَلِكَ عَلَى الْمُؤَافَقَةِ لَهُمْ فَإِذَا وَجَدَ كَذَلِكَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ
ذَلِكَ شَيْئًا لَيْسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ قُبِلَتْ زِيَادَتُهُ فَأَمَّا مَنْ تَرَاهُ يَعْبُدُ لِبِشْلِ الرَّهْرِيِّ فِي جَلَالَتِهِ وَكَثْرَةِ أَصْحَابِهِ الْحِفَاطِ
الْمُتَّقِينَ لِحَدِيثِهِ وَحَدِيثِ غَيْرِهِ أَوْ لِبِشْلِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَدِيثُهَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مَبْسُوطٌ مُشْتَرَكٌ قَدْ نَقَلَ
أَصْحَابُهَا عَنْهَا حَدِيثُهَا عَلَى الْإِتِّفَاقِ مِنْهُمْ فِي أَكْثَرِهَا فَيَكُونُ عَنْهَا أَوْ عَنْ أَحَدِهَا الْعَدَدُ مِنَ الْحَدِيثِ مِمَّا لَا
يَعْرِفُهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهَا وَلَيْسَ مِمَّنْ قَدْ شَارَكَهُمْ فِي الصَّحِيحِ مِمَّا عِنْدَهُمْ فَغَيْرُ جَائِزٍ قَبُولُ حَدِيثِ هَذَا الضَّرْبِ مِنَ
النَّاسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِقُدْرَتِ شَرْحِنَا مِنْ مَذْهَبِ الْحَدِيثِ وَأَهْلِهِ بَعْضَ مَا يَتَوَجَّهُ بِهِ مَنْ أَرَادَ سَبِيلَ الْقَوْمِ وَوَفَّقَ لَهَا

وَسَنَيِّدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى شَرْحًا وَإِيضًا فِي مَوَاضِعَ مِنْ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِكْرِ الْأَخْبَارِ الْمَعْلَلَةِ إِذَا أَتَيْنَا عَلَيْهَا فِي الْأَمَاكِينِ الَّتِي يَلِيْقُ بِهَا الشَّرْحُ وَالْإِيضَاحُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَبَعْدُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلَوْلَا الَّذِي رَأَيْنَا مِنْ سُوءِ صَنِيعِ كَثِيرٍ مِمَّنْ نَصَبَ نَفْسَهُ مُحَدِّثًا فِيمَا يَلْزَمُهُمْ مِنْ طَرَحِ الْأَحَادِيثِ الضَّعِيفَةِ وَالرِّوَايَاتِ الْمُنْكَرَةِ وَتَرْكِهِمُ الْاِقْتِصَارَ عَلَى الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الْمَشْهُورَةِ مِمَّا نَقَلَهُ الثَّقَاتُ الْمَعْرُوفُونَ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ وَإِقْرَارِهِمْ بِالسَّنَنِتِهِمْ أَنَّ كَثِيرًا مِمَّا يَقْدِفُونَ بِهِ إِلَى الْأَغْيَابِ مِنَ النَّاسِ هُوَ مُسْتَنَكِرٌ وَمَنْقُولٌ عَنْ قَوْمٍ غَيْرِ مَرْضِيَّينَ مِمَّنْ ذَمَّرَ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ أَئِنَّهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِثْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْأَثَنَةِ لِمَا سَهَّلَ عَلَيْنَا الْاِئْتِصَابَ لِمَا سَأَلْتَ مِنَ التَّيْسِيْزِ وَالتَّحْصِيلِ وَلَكِنْ مِنْ أَجْلِ مَا أَعْلَمْنَاكَ مِنْ نَشْرِ الْقَوْمِ الْأَخْبَارِ الْمُنْكَرَةِ بِالْأَسَانِيدِ الضَّعَافِ الْمَجْهُولَةِ وَقَدْ فَهِمَ بِهَا إِلَى الْعَوَامِّ الَّذِينَ لَا يَعْرِفُونَ عُيُوبَهَا خَفَّ عَلَى قُلُوبِنَا إِبْجَابَتُكَ إِلَى مَا سَأَلْتَ

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ بعد حمد و صلوة امام مسلم اپنے شاگرد ابواسحاق کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے کہ تو نے اپنے پروردگار ہی کی توفیق سے یہ ذکر کیا تھا کہ دین کے اصول اور اس کے احکام سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو احادیث مروی ہیں ان تمام احادیث کی تلاش و جستجو کی جائے اور وہ احادیث جو ثواب عذاب اور رغبت اور خوف وغیرہ کے متعلق مروی ہیں یعنی فضائل و اخلاق کے متعلق حدیثیں اور ان کے سوا اور باتوں کی اسناد کے ساتھ جن کی رو سے وہ حدیثیں نقل کی گئی ہیں اور جن کو علماء حدیث نے قبول کیا ہے اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے کہ تم سے اس بات کا ارادہ ظاہر کیا کہ اس قسم کی تمام احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے اور تم نے یہ سوال کیا تھا کہ میں ان سب حدیثوں کو اختصار کے ساتھ تمہارے لئے جمع کروں اور اس میں تکرار نہ ہو اس لئے کہ تکرار سے مقاصد یعنی احادیث میں غور و خوض کرنے اور ان سے مسائل کے نکالنے میں رکاوٹ پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ تمہیں عزت عطا فرمائے تم نے جس بات کا سوال کیا جب میں نے اس پر غور کیا اور اس کے انجام کو دیکھا اللہ کرے اس کا انجام اچھا ہو تو سب سے پہلے دوسروں کے علاوہ مجھے خود فائدہ ہوگا بہت سے اسباب سے پہلے دوسروں کے علاوہ مجھے خود فائدہ ہوگا بہت سے اسباب کی وجہ سے جن کا بیان کرنا طویل ہے مگر اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس طرح سے تھوڑی سی احادیث کو یاد رکھنا مضبوطی اور صحت کے ساتھ آسان ہے خاص کر ان لوگوں کے لئے جنہیں صحیح اور غیر صحیح احادیث میں جس وقت تک دوسرے لوگ واقف نہ کرائیں تمیز ہی حاصل نہیں ہو سکتی پس جب معاملہ اس میں ایسا ہی ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا تو ارادہ کرنا صحیح روایات کی طرف زیادہ ضعیف روایات سے افضل و اولیٰ ہے اور امید کی جاتی ہے کہ بہت سی

روایات کو اس شان سے بیان کرنا اور مکررات کو جمع کرنا خاص خاص لوگوں کے لئے نفع بخش ہے جن کو علم حدیث میں کچھ حصہ اور بیداری عطاء کی گئی ہے اور حدیث کے اسباب و علل سے معرفت حاصل ہے پس اگر اللہ نے چاہا تو ایسا شخص جس کو علم حدیث سے کچھ علم دیا گیا ہے وہ کثرت کے ساتھ جمع شدہ احادیث سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے بہر حال عام لوگوں میں سے جو صاحب واقفیت و معرفت ہیں کے برعکس ہیں ان کے لئے کثرت احادیث کا کوئی فائدہ نہیں اور تحقیق وہ کم احادیث کی معرفت سے عاجز آگئے ہیں۔

پھر اگر اللہ نے چاہا تو ہم شروع ہوں گے نکالنے میں ان احادیث کے جس کا تم نے سوال کیا ہے اور تالیف اس کی ایک شرط پر عنقریب میں اس کو تمہارے لئے ذکر کروں گا اور وہ شرط یہ ہے کہ ہم ارادہ کرتے ہیں ان تمام احادیث کا جو سند متصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں پس ہم ان کو تقسیم کرتے ہیں تین اقسام پر اور راویوں کے تین طبقات ثقہ متوسطین ضعیفاء پر بغیر تکرار کے ہاں یہ کہ ایسی جگہ میں حدیث آجائے کہ مستغنی نہ کیا جائے اس حدیث کے تکرار سے اس میں معنازیادتی ہو یا اسناد واقع ہو دوسری اسناد کے پہلو میں کوئی علت کسی علت کی وجہ اور ضرورت کے پیش نظر تکرار ہو گا۔ کیونکہ ایسے معنی کی زیادتی حدیث میں جس کے احتیاج ہو تو وہ مثل ایک پوری حدیث کے ہے پس ضروری ہو اس حدیث کا اعادہ کرنا جس میں وہ زیادتی موجود ہو یا یہ کہ جدا کیا جائے وہ معنی پوری حدیث سے اختصار کے ساتھ جب ممکن ہو لیکن اس کا جدا کرنا کبھی مشکل ہوتا ہے اس پوری حدیث سے تو اس خاص ضرورت و مصلحت کے تحت ہم اس پوری حدیث کا اعادہ کر دیتے ہیں لیکن اگر تکرار سے بچنے کی کوئی صورت نکل سکے تو ہم ہرگز اعادہ نہیں کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ قسم اول میں ہم ان احادیث مبارکہ کو بیان کریں گے جن کی اسانید دوسری احادیث کی اسانید اور عیوب و نقائص سے محفوظ ہوں گی اور ان کے راوی زیادہ معتبر اور قوی و ثقہ ہوں گے حدیث میں کیونکہ نہ تو ان کی روایت میں سخت اختلاف ہے اور نہ فاحش اختلاط جیسا کہ کثیر محدثین کی کیفیت معلوم ہو گئی ہے اور یہ بات ان احادیث کی روایت سے پائے ثبوت تک پہنچ چکی ہے پھر ہم اس قسم کے لوگوں کی مرویات کا ذکر کرنے کے بعد ایسی احادیث لائیں گے جن کی اسانید میں وہ لوگ ہوں جو اس درجہ اتقان اور حفظ سے موصوف نہ ہوں جو اوپر ذکر ہوا لیکن تقویٰ پرہیزگاری اور صداقت و امانت میں ان کا مرتبہ ان سے کم نہ ہو گا کیونکہ ان کا عیب ڈھکا ہوا ہے اور ان کی روایت بھی محدثین کے ہاں مقبول ہے جیسا کہ عطاء بن سائب اور یزید بن ابی زیاد لیث بن ابی سلیم اور ان کی مثل حاملین آثار اور نقول احادیث اگرچہ اہل علم میں مشہور اور مستور ہیں محدثین کے پاس اتقان اور استقامت روایت میں ان سے بڑھ کر ہے حال اور مرتبہ میں اہل علم کے ہاں بلند درجہ اور عمدہ خصلت ان کو فضلت والوں میں سے کر دیتی ہے کیا تم نہیں دیکھتے جب تم ان تینوں کا جن کا ہم نے نام لیا عطاء یزید اور لیث کا منصور بن معتمر اور سلیمان اعمش اور اسماعیل بن خالد سے موازنہ کرو حدیث کے اتقان اور استقامت میں تو تم ان کو بالکل ان سے جدا اور الگ پاؤ گے ہرگز ان کے قریب نہ ہوں گے اس بات میں محدثین کے ہاں بالکل شک نہیں ہے اس لئے کہ ان کے ہاں ثابت ہو گیا ہے صحت حفظ منصور اور اعمش اور اسماعیل کا اور ان کا اتقان حدیث میں نہیں پہچان حاصل کر سکے ان جیسی عطاء یزید اور لیث سے اور ایسی ہی

کیفیت ہے جب تو ہم عصروں کے درمیان موازنہ کرے جیسے ابن عوف اور ایوب سختیانی کا عوف بن ابی جلیلہ اور اشعث حمرانی کے ساتھ یہ دونوں مصاحب اور ساتھ تھے حسن بصری اور ابن سیرین کے جیسا کہ ابن عوف اور ایوب سختیانی ان کے ساتھی ہیں ہاں بے شک ان دونوں میں بڑا فرق ہے ابن عوف اور ایوب کا درجہ اعلیٰ ہے کمال فضل اور صحت روایت میں اگرچہ عوف اور اشعث بھی اہل علم کے ہاں سچے اور امانت دار ہیں لیکن اصل حال درجے کے اعتبار سے ہے۔ محدثین کے ہاں وہی ہے جو ہم نے بیان کیا ہم نے اس لئے یہ مثالیں دی ہیں کہ جو لوگ محدثین کے اصول اور تنقیدی طریق کار کو نہیں جانتے وہ آسانی کے ساتھ راویوں کے مقام و مرتبہ کی پہچان حاصل کر سکتے ہیں تاکہ بلند مرتبہ راوی کو کم اور کم مرتبہ محدث کو اس سے زیادہ مرتبہ نہ دیا جائے اور ہر محدث کو اس کے منصب کے مطابق مقام و مرتبہ میسر آئے اور تحقیق سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ذکر کی گئی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم لوگوں سے انکے مرتبہ اور منصب کے مطابق سلوک کریں اور اسکی تائید قرآن سے بھی ہوتی ہے اللہ عزوجل کا فرمان ہے وفوق کل ذی علم علیم ہو عالم سے بڑھ کر علم والا ہوتا ہے۔ انہی طریقوں پر جو ہم نے اوپر بیان کئے ہیں جمع کرتے ہیں جو تم نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثوں سے ہاں وہ لوگ جو اکثر یا تمام محدثین کے نزدیک مطعون ہیں جیسے عبد اللہ بن مسور ابو جعفر مدائنی عمرو بن خالد عبد القدوس شامی محمد بن سعید مصلوب غیاث بن ابراہیم سلیمان بن عمرو ابی داؤد نخعی اور ان جیسے دوسرے لوگ جن پر وضع حدیث کی تہمت ہے وہ از خود احادیث بنانے میں بدنام ہیں اسی طرح وہ لوگ بھی جن کی اکثر احادیث منکر ہوتی ہیں یا غلط روایات تو ایسے تمام لوگوں کی روایات کو ہم اپنی کتاب میں جمع نہیں کریں گے۔ اصطلاح اصول حدیث میں منکر اس شخص کی حدیث کو کہتے ہیں جو ثقہ اور کامل الحفظ راویوں کی روایت کی خلاف روایت کرے یا ان احادیث کی کسی موافقت نہ ہو پس جب اس کی احادیث میں سے اکثر اسی طرح ہوں تو وہ متروک الحدیث ہو گا اور اس کی مرویات محدثین کے نزدیک قابل قبول اور قابل عمل نہیں ہوتیں اس قسم کے محدثین میں سے عبد اللہ بن محرز یحییٰ بن ابی انیسہ جراح بن منہال ابو العطف اور عباد بن کثیر اور حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ اور عمر بن صہبان وغیرہ اور ان کی مثل دوسرے حضرات منکر حدیث روایت کرنے والے ہیں پس ہم ان لوگوں کی روایات نہیں لاتے اور نہ ہی ان میں مشغول ہوتے ہیں کیونکہ اہل علم کا حکم ہے اور جو ان کے مذہب سے معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ جو راوی اپنی روایت میں متفرد ہو لیکن اس کی بعض روایات کو بعض دوسرے ثقہ اور حفاظ راویوں نے بھی روایت کیا ہو اور کسی حدیث میں اس کی موافقت کی ہو جب یہ شرط پائی جائے پھر اس کے بعد وہ متفرد راوی اپنی روایت میں کچھ الفاظ کی زیادتی کرتا ہے جن کو اس کے دوسرے معاصرین نے روایت نہیں کیا تو اس کی زیادتی قبول کی جائے گی لیکن اگر تم کسی کو دیکھو کہ وہ زہری جیسے بزرگ شخص سے روایت کرنے کا قصد کرے جس کے شاگرد کثیر تعداد میں حافظ و متقن ہیں جو اس کی اور دوسروں کی حدیثوں کو روایت کرتے ہیں یا ہشام بن عروہ سے بھی روایت کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ان دونوں محدثین کی روایات اہل علم کے ہاں بہت مشہور اور پھیلی ہوئی ہیں ان کے شاگردوں نے بھی ان کی اکثر روایات کو

بالا تفاق روایت کیا ہے پس اگر کوئی محدث ان مذکورہ بالا دونوں محدثین سے یا ان میں سے کسی ایک سے ایسی روایت کا راوی ہو جس روایت کو ان کے شاگردوں میں سے کسی نے بیان نہ کیا ہے اور یہ راوی ان راویوں میں سے بھی نہیں جو صحیح روایات میں ان کے مشہور شاگردوں کا شریک رہا ہو تو اس قسم کے راوی کی حدیث کو قبول کرنا جائز نہیں اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے۔ ہم نے روایت حدیث کے سلسلہ میں محدثین کے مذہب کو بیان کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اصول روایت حدیث سے ناواقف ہیں ان کو بھی ابتدائی معلومات حاصل ہو جائیں جن کو توفیق دی جائے لوگوں میں سے اور ہم عنقریب اس کو شر اور وضاحت سے بیان کریں گے اگر اللہ نے چاہا اس کتاب کے کئے مقامات میں معللہ اخبار کے ذکر کے موقع پر جب وہ اپنے مقامات میں آئیں گی اور جہاں شرح کرنا اور وضاحت کرنا مناسب ہو گا۔ اے شاگرد عزیز! ان تمام مذکورہ بالا باتوں کے بعد اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے اگر ہم برے کا برا عمل نہ دیکھتے جو وہ کر رہے ہیں یعنی وہ محدث صحیح اور مشہور روایت پر اکتفا نہیں کرتا اور وہ اپنے جی میں محدث بنا ہوا ہے ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ ضعیف اور منکر احادیث کو نقل نہ کرے اور صرف انہیں اخبار کو نقل کرے جو صحیح اور مشہور ہیں جن کو معروف ثقہ لوگوں نے سچائی اور امانت کے ساتھ اس معرفت اور اقرار کے بعد روایت کیا ہے ان کی بیان کردہ اکثر روایات جو نامعلوم افراد کی طرف منسوب ہیں منکر اور غیر مقبول ہیں اور ایسے لوگوں سے مروی ہیں جن کی مذمت آئمۃ الحدیث میں سے مالک بن انس شعبہ بن حجاج سفیان بن عیینہ یحییٰ بن سعید القطان اور عبد الرحمن بن مہدی وغیرہم نے کی ہے جب آسان ہو گیا ہم پر تیری خواہش کا پورا کرنا صحیح احادیث کی تمیز اور تحصیل کے ساتھ لیکن اسی وجہ سے جو ہم نے بیان کی کہ لوگ منکر روایات کو ضعیف اور مجہول اسناد سے روایت کرتے ہیں اور عوام کو سناتے ہیں جن میں عیوب کی پہچان کی لیاقت نہیں تو ہمارے لوگوں پر تیرے سوال کو جواب دینا آسان ہو گیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ثقافت سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

حدیث 2

جلد : جلد اول

راوی :

وَأَعْلَمُ وَفَقَّكَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ الْوَاجِبَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ عَرَفَ التَّيْذِيرَ بِبَيْنِ صَحِيحِ الرِّوَايَاتِ وَسَقِيهَا وَثَقَاتِ النَّاقِدِينَ لَهَا مِنْ الْمُتَهَمِينَ أَنْ لَا يَزِيوِي مِنْهَا إِلَّا مَا عَرَفَ صِحَّةَ مَخَارِجِهِ وَالسِّتَارَةَ فِي نَاقِلِيهِ وَأَنْ يَتَّقِيَ مِنْهَا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ أَهْلِ الشُّهْمِ وَالْمُعَانِدِينَ مِنْ أَهْلِ الْبِدْعِ وَالِدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الَّذِي قُلْنَا مِنْ هَذَا هُوَ اللَّازِمُ دُونَ مَا خَالَفَهُ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ مَن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِنْكُمْ فَدَلَّ بِهَا ذِكْرَنَا مِنْ هَذِهِ الْأَمْرِ أَنَّ خَبَرَ الْفَاسِقِ سَاقِطٌ غَيْرُ مَقْبُولٍ وَأَنَّ شَهَادَةَ غَيْرِ الْعَدْلِ مَرْدُودَةٌ وَالْخَبَرُ وَإِنْ فَارَقَ مَعْنَاهُ مَعْنَى الشَّهَادَةِ فِي بَعْضِ الْوُجُوهِ فَقَدْ يَجْتَبِعَانِ فِي أَعْظَمِ مَعَانِيهِمَا إِذْ كَانَ خَبَرُ الْفَاسِقِ غَيْرُ مَقْبُولٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَمَا أَنَّ شَهَادَتَهُ مَرْدُودَةٌ عِنْدَ جَمِيعِهِمْ وَدَلَّتِ السُّنَّةُ عَلَى نَفْيِ رَوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْأَخْبَارِ كَنَحْوِ دَلَالَةِ الْقُرْآنِ عَلَى نَفْيِ خَبَرِ الْفَاسِقِ وَهُوَ الْأَثَرُ الشُّهُورُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

یاد رکھو یاد رکھو! اللہ آپ کو توفیق دے ہر ایک محدث پر جو صحیح اور غیر صحیح احادیث میں پہچان رکھتا ہے ثقہ اور غیر ثقہ راویوں کی معرفت رکھتا ہو واجب ہے کہ وہ صرف ایسی روایات ذکر کرے جن کی اسناد صحیح ہوں اور ان کے راویوں میں سے کوئی راوی بھی جھوٹ سے متہم بدعتی اور مخالف سنت نہ ہو ان کا عیب فاش نہ ہو اہو ہمارے اس قول کی دلیل ایسی لازم ہے کہ اس کا مخالف نہیں وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا قول مؤمنو اگر کوئی بد کردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو مبادا کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے نیز ارشاد ربانی ہے جو تمہارے پسندیدہ گواہ ہوں نیز ارشاد باری ہے ان لوگوں کو گواہ بناؤ جو عادل ہوں یہ آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ فاسق کی خبر غیر مقبول ہے اور جو شخص عادل نہ ہو اس کی گواہی مردود ہے حدیث بیان کرنے اور گواہی دینے میں اگرچہ کچھ فرق ہے مگر دونوں ایک بڑے معنی میں مشترک ہیں کیونکہ فاسق کی روایت اسی طرح محدثین کے نزدیک مردود ہے جس طرح عام لوگوں کے نزدیک اس کی گواہی غیر مقبول ہے اور حدیث دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ منکر کاروایات بیان کرنا درست نہیں جس طرح قرآن مجید سے خبر فاسق کا غیر معتبر ہونا ثابت ہے اور وہ حدیث وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہرت کے ساتھ منقول ہے کہ جس نے علم کے باوجود جھوٹی حدیث کو میری طرف منسوب کیا وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ثقافت سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

حدیث 3

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ ح وَ
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَيْضًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الْبَغِيرَةِ
بْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، سمرہ بن جندب، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، سفیان، حبیب،
میمون، ابی شیبہ، مغیرہ بن شعبہ اس روایت کو امام مسلم نے اپنی دو اسناد کے ساتھ سیدنا مغیرہ بن شعبہ اور سیدنا سمرہ بن جندب سے
روایت کیا ہے۔

راوی :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

حدیث 4

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَثَّانِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخُطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَدْخُجِ النَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، منصور، ربیع بن حراش کہتے ہیں کہ اس نے سنا حضرت علی نے دوران خطبہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ مت باندھو جو شخص میری طرف جھوٹ منسوب کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

حدیث 5

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلَيْتَنِي أَمْتَعَدَهُ مِنَ النَّارِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ مجھے تم سے بکثرت احادیث بیان کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی جو شخص عدا مجھ پر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی :

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَّبِعُوا مَتَعَدَّهُ مِنَ النَّارِ

محمد بن عبید غنبری، ابو عوانہ، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی :

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ

وَالْبُغَيْرَةُ أَمِيرُ الْكُوفَةِ قَالَ فَقَالَ الْبُغَيْرَةُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَى لَيْسَ كَذِبٌ عَلَى أَحَدٍ فَهَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَبِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن عبید، حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں مسجد میں آیا اور ان دنوں امیر کوفہ مغیرہ بن شعبہ تھے مغیرہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھ پر جھوٹ ایسا نہیں جیسا کہ کسی اور پر جھوٹ باندھنا جو مجھ پر عدا جھوٹ باندھتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

حدیث 8

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّ كَذِبًا عَلَى لَيْسَ كَذِبٌ عَلَى أَحَدٍ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ ایک دوسری سند امام مسلم نے بیان فرمائی ہے کہ حضرت شعبہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں لیکن امین ان کذنا علی لیس ککذب علی احد کے الفاظ ذکر نہیں کئے۔

راوی :

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 9

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي ۖ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْبَرِيِّ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 10

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حفص، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ سیدنا ابو ہریرہ سے اسی روایت کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 11

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكُذْبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، سلیمان تیمی، حضرت ابو عثمان نہدی سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دینا ہی آدمی کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 12

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي مَالِكٌ أَعْلَمُ أَنََّّهُ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُونُ إِمَامًا أَبَدًا وَهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حضرت امام مالک نے فرمایا جان لے اس بات کو کہ جو شخص ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے وہ غلطی سے محفوظ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ایسا شخص کبھی مقتدا اور امام بن سکتا ہے اس حال میں کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 13

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكُذِبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، ابواسحاق، ابوالاحوص، عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ ہر سنی ہوئی بات کو نقل کر دینا ہی آدمی

کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 14

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ لَا يَكُونُ الرَّجُلُ إِمَامًا يُقْتَدَى بِهِ حَتَّى يُسِكَ
عَنْ بَعْضِ مَا سَمِعَ

محمد بن ثنی، حضرت عبدالرحمن بن مہدی نے فرمایا ایسا انسان کبھی لائق اقتداء امام نہیں بن سکتا جب تک وہ سنی ہوئی باتوں سے اپنی
زبان کو نہیں روکے گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 15

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَأَلَنِي إِيَّاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنِّي أَرَاكَ قَدْ كَلِمْتَ بَعْلَمَ الْقُرْآنِ فَاقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةً وَفَسِّرْ حَتَّى أَنْظُرَ فِيمَا عِلِمَتُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَقَالَ لِي احْفَظْ عَلَيَّ مَا أَقُولُ لَكَ إِيَّاكَ وَالشَّيْءَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ قَلْبًا حَصَلَهَا أَحَدٌ إِلَّا ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَكُذِّبَ فِي حَدِيثِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، عمر بن علی بن مقدم، سفیان بن حسین سے مروی ہے کہ مجھ سے ایاس بن معاویہ نے پوچھا کہ میرا گمان ہے کہ تم قرآن کے حاصل کرنے میں بہت محنت کرتے ہو تو میرے سامنے ایک سورت پڑھو اور اسکی تفسیر بیان کرو تا کہ میں تمہارا علم دیکھو سفیان نے کہا کہ میں نے ایسا ہی کیا ایاس بن معاویہ نے کہا میری بات کو یاد رکھو کہ ناقابل اعتبار احادیث بیان نہ کرنا کیونکہ جس نے شاعت کو اختیار کیا وہ شخص خود بھی اپنی نظر میں حقیر ہو جاتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 16

جلد: جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا أَنْتَ بِحَدِيثٍ قَوْمًا حَدِيثًا لَا تَبْلُغُهُ عُقُولُهُمْ إِلَّا كَانَ لِبَعْضِهِمْ فِتْنَةٌ

ابوطاہر، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، سیدنا عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ جب تم لوگوں سے ایسی احادیث بیان کرو گے جہاں ان کی عقول نہ پہنچ سکیں تو بعض لوگوں کے لئے یہ فتنہ کا باعث بن جائے گی یعنی وہ گمراہ

ہو جائیں گے اس لئے ہر شخص سے اس کی عقل کے موافق بات کرنے چاہئے۔

راوی :

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 17

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي أَنْاسٌ يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو ہانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے اخیر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو تم سے ایسی احادیث بیان کیا کریں گے جن کو نہ تم اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے اس سے پہلے سنا ہو گا لہذا ان لوگوں سے جس قدر ہو سکے دور رہنا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 18

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ الشَّجَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَرَّاحِيلَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ يُسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَيَأْيَاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن حرمہ بن عمران الشجیبی، ابن وہب، ابو شریح، شر اخیل، مسلم بن یسار، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانہ میں جھوٹے دجال لوگ ہوں گے تمہارے پاس ایسی احادیث لائیں گے جن کو نہ تم نے نہ تمہارے آباؤ اجداد نے سنا ہو گا تم ایسے لوگوں سے بچے رہنا مبادا وہ تمہیں گمراہ اور فتنہ میں مبتلا نہ کر دیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 19

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِيَتَمَثَّلَ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِيَ الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُم بِالْحَدِيثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُونَ فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ

ابوسعید انج، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، عامر بن عبدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ شیطان انسانی شکل و صورت میں قوم کے پاس آکر ان سے کوئی جھوٹی بات کہہ دیتا ہے لوگ منتشر ہوتے ہیں ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایسے آدمی سے سنا یہ بات سنی ہے جس کی شکل سے واقف ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 20

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ إِنَّ فِي الْبَحْرِ شَيَاطِينَ مَسْجُونَةً أَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ يَوْشُكُ أَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ قُرْآنًا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاووس، طاووس، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ سمندر میں بہت سے شیاطین گرفتار ہیں جن کو حضرت سلیمان نے گرفتار کیا ہے قریب ہے کہ ان میں سے کوئی شیطان نکل آئے اور لوگوں کے سامنے قرآن پڑھے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 21

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَبِيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ هَذَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي بُشَيْرَ بْنَ كَعْبٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عُدْ لِحَدِيثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ ثُمَّ حَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ عُدْ لِحَدِيثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَا أَدْرِي أَعَرَفْتَ حَدِيثِي كُلَّهُ وَأَنْكَرْتَ هَذَا أَمْ أَنْكَرْتَ حَدِيثِي كُلَّهُ وَعَرَفْتَ هَذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّا كُنَّا نَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ لَمْ يَكُنْ يُكْذِبُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ تَرَكْنَا الْحَدِيثَ عَنْهُ

محمد بن عباد، سعید بن عمر، اشعثی، ابن عیینہ، سعید، سفیان، ہشام، حبر، حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ بشیر بن کعب عبد اللہ بن عباس کے پاس آئے اور ان سے احادیث بیان کیں ابن عباس نے بشیر کو کہا کہ فلاں فلاں حدیث دہراؤ بشیر نے ان احادیث کو دہرایا پھر کچھ اور احادیث بیان کیں ابن عباس نے اس کو کہا کہ فلاں فلاں حدیث کو دوبارہ دہراؤ بشیر نے وہ احادیث پھر دہرا دیں اور عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے میری بیان کردہ سب احادیث کی تصدیق کی ہے یا تکذیب کی ہے جن کو آپ نے دہرایا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ہم نے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا جاتا تھا پھر جب لوگ اچھی اور بری راہ پر چلنے لگے تو ہم نے احادیث بیان کرنا چھوڑ دیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذْ رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَذُلُولٍ فَهِيَ هَاتِ وَحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغِيلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقْدِيَّ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ جَاءَ بُشَيْرُ الْعَدَوِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَأْذَنُ لِحَدِيثِهِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا لِي لَا أَرَاكَ تَسْمَعُ لِحَدِيثِي أَحَدٍ ثَلَاثَ عَشْرَ سَنَةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا كُنَّا مَرَّةً إِذَا سَبَعْنَا رَجُلًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَدَرْتُهُ أَبْصَارُنَا وَأَصْغَيْنَا إِلَيْهِ بِأَذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصُّعْبَ وَالذُّلُولَ لَمْ نَأْخُذْ مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا نَعْرِفُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاووس، طاووس، حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ہم حدیث یاد کیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث یاد کی جاتی تھیں لیکن جب تم ہر اچھی اور بری راہ پر چلنے لگے تو اب اعتماد اور اعتبار ختم ہو گیا اور ہم نے اس فن کو چھوڑ دیا۔ ابویوب، سلیمان بن عبد اللہ غیلانی، ابو عامر، عقدی، رباح، قیس بن سعد، حضرت مجاہد بیان فرماتے ہیں کہ بشیر بن کعب عدوی ابن عباس کے پاس آئے اور احادیث بیان کرنا شروع کیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا لیکن ابن عباس نے نہ اس کی احادیث غور سے سنیں اور نہ ہی اس کی طرف دیکھا بشیر نے عرض کیا اے ابن عباس! کیا بات ہے کہ میں آپ کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کر رہا ہوں اور آپ سنتے ہیں نہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ایک وہ وقت تھا کہ جب ہم کسی سے یہ سنتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ہماری نگاہیں دفعتاً بے اختیار اس کی طرف لگ جاتیں اور غور سے اس کی حدیث سنتے لیکن جب سے لوگوں نے ضعیف اور ہر قسم کی روایات بیان کرنا شروع کر دیں تو ہم صرف اسی حدیث کو سن لیتے ہیں جس کو صحیح سمجھتے ہیں۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 23

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابًا وَيُخْفِيَ عَنِّي فَقَالَ وَلَكِنَّ نَاصِحًا أَنَا اخْتَارَ لَهُ الْأُمُورَ اخْتِيَارًا وَأُخْفِيَ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا بِقَضَائِي عَلِيٍّ فَجَعَلَ يَكْتُبُ مِنْهُ أَشْيَاءَ وَيَبْرُبُهُ الشَّيْءُ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا قَضَيْ بِهَذَا عَلِيٌّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَلًّا

داؤد بن عمرو ضبی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو لکھا کہ میرے پاس کچھ احادیث لکھوا کر پوشیدہ طور پر بھجوادو ابن عباس نے فرمایا لڑکا خیر خواہ دین ہے میں اس کے لئے احادیث کے لکھے ہوئے ذخیرہ میں سے صحیح احادیث کو منتخب کروں گا اور چھپانے کی باتیں چھپالوں گا پھر ابن عباس نے سیدنا علی کے فیصلے منگوائے اور ان میں بعض باتیں لکھنے لگے اور بعض باتوں کو دیکھ کر فرماتے اللہ کی قسم علی نے یہ فیصلہ نہیں کیا اگر کیا ہے تو وہ بھٹک گئے ہیں یعنی لوگوں نے فیصلہ جات علی میں خلط ملط کر دیا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 24

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ أُنِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِكِتَابٍ فِيهِ قَضَائُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَاكَ إِلَّا قَدْرًا وَأَشَارَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِذِرَاعِهِ

عمر و ناقد، سفیان بن عیینہ، ہشام، بن حجر، حضرت طاووس بیان فرماتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس حضرت علی کے فیصلوں کی کتاب لائی گئی تو انہوں نے سب کو مٹا دیا سوائے چند سطور کے سفیان بن عیینہ نے اپنے ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کیا۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 25

جلد: جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَبَّأُ أَحَدُ ثَوَا تِلْكَ الْأَشْيَاءِ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أُمَّيِّ عِلْمٍ أَفْسَدُوا

حسن بن علی حلوانی، یحییٰ بن آدم، ابن ادریس، اعمش، حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ جب لوگوں نے ان باتوں کو حضرت علی کے بعد نکالا تو علی کے ساتھیوں میں سے ایک نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان کو تباہ کرے کیسا علم کو بگاڑا۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

حدیث 26

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبُغَيْرَةَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ يَصْدُقْ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَدِيثِ عَنْهُ إِلَّا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

علی بن خشرم، حضرت ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے مغیرہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ لوگ حضرت علی سے جو روایت کرتے ہیں اس کی تصدیق نہ کی جائے سوائے عبداللہ بن مسعود کے ساتھیوں کے۔

راوی :

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غ...

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 27

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهْشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا فَضِيلٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَنَّا تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ

حسن بن ربیع، حماد بن زید، ایوب، ہشام، محمد، ح، فضیل، ہشام، مخلد بن حسین، ہشام، محمد بن سیرین مشہور تابعی نے فرمایا کہ علم حدیث دین ہے تو دیکھ کہ کس شخص سے تم اپنا دین حاصل کر رہے ہو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 28

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ لَمْ يَكُونُوا يَسْأَلُونَ عَنِ الْإِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا سَأَلْنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ وَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ الْبِدْعِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ

ابو جعفر محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم احول، حضرت بن سیرین نے فرمایا کہ پہلے لوگ اسناد کی تحقیق نہیں کیا کرتے تھے لیکن جب دین میں بدعات اور فتنے داخل ہو گئے تو لوگوں نے کہا کہ اپنی اپنی سند بیان کرو پس جس حدیث کی سند میں اہلسنت راوی دیکھتے تو ان کی حدیث لے لیتے اور اگر سند میں اہل بدعت راوی دیکھتے تو اس کو چھوڑ دیتے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 29

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ لَقِيتُ طَاوُسًا فَقُلْتُ حَدِّثْنِي فَلَانٌ كَيْتٌ وَكَيْتٌ قَالَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، ابن یونس، اوزاعی، سلیمان بن موسیٰ نے فرمایا کہ میں نے طاؤس سے کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے ایسی ایسی حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر تیرا ساتھی ثقہ ہے تو تو اس سے حدیث بیان کر۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 30

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ قُلْتُ لَطَاوُسٍ إِنْ فَلَانًا حَدَّثَنِي بِكَذَا وَكَذَا قَالَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، مروان بن دمشق، سعید بن عبد العزیز، حضرت سلیمان بن موسیٰ نے فرمایا کہ میں نے طاؤس سے کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے ایسی ایسی حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر تیرا ساتھ ثقہ ہے تو تو اس سے حدیث بیان کر۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 31

راوی :

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا الْأَصَمِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَدْرَكْتُ بِالْمَدِينَةِ مِائَةَ كُلُّهُمْ مَأْمُونٌ مَا يُؤْخَذُ عَنْهُمْ الْحَدِيثُ يُقَالُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِهِ

نصر بن علی جہضمی، اصمعی، حضرت ابن ابی الزناد عبد اللہ بن زکوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں سو آدمی ایسے پائے جو نیک سیرت تھے مگر انہیں روایت حدیث کا اہل نہیں سمجھا جاتا تھا اور ان سے حدیث نہیں لی جاتی تھی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 32

راوی :

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ سَبَعْتُ سُفْيَانَ بْنَ

محمد عمر مکی، سفیان، ح، ابو بکر بن خالد باہلی، سفیان بن عیینہ، مسعر، مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابراہیم سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوائے ثقہ لوگوں راویوں کے کسی کی حدیث نقل نہ کرو۔

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرّمہ نہیں ہے۔

33 حدیث

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَاذٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
الْبَارَكِ يَقُولُ الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى الْعَبَّاسُ
بُنْ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ يَعْنِى الْإِسْنَادُ وَقَالَ مُحَمَّدُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ
إِبْرَاهِيمَ بْنَ عِيسَى الطَّالِقَانِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارَكِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَدِيثُ الَّذِى جَاءَ إِنْ مِنْ الْبَرِّ بَعْدَ
الْبِرِّ أَنْ تُصَلِّىَ لِأَبَوَيْكَ مَعَ صَلَاتِكَ وَتَصُومَ لَهَا مَعَ صَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَبَا إِسْحَقَ عَنَّنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَهُ
هَذَا مِنْ حَدِيثِ شَهَابِ بْنِ خِرَاشٍ فَقَالَ ثِقَّةٌ عَنَّنْ قَالَ قُلْتُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ ثِقَّةٌ عَنَّنْ قَالَ قُلْتُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا إِسْحَقَ إِنَّ بَيْنَ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاوِزَ
تَنْقَطِعُ فِيهَا أَعْنَاقُ الْهَطِيِّ وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الصَّدَقَةِ اخْتِلَافٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ
اللَّهِ بْنِ الْبَارَكِ يَقُولُ عَلَى رُؤْسِ النَّاسِ دَعَا حَدِيثَ عَمْرٍو بْنِ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَسُبُّ السَّلَفَ

محمد بن عبد اللہ قنزا، حضرت عبد اللہ بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسناد حدیث امور دین سے ہیں اور اگر اسناد نہ ہوتیں تو آدمی جو چاہتا کہہ دیتا اور عباس بن رزمہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اور لوگوں کے درمیان اسناد ستونوں کی طرح ہیں اور ابو اسحاق ابراہیم بن عیسیٰ الطالقانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا اے ابو عبد الرحمن اس حدیث کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ نیکی کے بعد دوسری نیکی یہ ہے کہ تو اپنی نماز کے ساتھ اپنے والدین کے لئے نماز پڑھے اور اپنے روزے کے ساتھ ان کے لئے روزہ رکھے ابن مبارک نے فرمایا کہ یہ حدیث کس کی روایت ہے انہوں نے کہا کہ وہ تو ثقہ ہے پھر انہوں نے کہا کہ انہوں نے کس سے روایت کی ہے میں نے کہا حجاج بن دینار سے انہوں نے فرمایا کہ وہ بھی ثقہ ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اس نے کس سے روایت کی ہے میں نے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت ابن مبارک نے فرمایا اے ابو اسحاق حجاج اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان تو اتنا طویل زمانہ ہے جس کو طے کرنے کے لئے اونٹوں کی گردنیں تھک جائی گی البتہ صدقہ دینے میں کسی کا اختلاف نہیں علی بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے برسر عام سنا وہ فرما رہے تھے کہ عمرو بن ثابت کی روایت کو چھوڑ دو کیونکہ یہ شخص اسلاف کو گالیاں دیتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 34

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ صَاحِبُ بُهَيْيَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَقَالَ يَحْيَى لِقَاسِمٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّهُ قَبِيحٌ عَلَى مِثْلِكَ عَظِيمٌ أَنْ تُسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ هَذَا الدِّينِ فَلَا يُوجَدَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ وَلَا فَرْجٌ أَوْ عِلْمٌ وَلَا مَخْرَجٌ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ وَعَمَّ ذَاكَ

قَالَ لِأَنَّكَ ابْنُ إِمَامٍ هَدَى ابْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ يَقُولُ لَهُ الْقَاسِمُ أَقْبَحُ مِنْ ذَاكَ عِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنْ اللَّهِ أَنْ أَقُولَ بِغَيْرِ
عِلْمٍ أَوْ أَخْذَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ فَسَكَتَ فَمَا أَجَابَهُ

ابو بکر بن نصر بن ابی نصر، ابو نصر، ہاشم، حضرت ابو عقیل یحییٰ بن متوکل ضریر جو کہ مولیٰ تھا بہیہ کا بہیہ ایک عورت ہے جو حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں نے فرمایا کہ میں قاسم بن عبید اللہ اور یحییٰ بن سعید کے پاس بیٹھا تھا یحییٰ نے قاسم سے کہا کہ اے ابو محمد آپ جیسے عظیم الشان عالم دین کے لئے یہ بات باعث عار ہے کہ آپ سے دین کا کوئی مسئلہ پوچھا جائے اور آپ کو اس کا نہ کچھ علم ہو نہ اس کا حل اور نہ ہی اس کو جواب قاسم نے پاچھا کیوں باعث عار ہے؟ یحییٰ نے کہا اس لئے کہ آپ دو بڑے بڑے اماموں ابو بکر و عمر کے بیٹے ہیں قاسم ابو بکر کے نواسے اور فاروق اعظم کے پوتے ہیں قاسم نے کہا کہ یہ بات اس سے بھی زیادہ باعث عار ہے اس شخص کے لئے جس کو اللہ نے عقل عطاء فرمائی ہو کہ میں بغیر علم کوئی بات کہوں یا میں اس شخص سے روایت کروں جو ثقہ نہ ہو یہ سن کر یحییٰ خاموش ہو گئے اور اس کا کوئی جواب نہ دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 35

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخْبَرُونِي عَنْ أَبِي عَقِيلٍ صَاحِبِ بُهَيْيَةَ أَنَّ أَبَا نَافِعٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَأَلُوهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْظُمُ أَنْ يَكُونَ مِثْلُكَ وَأَنْتَ ابْنُ إِمَامٍ الْهُدَى يَعْنِي عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ تَسْأَلُ عَنْ أَمْرِ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ أَعْظُمُ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنْ اللَّهِ أَنْ أَقُولَ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَوْ أَخْبَرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ وَشَهِدَهُمَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ التُّوَكِّلِ حِينَ قَالَا

ذَلِكَ

بشر بن حکم عبدی، سفیان، ابو عقیل صاحب بہیہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر کے بیٹے سے کسی نے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا جس کے بارے میں انہیں علم نہ تھا یہ دیکھ کر یحییٰ بن سعید نے ان سے کہا کہ یہ امر مجھ پر گراں گزرا کہ آپ جیسے شخص سے جو بیٹا ہے دو جلیل القدر ائمہ عمر اور ابن عمر سے کوئی بات پوچھ جائے اور آپ اس کے جواب سے لاعلم ہوں انہوں نے کہا اللہ کی قسم اس سے بڑھ کر یہ بات زیادہ بری ہے اللہ کے نزدیک اور جس کو اللہ نے عقل دی ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات بتلائے یا میں جواب دوں کسی غیر ثقہ کی روایت سے سفیان نے کہا یحییٰ بن متوکل اس گفتگو کے وقت موجود تھے جب انہوں نے کہا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 36

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ وَمَالِكًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ الرَّجُلِ لَا يَكُونُ ثَبَتًا فِي الْحَدِيثِ فَيَأْتِيَنِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالُوا أَخْبَرُ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ بِثَبَّتٍ

عمر و بن علی، ابو حفص، یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری شعبہ، مالک اور ابن عیینہ سے پوچھا کہ لوگ مجھ سے ایسے شخص کی روایت کے باتے میں پوچھتے ہیں جو روایت حدیث میں ثقہ و معتبر نہیں ہے ان سے ائمہ حدیث نے فرمایا کہ لوگوں کو بتا دو کہ وہ راوی ناقابل اعتبار ہے۔ (اس میں گناہ غیبت نہ ہو گا کیونکہ مقصود حفاظت دین ہے نہ کہ توہین راوی)۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 37

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ حَدِيثٍ لِشَهْرٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى أُسْكُفَةِ الْبَابِ فَقَالَ إِنَّ شَهْرًا نَزَّكَوَهُ إِنَّ شَهْرًا نَزَّكَوَهُ قَالَ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ أَخَذْتُهِ أَلْسِنَةُ النَّاسِ تَكَلَّمُوا فِيهِ

عبید اللہ بن سعید، حضرت نضر بن شعیب سے مروی ہے کہ ابن عون اپنے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے تھے کسی نے ان سے شہر بن حوشب کی روایات کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ شہر کو لوگوں نے طعن کیا اور طعن کے نیزوں نے زخمی کیا امام مسلم فرماتے ہیں کہ لوگوں نے اس کی تضعیف کر کے اس میں کلام کیا اور کلام کے نیزوں سے اس کو گھائل کیا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 38

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ لَقِيتُ شَهْرًا فَلَمْ أَعْتَدْ بِهِ

حجاج بن شاعر، شبابہ، شعبہ فرماتے ہیں کہ میری شہر سے ملاقات ہوئی لیکن میں نے ان کی روایت کو قابل اعتبار نہیں سمجھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 39

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِنَّ عَبَادَ بْنَ كَثِيرٍ مَنْ تَعَرَّفَ حَالَهُ وَإِذَا حَدَّثَ جَاءَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ فَتَرَى أَنَّ أَقُولَ لِلنَّاسِ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ بَلَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكُنْتُ إِذَا كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ ذُكِرَ فِيهِ عَبَادٌ أَتَيْتُ عَلَيْهِ فِي دِينِهِ وَأَقُولُ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ أَتَيْتُ إِلَى شُعْبَةَ فَقَالَ هَذَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ فَاحْذَرُوهُ

محمد بن عبد اللہ قہزاد، حضرت علی بن حسین بن واقد بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ میں نے سفیان ثوری سے کہا کہ تم عباد بن کثیر کے حالات سے واقف ہو کہ وہ جب کوئی حدیث بیان کرتا ہے تو عجیب و غریب بیان کرتا ہے آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے کہ میں لوگوں کو ان سے احادیث بیان کرنے سے روک دوں؟ حضرت سفیان نے کہا کیوں نہیں ابن مبارک نے فرمایا کہ جس مجلس میں میری موجودگی میں عباد بن کثیر کا ذکر آتا تو میں اس کی دینداری کی تعریف کرتا لیکن یہ بھی کہہ دیتا کہ اس کی احادیث نہ لو عبد اللہ بن عثمان بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ نے کہا کہ عبد اللہ بن مبارک نے فرمایا کہ میں شعبہ کے پاس گیا کہ عباد بن کثیر سے روایت حدیث میں بچو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 40

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِی الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُعَلَّى الرَّازِیَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الَّذِی رَوَى عَنْهُ عَبَّادٌ فَأَخْبَرَنِی عَنْ عِیْسَى بْنِ یُونُسَ قَالَ كُنْتُ عَلَى بَابِهِ وَسُفْیَانُ عِنْدَهُ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِی أَنَّهُ كَذَّابٌ

حضرت فضل بن سہل نے بیان کیا کہ میں نے معلیٰ رازی سے محمد بن سعید کے متعلق سوال کیا جس سے عباد بن کثیر روایت کرتا ہے تو انہوں نے کہا کہ مجھے عیسیٰ بن یونس نے خبر دی کہ میں ایک دن عباد کے دروازہ پر کھڑا تھا اور سفیان اس کے پاس تھے جب سفیان باہر نکلے تو میں نے ان سے عباد کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے خبر دی کہ یہ بہت جھوٹا آدمی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 41

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِی عَقَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ نَرَ الصَّالِحِينَ

فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ فَلَقِيتُ أَنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ
عَنْ أَبِيهِ لَمْ تَرَ أَهْلَ الْخَيْرِ شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِمٌ يَقُولُ يَجْرِي الْكَذِبُ عَلَى لِسَانِهِمْ وَلَا يَتَعَدُّونَ
الْكَذِبَ

محمد بن ابی عتاب، عفان، حضرت سعید بن قطان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے نیک لوگوں کا کذب فی الحدیث سے بڑھ
کر کوئی جھوٹ نہیں دیکھا ابن ابی عتاب نے کہا کہ میری ملاقات سعید بن قطان کے بیٹے سے ہوئی میں نے ان سے اس بارے میں
پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میرے باپ کہتے تھے کہ ہم نے نیک لوگوں کا جھوٹ حدیث میں کذب سے بڑھ کر کسی بات میں نہیں دیکھا
امام مسلم نے اس کی تاویل یوں ذکر کی ہے کہ جھوٹی حدیث ان کی زبان سے نکل جاتی ہے وہ قصد جھوٹ نہیں بولتے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبتِ محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 42

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَلِيفَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى غَالِبِ بْنِ عُبَيْدٍ
اللَّهِ فَجَعَلَ يُبْلِي عَلَيَّ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ فَأَخَذَهُ الْبَوْلُ فَقَامَ فَنَظَرْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ فَإِذَا فِيهَا حَدَّثَنِي أَبَانٌ
عَنْ أَنَسٍ وَأَبَانٌ عَنْ فُلَانٍ فَتَرَكْتُهُ وَقُبْتُ وَسَبَعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيَّ يَقُولُ لَا رَأَيْتُ فِي كِتَابِ عَقَّانَ حَدِيثَ هِشَامٍ
أَبِي الْبُقَدَامِ حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ يَحْيَى بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ
قُلْتُ لِعَقَّانَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ هِشَامٌ سَبَعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ إِنَّمَا ابْتُلِيَ مِنْ قَبْلِ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ يَقُولُ حَدَّثَنِي
يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ادَّعَى بَعْدُ أَنَّهُ سَبَعَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ

فضل بن موسیٰ، یزید بن ہارون، خلیفہ بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں غالب بن عبد اللہ کے پاس گیا تو وہ مجھے مکحول کی روایات لکھوانے لگا اتنے میں اسے پیشاب آگیا وہ چلا گیا میں نے اسکی اصل کتاب میں دیکھا تو اس میں وہ روایت اس طرح تھی کہ ابان نے انس سے روایت کی اور ابان نے فلاں شخص سے یہ دیکھ کر میں نے اس سے روایت کرنا چھوڑ دیا اور اٹھ کر چلا گیا اور امام مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی الحلوانی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے عفان کی کتاب میں ہشام ابی المقدم کی روایت عمر بن عبد العزیز کی سند سے دیکھی ہشام نے کہا مجھے ایک شخص نے جس کو یحییٰ کہا جاتا ہے ایک حدیث محمد بن کعب سے بیان کی میں نے عفان بن فلاں سے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہشام نے خود اس حدیث کو محمد بن کعب سے سنا ہے عفان نے کہا ہشام اسی حدیث کی وجہ سے مصیبت میں پڑ گیا کیونکہ پہلے کہتا تھا کہ مجھ سے یحییٰ نے محمد سے روایت کی پھر اس کے بعد اس نے دعویٰ کیا کہ اس نے اس روایت کو محمد سے سنا ہے اور واسطہ کو حذف کر دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 43

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِكِ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي رَوَيْتَ عَنْهُ حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَفْرِ يُومِرُ الْجَوَائِزَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ انْظُرْ مَا وَضَعْتَ فِي يَدِكَ مِنْهُ قَالَ ابْنُ قَهْزَادٍ وَسَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ زَمْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْبَرِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْبَارِكِ رَأَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ الدَّمِ قَدَرِ الدَّرْهِمِ وَجَلَسْتُ إِلَيْهِ مَجْلِسًا فَجَعَلْتُ أُسْتَحْيِي مِنْ أَصْحَابِي أَنْ يَرُونِي جَالِسًا مَعَهُ كَرَاهَةَ حَدِيثِهِ

محمد بن عبد اللہ قہزاد، حضرت عبد اللہ بن عثمان بن جبہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے پوچھا کہ وہ شخص کون ہے جس

سے آپ نے عبد اللہ بن عمر کی یہ روایت بیان کی ہے کہ عبد الفطر تحفہ تحائف کا دن ہے ابن مبارک نے جواب دیا کہ وہ سلیمان بن حجاج ہے جو میں نے نقل کروائی ہیں اور تیرے پاس ہیں ان میں غور و فکر کر لو ابن قہزاد نے کہا کہ میں نے وہب بن زمعہ سے سنا وہ روایت کرتے تھے سفیان بن عبد الملک سے کہ عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ میں نے روح بن غطیف کو دیکھا اور اس کی مجلس میں بیٹھا ہوں جس نے درہم سے کم خون کی نجاست معاف ہے والی حدیث روایت کی ہے پھر میں اپنے دوستوں سے شرماتے لگا کہ وہ مجھے اس کے پاس بیٹھا دیکھیں اس کی حدیث کی ناپسندیدگی کی وجہ سے اور اس کی روایت میں نامقبولی کی وجہ سے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 44

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي ابْنُ قَهْزَادٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ بَقِيَّةُ صَدُوقِ اللِّسَانِ وَلَكِنَّهُ يَأْخُذُ عَنِّي أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ

ابن قہزاد، وہب، سفیان، حضرت عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ بقیہ بن ولید سچا آدمی ہے لیکن وہ ہر آنے جانے والے آدمی سے حدیث لے لیتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 45

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَنْدَانِيُّ وَكَانَ كَذَّابًا

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، شعبی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے حارث اعور ہمدانی نے حدیث بیان کی اور وہ جھوٹا آدمی تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 46

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَبَعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ
حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

ابو عامر عبد اللہ بن براد اشعری، ابواسامہ، مفضل، حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا وہ کہتے تھے کہ مجھے حارث اعور نے حدیث بیان کی اور شعبی اس بات کو گواہی دیتے تھے کہ اعور جھوٹوں میں سے ایک ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 47

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ فَقَالَ الْحَارِثُ الْقُرْآنُ هَيِّئِ الْوَحْيَ أَشَدُّ

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے کہا کہ میں نے قرآن کریم دو سال میں پڑھا حارث نے کہا قرآن آسان ہے اور احادیث کو حاصل کرنا مشکل ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 48

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ وَالْوَحْيُ فِي سَنَتَيْنِ أَوْ قَالَ الْوَحْيُ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ الْقُرْآنُ فِي سَنَتَيْنِ

حجاج بن شاعر، احمد بن یونس، حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ حادث نے کہا کہ میں نے قرآن تین سال میں سیکھا اور

احادیث مبارکہ کو دو سال میں یا کہ حدیث تین سال میں اور قرآن دو سال میں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 49

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ أَتَاهُمْ

حجاج شاعر، احمد بن یونس، زائده، منصور، مغیرہ، حضرت ابراہیم نخعی سے روایت کرتے ہیں کہ حارث متہم تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 50

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ سَمِعَ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ مِنَ الْحَارِثِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ أَفْعُدْ

بِالْبَابِ قَالَ فَدَخَلَ مَرَّةً وَأَخَذَ سَيْفَهُ قَالَ وَأَحْسَسَ الْحَارِثُ بِالشَّرِّ فَذَهَبَ

قتیبہ بن سعید، جریر، حمزہ زیات سے روایت ہے کہ مرہ ہمدانی نے حارث سے کوئی حدیث سنی تو حارث کو کہا کہ دروازہ پر بیٹھ جاؤ مرہ اندر گئے اور تلوار لے آئے اور کہا کہ حارث نے آہٹ محسوس کی کہ کوئی شر ہونے والا ہے تو وہ چل دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

51

حدیث

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا
إِبْرَاهِيمُ إِيَّاكُمْ وَالْبُغَيْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحِيمِ فَإِنَّهُمَا كَذَّابَانِ

عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن زید، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ ہم نے ابراہیم سے کہا کہ مغیرہ بن سعید اور ابو عبد الرحیم سے بچو کیونکہ وہ دونوں جھوٹے آدمی ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ وَنَحْنُ غُلَمَةٌ أَيْفَاءُ فَكَانَ يَقُولُ لَنَا لَا تُجَالِسُوا الْقُصَّاصَ غَيْرَ أَبِي الْأَحْوَصِ وَإِيَّاكُمْ وَشَقِيقًا قَالَ وَكَانَ شَقِيقُ هَذَا يَرَى رَأْيَ الْخَوَارِجِ وَلَيْسَ بِأَبِي وَائِلٍ

ابو کامل جحدری، حماد بن زید، عاصم بیان کرتے ہیں کہ ہم شباب کے زمانہ میں ابو عبد الرحمن سلمی کے پاس آیا کرتے تھے اور وہ ہمیں فرماتے تھے کہ ابو الاحوص کے علاوہ قصہ خوانوں کے پاس مت بیٹھا کرو اور بچو تم شقیق سے اور کہا کہ یہ شقیق خارجیوں کا سا اعتقاد رکھتا تھا یہ شقیقی ابو وائل نہیں ہے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولًا لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ الْجُعْفِيَّ فَلَمْ أَكْتُبْ عَنْهُ كَانَ يُؤْمِنُ بِالرَّجْعَةِ

ابو غسان محمد بن عمرو رازی، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن یزید سے رجعت کی لیکن میں نے اس سے کسی روایت کو نہیں لکھا وہ رجعت کا باطل عقیدہ رکھتا تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی :

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ قَبْلَ أَنْ يُحْدِثَ مَا أُحْدِثَ

حسن حلوانی، یحییٰ بن آدم، مسعر بیان کرتے ہیں کہ ہم سے جابر بن یزید نے حدیث نے بیان کی اختراع بدعت سے پہلے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی :

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَحْبِلُونَ عَنْ جَابِرٍ قَبْلَ أَنْ يُظْهَرَ مَا أُظْهَرَ

فَلَبَّيَّا أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ أَتَاهُمُ النَّاسُ فِي حَدِيثِهِ وَتَرَكَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقِيلَ لَهُ وَمَا أَظْهَرَ قَالَ الْإِبْهَانُ بِالرَّجْعَةِ

سلمہ بن شیب، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ لوگ جابر سے اس کے عقیدہ باطلہ کے اظہار سے پہلے احادیث بیان کرتے تھے لیکن جب اس کا عقیدہ باطل ظاہر ہو گیا اور لوگوں نے اس کو حدیث میں مہتمم کیا اور بعض حضرات نے اس سے روایت ترک کر دی سفیان سے کہا گیا کہ اس نے کس عقیدہ کا اظہار کیا تھا سفیان نے کہا رجعت کا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی :

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَأَخُوهُ أَنَّهُمَا سَبَعَا الْجَرَّاحَ بْنَ مَلِيحٍ يَقُولُ سَبَعْتُ جَابِرًا يَقُولُ عِنْدِي سَبْعُونَ أَلْفَ حَدِيثٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهَا

حسن حلوانی، ابویحییٰ حمانی، قبیسہ، جراح بن ملیح کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن یزید سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ستر ہزار احادیث ابو جعفر سے مروی میرے پاس موجود ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرًا يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ أَوْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ عِنْدِي لَخَمْسِينَ أَلْفَ حَدِيثٍ مَا حَدَّثْتُ مِنْهَا بِشَيْءٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ فَقَالَ هَذَا مِنْ الْخَمْسِينَ أَلْفًا

حجاج بن شاعر، احمد بن یونس، حضرت زہیر کہتے ہیں کہ میں نے جابر سے سنا وہ کہتے تھے کہ میرے پاس پچاس ہزار احادیث ہیں جن میں سے میں نے ابھی تک کوئی حدیث بیان نہیں کی زہیر کہتے ہیں پھر اس نے ایک دن ایک حدیث بیان کرنے کے بعد کہا یہ ان پچاس ہزار میں سے ہے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَلَامَ بْنَ أَبِي مُطِيعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا الْجُعْفَى يَقُولًا عِنْدِي خَمْسُونَ أَلْفَ حَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن خالد یشکری، ابو ولید، سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ میں نے جابر جعفی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی پچاس ہزار احادیث مبارکہ (کا ذخیرہ موجود) ہے۔

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبتِ محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 59

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ جَابِرًا عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَقَالَ جَابِرٌ لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذَبَ فَقُلْنَا لِسُفْيَانَ وَمَا أَرَادَ بِهَذَا فَقَالَ إِنَّ الرَّافِضَةَ تَقُولُ إِنَّ عَلِيًّا فِي السَّحَابِ فَلَا نَخْرُجُ مَعَهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ وَلَدِهِ حَتَّى يُنَادِيَ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ يُرِيدُ عَلِيًّا أَنَّهُ يُنَادِي اخْرُجُوا مَعَ فُلَانٍ يَقُولُ جَابِرٌ فَذَا تَأْوِيلُ هَذِهِ الْآيَةِ وَكَذَبَ كَأَنَّهُ فِي إِخْوَةِ يُوسُفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلمہ بن شبیب، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ایک آدمی نے جابر سے اللہ کے قول فلن ابرح الارض حتی یاذن لی ابی او یحکم اللہ لی وھو خیر الحاکمین کی تفسیر پوچھی تو جابر نے کہا کہ اس آیت کی تفسیر ابھی ظاہر نہیں ہوئی سفیان نے کہا کہ اس نے جھوٹ بولا ہم نے کہا کہ جابر کی اس سے کیا مراد تھی سفیان نے کہا کہ رافضی یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی بادلوں میں ہیں اور ہم ان کی اولاد میں سے کسی کے ساتھ نہ نکلیں گے یہاں تک کہ آسمان سے حضرت علی آواز دیں گے کہ نکلو فلاں کے ساتھ جابر کہتا ہے کہ اس آیت کی تفسیر یہ ہے اور اس نے جھوٹ کہا ہے کہ یہ آیت یوسف کے بھائیوں کے متعلق ہے۔

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 60

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بَنَحْوٍ مِنْ ثَلَاثِينَ أَلْفَ حَدِيثٍ مَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَذْكَرَ مِنْهَا شَيْئًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ مُسْلِمٌ وَسَمِعْتُ أَبَا غَسَّانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو الرَّازِيَّ قَالَ سَأَلْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَقُلْتُ الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ لَقِيْتَهُ قَالَ نَعَمْ شَيْخٌ طَوِيلُ السُّكُوتِ يُصْرُ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ

سلمہ، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں میں نے جابر سے تیس ہزار ایسی احادیث سنی ہیں کہ ان میں سے کسی ایک حدیث کو بھی میں ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھتا خواہ اس کے بدلے مجھے کتنا ہی مال و عزت ملے اور سفیان کہتے ہیں میں نے ابو غسان محمد بن عمرو رازی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے جریر بن عبد الحمید سے پوچھا کہ کیا آپ حارث بن حصیرہ سے ملے ہیں؟ کہا ہاں وہ ایک بوڑھا شخص ہے اکثر خاموش رہتا ہے لیکن بہت بڑی بات پر اصرار کرتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 61

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَيُّوبُ رَجُلًا يَوْمًا

فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِسُتَقِيمِ اللِّسَانِ وَذَكَرَ آخَرَ فَقَالَ هُوَ يَزِيدُ فِي الرَّقْمِ

احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت حماد بن زید سے روایت ہے کہ ایوب نے ایک شخص ابو امیہ عبدالکریم کے بارے میں فرمایا کہ وہ راست گو نہیں اور دوسرے کا ذکر فرمایا کہ وہ تحریر میں زیادتی کرتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

62

حدیث

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَيُّوبُ إِنَّ لِي جَارًا ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ
وَلَوْ شَهِدَ عِنْدِي عَلَى تَبَرَّتَيْنِ مَا رَأَيْتُ شَهَادَتَهُ جَائِزَةً

حجاج بن شاعر، سلیمان حرب، حماد بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایوب نے کہا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے پھر اس کی خوبیوں کا ذکر کیا تاہم وہ دو کھجوروں کے بارے میں بھی شہادت دے تو میں اس کی گواہی کو جائز نہیں سمجھوں گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ مَا رَأَيْتُ أَيُّوبَ اغْتَابَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا عَبْدَ الْكَرِيمِ يَعْنِي أَبَا أُمَيَّةَ فَإِنَّهُ ذَكَرَهُ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ كَانَ غَيْرَ ثِقَةٍ لَقَدْ سَأَلَنِي عَنْ حَدِيثٍ لِعِكْرَمَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ

محمد بن رافع، حجاج بن شاعر، عبد الرزاق، حضرت معمر کہتے ہیں کہ میں نے ایوب کو کسی شخص کی غیبت کرتے نہیں دیکھا سوائے ابو امیہ عبد الکریم کے ذکر کیا انہوں نے اس کا کہ وہ غیر ثقہ ہے اس نے مجھ سے حضرت عکرمہ کی ایک حدیث پوچھی پھر کہتا ہے کہ میں نے عکرمہ سے سنا ہے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو دَاوُدَ الْأَعْمَى فَجَعَلَ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ كَذَبَ مَا سَمِعَ مِنْهُمْ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ سَائِلًا يَتَكَلَّفُ النَّاسَ زَمَنَ طَاعُونِ الْجَارِفِ

فضل بن سہل، عفان بن مسلم، حضرت ہمام بیان کرتے ہیں کہ نفع بن حارث ابو داؤد دنا بینا ہمارے پاس آیا اور بیان کرنا شروع کر دیا

کہ ہم سے برا بن عازب اور زید بن ارقم نے بیان کیا ہم نے اس کی حضرت قتادہ سے تحقیق کی انہوں نے کہا یہ جھوٹا ہے اس نے ان سے نہیں سنا یہ شخص طاعون جازف کے زمانہ میں لوگوں سے بھیک مانگتا پھرتا تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 65

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَبْشَاءُ قَالَ دَخَلَ أَبُو دَاوُدَ الْأَعْمَى عَلَى قَتَادَةَ فَلَمَّا قَامَ قَالُوا إِنَّ هَذَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَقِيَ ثُبَانِيَّةَ عَشَةٍ بَدْرِيًّا فَقَالَ قَتَادَةُ هَذَا كَانَ سَائِلًا قَبْلَ الْجَارِفِ لَا يَعْزُضُ فِي شَيْءٍ مِنْ هَذَا وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيهِ فَوَاللَّهِ مَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ بَدْرِيِّ مُشَافَهَةً وَلَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدْرِيِّ مُشَافَهَةً إِلَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، حضرت ہمام نے کہا کہ ابو داؤد اعمری حضرت قتادہ کے پاس آیا جب وہ چلا گیا تو لوگوں نے کہا کہ اس شخص کا دعویٰ ہے کہ وہ اٹھارہ بدری صحابہ سے ملا ہے حضرت قتادہ نے کہا کہ یہ طاعون جازف سے پہلے بھیک مانگتا تھا اس کا روایت حدیث سے کوئی لگاؤ تھا نہ یہ اس فن میں گفتگو کرتا تھا اللہ کی قسم سعد بن مالک یعنی سعد بن ابی وقاص کے علاوہ کسی بدری صحابی سے حسن بصری اور سعید بن مسیب جیسے لوگوں نے بھی روایت نہیں کی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 66

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيَّ الْبَدَنِيَّ كَانَ يَضَعُ أَحَادِيثَ كَلَامَ حَقٍّ وَلَيْسَتْ مِنْ أَحَادِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَرْوِيهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت رقبہ بن مستعلہ کوفی سے روایت ہے کہ ابو جعفر ہاشمی حق اور حکمت آمیز کلام کو حدیث بنا کر نقل کرتا تھا حالانکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نہ ہوتیں اور وہ روایت کرتا ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 67

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَبَّادٍ قَالَ أَبُو اسْحَقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيثِ

حسن حلوانی، نعیم بن حماد، ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن سفیان، محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، حضرت یونس بن عبید بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن عبید حدیث میں جھوٹ بولتا تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 68

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُولُ قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ أَبِي جَبِيلَةَ إِنَّ عَمْرُو بْنَ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ كَذَبَ وَاللَّهِ عَمْرُو وَلَكِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَحُوزَهَا إِلَى قَوْلِهِ الْخَبِيثِ

عمرو بن علی ابو حفص، معاذ بن معاذ سے روایت ہے کہ میں نے عوف بن ابی جمیلہ سے پوچھا کہ ہم سے عمرو بن عبید نے حسن بصری سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے عوف نے کہا اللہ کی قسم عمر جھوٹا ہے وہ اس حدیث سے اپنے باطل عقائد کی ترویج و اشاعت کرنا چاہتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 69

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قَدْ لَزِمَ أَيُّوبَ وَسَبَّحَ مِنْهُ فَفَقَدَهُ أَيُّوبُ فَقَالُوا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهُ قَدْ لَزِمَ عُبَيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَمَادٌ فَبَيْنَا أَنَا يَوْمَآ مَعَ أَيُّوبَ وَقَدْ بَكَّرْنَا إِلَى السُّوقِ فَاسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَيُّوبُ وَسَأَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَيُّوبُ بَلَّغْنِي أَنَّكَ لَزِمْتَ ذَاكَ الرَّجُلَ قَالَ حَمَادٌ سَبَّاهُ يَعْنِي عُمَرًا قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهُ يَجِئُنَا بِأَشْيَاءَ غَرَائِبَ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَيُّوبُ إِنَّمَا نَفَرُ أَوْ نَفَرُ مِنْ تِلْكَ الْغَرَائِبِ

عبد اللہ بن عمر قواریری، حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے اوپر ایوب سختیانی کی مجلس اور ان سے حدیث سننے کو لازم کر لیا تھا ایک دن ایوب نے اس کو نہ پایا تو پوچھا تو لوگوں نے کہا کہ اے ابو بکر اس نے عمرو بن عبید کی مجلس کو لازم کر لیا ہے حماد کہتے ہیں کہ ایک دن میں صبح کے وقت ایوب کے ساتھ بازار جا رہا تھا اتنے میں وہ شخص سامنے آیا ایوب نے اس کو سلام کیا اور حال پوچھا پھر اس کو کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ تو نے فلاں شخص کی مجلس لازم کر لی ہے حماد کہتے ہیں اس کا نام یعنی عمرو اس نے کہا ہاں اے ابو بکر وہ ہم سے عجیب و غریب احادیث بیان کرتا ہے ایوب نے کہا کہ ہم تو ایسے عجائبات سے بھاگتے یا ڈرتے ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 70

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ يَعْنِي حَمَّادًا قَالَ قِيلَ لَيُؤَبِّبُ إِنَّ عَمْرَو بْنَ عَبِيدٍ رَوَى عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُجَلَدُ السَّكَرَانُ مِنَ النَّبِيدِ فَقَالَ كَذَبَ أَنَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ يُجَلَدُ السَّكَرَانُ مِنَ النَّبِيدِ

حجاج بن شاعر، سلیمان، ابن زید، ایوب، عمرو بن عبید، حضرت حماد بیان کرتے ہیں کہ کہ ایوب سے کسی نے کہا کہ عمرو بن عبید بصری سے یہ حدیث روایت کرتا ہے کہ جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے تو اس پر حد جاری نہ ہوگی ایوب نے کہا کہ یہ جھوٹ کہتا ہے کیونکہ میں نے حضرت حسن بصری سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے اسے کوڑے لگائے جائیں گے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبتِ محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 71

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَامَ بْنَ أَبِي مُطِيعٍ يَقُولُ بَدَغَ أَيُّوبُ أَنِّي أَتَى عَمْرًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ يَوْمًا فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا لَا تَأْمَنُهُ عَلَى دِينِهِ كَيْفَ تَأْمَنُهُ عَلَى الْحَدِيثِ

حجاج، سلیمان بن حرب، حضرت سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ ایوب کو یہ خبر پہنچی کہ میں عمرو کے پاس روایت حدیث کے لئے جاتا ہوں ایک دن وہ مجھے ملے اور کہا کہ تو کیا سمجھتا ہے کہ جس شخص کے دین کا اعتبار نہیں ہے وہ حدیث کی روایت میں کیسے محفوظ و مامون ہو سکتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی :

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ قَبْلَ أَنْ يُحَدِّثَ

سلمہ بن شیب، حمیدی، سفیان، حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عمرو بن عبید سے سماع حدیث اس وقت کیا تھا جب اس نے احادیث گھڑنا شروع نہیں کی تھیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی :

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ كَتَبْتُ إِلَى شُعْبَةَ أَسْأَلُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَاضِي وَاسِطٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ لَا

تَكْتُبُ عَنْهُ شَيْئًا وَمَزَّقَ كِتَابِي

عبید اللہ بن معاذ عنبری بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبہ کو لکھا کہ ابوشیبہ قاضی واسطہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے تو شعبہ نے لکھا کہ ابوشیبہ کی کوئی روایت نہ لکھنا اور میرے اس خط کو پھاڑ دینا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

74

حدیث

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثْتُ حَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ الْبُرَيْيِّ بِحَدِيثٍ عَنْ ثَابِتٍ فَقَالَ كَذَبَ
وَحَدَّثْتُ هَمَامًا عَنْ صَالِحِ الْبُرَيْيِّ بِحَدِيثٍ فَقَالَ كَذَبَ

حلوانی، حضرت عفان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حماد بن سلمہ کے سامنے وہ حدیث بیان کی جس کو صالح مری نے ثابت سے روایت کیا ہے حماد نے کہا صالح مری جھوٹا ہے اور میں نے ہمام کے سامنے صالح مری کی حدیث بیان کی تو ہمام نے بھی کہا کہ صالح مری جھوٹا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 75

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ اَنَّ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرَوِيَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ يَكْذِبُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ وَكَيْفَ ذَاكَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَنْ الْحَكَمِ بِأَشْيَاءٍ لَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلًا قَالَ قُلْتُ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلْحَكَمِ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ فَقَالَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِمْ وَدَفَنَهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا تَقُولُ فِي أَوْلَادِ الزَّنا قَالَ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ قُلْتُ مِنْ حَدِيثٍ مَنْ يُرَوَّى قَالَ يُرَوَّى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ

محمود بن غیلان، حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ مجھ سے شعبہ نے کہا کہ جریر بن حازم کو جا کر کہو کہ تیرے لئے حسن بن عمارہ سے کوئی روایت جائز نہیں ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتا ہے ابو داؤد نے کہا کہ حسن نے حکم سے کچھ ایسی احادیث ہم سے بیان کی ہیں جن کی اصل کچھ نہیں پاتا میں نے شعبہ سے پوچھا وہ کونسی روایت ہے؟ شعبہ نے کہا کہ میں نے حکم سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء احد پر نماز پڑھی تھی؟ اس نے کہا نہیں پڑھی تھی پھر حسن بن عمارہ نے حکم سے روایت کیا ہے اس نے مقسم سے اس نے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر نماز جنازہ پڑھی اور ان کو دفن کیا اس کے علاوہ میں نے حکم سے پوچھا کہ تو ولد الزنا کی نماز جنازہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ایسے لوگوں کی جنازہ پڑھی جائے گی میں نے کہا کس سے روای کیا گیا ہے اس نے کہا حسن بصری سے لیکن حسن بن عمارہ نے یہ حدیث حکم سے یحییٰ بن جزار از حضرت علی روایت کی۔ (یعنی اول حدیث میں غلطی فی الفاظ اور دوسری میں غلطی فی السند ہے)

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 76

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ وَذَكَرَ زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ فَقَالَ حَلَفْتُ أَلَّا أُرِىَ عَنْهُ شَيْئًا وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوحٍ وَقَالَ لَقِيتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَدِيثٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ مُورِقٍ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ الْحَسَنِ وَكَانَ يَنْسُبُهُمَا إِلَى الْكُذْبِ قَالَ الْحُلَوَانِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ وَذَكَرْتُ عِنْدَ زِيَادِ بْنِ مَيْمُونٍ فَنَسَبَهُ إِلَى الْكُذْبِ

حسن حلوانی، حضرت یزید بن ہارون نے زیادہ بن میمون کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ اس سے کوئی حدیث روایت نہ کروں گا اور نہ خالد بن مجدوح سے اور کہا کہ میں زیادہ بن میمون سے ملا اور اس سے ایک حدیث پوچھی اس نے یہ حدیث بکر بن عبد اللہ مزنی کے واسطے سے بیان کی دوبارہ ملاقات پر اس نے وہی حدیث مجھ سے مورق سے روایت کی تیسری بار وہی حدیث اس نے مجھ سے حسن کی روایت سے بیان کی اور یزید بن ہارون ان دونوں زیادہ اور خالد کو جھوٹا کہتے تھے حلوانی نے کہا کہ میں نے عبد الصمد سے سنا اور میں نے ان کے پاس ابن میمون کا ذکر کیا تو انہوں نے بھی اسے جھوٹا قرار دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 77

جلد : جلد اول

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ قَدْ أَكْثَرْتُ عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ فَمَا لَكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَ
الْعَطَّارَةِ الَّذِي رَوَى لَنَا النَّضْرُ بْنُ شُبَيْلٍ قَالَ لِي اسْكُتْ فَإِنَّا لَقِيتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ
فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَرَوِيهَا عَنْ أَنَسٍ فَقَالَ أَرَأَيْتُمَا رَجُلًا يُذْنِبُ فَيَتُوبُ أَلَيْسَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ
قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ مِنْ ذَا قَلِيلٍ وَلَا كَثِيرٍ إِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ فَأَتَيْتُمَا لَا تَعْلَمَانِ أَنِّي لَمْ أَلْقِ أَنَسًا
قَالَ أَبُو دَاوُدَ فَبَلَّغْنَا بَعْدُ أَنَّهُ يَرَوِي فَأَتَيْنَاهُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَتُوبُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ يُحَدِّثُ فَتَرَكْنَاهُ

محمود بن غیلان بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو داؤد طیالسی سے کہا کہ آپ نے عباد بن منصور سے کثیر روایات نقل کی ہیں تو کیا وجہ
ہے کہ آپ نے اس سے عطر فروش عورت کی وہ حدیث نہیں سنی جو روایت کی ہے ہمارے لئے نصر بن شمیل نے انہوں نے مجھے کہا
خاموش رہو میں اور عبد الرحمن بن مہدی زیادہ بن میمون سے ملے اور اس سے پوچھا کہ یہ تمام احادیث وہ ہیں جو تم روایت کرتے
تھے حضرت انس سے یہ کہاں تک صحیح ہیں؟ اس نے کہا تم دونوں اس آدمی کے بارے میں کیا گمان کرتے ہو جو گناہ کرے پھر توبہ
کر لے اللہ اس کی توبہ قبول نہ کرے گا؟ ہم نے کہا ہاں معاف کرے گا تو اس نے کہا کہ میں نے حضرت انس سے کسی قسم کی کوئی
حدیث نہیں سنی کم نہ زیادہ اگر عام لوگ اس بات سے ناواقف ہیں تو کیا ملا ابو داؤد کہتے ہیں اس کے بعد پھر ہمیں علم ہوا کہ وہ انس
سے روایت کرتا ہے ہم پھر اس کے پاس آئے تو اس نے کہا میں توبہ کرتا ہوں پھر وہ اس کے بعد روایت کرنے لگا آخر ہم نے اس کی
روایت چھوڑ دی۔

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَبَابَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ يُحَدِّثُنَا فَيَقُولُ سُؤِيدُ بْنُ عَقْلَةَ قَالَ شَبَابَةُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الْقُدُّوسِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ الرَّوْحُ عَرَضًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ أُمِّي شَيْءٌ هَذَا قَالَ يَعْنِي تَتَّخَذُ كُفَّةً فِي حَاطِطٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ الرَّوْحُ وَسَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ مَا جَلَسَ مَهْدِيُّ بْنُ هَلَالٍ بِأَيَّامِ مَا هَذِهِ الْعَيْنُ الْمَالِحَةُ الَّتِي نَبَعْتُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا إِسْمَاعِيلَ

حسن، حضرت شبابہ بن سوار مدائنی کہتے ہیں کہ عبد القدوس ہم سے حدیث بیان کرتا تو کہتا کہ سوید بن غفلہ نے کہا شبابہ نے کہا کہ میں نے عبد القدوس سے سنا وہ کہتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روح یعنی ہوا کو عرض میں لینے سے منع فرمایا ہے ان سے اس حدیث کا مطلب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ دیوار میں ایک سوار خ کیا جائے تاکہ اس پر ہوا داخل ہو امام مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے عبید اللہ بن عمر قواریری سے سنا انہوں نے کہا میں نے حماد بن زید سے سنا کہ انہوں نے مہدی بن ہلال کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کیسا کھاری چشمہ ہے جو تمہارے طرف پھوٹا ہے وہ شخص بولا ہاں اے ابو اسماعیل۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 79

جلد: جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ قَالَ مَا بَلَغَنِي عَنْ الْحَسَنِ حَدِيثٌ إِلَّا أَتَيْتُ بِهِ أَبَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَرَأَهُ عَلَيَّ

حسن حلوانی، عفان، ابو عوانہ نے کہا کہ مجھے حسن سے کوئی روایت نہیں پہنچی مگر میں اس کو لے کر فوراً ابان بن عیاش کے پاس گیا

ابان نے اس حدیث کو میرے سامنے پڑھا (یہ ابان کے کذب کی دلیل ہے کہ وہ ہر حدیث حسن سے روایت کرتا تھا)۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 80

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا وَحَمْرَةَ الزَّيَّاتُ مِنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ نَحْوًا مِنْ أَلْفِ حَدِيثٍ قَالَ عَلِيٌّ فَلَقِيتُ حَمْرَةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَا سَمِعَ مِنْ أَبَانَ فَمَاعَرَفَ مِنْهَا إِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا خَمْسَةً أَوْ سِتَّةً

سويد بن سعيد، علی بن مسہر سے روایت ہے کہ میں اور حمزہ زیات نے ابن ابی عیاش سے تقریباً ایک ہزار احادیث کا سماع کیا ہے علی نے کہا کہ میں حمزہ سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ابان سے سنی ہوئی احادیث پیش کیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان احادیث کو نہیں پہچانا مگر تھوڑی تقریباً پانچ یا چھ احادیث کی تصدیق کی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 81

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ اكْتُبْ عَنْ بَقِيَّةِ مَا رَوَى عَنْ الْبَعْرُوفِيِّينَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْهُ مَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الْبَعْرُوفِيِّينَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ مَا رَوَى عَنْ الْبَعْرُوفِيِّينَ وَلَا عَنْ غَيْرِهِمْ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، حضرت زکریا بن عدی فرماتے ہیں کہ ابو اسحاق فزاری نے مجھ سے کہا لکھو سے وہ روایات جو وہ معروف رواۃ سے روایت کریں اور جو غیر مشہور رواۃ سے روایت کریں وہ نہ لکھنا اور نہ لکھنا اسماعیل بن عیاش سے وہ روایات بھی جو وہ روایت کریں معروف رواۃ سے یا کسی غیر سے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 82

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نِعَمَ الرَّجُلُ بِقِيَّةِ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَكْنِي الْأَسَامِي وَيَسْمَى الْكُنَى كَانَ دَهْرًا يُحَدِّثُنَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْوَحَاطِيِّ فَنَنْظُرُنَا فَإِذَا هُوَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، حضرت عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ بقیہ اچھا ہوتا اگر وہ ناموں کو کنیت سے اور کنیت کو ناموں سے بیان نہ کرتا ایک عرصہ تک وہ ہم سے ابوسعید و حاضی سے روایت کرتا رہا بعد میں تحقیق سے معلوم ہوا کہ وہ تو عبد القدوس ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 83

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفَصِّحُ بِقَوْلِهِ كَذَّابٌ إِلَّا لِعَبْدِ الْقُدُّوسِ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ كَذَّابٌ

احمد بن یوسف ازدی، حضرت عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو عبد القدوس کے علاوہ کسی کو جھوٹا کہتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 84

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَعِيمٍ وَذَكَرَ الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ فَقَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَاثِلٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ بِصَفَيْنَ فَقَالَ أَبُو نَعِيمٍ أَتَرَاهُ بُعِثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، حضرت ابو نعیم نے معلی بن عرفان کا ذکر کیا تو کہا کہ ہم سے معلی نے ابو وائل سے نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے عبد اللہ بن مسعود جنگ صفین سے آئے تھے ابو نعیم نے کہا کہ کیا تو نے ان کو دیکھا ہے مرنے کے بعد زندہ ہونے پر۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 85

جلد: جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا الْيَسَّ بِشَبْتٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اغْتَبْتَهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ مَا اغْتَابَهُ وَلَكِنَّهُ حَكَمَ اللَّهُ لَيْسَ بِشَبْتٍ

عمرو بن علی، حسن حلوانی، عفان بن مسلم فرماتے ہیں کہ ہم اسماعیل بن علیہ کی مجلس میں تھے کہ ایک شخص نے کسی شخص سے حدیث بیان کی تو میں نے کہا کہ وہ غیر معتبر شخص ہے وہ شخص کہنے لگا کہ تم نے اسکی غیبت کی اسماعیل نے کہا اس نے غیبت نہیں کی بلکہ حکم بیان کیا کہ وہ فن حدیث میں معتبر نہیں ہے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 86

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو قَالَ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّي يَرَوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَامَةِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الذِّي رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُ مَالِكَ عَنْ هُوَلَاءِ الْخَمْسَةِ فَقَالَ لَيْسُوا بِثِقَةٍ فِي حَدِيثِهِمْ وَسَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ نَسِيتُ اسْمَهُ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي قُلْتُ لَا قَالَ لَوْ كَانَ ثِقَةً لَرَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي

ابو جعفر دارمی، حضرت بشر بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک بن انس سے محمد بن عبد الرحمن کے بارے میں پوچھا کہ وہ سعید بن مسیب سے روایت کرتا ہے فرمایا وہ ثقہ نہیں ہے اور میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ابو الحویرث کے بارے میں پوچھا تو فرمایا وہ بھی ثقہ و معتبر نہیں ہے میں نے شعبہ کے بارے میں پوچھا جن سے ابن ابی ذنب روایت کرتا ہے فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے پھر میں نے ثوامہ کے آزاد کردہ غلام صالح کے بارے میں پوچھا تو فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے پھر میں نے عثمان بن حرام کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا وہ ثقہ نہیں ہے اور میں نے امام مالک سے ان پانچوں راویوں کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ یہ اپنی حدیث میں ثقہ نہیں ہیں اور میں نے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جس کا نام میں بھول گیا ہوں تو فرمایا کہ تو نے اس کی روایت میری کتابوں میں دیکھی ہے میں نے کہا نہیں فرمایا کہ اگر وہ ثقہ و معتبر ہوتا تو اس کو میری کتابوں میں ضرور دیکھتا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 87

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ شُرَّحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ مُتَّهَمًا

فضل بن سہل، یحییٰ بن معین، حجاج بیان کرتے کہ ہم سے ابن ابی ذنب نے شر حیل بن سعد سے روایت بیان کی اور شر حیل متہم فی الحدیث تھے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 88

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْزَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الطَّائِقَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ لَوْ خَيْرْتُ بَيْنَ أَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ أَنْ أَلْقَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لَأَخْتَرْتُ أَنْ أَلْقَاهُ ثُمَّ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ كَانَتْ بَعْرَةً أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

محمد عبد اللہ قہزاد، حضرت ابو اسحاق طالقانی فرماتے ہیں میں نے ابن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ میں

پہلے جنت میں داخل ہوں یا عبداللہ بن محرر سے ملاقات کروں تو میں اس سے ملنے کو پسند کروں گا پھر جنت میں داخل ہوں گا جب میں نے اس کی تحقیق کی تو اونٹ کی میگنی مجھے اس سے زیادہ پسند ہونے لگی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 89

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَيْدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَنَسَةَ لَا تَأْخُذُوا عَنْ أَخِي

فضل بن سہل، ولید بن صالح، عبید اللہ بن عمر، حضرت زید بن ابی انیسہ کہا کرتے تھے کہ میرے بھائی سے احادیث مبارکہ مت بیان کیا کرو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 90

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ الْوَابِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ كَذَّابًا

احمد بن ابراہیم دورقی حضرت عبید اللہ بن عمرو نے کہا یحیی بن ابی انیسہ کذاب تھا۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 91

جلد: جلد اول

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ فِرْقَدٌ عِنْدَ أَيُّوبَ فَقَالَ إِنَّ فِرْقَدًا لَيْسَ صَاحِبَ حَدِيثٍ

احمد بن ابراہیم، سلیمان، حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ فرقہ بن یعقوب کا ذکر ایوب کے سامنے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ فرقہ حدیث کا اہل نہیں۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 92

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ ذَكَرَ عِنْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ فَضَعَّفَهُ جَدًّا فَقِيلَ لِيَحْيَى أَضْعَفُ مِنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَائٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَرَوِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

حضرت عبد الرحمن بن بشر عبدی نے کہا کہ میں نے یحیی بن سعید قطان سے سنا جب ان کے سامنے محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عمیر لیشی کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے اس کو بہت زیادہ ضعیف فرمایا کسی نے یحیی سے کہا کہ وہ یعقوب بن عطاء سے بھی زیادہ ضعیف ہے تو فرمایا ہاں پھر فرمایا میرے خیال میں تو کوئی بھی محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عمیر سے روایات نقل نہیں کرے گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 93

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ ضَعَّفَ حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى وَضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدِيثُهُ رِيحٌ وَضَعَّفَ مُوسَى بْنُ دِهْقَانَ وَعِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى الْبَدَيْيْقَالِ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عِيسَى يَقُولُ قَالَ لِي ابْنُ الْبَارِكِ إِذَا قَدِمْتَ عَلَى جَرِيرٍ فَاتَّكِبْ عَلَيْهِ كُلَّهُ إِلَّا حَدِيثَ ثَلَاثَةٍ لَا تَكْتُبُ حَدِيثَ عُبَيْدَةَ بْنِ

مُعْتَبٍ وَالسَّرِيِّ بْنِ إِسْعِيلَ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ

بشر بن حکیم نے کہا کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان کو حکم بن جبیر اور عبد الاعلیٰ اور یحییٰ بن موسیٰ بن دینار کو ضعیف قرار دیتے ہوئے سنا اور یحییٰ کے بارے میں فرمایا کہ اس کی مرویات ہوا کی طرح ہیں اور موسیٰ بن دہقان اور عیسیٰ بن ابی عیسیٰ مدنی کو بھی ضعیف فرمایا امام مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حسن بن عیسیٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ مجھ سے ابن مبارک نے فرمایا جب تم جریر کے پاس جاؤ تو اس کا تمام علم لکھ لینا مگر تین روایوں کی احادیث اس سے مت لکھنا عبید بن معتب دری بن اسماعیل اور محمد بن سالم۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور روایوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

حدیث 94

جلد : جلد اول

راوی :

قَالَ مُسْلِمٌ وَأَشْبَاهُ مَا ذَكَرْنَا مِنْ كَلَامِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مُتَهَمِي رُوَاةِ الْحَدِيثِ وَإِخْبَارِهِمْ عَنْ مَعَايِبِهِمْ كَثِيرٌ يَطُولُ الْكِتَابُ بِذِكْرِهِ عَلَى اسْتِقْصَائِهِ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةً لِمَنْ تَفَهَّمَ وَعَقَلَ مَذْهَبَ الْقَوْمِ فِيمَا قَالُوا مِنْ ذَلِكَ وَبَيَّنُّوا وَإِنَّمَا أَلْزَمُوا أَنْفُسَهُمُ الْكُشْفَ عَنْ مَعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيثِ وَنَاقَلِي الْأَخْبَارِ وَأَفْتُوا بِذَلِكَ حِينَ سُئِلُوا لِمَا فِيهِ مِنْ عَظِيمِ الْخَطَرِ إِذَا الْخُبَارُ فِي أَمْرِ الدِّينِ إِنَّمَا تَأْتِي بِتَحْلِيلٍ أَوْ تَحْرِيمٍ أَوْ أَمْرٍ أَوْ نَهْيٍ أَوْ تَرْغِيبٍ أَوْ تَرْهيبٍ فَإِذَا كَانَ الرَّاوي لَهَا لَيْسَ بِمُعَدِّنٍ لِلصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ ثُمَّ أَقْدَمَ عَلَى الرَّوَايَةِ عَنْهُ مَنْ قَدْ عَرَفَهُ وَلَمْ يُبَيِّنْ مَا فِيهِ لِغَيْرِهِ مِمَّنْ جَهَلَ مَعْرِفَتَهُ كَانَ آثِبًا بِفِعْلِهِ ذَلِكَ غَاشًا لِعَوَامِ الْمُسْلِمِينَ إِذْ لَا يُؤْمِنُ عَلَى بَعْضٍ مَنْ سَمِعَ تِلْكَ الْأَخْبَارَ أَنْ يَسْتَعْبِلَهَا أَوْ يَسْتَعْبِلَ بَعْضَهَا وَلَعَلَّهَا أَوْ أَكْثَرَهَا أَكَاذِيبُ لَا أَصْلَ لَهَا مَعَ أَنَّ الْأَخْبَارَ الصَّحَاحَ مِنْ رِوَايَةِ الثِّقَاتِ وَأَهْلِ الْقَنَاعَةِ أَكْثَرُ مَنْ أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى نَقْلِ مَنْ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَلَا مَقْنَعٍ وَلَا أَحْسَبُ كَثِيرًا مِمَّنْ يُعْرِجُ مِنَ النَّاسِ عَلَى مَا وَصَفْنَا مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ

الضَّعَافِ وَالْأَسَانِيدِ الْمَجْهُولَةِ وَيَعْتَدُّ بِرَوَايَتِهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهِ بِبُاطِلِهَا مِنَ التَّوَهُّنِ وَالضَّعْفِ إِلَّا أَنْ الَّذِي يَحْبِلُهُ عَلَى رَوَايَتِهَا وَالْإِعْتِدَادَ بِهَا إِرَادَةُ التَّكْثُرِ بِذَلِكَ عِنْدَ الْعَوَامِّ وَلَأَنْ يُقَالَ مَا أَكْثَرَ مَا جَمَعَ فُلَانٌ مِنَ الْحَدِيثِ وَالْأَلْفَ مِنَ الْعَدَدِ وَمَنْ ذَهَبَ فِي الْعِلْمِ هَذَا الْمَذْهَبَ وَسَلَكَ هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا نَصِيبَ لَهُ فِيهِ وَكَانَ بِأَنْ يُسَمَّى جَاهِلًا أَوَّلَى مَنْ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى عِلْمٍ

امام مسلم فرماتے کہ ہم نے مذکورہ سطور میں متہم راویاں حدیث کے بارے میں اہل علم کے کلام سے ضعیف راویوں کی جو تفصیل ذکر کی ہے اور ان کی مرویات کے جن عیوب و نقائص کا ذکر کیا ہے وہ صاحب فراست کے لئے کافی ہیں اگر وہ تمام تنقیدی اقوال نقل کئے جاتے جو رواۃ حدیث کے متعلق علمائے حدیث نے بیان کئے تو کتاب بہت طویل ہو جاتی اور ائمہ حدیث نے راویوں کا عیب کھول دینا ضروری سمجھا اور اس بات کا فتویٰ دیا جب ان سے پوچھا گیا اس لئے یہ بڑا اہم کام ہے کیونکہ دین کی بات جب نقل کی جائے گی تو وہ کسی امر کے حلال ہونے کے لئے کافی ہوگی یا حرام ہونے کے لئے یا کسی بات کا حکم ہو گا یا کسی بات کی ممانعت یا وہ رغبت و خوف کے متعلق ہوگی تو یہ تمام احکام و نواہی احادیث پر موقوف ہیں جب حدیث کا کوئی راوی خود صادق اور امانت دار نہ ہو اور وہ روایت کا اقدام کرے اور بعد والے اس راوی کی ثقاہت کے باوجود دوسرے کو جو اس کو غیر ثقہ کے طور پر نہ جانتا ہو اس کی کوئی روایت بیان کرے اور اصل راوی کے احوال پہ کوئی تنقید و تبصرہ نہ کریں تو یہ مسلم عوام کے ساتھ خیانت اور دھوکا ہو گا کیونکہ ان احادیث میں بہت سی احادیث موضوع اور من گھڑت ہوں گی اور عوام کی اکثریت راویوں کے احوال سے ناواقفیت کی بناء پر ان احادیث پر عمل کرے گی تو اس کا گناہ اس راوی پر ہو گا جس نے یہ حدیث بیان کی کہ اس حدیث کو سننے والوں کی غیر معمولی تعداد مسلمانوں کی لاعلمی کی وجہ سے اس پر عمل کرنے کی وجہ سے گناہگار ہو کیونکہ واقعہ میں وہ حدیث ہی نہیں یا کم از کم اس میں تغیر و تبدل کم بیشی تراش خراش کردی گئی علاوہ ازیں جبکہ احادیث صحیحہ جن کو معتبر اور ثقہ رواۃ نے بیان کیا ہے اس قدر کثرت کے ساتھ موجود ہیں کہ ان کی موجودگی میں ان باطل اور من گھڑت روایات کی مطلقاً ضرورت ہی باقی نہیں رہتی اس تحقیق کے بعد میں یہ گمان نہیں کرتا کہ کوئی شخص اپنی کتاب میں مجہول غیر ثقہ اور غیر معتبر راویوں کی احادیث نقل کرے گا خصوصاً جبکہ وہ سند حدیث سے مطلع ہو سائے اس شخص کے جو لوگوں کے نزدیک اپنا کثرت علم ثابت کرنا چاہیں کہ لوگ کہیں کہ وہ احادیث کا ایک بہت بڑا ذخیرہ پیش کر سکتا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے وہ باطل و موضوع اور من گھڑت اسانید کے ساتھ بھی احادیث پیش کرنے میں تامل نہیں کرے گا تاکہ لوگ اس کی وسعت علم و کثرت روایات پر داد دیں لیکن جو شخص ایسے باطل طریقہ کو اختیار کرے گا اہل علم اور دانش مند طبقہ کے ہاں ایسے متحر عالم کی کوئی وقعت و قدر نہ ہوگی اور ایسے شخص کی وسعت علمی کو نادانی اور جہالت سے تعبیر کیا جائے گا۔

حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کو...

باب : مقدمہ مسلم

حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کوئی راوی مدلس نہ ہو۔

حدیث 95

جلد : جلد اول

راوی :

وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ مُنْتَحِلِي الْحَدِيثِ مِنْ أَهْلِ عَصْرِنَا فِي تَصْحِيحِ الْأَسَانِيدِ وَتَسْقِيهِهَا بِقَوْلِ لَوْ ضَرَبْنَا عَنْ حِكَايَتِهِ وَذَكَرَ فُسَادَ صَفْحَا لَكَانَ رَأْيَا مَتِينًا وَمَذْهَبًا صَحِيحًا إِذْ الْإِعْرَاضُ عَنِ الْقَوْلِ الْبُطْرَحِ أُخْرَى لِإِمَاتَتِهِ وَإِخْبَالِ ذِكْرِ قَائِلِهِ وَأَجْدَرُ أَنْ لَا يَكُونَ ذَلِكَ تَنْبِيهَا لِلْجَهَّالِ عَلَيْهِ غَيْرُ أَنَّ لَنَا تَخَوُّفًا مِنْ شُرُورِ الْعَوَاقِبِ وَاغْتِرَارِ الْجَهْلَةِ بِمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ وَإِسْرَاعِهِمْ إِلَى اعْتِقَادِ خَطَا الْبُخْطِيِّينَ وَالْأَقْوَالِ السَّاقِطَةِ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ رَأَيْنَا الْكَشْفَ عَنْ فُسَادِ قَوْلِهِ وَرَدَّ مَقَالَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَلِيْقُ بِهَا مِنَ الرَّدِّ أَجْدَى عَلَى الْأَنَامِ وَأَحْمَدَ لِلْعَاقِبَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَزَعَمَ الْقَائِلُ الَّذِي افْتَتَحْنَا الْكَلَامَ عَلَى الْحِكَايَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَالْإِخْبَارِ عَنْ سُوءِ رَوِيَّتِهِ أَنَّ كُلَّ إِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ فِيهِ فُلَانٌ وَقَدْ أَحَاطَ الْعِلْمُ بِأَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِي عَصْرِ وَاحِدٍ وَجَائِزٌ أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى الرَّاوي عَنْهُ قَدْ سَبَعَهُ مِنْهُ وَشَافَهُ بِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَعْلَمُ لَهُ مِنْهُ سَبَاعًا وَلَمْ نَجِدْ فِي شَيْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ أَنَّهُمَا التَّقْيَا قَطُّ أَوْ تَشَافَهَا بِحَدِيثٍ أَنَّ الْحُجَّةَ لَا تَقُومُ عِنْدَهُ بِكُلِّ خَبَرٍ جَاءَ هَذَا الْبَحْجَى حَتَّى يَكُونَ عِنْدَهُ الْعِلْمُ بِأَنَّهُمَا قَدْ اجْتَبَعَا مِنْ دَهْرِهِمَا مَرَّةً فَصَاعِدًا أَوْ تَشَافَهَا بِالْحَدِيثِ بَيْنَهُمَا أَوْ يَرِدَ خَبَرٌ فِيهِ بَيَانُ اجْتِبَاعِهِمَا وَتَلَاقِيهِمَا مَرَّةً مِنْ دَهْرِهِمَا فَفَوْقَهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ ذَلِكَ وَلَمْ تَأْتِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ تُخْبِرُ أَنَّ هَذَا الرَّاوي عَنْ صَاحِبِهِ قَدْ لَقِيَهُ مَرَّةً وَسَبَعَهُ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ فِي نَقْلِهِ الْخَبَرَ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ عِلْمٌ ذَلِكَ وَالْأَمْرُ كَمَا وَصَفْنَا حُجَّةً وَكَانَ الْخَبَرُ عِنْدَهُ مَوْقُوفًا حَتَّى يَرِدَ عَلَيْهِ سَبَاعُهُ مِنْهُ لِشَيْءٍ

مِنْ الْحَدِيثِ قَلَّ أَوْ كَثُرَ فِي رِوَايَةِ مِثْلِ مَا وَرَدَ هَذَا الْقَوْلُ يَرْحَبُ اللَّهُ فِي الطَّعْنِ فِي الْأَسَانِيدِ قَوْلُ مُخْتَرَعٍ مُسْتَحْدَثٍ
غَيْرُ مُسَبُّوقٍ صَاحِبُهُ إِلَيْهِ وَلَا مُسَاعِدَ لَهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَذَلِكَ أَنَّ الْقَوْلَ الشَّائِعَ الْمُتَّفَقَ عَلَيْهِ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ
بِالْأَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا أَنَّ كُلَّ رَجُلٍ ثِقَةٍ رَوَى عَنْ مِثْلِهِ حَدِيثًا وَجَائِزٌ مُبَكِّنٌ لَهُ لِقَاؤُهُ وَالسَّامِعُ مِنْهُ
لِكُونِهَا جَمِيعًا كَانَ فِي عَصْرِ وَاحِدٍ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فِي خَبَرٍ قَطُّ أَنَّهُمَا اجْتَمَعَا وَلَا تَشَافَهَا بِكَلَامٍ فَالِرِّوَايَةِ ثَابِتَةٌ وَالْحُجَّةُ بِهَا
لَا رَمَّةٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ هُنَاكَ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ أَنَّ هَذَا الرَّاويَ لَمْ يَلْقَ مَنْ رَوَى عَنْهُ أَوْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَأَمَّا وَالْأَمْرُ مِنْهُمْ
عَلَى الْإِمْكَانِ الَّذِي فَسَّرْنَا فَالِرِّوَايَةِ عَلَى السَّمَاعِ أَبَدًا حَتَّى تَكُونَ الدَّلَالَةُ الَّتِي بَيَّنَّا فَيُقَالُ لِمُخْتَرَعِ هَذَا الْقَوْلِ الَّذِي
وَصَفْنَا مَقَالَاتِهِ أَوْ لِلدَّابِّ عَنْهُ قَدْ أُعْطِيَ فِي جُبْلَةِ قَوْلِكَ أَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ عَنْ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ حُجَّةٌ يُلْزَمُ بِهِ الْعَمَلُ
ثُمَّ أَدْخَلْتَ فِيهِ الشَّرْطَ بَعْدَ فَقُلْتَ حَتَّى نَعْلَمَ أَنَّهُمَا قَدْ كَانَا اتِّفَاقًا مَرَّةً فَصَاعِدًا أَوْ سَبْعَ مِنْهُ شَيْئًا فَهَلْ تَجِدُ هَذَا
الشَّرْطَ الَّذِي اشْتَرَطْتَهُ عَنْ أَحَدٍ يُلْزَمُ قَوْلُهُ وَإِلَّا فَهَلُمَّ دَلِيلًا عَلَى مَا زَعَمْتَ فَإِنْ ادَّعَى قَوْلَ أَحَدٍ مِنْ عُلَمَاءِ السَّلَفِ بِمَا
زَعَمَ مِنْ إِدْخَالِ الشَّرِيطَةِ فِي تَثْبِيتِ الْخَبَرِ طَوْلَبَ بِهِ وَلَنْ يَجِدَ هُوَ وَلَا غَيْرُهُ إِلَى إِبْجَادِهِ سَبِيلًا وَإِنْ هُوَ ادَّعَى فِيمَا زَعَمَ دَلِيلًا
يَحْتَجُّ بِهِ قِيلَ لَهُ وَمَا ذَاكَ الدَّلِيلُ فَإِنْ قَالَ قُلْتُهُ لِأَنِّي وَجَدْتُ رِوَاةَ الْأَخْبَارِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا يَرَوِي أَحَدُهُمْ عَنْ الْآخَرِ
الْحَدِيثَ وَلَكِنَّا بَيَّنَّا عَنْهُ وَلَا سَبْعَ مِنْهُ شَيْئًا قَطُّ فَلَبَّيْكُمْ اسْتَجَازُوا رِوَايَةَ الْحَدِيثِ بَيْنَهُمْ هَكَذَا عَلَى الْإِرْسَالِ مِنْ
غَيْرِ سَمَاعٍ وَالْبُرْسَالُ مِنَ الرِّوَايَاتِ فِي أَصْلِ قَوْلِنَا وَقَوْلِ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْأَخْبَارِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ احْتَجَّتْ لَهَا وَصَفْتُ مِنْ
الْعِلَّةِ إِلَى الْبَحْثِ عَنْ سَمَاعٍ رَاوِي كُلِّ خَبَرٍ عَنْ رَاوِيهِ فَإِذَا أَنَا هَجَبْتُ عَلَى سَمَاعِهِ مِنْهُ لِأَدْنَى شَيْءٍ ثَبَتَ عَنْهُ عِنْدِي
بِذَلِكَ جَمِيعُ مَا يَرَوِي عَنْهُ بَعْدَ فَإِنْ عَزَبَ عَنِّي مَعْرِفَةُ ذَلِكَ أَوْ قَفْتُ الْخَبَرَ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي مَوْضِعٌ حُجَّةٍ لِإِمْكَانِ
الْإِرْسَالِ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنْ كَانَتْ الْعِلَّةُ فِي تَضْعِيفِكَ الْخَبَرَ وَتَرَكْتَ الْإِحْتِجَاجَ بِهِ إِمْكَانَ الْإِرْسَالِ فِيهِ لَرِمَكَ أَنْ لَا
تُثَبِّتَ إِسْنَادًا مُعْنَعًا حَتَّى تَرَى فِيهِ السَّمَاعَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ وَذَلِكَ أَنَّ الْحَدِيثَ الْوَارِدَ عَلَيْنَا بِإِسْنَادِ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فَيَبْقَيْنَ نَعْلَمُ أَنَّ هِشَامًا قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَأَنَّ أَبَاهُ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ كَمَا نَعْلَمُ أَنَّ
عَائِشَةَ قَدْ سَمِعَتْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ يَجُوزُ إِذَا لَمْ يَقُلْ هِشَامُ فِي رِوَايَةِ يَرَوِيهَا عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَوْ
أَخْبَرَنِي أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِيهِ فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ إِنْسَانٌ آخَرُ أَخْبَرَهُ بِهَا عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَسْمَعْهَا هُوَ مِنْ أَبِيهِ لَبَّيْكُمْ أَحَبُّ أَنْ
يَرَوِيهَا مُرْسَلًا وَلَا يُسْنِدُهَا إِلَى مَنْ سَمِعَهَا مِنْهُ وَكَمَا يُبَكِّنُ ذَلِكَ فِي هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ أَيْضًا مُبَكِّنٌ فِي أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

وَكَذَلِكَ كُلُّ إِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ سَبَاعٍ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَإِنْ كَانَ قَدْ عُرِفَ فِي الْجُبْنَةِ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قَدْ سَبَعَ مِنْ صَاحِبِهِ سَبَاعًا كَثِيرًا فَجَائِزٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَنْ يَنْزِلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَةِ فَيَسْبَعَهُ مِنْ غَيْرِهِ عَنْهُ بَعْضُ أَحَادِيثِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ عَنْهُ أَحْيَانًا وَلَا يُسَيِّ مَنْ سَبَعَ مِنْهُ وَيَنْشَطُ أَحْيَانًا فَيُسَيِّ الرَّجُلَ الَّذِي حَبَلَ عَنْهُ الْحَدِيثَ وَيَتْرَكَ الْإِرْسَالَ وَمَا قُلْنَا مِنْ هَذَا مَوْجُودٌ فِي الْحَدِيثِ مُسْتَفِيزٌ مِنْ فِعْلِ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِينَ وَأَثَبَةُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَسَنَدُ كُرِّ مِنْ رَوَايَاتِهِمْ عَلَى الْجِهَةِ الَّتِي ذَكَرْنَا عَدَدًا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلَى أَكْثَرِ مِنْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَبِنْ ذَلِكَ أَنَّ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ وَابْنَ الْبَارَكِ وَوَكَيْعًا وَابْنَ نُبَيْرٍ وَجَمَاعَةً غَيْرَهُمْ رَوَوْا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحَرَمِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ فَرَوَى هَذِهِ الرِّوَايَةَ بِعَيْنِهَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَدَاوُدُ الْعَطَّارُ وَحُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَوَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اُعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأَرْجِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَرَوَاهَا بِعَيْنِهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي الْقُبْلَةِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحَبْرِ فَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا التَّحْوِينُ الرِّوَايَاتِ كَثِيرٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُ وَفِيهَا ذَكَرْنَا مِنْهَا كِفَايَةً لِدَوِيِّ الْفَهْمِ فَإِذَا كَانَتْ الْعِلَّةُ عِنْدَ مَنْ وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ فِي فَسَادِ الْحَدِيثِ وَتَوَهِينِهِ إِذَا لَمْ يُعْلَمْ أَنَّ الرَّاوِي قَدْ سَبَعَ مِنْهُ رَوَى عَنْهُ شَيْئًا إِمَّا كَانَ الْإِرْسَالُ فِيهِ لَزِمَهُ تَرَكُ الْإِحْتِجَاجِ فِي قِيَادِ قَوْلِهِ بِرَوَايَةٍ مَنْ يُعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ سَبَعَ مِنْهُ رَوَى عَنْهُ إِلَّا فِي نَفْسِ الْخَبَرِ الَّذِي فِيهِ ذِكْرُ السَّبَاعِ لَهَا بَيِّنَاتٌ مِنْ قَبْلُ عَنْ الْأَثَبَةِ الَّذِينَ نَقَلُوا الْأَخْبَارَ أَنَّهُمْ كَانَتْ لَهُمْ تَارَاتٌ يُرْسَلُونَ فِيهَا الْحَدِيثَ إِرْسَالًا وَلَا يَذْكُرُونَ مَنْ سَبَعُوهُ مِنْهُ وَتَارَاتٌ يَنْشَطُونَ فِيهَا فَيُسْنِدُونَ الْخَبَرَ عَلَى هَيْئَةٍ مَا سَبَعُوا فَيُخْبِرُونَ بِالْأُزُولِ فِيهِ إِنْ نَزَلُوا وَبِالصُّعُودِ إِنْ صَعِدُوا كَمَا شَرَحْنَا ذَلِكَ عَنْهُمْ وَمَا عَلِمْنَا أَحَدًا مِنْ أَثَبَةِ السَّلَفِ مِنْهُ يَسْتَعْبِلُ الْأَخْبَارَ

وَيَتَفَقَّدُ صِحَّةَ الْأَسَانِيدِ وَسَقَمَهَا مِثْلَ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ عَوْنٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَتَشُوا عَنْ مَوْضِعِ السَّاعِ فِي الْأَسَانِيدِ كَمَا ادَّعَاهُ الَّذِي وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّمَا كَانَ تَفَقُّدُ مَنْ تَفَقَّدَ مِنْهُمْ سَبَاعَ رِوَاةِ الْحَدِيثِ مِمَّنْ رَوَى عَنْهُمْ إِذَا كَانَ الرَّاوي مِمَّنْ عُرِفَ بِالتَّدْلِيلِ فِي الْحَدِيثِ وَشَهْرِيهِ فَحِينَئِذٍ يَبْحَثُونَ عَنْ سَبَاعِهِ فِي رِوَايَتِهِ وَيَتَفَقَّدُونَ ذَلِكَ مِنْهُ كَيْ تَنْزَاهَ عَنْهُمْ عِلَّةُ التَّدْلِيلِ فَمَنْ ابْتَغَى ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ مُدْلِسٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي زَعَمَ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ فَمَا سَبَعْنَا ذَلِكَ عَنْ أَحَدٍ مِمَّنْ سَبَعْنَا وَلَمْ نُسَمِّ مِنَ الْأَكْبَةِ فَمَنْ ذَلِكَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِيثًا يُسْنِدُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا ذِكْرُ السَّاعِ مِنْهُمَا وَلَا حَفْظُنَا فِي شَيْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ شَافَهُ حُذَيْفَةَ وَأَبَا مَسْعُودٍ بِحَدِيثٍ قَطُّ وَلَا وَجَدْنَا ذِكْرَ رِوَايَتِهِ إِيَّاهُمَا فِي رِوَايَةِ بَعِيْنَهَا وَلَمْ نَسْمَعْ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ مَضَى وَلَا مِمَّنْ أَدْرَكْنَا أَنَّهُ طَعَنَ فِي هَذَيْنِ الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ رَوَاهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ بِضَعْفٍ فِيهِمَا بَلْ هُمَا وَمَا أَشْبَهَهُمَا عِنْدَ مَنْ لَا قِيْنَآ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِنْ صَحَّاحِ الْأَسَانِيدِ وَقَوِيَّهَا يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ مَا نُقِلَ بِهَا وَالِاحْتِجَاجَ بِهَا أَتَتْ مِنْ سُنَنِ وَأَثَارٍ وَهِيَ فِي زَعَمِ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاهِيَةٌ مُهْمَلَةٌ حَتَّى يُصِيبَ سَبَاعَ الرَّاوي عَمَّنْ رَوَى وَلَوْ ذَهَبْنَا نَعْدُدُ الْأَخْبَارَ الصَّحَّاحَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يَهِنُ بِزَعْمِ هَذَا الْقَائِلِ وَنُحْصِيهَا لَعَجَزْنَا عَنْ تَقْصِي ذِكْرِهَا وَإِحْصَائِهَا كُلِّهَا وَلَكِنَّا أَحْبَبْنَا أَنْ نَنْصِبَ مِنْهَا عَدَدًا يَكُونُ سَبَةً لَنَا سَكَنَّا عَنْهُ مِنْهَا وَهَذَا أَبُو عُثْمَانَ التَّهْدِيُّ وَأَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ وَهُمَا مَنْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَصَحْبًا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَدْرِ بَيْنَ هَلَمْ جَزًّا وَنَقَلَا عَنْهُمْ الْأَخْبَارَ حَتَّى نَزَلَ إِلَى مِثْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَذَوِيهِمَا قَدْ أُسْنِدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَلَمْ نَسْمَعْ فِي رِوَايَةِ بَعِيْنَهَا أَنَّهُمَا عَايْنَا أَبِيًّا أَوْ سَبَعَا مِنْهُ شَيْئًا وَأُسْنَدُ أَبُو عُبَيْرٍ الشَّيْبَانِيُّ وَهُوَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَأَبُو مَعْبَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَيْنِ وَأُسْنَدُ عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَعُبَيْدُ بْنُ عُبَيْرٍ وَلِدِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسْنَدُ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَقَدْ أَدْرَكَ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي

مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَخْبَارٍ وَأُسْنَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَدْ حَفِظَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَصَحْبٍ عَلَيْهِمَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأُسْنَدَ رَبِيعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَقَدْ سَمِعَ رَبِيعِيُّ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَوَى عَنْهُ وَأُسْنَدَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ مِنْ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأُسْنَدَ الثُّعْبَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسْنَدَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ تَسِيمِ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأُسْنَدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأُسْنَدَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبِيرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ فَكُلُّ هَؤُلَاءِ الثَّابِعِينَ الَّذِينَ نَصَبْنَا رَوَاتِهِمْ عَنِ الصَّحَابَةِ الَّذِينَ سَبَّيْنَاهُمْ لَمْ يُحْفَظْ عَنْهُمْ سَمَاعٌ عَلَيْنَا مِنْهُمْ فِي رِوَايَةِ بَعْضِهَا وَلَا أَنَّهُمْ لَقَوْهُمْ فِي نَفْسٍ خَبَرٍ بَعْضُهَا وَهِيَ أَسَانِيدُ عِنْدَ ذَوِي الْمَعْرِفَةِ بِالْأَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ مِنْ صَحَابِ الْأَسَانِيدِ لَا نَعْلَمُهُمْ وَهَنُوا مِنْهَا شَيْئًا قَطُّ وَلَا اتَّبَعُوا فِيهَا سَمَاعَ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ إِذِ السَّمَاعُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُبَكَّنٌ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْرُ مُسْتَنَكِرٍ لِيَكُونَهُمْ جَمِيعًا كَانُوا فِي الْعَصْرِ الَّذِي اتَّفَقُوا فِيهِ وَكَانَ هَذَا الْقَوْلُ الَّذِي أَحَدَثَهُ الْقَائِلُ الَّذِي حَكَيْنَاهُ فِي تَوْهِينِ الْحَدِيثِ بِالْعِلَّةِ الَّتِي وَصَفَ أَقْلٌ مِنْ أَنْ يُعَرَّجَ عَلَيْهِ وَيُشَارَ ذِكْرُهُ إِذْ كَانَ قَوْلًا مُحَدَّثًا وَكَلَامًا خَلْفًا لَمْ يَقُلْهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ سَلَفَ وَيَسْتَنْكِرُهُ مَنْ بَعْدَهُمْ خَلَفَ فَلَا حَاجَةَ بِنَانِي رَدِّهِ بِأَكْثَرِ مِمَّا شَرَحْنَا إِذْ كَانَ قَدْرُ الْمَقَالَةِ وَقَائِلِهَا الْقُدْرَانِ وَصَفْنَاهُ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى دَفْعِ مَا خَالَفَ مَذْهَبَ الْعُلَمَاءِ وَعَلَيْهِ الشُّكْلَانُ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے بعض ہمعصر محدثین نے سند حدیث کی صحت اور سقم کے بارے میں ایک ایسی غلط شرط عائد کی ہے جس کا اگر ہم ذکر نہ کرتے اور اس کا ابطال نہ کرتے تو یہی زیادہ مناسب اور عمدہ تجویز ہوتی اس لئے کہ قول باطل و مردود کی طرف التفات نہ کرنا ہی اس کو ختم کرنے اور اس کے کہنے والے کا نام کھودینے کے لئے بہتر اور موزوں و مناسب ہوتا ہے تاکہ کوئی جاہل اور ناواقف اس قول باطل کو قول صواب و صحیح نہ سمجھ لے مگر ہم انجام کی برائی سے ڈرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ جاہل نئی نئی باتوں کے زیادہ دلدادہ اور عجیب و غریب شرائط کے شیدائے ہوتے ہیں اور غلط بات پر جلد اعتقاد کر لیتے ہیں حالانکہ وہ بات علماء را سخین کے نزدیک ساقط الاعتبار ہوتی ہے لہذا اس نظریہ کے پیش نظر ہم نے معاصرین کے قول باطل کی غلطی بیان کرنا اور اس کو رد کرنا اس کا فساد و بطلان اور خرابیاں ذکر کرنا لوگوں کے لئے بہتر اور فائدہ مند خیال کیا تاکہ عام لوگ غلط فہمی سے محفوظ رہیں اور ان کا انجام

بھی نیک ہو اور اس شخص نے جس کے قول سے ہم نے بات مذکور شروع کی ہے اور جس کے فکر و خیال کو ہم نے باطل قرار دیا ہے یوں گمان اور خیال کیا ہے کہ جس حدیث کی سند میں فلاں عن فلاں ہو اور ہم کو یہ بھی معلوم ہو کہ وہ دونوں معاصر ہیں اس لئے کہ ان دونوں کی ملاقات ممکن ہے اور حدیث کا سماع بھی البتہ ہمارے پاس کوئی دلیل یا روایت ایسی موجود نہ ہو جس سے قطعی طور پر یہ بات ثابت ہو سکے کہ ان دونوں کی ایک دوسرے سے ملاقات ہو اور ایک نے دوسرے سے بالمشافہ اور بلا واسطہ حدیث سنی تو ایسی اسناد سے جو حدیث روایت کی جائے وہ حدیث ان لوگوں کے ہاں اس وقت تک قابل اعتبار اور حجت نہ ہوگی جب تک انہیں اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ وہ دونوں اپنی عمر اور زندگی میں کم از کم ایک بار ملے تھے یا ان میں سے ایک شخص نے دوسرے سے بالمشافہ حدیث سنی تھی یا کوئی ایسی روایت ہو جس سے یہ ثابت ہو کہ ان دونوں کی زندگی میں کم از کم ایک بار ملاقات ہوئی اور اگر نہیں تو کسی دلیل سے ان کی ملاقات کا یقین ہو سکے نہ کسی روایت سے ان کی ملاقات اور سماع ثابت ہو تو ان کے نزدیک اس روایت کا قبول کرنا اس وقت تک موقوف رہے گا جب تک کہ کسی روایت آخر سے ان کی ملاقات اور سماع ثابت نہ ہو جائے خواہ ایسی روایات قلیل ہوں یا کثیر۔ اللہ تجھ پر رحم کرے تو نے یہ قول اسناد کے باب میں ایک نیا ایجاد کیا ہے جو پیشرو محدثین میں سے کسی نے نہیں کہا اور نہ علماء حدیث نے اس کی موافقت کی ہے کیونکہ موجودہ اور سابقین تمام علماء حدیث وارباب فن حدیث اور اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب کوئی ثقہ اور عادل راوی اپنے ایسے ہم عصر ثقہ اور عادل راوی سے کوئی حدیث روایت کرے جس سے اس کی ملاقات اور سماع باعتبار سن اور عمدہ کے اس وجہ سے ممکن ہو کہ وہ دونوں ایک زمانہ میں موجود تھے تو اس کی روایت قابل قبول اور لائق حجت ہے خوار ہمارے پاس ان کی باہمی ملاقات اور بالمشافہ سماع حدیث پر نہ کوئی دلیل ہو اور کسی اور روایت سے یہ امر ثابت ہو البتہ اگر کسی دلیل یا روایت سے یہ بات یقینی طور پر ثابت ہو جائے کہ درحقیقت یہ راوی دوسرے سے نہیں ملایا ملاقات تو ہوئی لیکن اس سے کوئی روایت نہیں سنی تو اس صورت میں وہ حدیث قابل حجت نہ ہوگی لیکن جب تک یہ امر مبہم رہے یعنی کوئی دلیل نہ ملنے اور نہ سننے کی نہ ہو تو صرف ملاقات کا ممکن ہونا کافی ہے اور اس روایت کو سماع پر محمول کرتے ہوئے قابل حجت سمجھا جائے گا۔ پھر جس شخص نے یہ قول نکالا یا اس کی حمایت کرتا ہے اس سے کہا جائے گا کہ یہ تو تم بھی تسلیم کرتے ہو کہ ایک ثقہ راوی کی روایت دوسرے ثقہ راوی سے حجت ہوتی ہے اور اس کے مقتضی پر عمل لازم ہوتا ہے پھر تم نے مزید ایک شرکاء اضافہ کر دیا کہ ان دونوں کی ملاقات بھی ضروری یا اس سے کوئی حدیث سنی تھی اب اس شرط کا ثبوت کسی ایسے ماہر فن حدیث کے قول سے پیش کرنا لازم ہے جس کا ماننا لازم ہو یا صرف تم نے کسی دلیل کی بنیاد پر نئی اختراعی اور من گھڑت شرط عائد کی ہے اگر وہ دعویٰ کرے کہ اس باب میں سلف کا قول اس شرط کے ثبوت کے لئے تو اس سے اس کی دلیل طلب کی جائے گی لیکن وہ ہرگز ایسا کوئی قول نہیں لاسکے گا نہ اور صاحب علم اس کے علاوہ اور دوسرے صورت کہ اگر وہ کوئی دلیل قائم کرنا چاہے تو اس سے کہا جائے گا وہ دلیل کیا ہے؟ یہ بھی باطل ہے کیونکہ اس پر کائی دلیل نہیں ہے اگر یہ شخص اپنی اختراعی شرط کے ثبوت میں یہ کہے کہ میں نے زمانہ حال اور ماضی

میں بہت ایسے رواۃ حدیث دیکھے ہیں جو ایک دوسرے سے حدیث روایت کرتے ہیں حالانکہ انہوں نے دوسرے کو دیکھا نہ اس سے سنا ہے جب میں نے دیکھا کہ انہوں نے مرسل کو بغیر سماع کے روایت کرنا جائز رکھا ہے اور مرسل روایات ہمارے اور اہل علم کے قول کے مطابق حجت نہیں ہیں اس لیے میں نے سند حدیث میں راوی کے سماع کی شرط عائد کر دی پھر اگر مجھے کہیں سے ذرا بھر بھی ثابت ہو گیا کہ راوی نے مروی عنہ سے حدیث سنی ہے تو اس کی تمام مرویات مقبول ہوں گی اور اگر مجھے بالکل معلوم نہ ہو کسی قرینہ یا روایت اس کا سماع تو حجت نہ ہوگی اس لئے کہ ممکن ہے اس کا مرسل ہونا یہ مخالف فریق کی دلیل مذکور ہوئی آگے اس کا جواب ذکر فرماتے ہیں تو اس سے کہا جائے گا اگر تیرے نزدیک حدیث کو ضعیف کرنے کی اور اس کو قابل حجت نہ ماننے کی علت صرف ارسال کا ممکن ہونا ہے تو آپ کے قاعدہ کے مطابق یہ بات لازم آتی ہے کہ تو کسی اسناد منعن کو نہ مانے جب تک تو اسل سے لے کر آخر تک اس میں سماع کی تصریح نہ دیکھے یعنی ہر راوی اپنی سماعت دوسرے سے بیان کرے فرض کرو جو حدیث ہم تک اس سند سے پہنچی ہے ہشام اپنے باپ عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے سماع کیا اور ہمیں یقیناً معلوم ہے کہ ہشام نے اپنے والد عروہ سے اور اس کے باپ عروہ نے حضرت عائشہ سے سنا ہے جیسے ہم کو یہ بھی قطعی طور پر معلوم ہے کہ سیدہ عائشہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کیا ہے اور یہ سند بالاتفاق مقبول ہو کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ہشام کسی روایت میں یوں نہ کہیں کہ میں نے عروہ سے سنا ہے یا عروہ نے مجھے خبر دی (یعنی سمعت یا خبرنی کا صیغہ استعمال نہ کریں اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ حدیث ہشام نے اپنے والد سے براہ راست نہ سنی ہو بلکہ ان دونوں کے درمیان کوئی تیسرا شخص واسطہ ہو جس کا ذکر ہشام نے نہ کیا ہو اور براہ راست اپنے والد سے حدیث روایت کر دی ہو اسی طرح یہ احتمال عروہ اور سیدہ عائشہ کے درمیان بھی ہو سکتا ہے جو ہشام اور عروہ کے درمیان مذکور ہوا ہے خلاصہ کلام یہ ہوا کہ ہر وہ حدیث جس کا راوی مروی عنہ سے حدیث سننے کی تصریح نہ کرے اس میں یہ ممکن ہے کہ راوی نے مروی عنہ سے وہ حدیث براہ راست اور بلا واسطہ نہ سنی ہو اگرچہ یہ بات معلوم ہو کہ ایک نے دوسرے سے بہت سی احادیث سنی ہیں مگر یہ ہو سکتا ہے کہ بعض روایات اس سے نہ سنی ہیں مگر یہ ہو سکتا ہے کہ بعض روایات اس سے نہ سنی ہوں بلکہ کسی اور سے سن کر اس کو مرسل نقل کر دیا ہو لیکن جس کے واسطہ سے سن کر اس کا نام نہ لیا ہو اور کبھی اس اجمال کو رفع کرنے کے لئے اس کا نام بھی لے دیا اور ارسال ترک کر دیا۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ یہ احتمال جو ہم نے بیان کیا صرف فرضی اور ظنی نہیں بلکہ حدیث میں موجود اور بہت سے ثقہ محدثین کی روایات میں جاری ہے ہم تھوڑی سی ایسی روایات ذکر کرتے ہیں اہل علم کی جن سے اگر اللہ نے چاہا تو بہت سی روایتوں پر دلیل پوری ہوگی پہلی روایت یہ ہے کہ ایوب سختیانی ابن مبارک و کعب اور ابن نمیر اور ایک کثیر جماعت نے ہشام سے روایت کی ہے اس نے اپنے باپ عروہ سے اس نے حضرت عائشہ سے اور حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے اور کھولنے کے مواقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ خوشبو لگایا کرتی تھی جو میرے پاس بہتر سے بہتر موجود ہوتی لیکن اس حدیث کو بعینہ لیث بن سعد داؤد عطار حمید بن اسود و ہییب بن خالد اور ابو اسامہ نے ہشام سے اسی

سند کے ساتھ روایت کیا ہے ہشام فرماتے ہیں کہ مجھے عثمان بن عروہ نے خبر دی عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثال ثانی ہشام اپنے والد سے اور وہ عائشہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سراقہ میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی اسی روایت کو بعینہ مالک بن انس نے اس سند سے نقل کیا ہے عن زہری عن عروہ عن عمرہ عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم تیسری مثال زہری اور صالح بن ابی حسان نے بواسطہ ابو سلمہ حضرت عائشہ سے نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیتے تھے لیکن یحییٰ بن کثیر نے اس بوسے کی حدیث کو یوں روایت کیا کہ مجھے خبر دی ابو سلمہ نے ان کو خبر دی عمر بن عبدالعزیز نے ان کو خبر دی عروہ نے ان کو خبر دی سیدہ عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں روزہ کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔ چوتھی مثال یہ ہے کہ ابن عینیہ وغیرہ نے عمرو بن دینار سے حدیث جابر روایت کی ہے کہ حضرت جابر نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اسی حدیث کو حماد بن زید نے عمرو سے انہوں نے محمد بن علی سے انہوں نے حضرت جابر سے عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا ہے۔ اس قسم کی احادیث کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن جتنی ہم نے بیان کیں وہ سمجھنے والوں کے لئے کافی ہیں پھر جب علت اس شخص کے نزدیک جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا حدیث کے غیر معتبر ہونے کی یہ ہوئی کہ ایک راوی کا سماع جب دوسرے راوی سے معلوم نہ ہو تو ارسال ممکن ہے تو اس قول کے مطابق ان لوگوں پر لازم ہے کہ ایسی احادیث سے حجت پکڑنا ترک کر دیں جن میں راوی کی مروی عنہ سے سماع کی تصریح نہ ہو خواہ دوسرے روایت میں سماع ثابت ہو البتہ اس شخص کے نزدیک وہی حدیث حجت ہوگی جس میں سماع کی تصریح ہو کیونکہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں ائمہ حدیث روایت حدیث میں کبھی تو بعض راویوں کے ذکر کو چھوڑ دیتے ہیں یعنی ارسال کرتے ہیں اور جس سے سنا ہے اسکو سند میں بیان نہیں کرتے اور کبھی خوش ہوتے ہیں تو حدیث کی سند مکمل اسی طرح بیان کر دیتے ہیں جس طرح انہوں نے اپنے شیخ سے سنی ہوتی ہے پھر اگر انکو اتار ہو تا تو اتار بتلاتے اور جو چڑھاؤ ہو تا تو چڑھاؤ بتلاتے جیسے ہم اوپر صاف بیان کر چکے۔ متقدمین میں سے ائمہ حدیث مثلاً ایوب سختیانی ابن عوف مالک بن انس شعبہ بن جاج یحییٰ بن سعید قطان عبدالرحمن بن مہدی اور ان کے بعد ائمہ حدیث میں سے کسی کے بارے میں ہم نہیں جانتے کہ وہ اسناد میں سماع کی تحقیق کرتے ہوں اور کسی محدث نے بھی سماع کی قید نہیں لگائی جیسے یہ شخص دعویٰ کرتا ہے جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا ہے البتہ جو راوی تدلیس کرنے میں مشہور ہو اس کے بارے میں محدثین یہ تحقیق ضرور کرتے ہیں کہ وہ جس شیخ کی طرف روایت کی نسبت کر رہا ہے فی الواقع اس شخص نے شیخ مذکور سے حدیث سنی بھی ہے یا اس کی طرف تدلیس کی نسبت کر دی ہے اور اصل میں کسی اور سے حدیث سنی ہے لیکن یہ تحقیق اس وقت کرنے کا مقصد تدلیس کے مرض کو دور کرنا ہوتا ہے اور اگر فی الواقع راوی نے سند میں تدلیس کی ہو تو اس سند کا عیب ظاہر ہو جائے لیکن سماع کی تحقیق اس راوی میں جو مدلس نہ ہو جس طرح اس شخص نے بیان کیا تو ائمہ

اس کی سند اور روایت کے بارے میں تحقیق اس قسم کی نہیں کرتے کہ راوی نے مروی عنہ سے سماع کیا ہے یا نہیں حدیث کے قبول کرنے کے لئے ان لوگوں نے جو یہ باطل شرط عائد کی ہے اس کا ذکر ہم نے فن حدیث کے کسی امام سے نہیں سنا خواہ وہ ائمہ حدیث ہوں جن کا ذکر کیا یا ان کے علاوہ اس قسم کی روایات میں سے عبد اللہ بن یزید انصاری کی روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے یعنی صحابی ہیں وہ حضرت حذیفہ اور ابو مسعود انصاری دونوں میں سے ہر ایک سے حدیث روایت کرتے ہیں اور اس کو مسند کرنے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کے باوجود عبد اللہ بن یزید کی کسی روایت پر اعتراض اس وجہ سے نہیں سنا کہ ان کی حذیفہ اور مسعود سے ملاقات اور سماع ثابت نہیں اس کے برخلاف ہمارے علم میں جس قدر اہل علم ہیں وہ سب ان کی سند کو قوی ترین اسانید میں شمار کرتے ہیں اور کسی اہل علم نے عبد اللہ کی ان دونوں سے روایت کرنے پر طعن نہیں کیا کہ یہ احادیث ضعیف ہیں بلکہ وہ ان احادیث سے استدلال کرتے ہیں اور ان کے مقتضی پر عمل کرتے ہیں اور ان سے حجت لیتے ہیں حالانکہ یہی احادیث اس شخص کے نزدیک جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا ثبوت ملاقات کی شرط ضعیف غیر معتبر اور بے کار ہیں یہاں تک راوی کا مروی عنہ سے سماع متحقق نہ ہو جائے اور اگر ہم ان تمام احادیث کا شمار شروع کر دیں جن کو تمام اہل علم نے صحیح قرار دیا ہے اور اس شخص کے نزدیک ضعیف کمزور ہیں تو ان کو ذکر کرنے اور شمار کرنے سے ہم عاجز آجائیں گے باوجود اس کے ہم چاہتے ہیں کہ بطور نمونہ ایسی متفق علیہ احادیث کی چند مثالیں پیش کر دیں جو اہل علم کے نزدیک معتبر و صحیح ہیں اور ان کی شرط کے مطابق ضعیف اور غیر معتبر قرار پاتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ حضرت ابو عثمان نہدی عبد الرحمن اور ابو رافع صالح نقیع مدنی دونوں نے دور جاہلیت پایا اور صحابہ کرام میں بہت سے بدری صحابہ سے ملے ہیں ان سے احادیث روایت کی ہیں پھر ان سے اتر کر صحابہ سے یہاں تک کہ ابو ہریرہ اور ابن عمر سے بھی احادیث روایت کی ہیں ان دونوں میں سے ہر ایک نے ابی بن کعب کے واسطے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی احادیث روایت کی ہیں حالانکہ کسی حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان دونوں نے ابی بن کعب کو دیکھا یا ان سے سماع کیا ہو۔ دوسری مثال حضرت ابو عمرو شیبانی سعد بن ایاس کی سند ہے اور وہ بھی انہی لوگوں میں سے جنہوں نے دور جاہلیت کو پایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ حیات میں جو ان مرد تھا اور ابو معمر عبد اللہ بن سنجرہ ان دونوں میں سے ہر ایک نے ابو مسعود انصاری کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو احادیث روایت کی ہیں۔ تیسری مثال حضرت عیسیٰ بن نیر کی سند ہے کہ انہوں نے ام سلمہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے ایک حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے حالانکہ عبید بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے تھے۔ چوتھی مثال حضرت قیس بن ابی حازم کی سند ہے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے ابو مسعود انصاری کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین احادیث روایت کی ہیں۔ پانچویں مثال حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کی سند حدیث ہے اور انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے سنا اور حضرت علی کی صحبت میں رہے ہیں انہوں نے انس بن مالک کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث روایت کی ہے۔ چھٹی مثال ربعی بن

حراش کی سند ہے کہ انہوں نے عن عمران بن حصین عن النبی دو احادیث اور عن ابی بکرہ عن النبی ایک حدیث روایت کی ہے حالانکہ ربعی نے علی بن ابی طالب سے سنا اور ان کی روایت بھی کی ہے۔ ساتویں مثال حضرت نافع بن جبر بن مطعم کی سند ہے انہوں نے ابو شرخ خزاعی کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث روایت کی ہے۔ آٹھویں مثال حضرت نعمان بن ابی عیاش کی سند ہے کہ انہوں نے تین احادیث ابو سعید خدری کے واسطہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں۔ نویں مثال عطاء بن یزید لیث کی سند ہے کہ انہوں نے عن تمیم داری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث روایت کی ہے۔ دسویں مثال سلیمان بن یسار کی سند ہے کہ انہوں نے عن رافع بن خدیج عن النبی ایک حدیث روایت کی ہے گیارہویں مثال حمید بن عبد الرحمن حمیری کی سند ہے کہ انہوں نے عن ابی ہریرہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی احادیث روایت کی ہیں۔ پھر یہ سب تابعین جن کی روایات ہم نے صحابہ سے کی اور ان کے نام بھی بتلائے ہیں ان میں سے کسی تابعی کے بارے میں ہمیں یہ بات ثابت نہیں ہو سکی کہ اس نے ان صحابہ کرام سے سماع کیا ہو اور نہ ہی یہ بات متحقق ہو سکی کہ ان تابعین کی ان صحابہ کرام سے ملاقات ہوئے ہو اور یہ اسانید حدیث اور روایت کے پہچاننے والوں کے نزدیک صحیح اسناد میں سے ہیں اور نہ ہمارے علم میں ایسا کوئی شخص ہے جس نے ان اسانید کو ضعیف قرار دیا ہو یا ان اسانید میں سماع کی تلاش کی ہو کیونکہ تابعین میں سے ہو تابعی کا صحابی سے حدیث سننا ممکن تھا کیونکہ یہ لوگ ایک دوسرے کے معاصرین اور ہم زمانہ تھے اس لئے اس کا انکار ممکن نہیں اور یہ قول جس کو اس شخص نے نکالا ہے جس کا ہم نے اوپر بیان کیا احادیث صحیحہ کو ضعیف قرار دینے کے لائق نہیں کہ اس کی طرف التفات کیا جائے یا ذکر کیا جائے اس لئے یہ قول نیا غلط اور فاسد ہے متقدمین اہل علم اور اسلاف میں سے کسی محدث نے یہ بات نہیں فرمائی اور جو لوگ اسلاف کے بعد گزرے انہوں نے بھی اس کا انکار کیا ہے جب اہل علم اسلام اور معاصرین نے اس قول کو رد کر دیا تو اس سے بڑھ کر اس باطل و فاسد قول کو رد کرنے کی حاجت و ضرورت نہیں جب اس قول اور اس کے کہنے والے کی قدر و منزلت اور وقعت جیسے بیان ہوئی سب پر واضح ہو گئی اور اللہ مدد کرنے والا ہے اور بات کو رد کرنے کے لئے جو علماء کے مذہب کے خلاف ہے اور اسی پر بھروسہ ہے تمام حمد و ثناء کا اللہ تعالیٰ ہی مستحق ہے اور اللہ تعالیٰ عظیم رحمتیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل و اصحاب ہی کے شایان شان ہیں

راوی :

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں ...

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

حدیث 96

جلد : جلد اول

راوی : ابوخیثمہ، زہیر بن حرب، وکیع، کہس، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر

حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْشَبٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبُدُ الْجُهَنِيِّ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَحُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبِيرِيُّ حَاجِّينَ أَوْ مُعْتَبِرِينَ فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنَّا يَقُولُ هُوَ لَا يَفِي الْقَدَرِ فَوَفَّقَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلًا الْمَسْجِدَ فَاسْتَفْتَانِي أَنَا وَصَاحِبِي أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ فَقُلْتُ أبا عبد الرحمن إِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قَبْلَنَا نَاسٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَرَّوْنَ الْعِلْمَ وَذَكَرَ مِنْ شَأْنِهِمْ وَأَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ لَا قَدَرَ وَأَنَّ الْأَمْرَ أَنْفٌ قَالَ فَإِذَا لَقِيتَ أَوْلِيكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ بَرَاءٌ مِنِّي وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لِأَحَدِهِمْ مِثْلَ أَحَدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَدَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ

الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبَرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبَرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبَرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبَرْنِي عَنْ أَمَارَتِهَا قَالَ أَنْ تَدَّ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْخُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَائِي الشَّيْءَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنْ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جَبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ

ابو خثیمہ، زہیر بن حرب، وکیع، کہس، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر سے دو سلسلوں کے ساتھ روایت ہے اور دونوں سلسلوں میں کہس راوی ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں معبد جہنی نے انکار تقدیر کا قول کیا یحییٰ کہتے ہیں کہ اتفاقاً میں اور حمید بن عبد الرحمن حمیری ساتھ ساتھ حج یا عمرہ کرنے گئے اور ہم نے آپس میں کہہ لیا تھا کہ اگر کسی صحابی سے ملاقات ہوئی تو ان سے تقدیر الہی کا انکار کرنے والوں کا مقولہ دریافت کریں گے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہو گئی آپ مسجد میں داخل ہو رہے تھے ہم دونوں نے دائیں بائیں سے گھیر لیا چونکہ میرا خیال تھا کہ میرا ساتھی سلسلہ کلام میرے ہی سپرد کرے گا اس لئے میں نے کہنا شروع کیا، اے ابو عبد الرحمن ہمارے ہاں کچھ ایسے آدمی پیدا ہو گئے ہیں جو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور علم دین کی تحقیقات کرتے ہیں اور راوی نے ان کی تعریف کی مگر ان کا خیال ہے کہ تقدیر الہی کوئی چیز نہیں ہے ہر بات بغیر تقدیر کے ہوتی ہے اور سارے کام ناگہاں ہوتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تمہاری ان لوگوں سے ملاقات ہو جائے تو کہہ دینا کہ نہ میرا ان سے کوئی تعلق ہے اور نہ ان کا مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قسم کھا کر فرماتے تھے کہ اگر ان میں سے کسی کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ سب کا سب اللہ تعالیٰ کی راہ میں خیرات کر دے تب بھی اللہ اس کی خیرات قبول نہیں کرے گا تو قتیکہ اس کا تقدیر پر ایمان نہ ہو مجھ سے میرے باپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث بیان کی تھی فرمایا کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے اچانک ایک شخص نمودار ہوا نہایت سفید کپڑے بہت سیاہ بال سفر کا کوئی اثر یعنی گرد و غبار وغیرہ اس پر نمایاں نہ تھا اور ہم میں سے کوئی اس کو جانتا بھی نہ تھا بالآخر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زانو بزنو ہو کر بیٹھ گیا اپنے دونوں ہاتھوں کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رانوں پر رکھ دیا اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کی کیفیت بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم کلمہ توحید یعنی اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں) کا اقرار کرو، نماز پابندی سے بتعدیل ارکان ادا کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر

استطاعتِ زاد راہ ہو تو حج بھی کرو۔ آنے والے نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے، اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا کہ ایمان کی حالت بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور قیامت کا یقین رکھو، تقدیر الہی کو یعنی ہر خیر و شر کے مقدم ہونے کو سچا جانو۔ آنے والے نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر کہنے لگا احسان کی حقیقت بتائیے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو (تو کم از کم) اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔ آنے والے نے عرض کیا کہ قیامت کے بارے میں بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا کہ قیامت کے بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ اس بات سے واقف نہیں ہے اس نے عرض کیا اچھا قیامت کی علامات بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامات میں سے یہ بات ہے کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنے گی اور تو دیکھے گا کہ ننگے پاؤں ننگے جسم تنگ دست چرواہے بڑی بڑی عمارتوں پر اترائیں گے اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کچھ دیر تک ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر کیا تم جانتے ہو کہ یہ سوال کرنے والا کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لئے آئے تھے۔

راوی: ابو خثیمہ، زہیر بن حرب، وکیع، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر

باب: ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

حدیث 97

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبید الغبری، ابو کامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حباد بن زید، مطر

الوراق، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ الْغُبَرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَوا حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَاقِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَبَّاتُكُمْ مَعْبُدُ بِمَا تَكَلَّمُ بِهِ فِي شَأْنِ الْقَدَرِ أَنْ كَرْنَا ذَلِكَ قَالَ فَحَجَّجْتُ
أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيُّ حَجَّةً وَسَافُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَإِسْنَادِهِ وَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ
وَنُقْصَانُ أَحْرَفٍ

محمد بن عبید الغبری، ابو کامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حماد بن زید، مطر الوراق، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر
کہتے ہیں کہ جب معبد نے تقدیر کا انکار کیا تو ہمیں اس مسئلہ میں تردد ہوا۔ اتفاق سے میں اور حمید بن عبد الرحمن حمیری حج کے لئے
گئے امام مسلم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد یحییٰ بن یعمر نے وہی حدیث کچھ لفظی فرق کے ساتھ بیان کی جو اس سے پہلے گزر چکی ہے۔
راوی : محمد بن عبید الغبری، ابو کامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حماد بن زید، مطر الوراق، عبد اللہ بن بریدہ،
یحییٰ بن یعمر

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

حدیث 98

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبد اللہ بن بریدہ، حضرت یحییٰ بن یعمر اور حمید بن
عبد الرحمن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى
بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ
حَدِيثِهِمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ شَيْءٌ مِنْ زِيَادَةٍ وَقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبد اللہ بن بریدہ، حضرت یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبد الرحمن دونوں بیان کرتے
ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت ابن عمر سے ہوئی ہم نے ان سے تقدیر کا انکار کرنے والوں کا ذکر کیا اس کے بعد انہوں نے وہی پورا

واقعہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت بیان کی (جو گزر چکی ہے) مگر اس روایت کے بعض الفاظ میں کمی بیشی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبد اللہ بن بریدہ، حضرت یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبد الرحمن

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

حدیث 99

جلد : جلد اول

راوی: حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحییٰ بن یعمر، ابن عمر، عمر

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْبُعْثَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحییٰ بن یعمر، ابن عمر، عمر بن کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں جو کہ گزر چکی ہے۔

راوی: حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحییٰ بن یعمر، ابن عمر، عمر

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

حدیث 100

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ابی حیان، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِئًا لِلنَّاسِ فَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيهَانُ قَالَ أَنْ تُوْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُوْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِيَ الزَّكَاةَ الْبَغْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَحْدِثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأُمَّةُ رَبَّهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَائِي الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خُمُسٍ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلِ فَأَخَذُوا وَيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ابی حیان، ابی زرہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن لوگوں کے سامنے تشریف فرما تھے اتنے میں ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا چیز ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس سے ملنے کا، اس کے پیغمبروں کا اور حشر کا یقین رکھو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اسلام کیا ہے؟ فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز پابندی سے پڑھو، فرض کی گئی زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول احسان کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ رہے تو (کم از کم اتنا یقین رکھو) کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا قیامت کب ہوگی؟ ارشاد فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے اس بات کا زیادہ جاننے والا نہیں ہے، ہاں میں تمہیں اس کی علامات بتاتا ہوں: جب لونڈی اپنی مالکہ کو جنے گی یہ قیامت کی علامات میں سے ہے جب ننگے بدن اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سردار ہو جائیں گے تو یہ قیامت کی علامت ہے

جب اونٹوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں بنا کر فخر کریں گے تو یہ قیامت کی علامات میں سے ہے، قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی (إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) پھر وہ شخص پشت پھیر کر چلا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو واپس لاؤ لوگوں نے اس کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جبرائیل آئے تھے تاکہ لوگوں کو ان کا دین سکھائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ابی حیان، ابی زرہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

101

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابو حیان تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانٍ التَّمِيمِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَتِهِ إِذَا وَلَدَتْ الْأُمَّةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّمَارِيَّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابو حیان تیمی کی روایت بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق ہے صرف اتنا لفظ بدلا ہوا ہے کہ بجائے رب کے بعل کا لفظ ہے ترجمہ یہ ہے کہ جب لونڈی اپنے شوہر کی مالک ہوگی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابو حیان تیمی

باب : ایمان کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، جریر بن عمار یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُونِي فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَنَبِيِّهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَخْشَى اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَأَحْدِثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا رَأَيْتَ الْبَرَاةَ تَدْرُبُهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الضَّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ الْأَرْضِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ رِعَائِي الْبُهْمَ يَتَطَاوُلُونَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مِمَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَالْتَبَسَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبْرِيلُ أَرَادَ أَنْ تَعْلَمُوا إِذْ لَمْ تَسْأَلُوا

زہیر بن حرب، جریر بن عمارہ یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ چاہو مجھ سے پوچھو۔ لوگوں پر ہیبت چھا گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوچھیں۔ اتنے میں ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانوں کے پاس بیٹھ کر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، نماز پابندی سے پڑھو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا۔ اس نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس سے ملنے کا اور اس کے پیغمبروں کا یقین رکھو، حشر کو سچا جانو اور ہر طرح کی تقدیر الہی کو خواہ خیر ہو یا شر ہو دل سے مانو اس نے کہا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اس نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احسان کس کو کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا خوف اتنا رکھو گویا ہر وقت اس کو دیکھ رہے ہو اگر یہ بات نہ ہو تم کم از کم اتنا یقین رکھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہوگی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ اس بات کو سائل سے زیادہ نہیں جانتا ہاں میں اس کی علامات تمہیں بتا دیتا ہوں جب تم دیکھو کہ عورتیں اپنے مالکوں کو جہنم دے رہی ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے اور جب دیکھو کہ ننگے پاؤں بہرے گونگے جاہل زمین کے بادشاہ ہو رہے ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے اور جب دیکھو کہ اونٹوں کے چرانے والے اونچی اونچی عمارتیں بنا کر اتر رہے ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے قیامت ان پانچ غیبی چیزوں میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّا ذَا تَأْكُلُ عَدُوٌّ مُّتَدْرِى نَفْسٍ بِآيِ اَرْضٍ تَمُوتُ) پڑھی اس کے بعد وہ شخص اٹھ کر چلا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو واپس بلاؤ لوگوں نے اس کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جبرائیل علیہ السلام تھے چونکہ تم نے خود سوال نہیں کیا تھا اس لئے انہوں نے چاہا کہ تم لوگ دین کی باتیں سیکھ لو۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر بن عمارہ یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں...

باب: ایمان کا بیان

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

حدیث 103

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبد اللہ الثقفی، مالک بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَمِيلٍ بْنُ طَرِيفٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ شَائِرُ الرَّأْسِ نَسَبُهُ دَوْيَى صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَدَحَ إِنْ صَدَقَ

قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبد اللہ الشافعی، مالک بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نجد والوں میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، ہمیں اس کی آواز میں گنگناہٹ تو سنائی دے رہی تھی مگر بات سمجھ میں نہیں آتی تھی بالا آخر جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گیا اس وقت معلوم ہوا کہ وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی کوئی نماز میرے لئے فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، ہاں اگر تم نفل پڑھ لو تو خیر، اور ماہ رمضان کے روزے بھی فرض ہیں۔ اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی میرے لئے کوئی روزہ فرض ہے؟ فرمایا نہیں ہاں اگر تم نفل روزہ رکھو تو خیر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سامنے زکوٰۃ کا بھی تذکرہ کیا اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی کوئی اور صدقہ دینا مجھ پر لازم ہے؟ فرمایا نہیں ہاں اگر اپنی طرف سے دو تو بہتر ہے، اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ اللہ کی قسم میں اس میں کمی بیشی نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو کامیاب ہو گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبد اللہ الشافعی، مالک بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : ایمان کا بیان

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَدَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کو امام مالک کی حدیث کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کے باپ کی اگر یہ سچا ہے تو کامیاب ہو گیا یا قسم ہے اس کے باپ کی اگر یہ سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں

راوی: عمرو بن محمد بن بکیر الناقد، ہاشم بن القاسم ابوالنصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهَيْنَا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيبَ الرَّجُلُ مِنْ

أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلُهُ وَنَحْنُ نَسْأَلُ فَبَجَائِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبُنِ خَلَقَ السَّمَاءِ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبُنِ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبُنِ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالِ وَجَعَلَ فِيهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءِ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالِ اللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خُمُسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْكُنَّا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبَالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبَالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبَالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنِ صَدَقَ لَيْدُ خُلْدٍ الْجَنَّةَ

عمر بن محمد بن کبیر الناقد، ہاشم بن القاسم البوانصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ چونکہ ہمیں از خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے سے روک دیا گیا تھا اس لئے ہمیں اس بات سے خوشی ہوتی تھی کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرے اور ہم بھی سنیں۔ اتفاقاً ایک دیہاتی آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد ہمارے ہاں آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے، اس دیہاتی نے کہا آسمان کو کس نے بنایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے، اس نے عرض کیا زمین کو کس نے بنایا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے، اس نے عرض کیا ان پہاڑوں کو کس نے بنایا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے، اس دیہاتی نے عرض کیا اس اللہ کی قسم جس نے آسمان بنایا زمین بنائی پہاڑ قائم کئے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں بے شک دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا تھا کہ دن رات میں ہم پر پانچ نمازیں فرض ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا تھا کہ ہم پر اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے سچ کہا، دیہاتی نے عرض کیا کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا تھا کہ سال میں ماہ رمضان کے روزے بھی ہم پر فرض ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ہاں اس نے سچ کہا، دیہاتی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا تھا کہ ہم میں سے جس کو استطاعت زادِ راہ ہو اس پر بیت اللہ کا حج کرنا بھی ضروری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس کے بعد وہ دیہاتی پشت پھیر کر یہ کہتا ہوا چلا گیا قسم ہے اس اللہ کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میں ان باتوں میں نہ زیادہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا ہے تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: عمرو بن محمد بن کبیر الناقد، ہاشم بن القاسم ابوالنصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں

حدیث 106

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ہاشم العبدی، بہز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ كُنَّا نُهَيِّنَا فِي الْقُرَى أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِإِثْلِهِ

عبد اللہ بن ہاشم العبدی، بہز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنے سے منع فرما دیا گیا تھا اور باقی حدیث اس طرح بیان کی جو اوپر گزری۔

راوی: عبد اللہ بن ہاشم العبدی، بہز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل...

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

حدیث 107

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أَعْمَرَ ابْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يَقْرِبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا يَبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَنِي أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وَفَّقَ أَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعِ النَّاقَةَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفر کے دوران ایک دیہاتی سامنے سے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسی چیز بتادیجئے جو مجھے جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رک گئے اور اپنے صحابہ کی طرف غور سے دیکھ کر فرمایا اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق مل گئی یا فرمایا ہدایت مل گئی، پھر دیہاتی سے فرمایا تو نے کیا کہا تھا؟ دیہاتی نے دوبارہ وہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پابندی سے پڑھ اور زکوٰۃ ادا کر اور رشتہ داروں سے میل جول رکھ پس اب میری اونٹنی چھوڑ دے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی : محمد بن حاتم و عبد الرحمن بن بشر، بہز، محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن

طلحہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَهَّبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن حاتم و عبد الرحمن بن بشر، بہز، محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مبارکہ بھی اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم و عبد الرحمن بن بشر، بہز، محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت

ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

راوی : یحییٰ بن یحییٰ التیمی، ابوالاحوص، ابوبکر بن شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْنِيَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَبَسُّكَ بِمَا أَمَرَبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِنَّ تَبَسُّكَ بِهِ

یحییٰ بن یحییٰ التیمی، ابوالاحوص، ابوبکر بن شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے ایسا عمل بتادیجئے جو مجھے جنت سے نزدیک اور دوزخ سے دور کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز پابندی سے پڑھ اور زکوٰۃ ادا کر اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کر، اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ میرے حکم پر کاربند رہے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ التیمی، ابوالاحوص، ابوبکر بن شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

راوی : ابوبکر بن اسحاق، عفان، وہیب، یحییٰ بن سعید، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا

جَائِیَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَبَّاهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّاهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

ابو بکر بن اسحاق، عفان، وہیب، یحییٰ بن سعید، ابو زرعمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی ایسا کام بتا دیجئے کہ اگر میں اس پر عمل پیرا ہوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز پابندی سے پڑھو اور فرض کی گئی زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، دیہاتی نے یہ سن کر کہا قسم ہے اس اللہ کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں کبھی اس میں کمی بیشی نہیں کروں گا پھر جب وہ پشت پھیر کر چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کو جنتی آدمی دیکھنے سے خوشی ہو تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

راوی: ابو بکر بن اسحاق، عفان، وہیب، یحییٰ بن سعید، ابو زرعمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

حدیث 111

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّعْمَانُ بْنُ قَوْقِلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَأَحَلَلْتُ الْحَلَالَ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نعمان بن قوئل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پس عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں فرض نماز پڑھتا رہوں اور حرام کو حرام سمجھتے ہوئے اس سے بچتا رہوں اور حلال کو حلال سمجھوں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے میں میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

112

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سَفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ الثُّعْبَانُ بْنُ قَوْقِلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ نعمان بن قوئل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باقی روایت اسی طرح ہے جو اوپر گزری ہے اس میں صرف اتنا زیادہ ہے کہ اس پر میں کچھ بھی زیادہ نہیں کروں گا۔

راوی : حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعمش، ابوصالح، ابوسفیان، جابر

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہوگا

حدیث 113

جلد : جلد اول

راوی: سلمۃ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل یعنی عبد اللہ، ابوالزبیر، جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْكَتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا أَذْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

سلمۃ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل یعنی عبد اللہ، ابوالزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اگر میں فرض نماز پڑھتا رہوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتے ہوئے اس سے بچتا رہوں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے میں میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس شخص نے عرض کیا اللہ کی قسم میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کروں گا۔

راوی: سلمۃ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل یعنی عبد اللہ، ابوالزبیر، جابر

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

حدیث 114

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ ابن نمیر الہمدانی، ابو خالد یعنی سلیمان بن حیان الاحمر، ابو مالک الاشجعی، سعد بن عبیدہ،

ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْأَحْمَرَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ عَلَى أَنْ يُوحَّدَ اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِي الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجُّ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامَ رَمَضَانَ وَالْحَجُّ هَكَذَا سَبِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ ابن نمیر الہمدانی، ابو خالد یعنی سلیمان بن حیان الاحمر، ابومالک الاشجعی، سعد بن عبیدہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار، پابندی سے نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔ ایک شخص نے راوی سے کہا کہ اصل حدیث میں الحج و صیام رمضان یعنی حج کا ذکر رمضان سے مقدم ہے راوی نے جواب میں کہا کہ نہیں صیام رمضان والحج ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ ابن نمیر الہمدانی، ابو خالد یعنی سلیمان بن حیان الاحمر، ابومالک الاشجعی، سعد بن عبیدہ، ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

حدیث 115

جلد : جلد اول

راوی: سہل بن عثمان العسکری، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن طارق، سعد ابن عبیدہ السلمی ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُونَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِي الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

سہل بن عثمان العسکری، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن طارق، سعد ابن عبیدہ السلمی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے علاوہ ہر چیز کی عبادت سے انکار کرنا، پابندی سے نماز پڑھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی: سہل بن عثمان العسکری، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن طارق، سعد ابن عبیدہ السلمی ابن عمر

باب: ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

حدیث 116

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کا اقرار کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز پابندی سے پڑھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر

باب: ایمان کا بیان

راوی: ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس

حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَا تَغْزُوا فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ

ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس، ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ جہاد نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

راوی: ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لان...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یا درکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

راوی: خلف بن ہشام، حصاد بن زید، ابوجبرۃ، ابن عباس، ح، یحییٰ بن یحییٰ عباد بن ابوجبرۃ، ابن عباس

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ۞ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيُّ مِنْ رِبِيعَةٍ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارٌ مُضَرٌ فَلَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمَرْنَا بِأَمْرٍ نَعْمَلُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائِنَا قَالَ أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّهَ هَالَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُسُسَ مَا غَنَيْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَائِ وَالْحَنْتِ وَالنَّقِيرِ وَالْبَقِيرِ إِذَا خَلَفَ فِي رِوَايَتِهِ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقْدَ وَاحِدَةٍ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو جمرہ، ابن عباس، ح، یحیی بن یحیی عباد بن ابو جمرہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ عبد القیس کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم خاندان ربیعہ سے ہیں اور ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کافر حائل ہیں اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور زمانہ میں نہیں پہنچ سکتے اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسا حکم فرمائیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور ادھر والوں کو بھی اس پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں کی ممانعت کرتا ہوں: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، نماز باقاعدگی سے پڑھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا اس کے بعد فرمایا میں تم کو درج ذیل چیزوں سے منع کرتا ہوں کدو کے تونے سے، سبز گھڑے سے، لکڑی کے گھڑے سے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن سے خلف بن ہشام نے اپنی روایت میں اتنا زیادہ کیا ہے کہ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو جمرہ، ابن عباس، ح، یحیی بن یحیی عباد بن ابو جمرہ، ابن عباس

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابوبکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجبرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَتُرْجِمُ بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَاتَّيَنَهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ إِنَّ وَفَدَ عَبْدَ الْقَيْسِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْوَفْدُ أَوْ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَوَايَا وَلَا النَّدَامَى قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شِقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ كُفَّارٍ مُضَمٍّ وَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصَلِّ نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائِنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ قَالَ أَمَرَهُمْ بِالْإِيْمَانِ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُبْسًا مِنَ الْبُغْغَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَايِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النُّقَيْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ الْبُقَيْرِ وَقَالَ أَحْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوا بِهِ مَنْ وَرَائِكُمْ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ وَرَائِكُمْ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ الْبُقَيْرِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابوبکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجبرہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گھرے کی نبیذ کے متعلق مسئلہ پوچھا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ قبیلہ عبد القیس کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون سا وفد ہے یا کس قوم سے ہیں؟ وفد والوں نے عرض کیا کہ خاندان ربیعہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وفد کو خوش آمدید کہا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تم کو رسوا اور پشیمان نہ کرے، اہل وفد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دور دراز سے سفر کر کے آئے ہیں اور ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کافر حاکم ہیں اور ہم حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور کسی مہینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کوئی ایسا امر فیصل بتادیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلے کے لوگوں کو بھی اس

پر عمل کرنے کی دعوت دیں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چار چیزوں کے کرنے کا اور چار چیزوں سے رک جانے کا حکم دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور پھر خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانے کے کیا معنی ہیں؟ وفد والوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چار چیزوں سے منع فرمایا کدو کی تونبی، سبز گھڑا، روغن قیر ملا ہوا برتن، شعبہ کی روایت کے مطابق لکڑی کا برتن پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خود بھی اسے یاد رکھو اور اپنے پیچھے والوں کو بھی اطلاع کر دو ابو بکر بن شیبہ نے اپنی روایت میں لکڑی کے برتن کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ثنی، محمد بن بشار، ابو بکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حمزہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

حدیث 120

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجہضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی حمزہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ جَبِيعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَقَالَ أَنَّهُمَا عَمَّا يُبْذَرُ فِي الدُّبَائِ وَالْتَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشْجِ أَشْجِ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

عبداللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجہضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی جمرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث کی طرح نقل کیا ہے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اس نبیذ سے منع کرتا ہوں جو کدو کی تونبی اور لکڑی کے کٹھلے اور سبز گھڑے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن میں بنایا جاتا ہے حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیخ سے جو قبیلہ عبدالقیس کا سردار تھا فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے عقلمندی اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

راوی: عبداللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجہضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی جمرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

حدیث 121

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عمرو بہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ سَعِيدٌ وَذَكَرَ قَتَادَةُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي حَدِيثِهِ هَذَا أَنَّ أَنَسًا مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَحْيُ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارٌ مُضَرٌّ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرْمِ فَبُرْنَا بِأَمْرٍ مُرِّهِ مِنْ وَرَائِنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ إِذَا نَحْنُ أَخَذْنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا الْخُسُوفَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ

الدَّبَائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْتَفِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عَلَيْكَ بِالتَّغْيِيرِ قَالَ بَلَى جِدْعٌ تَنْفَرُونَهُ فَتَقْدِفُونَ فِيهِ مِنْ
الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنْ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّونَ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا سَكَنَ غَلْيَانُهُ شَرِبْتُمُوهُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ
إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهِ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذَلِكَ قَالَ وَكُنْتُ أَخْبُوهَا حَيَائِي مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَنَشَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي أَسْقِيَةِ الْأَدَمِ الَّتِي يَلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا قَالُوا يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا كَثِيرَةٌ الْجِرْدَانِ وَلَا تَبْقَى بِهَا أَسْقِيَةُ الْأَدَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ أَكَلْتُمُهَا
الْجِرْدَانُ وَإِنْ أَكَلْتُمُ الْجِرْدَانُ قَالَ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَجَّ عَبْدٍ الْقَيْسِ إِنَّ
فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاقَةُ

یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے اس شخص نے روایت نقل کی ہے جو قبیلہ
عبد القیس کے وفد سے ملا تھا وہ وفد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، حضرت سعید کہتے ہیں کہ انہوں
نے ابو نضرہ کے واسطے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی کہ قبیلہ عبد القیس کے کچھ لوگ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ربیعہ کے قبیلہ سے ہیں ہمارے اور آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لئے حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور مہینوں میں ہم آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسا حکم دیں جس پر ہم خود بھی عمل
کریں اور اپنے قبیلہ والوں کو بھی اس پر عمل کرنے کا حکم دیں اور اس کے ذریعے ہم جنت میں داخل ہو جائیں، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس
کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرو اور چار
باتوں سے میں تم کو منع کرتا ہوں۔ کدو کی تونبی، سبز گھڑا، روغن قیر ملا ہوا برتن، لکڑی کا کھٹلا، وفد کے لوگوں نے کہا اے اللہ کے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کھٹلا کیا ہوتا ہے اور کس کام آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ہاں لکڑی کو کھود کر تم لوگ اس میں کھجوریں ڈال کر پانی ملاتے ہو جب اس کا جوش تھم جاتا ہے تو پھر تم اس کو پی لیتے
ہو اور نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ نشہ میں تم میں سے کوئی اپنے چچا کے بیٹے کو تلوار سے مارنے لگتا ہے، راوی نے کہا لوگوں میں
اس وقت ایک شخص موجود تھا اس کو اس نشہ کی بدولت زخم لگ چکا تھا اس نے کہا میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
شرم کے مارے چھپاتا تھا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر ہم کس برتن میں پانی پیئیں آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چمڑے کے مشکوں میں جن کا منہ باندھا جاتا ہے، لوگوں نے کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے علاقے میں چوہے بہت ہیں چمڑے کی مشکلیں نہیں رہ سکتیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ چوہے کاٹ ڈالیں اگرچہ چوہے کاٹ ڈالیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ عبد القیس کے سردار اشج سے فرمایا تمہارے اندر دو خصلیتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے عقلمندی اور بردباری۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اس کی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اس کی تبلیغ کرنا

حدیث 122

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ لَقِيَ ذَاكَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَبَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ وَتَذْيِفُونَ فِيهِ مِنَ الْفُطَيْعَائِ أَوْ الشُّبْرِ وَالْبَائِ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنَ الشُّبْرِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ سے روایت ہے کہ مجھ سے ان لوگوں نے روایت کیا جو قبیلہ عبد القیس کے وفد سے ملے اور حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو نضرہ کے واسطے سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ قبیلہ عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی ہے صرف سند اور کچھ الفاظ کا رد و بدل ہے مگر ترجمہ یہی ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

حدیث 123

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو قرعہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفَدَ عَبْدَ الْقَيْسِ لَنَا أَتَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّفِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ أَوْ تَدْرِي مَا النَّفِيرُ قَالَ نَعَمْ الْجِدْعُ يُنْفَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي الدُّبَائِي وَلَا فِي الْحَنْتَبَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْهَوَى

محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو قرعہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جب قبیلہ عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، ہمیں کس قسم کی چیز میں پینا حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکڑی کے کٹھلے میں نہ پیا کرو، لوگوں نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ لکڑی کا کٹھلا کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لکڑی کو اندر سے کھود لیتے ہیں اسے کٹھلا کہتے ہیں اور کدو کی توبنی اور سبز گھڑے میں بھی نہ پیا کرو ہاں چمڑے کے برتن میں جس کا منہ ڈروی سے باندھ دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو قرعہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری

توحید و رسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

توحید و رسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

حدیث 124

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابوبکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابوبکر، وکیع، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَبَّنَا قَالَ وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِنُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِنُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَعْيَانِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَلْيَاكُ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَأَتَتْ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيُسَبِّحُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابوبکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابوبکر، وکیع، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے پاس جا رہے ہو پہلے تم انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس کو مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ نمازیں ان پر فرض فرمائی ہیں اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو ان کو بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو دولت مندوں سے لے کر انہی کے مفلس طبقہ میں تقسیم کی جائے گی اب اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو تم ان کا بہترین

مال ہر گز نہ لینا اور مظلوم کی بد دعا سے ڈرنا کیونکہ مظلوم کی بد دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو بکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابو بکر، وکیع، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

توحید و رسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

حدیث 125

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن السمری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّمَرِيِّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا بِشَلِّ حَدِيثٍ وَكَيْعٍ

ابن ابی عمر، بشر بن السمری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا باقی حدیث وہی ہے جو اوپر گزری ہے صرف سند کا فرق ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن السمری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

توحید و رسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

حدیث 126

جلد : جلد اول

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحییٰ بن عبد اللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعِشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أُمِّيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدُمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلَ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَعْيَانِهِمْ فَتَرُدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَاهِيَةَ أَمْوَالِهِمْ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحییٰ بن عبد اللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کو حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا تم اہل کتاب کی قوم کی طرف جا رہے ہو پہلے تم انہیں اس چیز کی دعوت دینا کہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی کریں اگر وہ توحید کا اقرار کر لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں اگر وہ اس کی بھی تعمیل کرنے لگیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو دولت مند لوگوں سے لے کر انہی کے محتاجوں کو دی جائے گی اب اگر وہ یہ بات بھی مان لیں تو ان سے وصول کرنا مگر ان کے اعلیٰ درجہ کے مال سے پرہیز رکھنا۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحییٰ بن عبد اللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں...

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّْي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْبَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَقَالًا كَانُوا يُؤْذُونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنَعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وفات پائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنائے گئے اور اہل عرب میں سے جنہیں کافر ہونا تھا وہ کافر ہو گئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے خلاف اعلان جنگ کیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کس طرح جنگ کرتے ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما دیا تھا کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم اس وقت تک ہوا ہے کہ وہ لا الہ الا اللہ کے قائل ہو جائیں پس جو شخص لا الہ الا اللہ کا قائل ہو جائے گا وہ مجھ سے اپنا جان و مال بچالے گا ہاں حق پر ضرور اس کے جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی اس کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب میں ارشاد فرمایا اللہ کی قسم میں ضرور اس شخص سے قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت میں فرق جانتا ہے کیونکہ جس طرح نماز جسم کا حق ہے اسی طرح زکوٰۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم اگر وہ لوگ ایک رسی دینے سے بھی انکار کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیا کرتے تھے اور مجھے نہ دیں گے تو میں ضرور ان سے جنگ کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم جب میں نے

دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ مرتدوں سے جنگ کرنے کے لئے کشادہ کر دیا ہے تو میں بھی سمجھ گیا کہ یہی بات حق ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ

باب: ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

حدیث 128

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالُهُ وَنَفْسُهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے یہاں تک کہ لا الہ الا اللہ کے قائل ہو جائیں جو شخص لا الہ الا اللہ کا قائل ہو جائے وہ مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کرے گا لیکن حق پر اس کے جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

حدیث 129

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز (در اور دی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ ح وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِسَاجَتِي بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَبُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بَحَقَّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز (در اور دی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، اپنے والد سے، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم اس وقت تک ہے کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے لگیں اور میرے ان تمام احکام پر ایمان لے آئیں جو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے لایا ہوں اگر وہ ایسا کر لیں تو مجھ سے اپنی جان و مال محفوظ کر لیں گے ہاں حق پر ان کی جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز (در اور دی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِثُلِّ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی ہے صرف الفاظ کا فرق ہے باقی مفہوم یہی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن یعنی ابن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ
جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى
يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَبُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّهَا أَنْتَ
مَذَكَّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيِّطٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن یعنی ابن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے لڑنے کا اس وقت تک حکم ہے کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے قائل ہو جائیں اگر وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے قائل ہو جائیں گے تو ان کی جان کا مال مجھ سے بچ جائے گا ہاں حق پر جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نصیحت کرنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر کوئی داروغہ نہیں ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن ثنی، عبد الرحمن یعنی ابن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر

باب: ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہیں

132

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابو غسان مسعمی، مالک بن عبد الواحد، عبد الملک بن الصباح، شعبہ، واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ، ابن

عمر

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِّيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا عَصَبُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

ابو غسان مسعمی، مالک بن عبد الواحد، عبد الملک بن الصباح، شعبہ، واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دینے لگیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں اگر وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنی جان اور اپنا مال بچالیں گے ہاں حق پر جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

راوی: ابو غسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، عبد الملک بن الصباح، شعبہ، واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ، ابن عمر

باب: ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد: جلد اول حدیث 133

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابو مالک

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابَهُ عَلَى اللَّهِ

سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابو مالک، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابو مالک

باب: ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد: جلد اول حدیث 134

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابو مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَدَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَيْئِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ح، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابو مالک، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا پھر اس کے بعد مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ح، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابو مالک

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے ل...

باب: ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

حدیث 135

جلد : جلد اول

راوی: حراملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب

حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الشُّجَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَبَّاحَضَرْتُ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْبَغِيرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرَعْبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيدُ لَهُ تِلْكَ الْبَقَالَةَ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْزَلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلنَّاسِ كَإِنْ هُمْ إِلَّا قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

حرملة بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ابو جہل اور عبد اللہ بن امیہ بن مغیرہ کو ان کے پاس موجود پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے چچا لالہ! لا الہ الا اللہ کا کلمہ کہہ دو میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اس کی گواہی دوں گا ابو جہل اور ابن امیہ کہنے لگے کیا تم عبد المطلب کے دین سے پھر رہے ہو؟ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار کلمہ توحید اپنے چچا ابوطالب کے سامنے پیش کرتے رہے اور یہی بات دہراتے رہے بالآخر ابوطالب نے لا الہ الا اللہ کہنے سے انکار کر دیا اور آخری الفاظ یہ کہے کہ میں عبد المطلب کے دین پر ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک مجھے روکا نہیں جائے گا میں تو برابر دعائے مغفرت کرتا رہوں گا اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت (مَا كَانَ لِنَبِيٍِّّ وَالَّذِينَ آمَنُوا) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کے لئے یہ بات مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ ان پر یہ ظاہر ہو گیا ہو کہ وہ دوزخی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ابوطالب کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب فرماتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی (إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ) یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ تعالیٰ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی: حرملة بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب: ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حبید، عبد الرزاق، معمر، ح، حسن الحلوانی، عبد بن حبید، یعقوب یعنی ابن ابراہیم

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ صَالِحٍ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِيهِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْاِئْتَيْنِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَيَعُودَانِ فِي تِلْكَ الْمَقَالَةِ فِي حَدِيثٍ مَعْمَرٍ مَكَانَ هَذِهِ الْكَلِمَةِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، حسن الحلواني، عبد بن حمید، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، زہری نے انہی سندوں کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی ہے مگر اس روایت میں دونوں آیات کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، حسن الحلواني، عبد بن حمید، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابوکیسان، ابو حازم، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ الْآيَةَ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابوکیسان، ابو حازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سے ان کی موت کے وقت فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دو میں قیامت کے دن اس کی گواہی دے دوں گا ابو طالب نے

انکار کر دیا اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت (إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ) نازل فرمائی یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابوکیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

حدیث 138

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَعَيَّنِي فُرُشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

محمد بن حاتم بن میمون، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دو تو میں قیامت کے دن اس کی گواہی دے دوں گا ابو طالب نے جواب میں کہا قریش مجھے بدنام کریں گے اور کہیں گے کہ ابو طالب نے ڈر کے مارے ایسا کیا اگر یہ بات نہ ہوتی تو میں کلمہ پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا اسی پر اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ (إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ) نازل فرمائی یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا...

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

حدیث 139

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا یقین رکھتے ہوئے مرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

حدیث 140

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بَشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ سِوَايَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح کا فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقل کیا ہے صرف الفاظ میں رد و بدل ہے مطلب اور ترجمہ یہی ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 141

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن نصر بن ابی النصر، ابوالنضر ہاشم بن القاسم، عبید اللہ اشجعی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ قَالَ فَنَفَدْتُ أَزْوَادَ الْقَوْمِ قَالَ حَتَّى هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَبَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُبْرِيَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِيَ مِنْ أَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَاءَ ذُو الْبُرْبُرَةِ وَذُو الشَّرْبِ بَتْرَةَ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَذُو النَّوَاةِ بَنَوَاةٌ قُلْتُ وَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ بِالنَّوَى قَالَ كَانُوا يُصُونُهُ وَيَشْرَبُونَ عَلَيْهِ النَّبَاءِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهَا حَتَّى مَلَأَ الْقَوْمُ أَزْوَادَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍ فِيهِمَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن نصر بن ابی النضر، ابو النضر ہاشم بن القاسم، عبید اللہ الشجعی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کے پاس جو زاد راہ تھا وہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں میں سے بعض کے اونٹ ذبح کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے پاس سے بچا ہو زاد راہ جمع کریں اور اس پر دعا فرمائیں تاکہ اس میں برکت ہو جائے اور سب کو کفایت کر جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا تو جس کے پاس گےہوں تھے وہ گےہوں لے کر آگئے اور جس کے پاس کھجور تھی وہ کھجور لے کر آگئے اور جس کے پاس خالی گٹھلیاں تھیں وہ خالی گٹھلیاں لے کر آیا، میں نے کہا گٹھلی کو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب میں کہا کہ گٹھلیوں کو چوستے تھے اور اس پر پانی پی لیا کرتے تھے بالآخر سارا سامان جب جمع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر دعا فرمائی نتیجہ یہ ہوا کہ سب لوگوں نے اپنے اپنے توشہ دانوں کو بھر لیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو بندہ اللہ تعالیٰ سے ان دونوں باتوں کی شہادتوں کا یقین رکھتے ہوئے مرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن نصر بن ابی النضر، ابو النضر ہاشم بن القاسم، عبید اللہ الشجعی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

حدیث 142

جلد : جلد اول

راوی: سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ لَنَا كَانَ غَزْوَةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَذْنَتَ لَنَا فَتَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا قَالَ

فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَعَلْتَ قُلَّ الظَّهْرُ وَلَكِنْ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَاجِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ
 اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطْعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَاجِهِمْ قَالَ
 فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيئُ بِكَفِّ ذُرَّةٍ قَالَ وَيَجِيئُ الْآخِرُ بِكَفِّ تَنْهَرٍ قَالَ وَيَجِيئُ الْآخِرُ بِكُسْمَةٍ حَتَّى اجْتَبَعَ عَلَى النِّطْعِ مِنْ
 ذَلِكَ شَيْءٍ يَسِيرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا فِي
 أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعُسْكَرِ وَعَائِي إِلَّا مَلَكُوهُ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَتْ فَضْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا يُلْقَى اللَّهُ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ

سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے (راوی اعمش کو شک ہے) کہ جب غزوہ تبوک کا وقت آیا تو اس دن لوگوں کو بہت سخت بھوک لگی، انہوں نے عرض کیا اے
 اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اجازت دیں تو ہم اپنے ان اونٹوں کو جن پر پانی لاتے ہیں
 ان کو ذبح کر کے گوشت وغیرہ کھالیں اور چربی کا تیل بنالیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسا کر لو، اتنے میں
 حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا
 کریں گے تو سواریاں کم ہو جائیں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کریں بلکہ سب لوگوں کا بچا ہوا کھانے پینے کا سامان جمع کریں
 اور اللہ تعالیٰ سے اس میں برکت کی دعا فرمائیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 فرمایا اچھا! پھر چمڑے کا دسترخوان منگو کر بچھا دیا اور لوگوں کے پاس جو کچھ کھانے پینے کا سامان بچ گیا تھا اس کو طلب فرمایا، آپ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق کچھ لوگوں نے مٹھی بھر جو اور کچھ لوگوں نے مٹھی بھر چھوہارے اور کچھ لوگوں نے روٹی
 کا ٹکڑا لا کر حاضر کر دیا یہاں تک کہ یہ سب کچھ جب دسترخوان پر جمع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی،
 دعا کے بعد فرمایا اپنے اپنے سب برتن بھر لو، لوگوں نے تمام برتن بھر لئے پھر لشکر میں کوئی برتن خالی نہ رہا پھر سب لوگوں نے
 خوب سیر ہو کر کھایا اور اس کے بعد بھی کچھ باقی رہ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
 کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو بندہ ان دونوں شہادتوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا
 (مرے گا) اسے جنت سے ہرگز نہ روکا جائے گا۔

راوی: سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 143

جلد : جلد اول

راوی : داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، جنادہ، ابی امیہ، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَتَبْتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الشَّامِيَّةِ شَاءَ

داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، جنادہ، ابی امیہ، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کا قائل ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے نبی، حضرت مریم کے بیٹے اور کلمۃ اللہ ہیں جو اس نے حضرت مریم کی طرف القاء کیا تھا اور روح اللہ ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو وہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، جنادہ، ابی امیہ، عبادہ بن صامت

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 144

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن ہانی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِيٍّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَلِّهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الشَّابِيَةِ شَاءَ

احمد بن ابراہیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن ہانی سے اسی طرح کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اس کے جو عمل بھی ہوں لیکن اس روایت میں یہ الفاظ مذکور نہیں کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے چلا جائے۔

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن ہانی

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 145

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن محیریز، حضرت صنابحی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الصَّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْبُوتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَهْلًا لِمَ تَبْكِي فَوَاللَّهِ لَيْنٌ اسْتَشْهَدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَيْنٌ شَفَعْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَيْنٌ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَبَعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا وَسَوْفَ أُحَدِّثُكُمْ بِهِ الْيَوْمَ وَقَدْ أَحِيطَ بِنَفْسِي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن محیریز، حضرت صنابحی سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نزع کی حالت میں تھے میں حاضر ہوا اور انہیں دیکھ کر رونے لگا انہوں نے فرمایا روتا کیوں ہے اللہ کی قسم اگر مجھ سے گواہی لی گئی تو میں تیرے لئے گواہی دوں گا اگر میری سفارش قبول کی گئی تو میں تیرے لئے سفارش کروں گا اگر مجھ میں طاقت ہوئی تو تجھے فائدہ پہنچاؤں گا پھر فرمایا کوئی حدیث ایسی نہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی ہو اور اس میں تم لوگوں کو فائدہ ہو اور میں نے تم سے وہ بیان نہ کی ہو ہاں ایک حدیث میں نے بیان نہیں کی وہ میں آج تم سے بیان کرتا ہوں کیونکہ میرا سانس گھٹنے کو پہنچنے کے قریب ہوں میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن مہریر، حضرت صنابی

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 146

جلد: جلد اول

راوی: ہداب بن خالد ازدی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِذْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مَوْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً قَالَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہداب بن خالد ازدی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے ساتھ سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کجاوے کی درمیانی لکڑی کے علاوہ اور کوئی چیز حائل نہ تھی اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں، پھر تھوڑی دیر چلے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں، اے اللہ کے رسول! پھر تھوڑی دیر چلے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اس کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر چلتے رہے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ بشرطیکہ وہ ایسا کریں یعنی شرک نہ کریں، میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہداب بن خالد ازدی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 147

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رَدَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا

يُشْرِكُوهُ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادَةِ عَلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَا يُعَدَّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا تَبَشِّرُهُمْ فَيَتَّكِلُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غفیر نامی گدھے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ اسکو عذاب نہ دے جو اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں لوگوں کو اسکی خوشخبری نہ دے دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں (ورنہ) وہ اسی پر بھروسہ کر بیٹھیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 148

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَتَاهُمَا سَبْعُ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَدَّبَ بِهِمْ

محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے (اس کے بعد) فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ جب وہ ایسا کریں! (یعنی شرک نہ کریں) میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ ان کو عذاب نہ دے

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 149

جلد : جلد اول

راوی: قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق لوگوں پر کیا ہے؟ باقی حدیث وہی ہے جو ابھی گزری

راوی: قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ

باب : ایمان کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَعُودُ أَحْوَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ النَّفَرِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ أَظْهَرِنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا وَخَشِينَا أَنْ يُقْتَطَعَ دُونَنَا وَفَرَعْنَا فَقُنْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَرَغَ فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُ حَائِطًا لِلْأَنْصَارِ لِبَنِي النَّجَارِ فَدُرْتُ بِهِ هَلْ أَجِدُ لَهُ أَبًا فَلَمْ أَجِدْ فَإِذَا رَيْبِعٌ يَدْخُلُ فِي جَوْفِ حَائِطٍ مِنْ بَطْنِ خَارِجَةِ وَالرَّيْبِعُ الْجَدُولُ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الشَّعْلَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ كُنْتُ بَيْنَ أَظْهَرِنَا فَقُنْتُ فَأَبْطَأَتْ عَلَيْنَا فَخَشِينَا أَنْ تُقْتَطَعَ دُونَنَا وَفَرَعْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَرَغَ فَأَتَيْتُ هَذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الشَّعْلَبُ وَهُوَ لَا يَرَى النَّاسَ وَرَأَيْتُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَعْطَانِي نَعْلِيهِ قَالَ أَذْهَبُ بِنَعْلَيْ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيتَ مِنْ وَرَائِي هَذَا الْحَائِطَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيَقِّنًا بِهَا قَلْبُهُ بِبَشَرَةٍ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيتُ عُمَرُ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي بِهِمَا مَنْ لَقِيتُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيَقِّنًا بِهَا قَلْبُهُ بِبَشَرَتِهِ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْ فَخَرْتُ لِاسْتَيْتِي فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَجَعَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْهَشْتُ بُكَائِي وَرَكِبَنِي عُمَرُ فَإِذَا هُوَ عَلَى أَثَرِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَقِيتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي بَعَثَنِي بِهِ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَيْ ضَرْبَةً خَرْتُ لِاسْتَيْتِي قَالَ ارْجِعْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ يَا عُمَرُ مَا حَصَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأْسِي أَنْتَ وَأُمِّي أَبْعَثْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيَقِّنًا بِهَا قَلْبُهُ بِبَشَرَةٍ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلَّاهُمْ يَعْملُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّاهُمْ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد

بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے سے اٹھ کھڑے ہوئے اور دیر تک تشریف نہ لائے ہم ڈر گئے کہ کہیں (اللہ نہ کرے) آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو۔ اس لئے ہم گھبرا کر کھڑے ہو گئے سب سے پہلے مجھے گھبراہٹ ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا یہاں تک کہ بنی نجار کے باغ تک پہنچ گیا ہر چند باغ کے چاروں طرف گھوما مگر اندر جانے کا کوئی دروازہ نہ ملا۔ اتفاقاً ایک نالہ دکھائی دیا جو بیرونی کنوئیں سے باغ کے اندر جا رہا تھا میں اسی نالہ میں سمٹ کر گھر کے اندر داخل ہوا اور آپ کی خدمت میں پہنچ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کا کیا حال ہے؟ آپ ہمارے سامنے تشریف فرما تھے اور اچانک اٹھ کر تشریف لے گئے اور دیر ہو گئی تو ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں کوئی حادثہ نہ گزرا ہو اس لیے ہم گھبرا گئے۔ سب سے پہلے مجھے ہی گھبراہٹ ہوئی (تلاش کرتے کرتے کرتے) اس باغ تک پہنچ گیا اور لومڑی کی طرح سمٹ کر (نالہ کے راستہ سے) اندر آ گیا اور لوگ میرے پیچھے ہیں۔ آپ نے اپنی نعلین مبارک مجھے دے کر فرمایا ابو ہریرہ! میری یہ دونوں جوتیاں (بطور نشانی) کے لے جاؤ اور جو شخص باغ کے باہر دل کے یقین کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہتا ہوا ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ (میں نے حکم کی تعمیل کی) سب سے پہلے مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے۔ انہوں نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! یہ جوتیاں کیسی ہیں؟ میں نے کہا یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوتیاں ہیں۔ آپ نے مجھے یہ جوتیاں دے کر بھیجا ہے کہ جو مجھے دل کے یقین کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہوا ملے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کو جنت کی بشارت دے دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر ہاتھ سے میرے سینے پر ایک ضرب رسید کی جس کی وجہ سے میں سرینوں کے بل گر پڑا۔ کہنے لگے اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! لوٹ جا۔ میں لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور میں رو پڑنے کے قریب تھا۔ میرے پیچھے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آ پہنچے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا میری ملاقات عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی اور جو پیغام آپ نے مجھے دے کر بھیجا تھا میں نے ان کو پہنچا دیا۔ انہوں نے میرے سینے پر ایک ضرب رسید کی جس کی وجہ سے میں سرینوں کے بل گر پڑا اور کہنے لگے لوٹ جا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر تم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا آپ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جوتیاں دے کر حکم دیا تھا کہ جو شخص دل کے یقین کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے اس کو جنت کی بشارت دے دینا۔ فرمایا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ ایسا نہ کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ لوگ (عمل کرنا چھوڑ دیں گے) اور اسی فرمان پر بھروسہ کر بیٹھیں گے۔ ان کو عمل کرنے دیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اچھا تو) رہنے دو۔

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابو ہریرہ

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 151

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَنَبِيِّكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَنَبِيِّكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذَا يَتَكَلَّمُوا فَأَخْبِرْ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأْتِيهَا

اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معاذ بن جبل ایک سواری پر سوار تھے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حاضر ہوں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں خدمت اقدس میں موجود ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ اس پر ضرور دوزخ حرام کر دے گا، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس فرمان کی لوگوں کو اطلاع نہ کر دوں کہ وہ خوش ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا ہوگا تو اعمال چھوڑ کر لوگ اسی پر بھروسہ کر بیٹھیں گے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی موت کے وقت گناہ کے خوف کی وجہ سے یہ حدیث بیان کی۔

راوی : اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 152

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن البغیرہ، ثابت، انس بن مالک، محمود بن ربیع، حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْبَغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِثْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عِثْبَانَ فَقُلْتُ حَدِيثُ بَلْعَنِي عَنْكَ قَالَ أَصَابَنِي فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَاتَّخَذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَاتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدْخَلَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَسْنَدُوا عِظَمَ ذَلِكَ وَكَبَرَهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشِيمٍ قَالُوا وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ وَوَدُّوا أَنَّهُ أَصَابَهُ شَيْءٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا إِنَّهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ قَالَ لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيَدْخُلَ النَّارَ أَوْ تَطْعَمَهُ قَالَ أَنَسُ فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِابْنِي اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ

شیبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن البغیرہ، ثابت، انس بن مالک، محمود بن ربیع، حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں میں کچھ خرابی ہو گئی تھی اس لئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ میری یہ خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لا کر نماز پڑھیں تاکہ میں اس جگہ کو اپنے نماز پڑھنے کی جگہ بنالوں کیونکہ میں مسجد میں حاضری سے معذور ہوں پس آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لائے اور گھر میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگے مگر صحابہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپس میں گفتگو میں مشغول رہے دوران گفتگو مالک بن دُخشم کا تذکرہ آیا لوگوں نے اس

کو مغرور اور متکبر کہا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر سن کر بھی حاضر نہیں ہوا معلوم ہوا وہ منافق ہے، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا کہ ہم دل سے چاہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے بددعا کریں کہ وہ ہلاک ہو جائے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا وہ اللہ تعالیٰ کی معبودیت اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا زبان سے تو وہ اس کا قائل ہے مگر اس کے دل میں یہ بات نہیں فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا یا یہ فرمایا کہ اس کو آگ نہ کھائے گی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ حدیث مجھے بہت اچھی لگی میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ اس کو لکھ لو تو انہوں نے اس حدیث کو لکھ لیا۔

راوی: شبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن المغیرہ، ثابت، انس بن مالک، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہوگا

حدیث 153

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ عَمِيَ فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ فَنُحْطِلِي مَسْجِدًا فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ قَوْمُهُ وَنُعِتَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشِمِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ

ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نابینا ہو گئے تھے اس لئے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائیں اور مسجد کی ایک جگہ مقرر کر دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے عتبان کے

خاندان والے بھی آئے مگر ایک آدمی جس کا نام مالک بن خثیم تھا نہ آیا باقی حدیث وہی ہے جو ابھی گزری

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دیں اور محمد صلی اللہ علیہ...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہو پس وہ مومن ہے اگرچہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرے

حدیث 154

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبد العزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْبَكِيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبد العزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے رب ہونے کا اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر اپنی رضا کا دل سے اعلان کر دیا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبد العزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 155

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

عبید اللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں اور حیاء بھی ایمان ہی کی ایک شاخ ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی کچھ اوپر ستر یا کچھ اوپر ساٹھ شاخیں ہیں جن میں سب سے بڑھ کر لا الہ الا اللہ کا قول ہے اور سب سے ادنیٰ تکلیف دہ چیز کو راستہ سے دور کر دینا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعْظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَرَبْرَجٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَعْظُ أَخَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا ہے فرمایا حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔ عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اس روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو حیا داری کی نصیحت کر رہا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

158

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةٌ فَقَالَ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث مبارکہ بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیاء سے خیر ہی حاصل ہوتی ہے بشیر بن کعب نے عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے یہ حدیث سن کر کہا حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار حاصل ہوتا ہے عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی حکمت کی کتابوں کی باتیں بیان کرتے

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شانوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 159

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابوقتادہ، سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ

عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَنَا قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنَّا وَفِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوْ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةٌ وَوَقَارٌ لِلَّهِ وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ أَلَا أَرَانِي أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيهِ قَالَ فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَعَادَ بُشَيْرٌ فَغَضِبَ عِمْرَانُ قَالَ فَبَارِزْنَا نَقُولُ فِيهِ إِنَّهُ مِنَّا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور بشیر بن کعب بھی موجود تھے عمران نے اس روز ایک حدیث بیان کی کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیاء بالکل خیر ہی خیر ہے بشیر بولے ہم نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ حیاء سے سنجیدگی اور وقار الہی پیدا ہوتا ہے اور کبھی کمزوری بھی، یہ سن کر عمران کی آنکھیں غصہ کے مارے سرخ ہو گئیں اور کہنے لگے میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تم اس کے خلاف بیان کرتے ہو یہ کہہ کر عمران نے دوبارہ حدیث بیان کی بشیر نے

دوبارہ وہی بات کہی عمران غضبناک ہو گئے عمران کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے ہم برابر کہتے رہے اے ابو نجید یہ ان کی کنیت تھی یہ ہم میں سے ہی ہیں کوئی حرج نہیں۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابو قتادہ، سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شانوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیا کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

160

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نصر، ابونعامة عدوی، حمیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْرَ بْنَ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيَّ يَقُولُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

اسحاق بن ابراہیم، نصر، ابونعامة عدوی، حمیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی کی روایت بھی حماد بن زید کی روایت کی طرح ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نصر، ابونعامة عدوی، حمیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان

حدیث 161

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ فَاسْتَقِمَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتادیجئے کہ پھر میں اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی سے نہ پوچھوں ابو اسامہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہہ میں ایمان لایا اللہ پر پھر ڈٹا رہ۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

حدیث 162

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تَطْعَمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلاؤ اور سلام کرو ہر شخص کو خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہیں سلام کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

حدیث 163

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سراح البصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَرَّاحٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَيْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا مسلمان سب سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

حدیث 164

جلد : جلد اول

راوی : حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریر، ابوالزبیر، جابر

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ عَبْدُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریر، ابوالزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی : حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریر، ابوالزبیر، جابر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

حدیث 165

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن بن یحییٰ بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ابو بردہ، ابو موسیٰ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

سعید بن بن یحییٰ بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ابو بردہ، ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی: سعید بن بن یحییٰ بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ابو بردہ، ابو موسیٰ

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

حدیث 166

جلد : جلد اول

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ

حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ قَالَ سَلِّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ اس روایت میں دوسری سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں جس میں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا مسلمان افضل ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح ذکر فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

حدیث 167

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یحییٰ بن ابوعمر، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ،

انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقَذَفَ فِي النَّارِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یحییٰ بن ابوعمر، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں جس شخص میں ہوں گی اس کو ان کی وجہ سے ایمان کی لذت حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اسے دیگر سب چیزوں سے محبوب ہوں جس شخص سے محبت کرے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے کرے جب اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے نجات دے دی تو پھر دوبارہ کفر کی طرف لوٹنے کو اتنا برا سمجھے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یحییٰ بن ابوعمر، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

حدیث 168

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مَنْ أَنْ يَرْجَعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی اس کو ایمان کا مزہ آجائے گا جس شخص سے محبت کرے صرف اللہ کے لئے کرے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اس کو تمام عالم سے زیادہ محبوب ہوں جب اللہ تعالیٰ نے کفر سے نجات دے دی تو پھر کفر کی طرف لوٹنے سے زیادہ آگ میں ڈالے جانے کو اچھا سمجھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

حدیث 169

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، نصر بن شکیل، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُبَيْلٍ أُنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

اسحاق بن منصور، نصر بن شکیل، حماد، ثابت، انس سے یہ روایت بھی اسی طرح منقول ہے لیکن اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ دوبارہ یہودی یا نصرانی ہونے سے آگ میں لوٹ جانے کو زیادہ بہتر سمجھے۔

راوی: اسحاق بن منصور، نصر بن شکیل، حماد، ثابت، انس

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے گھر والوں والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت ہو

حدیث 170

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْيَةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ کوئی شخص مومن نہیں ہو گا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے تمام متعلقین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے گھر والوں والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت ہو

حدیث 171

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہ ہو گا جب تک میں اسے اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھ...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے

حدیث 172

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہ ہو گا جب تک یہ بات نہ ہو کہ جو بات اپنے لئے پسند کرتا ہو وہی اپنے بھائی کے لئے یا پڑوسی کے لئے پسند کرے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے

حدیث 173

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ قَالَ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ مومن نہیں ہو گا جب تک اپنے ہمسایہ یا اپنے بھائی کے لئے وہی بات دل سے نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالک

ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 174

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقَهُ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمسایہ اور مہماں کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیو...

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

حدیث 175

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَتْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

حرمہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو پس اسے چاہئے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر اسے خاموش رہنا چاہئے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہئے کہ اپنے ہمسائے کی عزت کرے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔

راوی: حرمہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

حدیث 176

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُتَّقِلْ خَيْرًا أَوْ لَيْسُكَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

حدیث 177

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي حَصِينٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيُحْسِنُ إِلَى جَارِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا جو گزشتہ حدیث میں گزرا مگر اس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

حدیث 178

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جَبْرِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لَيْسَ كُتْ

زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرنا چاہئے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ۚ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُتَيْشِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كَلَاهِبًا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تَرَكْتُ مَا هُنَالِكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ عید کے دن سب سے پہلے نماز سے قبل جس شخص نے خطبہ شروع کیا وہ مروان تھا ایک آدمی کھڑا ہو کر مروان سے کہنے لگا کہ نماز خطبہ سے پہلے ہونی چاہئے مروان نے جواب دیا وہ دستور اب چھوڑ دیا گیا ہے حاضرین میں سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے اس شخص پر شریعت کا جو حق تھا وہ اس نے ادا کر دیا اب چاہے مروان مانے یا نہ مانے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو شخص تم میں سے کوئی بات شریعت کے خلاف دیکھے تو وہ ہاتھ سے اس کو بدل دے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو زبان سے ایسا کرے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے ہی اس کو برا جانے مگر یہ ضعیف ترین ایمان کا درجہ ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

راوی: ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابوسعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ مَرْوَانَ وَحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابوسعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری سے بھی یہ روایت بالکل اسی طرح مذکور ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابوسعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

حدیث 181

جلد : جلد اول

راوی: عمرو الناقد، ابوبکر بن نصر، عبد بن حید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبد اللہ بن حکم، عبد الرحمن بن مسور، ابورافع، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلَفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا

يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بَيِّدَهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ
بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَأَى ذَلِكَ مِنْ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيَّ
فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَنَزَلَ بِقَنَاقَةٍ فَاسْتَتَبَعَنِي إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُهُ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَبَّيْنَا جَلَسْنَا سَأَلْتُ ابْنَ
مَسْعُودٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَاحِبٌ وَقَدْ تَحَدَّثَ بِنَحْوِ ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

عمر والنقاد، ابو بکر بن نصر، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبد اللہ بن حکم،
عبد الرحمن بن مسور، ابورافع، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا مجھ سے پہلے جس امت میں نبی بھیجا گیا ہے اس کی امت میں سے اس کے کچھ دوست اور صحابی بھی ہوئے ہیں جو اس کے
طریقہ پر کار بند اور اس کے حکم کے پیرو رہے ہیں لیکن ان صحابیوں کے بعد کچھ لوگ ایسے بھی ہوئے ہیں جن کا قول فعل کے
خلاف اور فعل حکم نبی کے خلاف ہوا ہے جس شخص نے ہاتھ سے ان مخالفین کا مقابلہ کیا وہ بھی مومن تھا جس نے زبان سے ان
مخالفین کا مقابلہ کیا وہ بھی مومن تھا جس نے زبان سے جہاد کیا وہ بھی مومن تھا اس کے علاوہ رائی کے دانہ کے برابر ایمان کا کوئی
درجہ نہیں ابورافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کی انہوں نے نہ مانا اور انکار کیا
اتفاق سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے اور فتاہ وادی مدینہ میں اترے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عبد اللہ بن مسعود کی عیادت کو مجھے اپنے ساتھ لئے گئے میں ان کے ساتھ چلا گیا جب ہم وہاں جا کر بیٹھ گئے تو میں نے
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے یہ حدیث اسی طرح بیان کی
جیسا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تھی حضرت صالح فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابورافع رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

راوی : عمر والنقاد، ابو بکر بن نصر، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبد اللہ بن حکم،
عبد الرحمن بن مسور، ابورافع، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

راوی : ابوبکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیز بن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخَطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْتَدُونَ بِهَدْيِهِ وَيَسْتَتُونَ بِسُنَّتِهِ مِثْلَ حَدِيثِ صَالِحٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قُدُومَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَاجْتِمَاعِ ابْنِ عُمَرَ مَعَهُ

ابوبکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیز بن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کے کچھ دوست ولی ہوئے ہیں جو نبی کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں اور اس کی سنت پر عامل رہے ہیں باقی حدیث صالح کی حدیث کی طرح ہے مگر اس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ملنے کا کوئی تذکرہ نہیں۔

راوی : ابوبکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیز بن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے ب...

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادريس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحییٰ بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَرْوِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ هَهُنَا وَإِنَّ الْقُسُوفَ وَغَلْظَ الْقُلُوبِ فِي الْفُتَادِ دِينَ عِنْدَ أَصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةٍ وَمُضَرٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادريس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحییٰ بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ایمان تو یہاں ہے اور سخت مزاجی اور سنگ دلی ربیعہ و مضر اونٹ والوں میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پیچھے پیچھے ہانکتے چلے جاتے ہیں جہاں سے شیطان کے دو سینگ نکلیں گے یعنی قبیلہ ربیعہ اور مضر۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادريس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحییٰ بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

راوی : ابوالربیع زهرانی، حصاد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ أَنْبَأَنَا حَصَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفِيدَةً الْإِيمَانِ يَبَانٍ وَالْفَقْهُ يَبَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَبَانِيَّةٌ

ابو الربيع زهرانی، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یمن والے آئے ہیں یہ بہت نرم دل ہیں ایمان بھی یمنی اچھا ہے شریعت بھی یمنی اور حکمت بھی یمنی۔

راوی: ابو الربيع زهرانی، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

185

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ كَلَاهُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابو ہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی اسی طرح بیان فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

راوی: عمرو الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرْقَى أَفِيدَةً الْفَقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

عمر و الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں ان کی طبیعت بہت کمزور، دل بہت نرم ہیں فقہ بھی اور حکمت بھی یمن والوں کی اچھی ہے۔

راوی: عمرو الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ الْفَدَّادِينَ أَهْلُ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے فخر و غرور گھوڑے والوں میں اور اونٹ والوں میں ہے جن کے دل سخت ہیں اور نرم اخلاقی و مسکینی بکری والوں میں ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 188

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَبَانُ وَالْكُفْرُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْقَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد سے، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان تو یمن والوں میں ہے اور کفر مشرق کی طرف ہے اور بکری والوں میں مسکنت نرم مزاجی ہوتی ہے اور غرور اور ریاکاری، سخت مزاجی اور بد خلقی گھوڑوں والوں اور اونٹوں والوں میں ہے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 189

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ رِزْقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي الْفُتَدِ دِينِ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے! فخر غرور اور سخت مزاجی اونٹوں والوں میں ہے اور نرم مزاجی بکری والوں میں ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 190

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ الْإِيمَانَ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةَ يَمَانِيَّةً

عبداللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زہری سے اسی مذکورہ روایت کی طرح منقول ہے مگر اس میں اتنا اضافہ ہے کہ ایمان والوں میں ہے اور حکمت بھی یمن والوں میں ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زہری

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 191

جلد : جلد اول

راوی : عبداللہ بن عبد الرحمن، ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْثَى أَفِيدَةً وَأَضْعَفُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةُ السَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْيَمَنِ وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلُ الْكِبَرِ قَبْلَ مَطْعِ الشَّهْسِ

عبداللہ بن عبد الرحمن، ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ یمن والے آگئے ہیں یہ لوگ نہایت نرم دل اور کمزور دل ہیں ایمان بھی یمنی اور حکمت بھی یمنی اور مسکینی بکری والوں میں اور فخر و غرور شور مچانے والے دیہاتیوں میں جو مشرق کی طرف رہتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عبد الرحمن، ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 192

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلْيَنُ قُلُوبًا وَأَرْقَى أَفِيدَةً الْإِيمَانُ يَبَانُ وَالْحِكْمَةُ يَبَانِيَّةٌ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں جو بہت نرم دل اور رقیق القلب ہیں ایمان یمن میں اور حکمت بھی یمن میں ہے کفر کی جڑ مشرق کی طرف ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 193

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَأْسَ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش لکھتے ہیں یہ روایت اسی مذکورہ سند کے ساتھ مذکور ہے مگر اس میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ کفر کی جڑ مشرق کی طرف ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

حدیث 194

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ الْفَخْرُ وَالْخَيْلَانِيُّ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّائِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش نے اسی مذکورہ سند کے ساتھ جریر کی حدیث کے مطابق نقل کیا اور اس میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ فخر اور غرور اونٹ والوں میں اور مسکنت اور وقار بکری والوں میں ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلْظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَائِي فِي الْمَشْرِقِ وَالْإِيْمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دل کی سختی اور سخت مزاجی مشرق والوں میں ہے ایمان حجاز والوں میں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت س...

باب : ایمان کا بیان

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت سلام آپس میں محبت کا باعث ہے

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ لَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمْهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ ایمان نہیں لاؤ گے اور پورے مومن نہیں بنو گے جب تک کہ آپس میں محبت نہیں

کرو گے کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جب تم اس پر عمل کرو گے تو آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ گے وہ یہ ہے کہ آپس میں ہر ایک آدمی کو سلام کیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب: ایمان کا بیان

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت سلام آپس میں محبت کا باعث ہے

حدیث 197

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أُنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٍ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ ایمان نہیں لاؤ گے، آگے حدیث کے وہی الفاظ ہیں جو اوپر والی حدیث میں ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے...

باب: ایمان کا بیان

راوی : محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تیمم داری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْبَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ إِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ وَرَجُوتُ أَنْ يُسْقِطَ عَنِّي رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَبَعْتُهُ مِنْ الَّذِي سَبَعَهُ مِنْهُ أَبِي كَانَ صَدِيقًا لَهُ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَيْمِ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَهْلِ الْبَيْتِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تیمم داری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا کس چیز کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی اس کی کتاب کی اس کے رسول کی مسلمانوں کے ائمہ کی اور تمام مسلمانوں کی۔

راوی : محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تیمم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیثی، حضرت تیمم داری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَيْمِ الدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیشی، حضرت تمیم داری ہی سے اسی حدیث کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیشی، حضرت تمیم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

حدیث 200

جلد : جلد اول

راوی : امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابو صالح، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ سَبْعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابو صالح، حضرت تمیم داری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابو صالح، حضرت تمیم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

حدیث 201

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُفَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ
بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

باب: ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

حدیث 202

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُفَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

حدیث 203

جلد : جلد اول

راوی : سرایج بن یونس، یعقوب دورقی، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيهَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ يَعْقُوبُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ

سرتج بن یونس، یعقوب دورقی، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے میں اس کو سنوں گا اور اطاعت کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری استطاعت کے مطابق ہی عمل کا حکم فرمایا اور میں نے ہر مسلمان سے خیر خواہی کی بھی بیعت کی۔

راوی : سرتج بن یونس، یعقوب دورقی، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے...

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 204

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن يحيى بن عبد الله عماران تجيبى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابوسلمة بن عبد الرحمن، سعيد بن

مسيب، ابوهريرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ التَّجِيبِيُّ أَنَّ أَبَا نَسْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الرَّأْيَ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هَؤُلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُوا وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُمْ وَلَا يَنْتَهَبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارُهُمْ حِينَ يَنْتَهَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حرمہ بن یحییٰ بن عبد اللہ عمران تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی حالت میں کوئی زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی چور چوری کرتا ہے اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی شراب خور شراب خوری کرتا ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الملک بن ابی بکر نے نقل کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت کرتے تھے پھر فرماتے کہ ایمان کی حالت میں اعلانیہ کوئی لوگوں کے سامنے نہیں لوٹتا یعنی اس وقت اس میں ایمان نہیں ہوتا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ بن عبد اللہ عمران تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِينِي الزَّانِي وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِشِلْهِ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ التُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِلِّ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هَذَا إِلَّا التُّهْبَةَ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اور پھر حدیث بالا کی روایت بیان کی اور اس میں تہبہ کا لفظ بھی ہے مگر اس کے ساتھ ذات شرف کا لفظ نہیں ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے سعید اور ابو سلمہ اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث کی طرح روایت کی مگر اس میں لفظ تہبہ (لوٹ) نہیں ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

راوی : محمد بن مہران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبد الرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَذَكَرَ التُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ

محمد بن مهران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبد الرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حدیث کے مثل روایت کی جو عقیل نے زہری سے زہری نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی اور اس میں نہبہ کا لفظ ذکر کیا ہے اور لفظ ذات شرف نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مهران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبد الرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 207

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونہ، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ وَحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونہ، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند میں مذکور راویوں کی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونہ، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 208

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّاورْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سند میں مذکور راویوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 209

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ هَوْلَاءٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارُهُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنُهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهَبُهَا مُؤْمِنٌ وَذَاذَ لَا يَغْلُ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغْلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زہری کی حدیث کی طرح روایت ہے علاوہ اس کے علاء اور صفوان بن سلیم کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ (يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارُهُمْ) اور ہمام کی روایت کے الفاظ یہ ہیں (يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنُهُمْ) اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ (لَا يَغْلُ أَحَدُكُمْ إلخ یعنی جب تم میں سے کوئی شخص غنیمت کے مال میں سے چوری کرے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا پس اس سے بچتے رہو پس اس سے بچتے رہو۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 210

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا شخص زنا کی حالت میں مومن نہیں ہوتا اور چور بھی چوری کی حالت میں مومن نہیں اور اسی طرح جب کوئی شراب نوشی کرتا ہے تو اس حالت میں وہ مومن نہیں ہوتا اور توبہ کا دروازہ اس کے بعد بھی کھلا رہتا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گناہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

حدیث 211

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذِكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزِنُ الزَّانِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے پھر آگے شعبہ کی حدیث کے مثل ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منافق کی خصلتوں کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 212

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْرُقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مَنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدْعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ عَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرُ أَنْ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ چاروں خصلتیں جمع ہو جائیں تو وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو سمجھ لو کہ اس میں منافق کی ایک خصلت پیدا ہو گئی جب تک کہ اس کو چھوڑ نہ دے جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب عہد کرے تو توڑ ڈالے جب وعدہ کرے تو وعدے کی خلاف ورزی کرے اور جب جھگڑا کرے تو آپے سے باہر ہو جائے سفیان کی حدیث میں یوں ہے کہ جس شخص میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی اس میں نفاق کی علامت ہوگی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافع کی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 213

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، ابن ابوعامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِيَ حَانَ

یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، ابن ابوعامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، ابن ابوعامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافع کی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 214

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حرقہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحَرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِيَ خَانَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حر قہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

راوی: ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حر قہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 215

جلد : جلد اول

راوی: عقبہ بن مکرم، یحییٰ بن محمد بن قیس، ابو زکیر، علاء بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زَكِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

عقبہ بن مکرم، یحییٰ بن محمد بن قیس، ابو زکیر، علاء بن عبد الرحمن اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں اور اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

راوی: عقبہ بن مکرم، یحییٰ بن محمد بن قیس، ابو زکیر، علاء بن عبد الرحمن

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 216

جلد : جلد اول

راوی : ابو نصر تمار، عبد الاعلیٰ بن حباد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرِ التَّمَارُ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ ذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

ابو نصر تمار، عبد الاعلیٰ بن حماد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مذکورہ سند کے ساتھ روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

راوی : ابو نصر تمار، عبد الاعلیٰ بن حماد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

حدیث 217

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَرَ الرَّجُلُ أَحَاكَ فَقَدْ بَايَ بِهَا أَحَدَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک پر یہ کلمہ چسپاں ہو کر رہتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

حدیث 218

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا امْرِئِي قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَايَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعْتُ عَلَيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا تو ان دونوں میں سے ایک پہ کفر آئے گا اگر وہ واقعی کافر ہو گیا تو ٹھیک ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

حدیث 219

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین ابن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِيغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ

زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین ابن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جانتے بوجھتے کسی دوسرے کو باپ بنایا تو یہ بھی کفر کی بات ہے اور جس شخص نے ایسی بات کو اپنی طرف منسوب کیا جو اس میں نہیں ہے تو ایسا شخص ہم میں سے نہیں ہے اور اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہئے اور جس نے کسی کو کافر کہا یا اللہ کا دشمن کہہ کر پکارا حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کلمہ اسی پر لوٹ آئے گا۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین ابن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

حدیث 220

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْتَعِبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آباء کے نسب کا انکار نہ کرو جس نے اپنے باپ کے نسب کا انکار کیا وہ کافر ہو گیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

حدیث 221

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، ہشیم بن بشیر، خالد، ابوعثمان

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَبَّا ادَّعَى زِيَادُ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم

عمر وناقد، ہشیم بن بشیر، خالد، ابو عثمان فرماتے ہیں کہ جب زیاد کے بارے میں بھائی ہونے کا دعویٰ کیا گیا تو میں نے ابو بکرہ سے ملاقات کی تو ان سے کہا کہ تم نے کیا کہا میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے خود اپنے کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان نے جاننے کے باوجود اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا باپ بنایا تو اس پر جنت حرام ہے ابو بکرہ نے کہا کہ یہ بات تو خود میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

راوی: عمر وناقد، ہشیم بن بشیر، خالد، ابو عثمان

باب: ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

حدیث 222

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو معاویہ، عاصم، ابو عثمان، سعد، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ كَلَاهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْتَهُ أُذُنَايَ وَوَعَاةَ قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو معاویہ، عاصم، ابو عثمان، سعد، ابو بکرہ دونوں سے روایت ہے کہ ہمارے کانوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور میرے دل نے یقین کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو باپ بنائے اس پر جنت حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو معاویہ، عاصم، ابو عثمان، سعد، ابو بکرہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق...!

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

حدیث 223

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ح، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابو ائیل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرِّيَّانِ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرَوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِأَبِي وَائِلٍ

محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ح، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابو ائیل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا برا بھلا کہنا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے حدیث کے راوی زبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ائیل سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں زبیدہ نے کہا ہاں میں نے یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے شعبہ کی حدیث میں زبید کی ابو ائیل سے اس بات کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ح، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

حدیث 224

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعش، ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْهَثَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ كَلَاهُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعش، ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذکورہ روایت کی طرح ہی نقل کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعش، ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حدیث 225

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعه، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتُ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعه، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا لوگوں کو خاموش کرادو پھر فرمایا کہ میرے بعد کافروں جیسی حرکتیں نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعه، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حدیث 226

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت کیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حدیث 227

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن خلد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيُحَكِّمُ أَوْ قَالَ وَيُلْكَمُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن خلد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا (وَلْيُحَكِّمُ يَوْ يُلْكَمُ میرے بعد کافروں جیسی حرکتیں نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگ جاؤ یعنی آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرنے کے درپے ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن خلد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حدیث 228

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شعبہ کی روایت کی گئی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں ...

باب : ایمان کا بیان

نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

حدیث 229

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن نبیر، محمد بن عبید، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ

الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَتَانِ فِي النَّاسِ هُبَابُهُمْ كُفْرُ الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى النَّبِيِّتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں دو چیزیں کفر ہیں نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں...

باب: ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

حدیث 230

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، اسماعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَيْبَاعُ عَبْدِ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجَعَ إِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُورٌ قَدْ وَابَّ اللَّهُ رُويَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يُرْوَى عَنِّي هَهُنَا بِالْبَصْرَةِ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے آقاؤں سے بھاگا اس نے کفر کیا یہاں تک کہ وہ ان کے پاس لوٹ آئے راوی منصور نے کہا کہ واللہ یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے لیکن میں اسے ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی مجھ سے یہاں بصرہ میں روایت کرے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسماعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر

باب : ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

حدیث 231

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ عَبْدًا أَبَقَ فَقَدْ بَرَّتُ مِنْهُ الذِّمَّةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو غلام اپنے آقا سے بھاگ جائے اس غلام سے اللہ بری الذمہ ہو جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر

باب : ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

حدیث 232

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

یجی بن یحییٰ، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ اپنے آقا سے بھاگ کر جانے والے غلام کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

راوی: یجی بن یحییٰ، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان...

باب: ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

حدیث 233

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَدْيَبِيَّةِ فِي إِثْرِ السَّيِّئِ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنُورٍ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

یجی بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اس وقت رات کی بارش کا اثر باقی تھا نماز سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ میرے بعض بندے صبح ایمان پر اور بعض کفر پر کرتے ہیں جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوتی ہے تو

یہ مجھ پر ایمان لانے والے اور ستاروں کا انکار کرنے والے ہیں اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارہ کی وجہ سے ہم پر بارش ہوتی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والے اور ستارے پر ایمان لانے والے ہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

حدیث 234

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، بن عتبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوَاكِبُ وَبِالْكَوَاكِبِ

حرملة بن یحییٰ، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، بن عتبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اپنے پروردگار کے اس فرمان پر غور نہیں کرتے کہ میں اپنے بندوں پر کوئی نعمت نازل کرتا ہوں مگر اس کے نتیجے میں ایک گروہ کفران نعمت کرنے والوں کا ہوتا ہے اور وہ یہ کہنے والا گروہ ہوتا ہے کہ فلاں ستارہ کی وجہ سے ایسا ہوا۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، بن عتبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

حدیث 235

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو یونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ الْكُوكُبُ كَذَا وَكَذَا وَفِي حَدِيثِ الْمُرَادِيِّ بِكُوكِبٍ كَذَا وَكَذَا

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو یونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے جو برکت بھی نازل کرتا ہے تو لوگوں میں سے ایک گروہ اس کی ناشکری کرتے ہوئے صبح کرتا ہے اللہ بارش نازل فرماتا ہے اور اس گروہ کے لوگ کہتے ہیں کہ ستارے نے بارش برسائی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو یونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

حدیث 236

جلد : جلد اول

راوی: عباس بن عبد العظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابو زمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطَرِّ النَّاسِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا هَذِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَبِيُّ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَانْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ حَتَّى بَدِّعَ وَتَجْعَلُونَ رِثْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكَدِّبُونَ

عباس بن عبد العظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابو زمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں بارش ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ شکر کرتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور کچھ لوگ ناشکری کرتے ہوئے صبح کرتے ہیں شکر گزاروں نے کہا کہ یہ اللہ کی رحمت ہے اور ناشکروں نے کہا کہ ستارہ کی وجہ سے بارش ہوئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ) میں ستاروں کے گرنے کی جگہ کی قسم کھاتا ہوں یہاں تک پہنچنے (إِنَّمَا تَكْدِبُونَ) تم جھوٹ اور باطل کو اپنا رزق بتاتے ہو۔

راوی: عباس بن عبد العظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابو زمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

حدیث 237

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مشن، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ
أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ

محمد بن ثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی علامت انصار سے بغض ہے اور ایمان کی علامت انصار سے محبت ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

238 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبه، عبد اللہ بن عبد اللہ، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ آيَةُ النِّفَاقِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ، انس

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

حدیث 239

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا الْمُؤْمِنُ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيِّ سَمِعْتَهُ مِنْ الْبَرَاءِ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انصار سے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا جو اس سے محبت کرے اللہ اسے محبوب بنائے اور جو ان سے بغض رکھے وہ اللہ کے ہاں مبغوض ہو، شعبہ نے عدی سے کہا کہ تم نے یہ حدیث حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے؟ حضرت عدی نے کہا یہی حدیث حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمائی۔

راوی : زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

حدیث 240

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا آدمی انصار سے بغض نہیں رکھے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

حدیث 241

جلد : جلد اول

راوی: عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اعش، ابوصالح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كَلَاهُا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اعش، ابوصالح، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا آدمی انصار سے بغض نہیں رکھے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے آدمی کو انصار سے بغض نہیں ہو سکتا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

راوی : عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اعمش، ابوصالح، ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

حدیث 242

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابومعاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ۚ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابومعاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ کو پھاڑا اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا تھا کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور مجھ سے بغض منافق ہی رکھے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابومعاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفران نعمت پر کفر کے اطلا....

باب : ایمان کا بیان

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفر ان نعت پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

حدیث 243

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الْإِسْتِغْفَارَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ أُمُّ رَأْفَةَ مِنْهُنَّ جَزَلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ تَكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلِ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِيذَى لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نَقْصَانُ الْعَقْلِ وَالِدِّينِ قَالَ أَمَّا نَقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ أُمْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا نَقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَبْكُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نَقْصَانُ الدِّينِ

محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کے گروہ صدقہ کرتی رہا کرو اور کثرت سے استغفار کرتی رہا کرو کیونکہ میں نے دوزخ والوں میں سے زیادہ تر عورتوں کو دیکھا ہے، ان عورتوں میں سے ایک عقلمند عورت نے عرض کیا کہ ہمارے کثرت سے دوزخ میں جانے کی وجہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لعنت کثرت سے کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو میں نے تم عورتوں سے بڑھ کر عقل اور دین میں کمزور اور سمجھدار مردوں کی عقلوں پر غالب آنے والی نہیں دیکھیں، اس عقلمند عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقل اور دین کا نقصان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ عقل کے اعتبار سے کمی ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ ماہواری کے دنوں میں نہ تم نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ ہی روزہ رکھ سکتی ہو یہ دین میں کمی ہے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفرانِ نعمت پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

حدیث 244

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، بکر بن مضر، ابن ہاد

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْعَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاہر، ابن وہب، بکر بن مضر، ابن ہاد سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔ حسن بن علی حلوانی، ابو بکر بن اسحاق ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت ہی کی طرح روایت کی۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، بکر بن مضر، ابن ہاد

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب، ابو معاویہ اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السُّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي كُرَيْبٍ يَا وَيْلِي أَدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب، ابو معاویہ اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب ابن آدم یعنی انسان سجدہ والی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا اور ہائے افسوس کہتا ہوا اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور ابی کریب کی روایت میں ہے شیطان کہتا ہے ہائے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم کیا گیا تو وہ سجدہ کر کے جنت کا مستحق ہو گیا اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں سجدے کا انکار کر کے جہنمی ہو گیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوکریب، ابو معاویہ اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

زہیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث روایت کی گئی صرف اتنا اضافہ ہے

کہ شیطان کہتا ہے کہ میں نے نافرمانی کی تو میں دوزخی ہو گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

حدیث 247

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ انسان اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نظر آنے والا فرق نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

راوی: ابو غسان مسعمی، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانِ الْمُسَمِّيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

ابو غسان مسعمی، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

راوی: ابو غسان مسعمی، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْأَعْمَالُ أَفْضَلُ قَالَ إِيَّاهُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ وَفِي رِوَايَةٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ إِيَّاهُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اعمال میں سب سے افضل عمل کونسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا عرض کیا گیا پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج مبرور نیکیوں والا حج۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 250

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 251

جلد : جلد اول

راوی : ابوریع زہری، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّيِّعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّادٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي الْأَعْمَالُ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ أُمِّي الرِّقَابُ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَكْثَرُهَا ثَبَنًا قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكْفُ شَرِّكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ مِنْكَ عَلَى نَفْسِكَ

ابوربیع زہری، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعمال میں سے کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پر ایمان اور اس کے راستے میں جہاد؟ میں نے عرض کیا کہ کونسا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے اچھا اور قیمتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ایسا نہ کر سکوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کے کام میں اس سے تعاون کرو یا کسی بے ہنر آدمی کے لئے کام کرو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ان میں سے بھی کوئی کام نہ کر سکوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو اس لئے کہ اس کی حیثیت تیری اپنی جان پر صدقہ کی طرح ہوگی۔

راوی : ابوربیع زہری، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری ابو مرواح، عبد الرزاق، عروہ بن زبیر، ابو ذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَّادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَتُعِينُ الصَّانِعَ أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقِ

محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری ابو مرواح، عبد الرزاق، عروہ بن زبیر، ابو ذر نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری ابو مرواح، عبد الرزاق، عروہ بن زبیر، ابو ذر

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 253

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، ولید بن عیزار، سعد بن ایاس، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَّاسٍ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لَوْ قَتَلَهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا تَرَكْتُ أَسْتَزِيدُكَ إِلَّا إِذْ عَائَى عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، ولید بن عیزار، سعد بن ایاس، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر ادا کرنا، میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

کہ میں نے مزید سوال نہیں کیا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت پر بار نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، ولید بن عیزار، سعد بن ایاس، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 254

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، مروان بن معاویہ فزاری، ابویعفور، ولید بن عیزار، ابی عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَى الْأَعْمَالِ أَقْرَبُ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا قُلْتُ وَمَا ذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ وَمَا ذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن ابی عمر مکی، مروان بن معاویہ فزاری، ابویعفور، ولید بن عیزار، ابی عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سے اعمال جنت کے قریب کرنے والے ہیں؟ (جنت میں پہنچانے والے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا، میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی، مروان بن معاویہ فزاری، ابویعفور، ولید بن عیزار، ابی عمرو شیبانی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 255

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَثِقَتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزِدَّتُهُ لَزَادَنِي

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کو کونسا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مزید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزید ارشاد فرمادیتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 256

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَمَا سَمَّاكَ لَنَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح ہے اس میں صرف اتنا زائد ہے کہ حضرت عبد اللہ کے گھر کی طرف راوی نے اشارہ کیا اور ان کا نام ہمارے سامنے بیان نہیں کیا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ

باب: ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

حدیث 257

جلد: جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَوْ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لَوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال یا عمل میں سب سے افضل عمل نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں

حدیث 258

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرحبیل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الدَّنْبَ أَكْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أُمِّي قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرحبیل، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے ہاں گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے، میں نے عرض کیا واقعی وہ بڑا گناہ ہے، میں نے پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کر دینا کہ وہ تیرے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہو، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد کونسا گناہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے ہمسایہ کی عورت کے ساتھ زنا کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، منصور، ابو وائل، عمرو بن شرحبیل، عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر عثمان،، اعش، ابووائل، عمرو بن شراحبیل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرَحْبِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي الذَّنْبُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أُمِّي قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر عثمان،، اعش، ابووائل، عمرو بن شراحبیل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے ہاں گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے؟ اس نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرے کہ وہ کھانے میں تیرے ساتھ شریک ہو اس نے عرض کیا پھر کونسا گناہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے ہمسائے کی عورت سے زنا کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کی تصدیق میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور کو نہیں پکارتے اور نہ ہی ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے کام کریں گے وہ اپنی سزا پالیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر عثمان،، اعش، ابووائل، عمرو بن شراحبیل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسمعیل بن علیہ سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنبِئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَبَا زَالَ يُكْرِرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسماعیل بن علیہ سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں گناہوں میں سب سے بڑے گناہ سے آگاہ نہ کروں! تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا جھوٹی بات کہنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹیک لگائے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور بار بار یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرماتے۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسمعیل بن علیہ سعید جریری، عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِبَائِرِ قَالَ الشِّمُّ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور قتل کرنا اور جھوٹ بولنا ہے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس

باب : ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

راوی: محمد بن ولید بن عبد الحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن

مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَائِرَ أَوْ سِيلَ عَنْ الْكِبَائِرِ فَقَالَ الشِّمُّ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّوْرِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ شَهَادَةُ الزُّوْرِ

محمد بن ولید بن عبد الحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل فرماتے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑے گناہوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا، کسی نفس کو قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ان بڑے گناہوں میں سے شرک کے بعد سب سے بڑے گناہ سے آگاہ نہ کروں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جھوٹی بات کہنا یا فرمایا جھوٹی گواہی دینا شعبہ کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا وہ جھوٹی گواہی ہے۔

راوی: محمد بن ولید بن عبد الحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

حدیث 263

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَاهُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَأَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلَّى يَوْمَ الرَّحْفِ وَقَذْفُ الْحَصَنَاتِ
الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سات ہلاکت میں ڈال دینے والی چیزوں سے بچو، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ سات ہلاک کرنے والی چیزیں کونسی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور جادو کرنا اور کسی نفس کا قتل کرنا جسے اللہ نے حرام کیا سوائے حق کے اور یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، جہاد سے دشمن کے مقابلہ سے

بھانگنا اور پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

حدیث 264

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكِبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَشْتُمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گناہ یہ ہیں کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی آدمی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں کوئی آدمی کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو اپنے باپ کو گالی دیتا ہے اور کوئی کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اپنی کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب: ایمان کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، سعد بن ابراہیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَاهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَاهِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، سعد بن ابراہیم ایک دوسری سند میں بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، سعد بن ابراہیم

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابراہیم بن دینار، یحییٰ بن حباد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تیبی، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُسْتَنَّى حَدَّثَنِي

يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ فَضِيلِ الْفُقَيْمِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ قَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَبِيلٌ يُحِبُّ الْجَبَالَ الْكِبْرُ بَطَرٌ الْحَقُّ وَغَبَطُ النَّاسِ

محمد بن ثنی، محمد بن بشار، ابراہیم بن دینار، یحییٰ بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تمیمی، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا اس پر ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن بشار، ابراہیم بن دینار، یحییٰ بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تمیمی، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

حدیث 267

جلد : جلد اول

راوی: منجاب بن حارث تبسی، سويد بن سعيد، علي بن مسهر، منجاب ابن مسهر، اعش، ابراهيم، علقمه، عبد الله رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّبِيسِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مُنْجَابٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ إِيَّانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرِيَاءٍ

منجاب بن حارث تمیمی، سوید بن سعید، علی بن مسہر، منجاب ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی آدمی دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا اور کوئی ایسا آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، سوید بن سعید، علی بن مسہر، منجاب ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ک...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

حدیث 269

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبد اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ وکیع نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن نمیر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہوگا اور میں کہتا ہوں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبد اللہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

حدیث 270

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن ابومعایہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ جنت اور دوزخ کو واجب کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

حدیث 271

جلد : جلد اول

راوی: ابویوب غیلانی، سلیمان بن عبید اللہ، حجاج بن شاعر، عبد الملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهِ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِشِدِّهِ

ابو ایوب غیلانی، سلیمان بن عبید اللہ، حجاج بن شاعر، عبد الملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کی کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا وہ

جنت میں داخل ہو گا اور جس نے اللہ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا تو وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔ حضرت ابویوب راوی نے کہا کہ ابو الزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ اسحاق بن منصور، معاذ ابن ہشام ابوزبیر، جابر ایک دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابویوب غیلانی، سلیمان بن عبید اللہ، حجاج بن شاعر، عبد الملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبد اللہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

حدیث 272

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرو بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَيْتُ وَإِنْ سَرَقْتُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرو بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گا میں نے یہ سن کر عرض کیا اگرچہ وہ آدمی زنا اور چوری کرتا ہو فرمایا خواہ وہ زنا یا چوری کرے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرو بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

273 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: زھیر بن حرب، احمد بن خراش، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، ابن بريدہ، يحيى بن يعمر، ابواسود ديلي ابوذر رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّدِّ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ
الْبُعْلَمِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أبيضُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدْ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ
عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى
وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ عَلَى رِغَمِ أَنْفٍ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ رَغِمَ
أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ

زہیر بن حرب، احمد بن خراش، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، یحییٰ بن یعر، ابواسود دہلی ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید کپڑا اوڑھے ہوئے سو رہے تھے میں واپس چلا گیا پھر دوبارہ حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگ رہے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اس پر وہ مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو اور چوری کی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو تین مرتبہ فرمایا پھر چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک خاک آلود ہو، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبت اور شفقت بھر ا جملہ دھراتے ہوئے نکلے کہ

ابو ذر کی ناک خاک آلود ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، احمد بن خراش، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین، ابن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابواسود دلی ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ کافر کالالہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کالالہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

حدیث 274

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ وَاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَايِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ عَنِ ابْنِ الْقَدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضْرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاحَظَنِي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَبْتُ لَكَ أَمْرًا فَقَتَلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَاتَلْتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کافروں میں کسی آدمی سے میرا مقابلہ ہو جائے مجھ سے لڑے میرا ہاتھ تلوار سے کاٹ ڈالے پھر جب میرے حملے کی زد میں آئے تو ایک درخت کی پناہ میں آکر کہے کہ میں اللہ پر ایمان

لے آیا ہوں تو کیا اس کلمہ کے بعد اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے اسے قتل کرنا درست ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے قتل کرنا درست نہیں، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس نے یہ کلمہ میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کہا ہے تو میں اسے کیسے قتل نہ کروں؟ آپ نے فرمایا اسے ہرگز قتل نہ کرنا کیونکہ اگر اسے قتل کرو گے تو اب وہ ایسا ہی مسلمان ہو گا جیسا تم اسے قتل کرنے سے پہلے اور تم اسی طرح ہو جاؤ گے جیسے وہ کلمہ پڑھنے سے پہلے تھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

حدیث 275

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبد الرزاق ابن جریر، زہری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْأَوْزَاعِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ كَمَا قَالَ اللَّيْثُ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا مَعْمَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمَّا أَهْوَيْتُ لَأَقْتُلَهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبد الرزاق ابن جریر، زہری ایک دوسری سند میں امام اوزاعی اور ابن جریر دونوں کی روایت میں ہے کہ اس نے کہا کہ میں اللہ عز و جل کے لئے اسلام لایا کہ لیث کی حدیث میں ہے کہ معمر کی روایت میں ہے کہ جب میں نے اسے قتل کرنا چاہا تو اس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبد الرزاق ابن جریج، زہری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کلامہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

حدیث 276

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، جندعی، عبید اللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْبَقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيِّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ اللَّيْثِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، جندعی، عبید اللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بنو زہرہ کے حلیف ہیں اور بدری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کافروں میں سے کسی شخص سے میرا مقابلہ ہو جائے پھر لیث کی روایت کی طرح حدیث مبارکہ ذکر کی۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، جندعی، عبید اللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لالہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

حدیث 277

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعش، ابو ظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحَرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَأَذْرَكْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَطَعَنَتْهُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَنَزَرْتُهُ لِلدَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَتَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَالَهَا خَوْفًا مِنَ السَّلَاحِ قَالَ أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ أَقَالَهَا أَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكْرِرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَيَّنْتُ أَنِّي أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدُ وَأَنَا وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تَرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعش، ابو ظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ جنگ میں بھیجا تو ہم صبح جہیں کے علاقہ میں پہنچ گئے میں نے وہاں ایک آدمی کو پایا اس نے کہا لا الہ الا اللہ میں نے اسے ہلاک کر دیا پھر میرے دل میں کچھ خلجان سا پیدا ہوا کہ میں نے مسلمان کو قتل کیا یا کافر کو؟ تو میں نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس نے لا الہ الا اللہ کہا اور پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے تو یہ کلمہ تلوار کے ڈر سے پڑھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا کہ اس نے دل سے کہا تھا یا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی کلمات دہراتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ تمنا ہونے لگی کہ کاش میں آج سے پہلے مسلمان نہ

ہوا ہوتا حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں مسلمان کو قتل نہیں کروں گا جب تک کہ اس کو اسامہ قتل کر دیں ایک آدمی نے کہا کہ کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا کافروں سے اس وقت تک قتل کرو جب تک کہ فتنہ نہ رہے اور اللہ کا دین عام ہو جائے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم فتنہ مٹانے کے لئے جہاد کر رہے ہیں اور تمہارے ساتھی فتنہ پھیلانے کے لئے جنگ کر رہے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعمش، ابو ظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

278

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یعقوب دورق، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَبَّا غَشِينَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ وَطَعْنَتْهُ بِرُمُحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَبَّا قَدِمْنَا بَدَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَبَاذِلْ يَكْرِ رُهَا عَلَى حَتَّى تَبَيِّتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یعقوب دورقی، ہشیم، حصین، ابو ظبیان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قبیلہ حرقہ کی طرف بھیجا جو قبیلہ جہینہ سے ہے ہم صبح صبح وہاں پہنچ گئے اور ان کو شکست دے دی میں نے اور ایک انصاری نے مل کر اس قبیلہ کے آدمی کو گھیر لیا جب وہ ہمارے حملہ کی زد میں آگیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ! انصاری تو یہ سن کر

علیحدہ ہو گیا لیکن میں نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اس کی خبر پہنچ چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے اسامہ! کیا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد بھی تم نے اسے قتل کر ڈالا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے اپنی جان بچانے کے لئے ایسا کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی فرماتے تھے یہاں تک کہ مجھے بار بار آرزو ہونے لگی کہ کاش میں آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

راوی: یعقوب دورقی، ہشیم، حصین، ابو ظیبان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کالہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

279

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتبر، خالد، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبَرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ خَالِدًا الْأَثْبَجَ ابْنَ أَخِي صَفْوَانَ بْنَ مُحَرِّزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرِّزٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ بَعَثَ إِلَى عُسَيْسِ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي نَفَرًا مِنْ إِخْوَانِكَ حَتَّى أُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُولًا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَ جُنْدَبٌ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ أَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوا بِمَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُونَ بِهِ حَتَّى دَارَ الْحَدِيثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِيثُ إِلَيْهِ حَسَرَا الْبُرْنُسُ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُكُمْ وَلَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرْكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّهُمْ اتَّقَوْا فَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِذَا شَاءَ أَنْ يَقْصِدَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ لَهُ فَقَتَلَهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ غَفْلَتَهُ قَالَ وَكُنَّا نَحَدِّثُ أَنَّهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا رَفَعَ عَلَيْهِ السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَتَلَهُ فَجَاءَ الْبَشِيرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأُخْبِرَهُ حَتَّى أَخْبَرَهُ خَبَرَ الرَّجُلِ كَيْفَ صَنَعَ فَدَعَا لَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْجَعَنِي الْمُسْلِمِينَ وَقَتَلَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَسَيَّ لَهْ نَفَرًا وَإِنِّي

حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْتَلْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَزِيدُهُ عَلَى أَنْ يَقُولَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتمر، خالد، صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ حضرت جندب بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عسّس بن سلام کی طرف کسی کو بھیجا حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں فتنہ کا زمانہ تھا انہوں نے فرمایا کہ اپنے کچھ بھائیوں کو جمع کر لو تاکہ ان کے سامنے حدیث بیان کروں تو جندب نے آدمی بھیج کر ان کو بلا یا سب کے جمع ہونے پر عسّس زرد رنگ کا کپڑا سر پر لپیٹے ہوئے آئے انہوں نے فرمایا اس فتنہ کے بارے میں گفتگو کرو جو تم کرتے ہو لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے پھر جب حضرت عسّس سے بات کرنے کے لئے کہا گیا تو وہ کپڑا آپ کے سر سے کھل گیا اور انہوں نے فرمایا میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں کہ تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کر دوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ مسلمانوں کو مشرکین کی طرف بھیجا، ان مشرکین میں سے ایک آدمی ایسا تھا کہ مسلمانوں میں سے جس کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا تو اسے قتل کر دیتا تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے غفلت میں ڈال کر اسے قتل کرنے کا ارادہ کیا جب تلوار اس کی طرف اٹھائی تو اس نے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ! مگر اسامہ نے اسے قتل کر دیا پھر فتح کی بشارت دینے والا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ کے بارے میں پوچھا وہ بتا رہا تھا یہاں تک کہ اس نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ واقعہ بیان کیا کہ کس طرح اسامہ نے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسامہ کو بلا کر پوچھا کہ تم نے اسے کیوں قتل کر دیا؟ اسامہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے مسلمانوں میں کھلبلی ڈال دی تھی اور اس نے فلاں فلاں مسلمان کو قتل کیا اور میں نے اس پر قابو پا لیا جب اس نے تلوار دیکھی تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کے بعد بھی اسے قتل کر دیا؟ اسامہ نے عرض کیا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا کیا جواب دو گے جب وہ قیامت کے دن اس کو لے کر آئے گا؟ اسامہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے لئے استغفار فرمائیں، مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ تم کیا جواب دو گے جب وہ قیامت کے دن لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لے کر آئے گا۔

راوی: احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتمر، خالد، صفوان بن محرز

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم...۔

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

حدیث 280

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَشَّرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر (یعنی مسلمانوں) پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدم، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَدَامِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلََّ عَلَيْنَا السِّيفَ فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدم، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر یعنی مسلمانوں پر تلوار اٹھائی وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدم، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت

ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم م...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 283

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سہیل بن ابی صالح،

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي حَازِمٍ مَوْلَاهُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَّ
عَلَيْنَا السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّائَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر (مسلمانوں پر) ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں
اور جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں

حدیث 284

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِ الْعَلَاءِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَتَأَلَّتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّهَائُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر پر سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں اپنا مبارک ہاتھ ڈالا تو انگلیاں تر ہو گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ کے مالک سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بارش کی وجہ سے بھیگ گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ تر حصہ اوپر نہیں کر سکتے تھے کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے پھر فرمایا جس نے دھوکہ دیا ہو مجھ سے نہیں۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان می...

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان میں

حدیث 285

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکی، ع ابن نمیر، اعش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ أَوْ شَقَّ الْجُيُوبَ أَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى وَأَمَّا ابْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ أَلْفٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکی، ع ابن نمیر، اعش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ہم میں سے نہیں کہ جو اپنے منہ پر مارے اور گریبان پھاڑے یا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کرے یہ حدیث یحییٰ سے اسی طرح روایت ہے اور ابن نمیر اور ابو بکر کی روایت بغیر الف کی شق اور دعا کے ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکی، ع ابن نمیر، اعش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن مسعود

باب: ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان میں

حدیث 286

جلد: جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ مَرَّ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعش ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح

نقل کی گئی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب: ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان میں

حدیث 287

جلد: جلد اول

راوی: حکم بن موسیٰ قنطری، یحییٰ بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیرہ، ابو بردہ بن ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ وَجَعَ أَبُو مُوسَى وَجَعًا فَغَشِيَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِي حَجَرٍ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ فَصَاحَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّا بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيءٌ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَةِ

حکم بن موسیٰ قنطری، یحییٰ بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیرہ، ابو بردہ بن ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ وہ سخت بیمار ہو گئے اتنے سخت بیمار کہ غشی طاری ہو گئی اور آپ کا سر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ کی گود میں تھا اہلیہ یہ حالت دیکھ کر چلا پڑیں، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت کچھ کہنے پر قادر نہ تھے پھر جب آپ کو اس سے افاقہ ہوا تو ان کو فرمایا کہ میں اس چیز سے بری ہوں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برات فرمائی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصیبت کے وقت چلانے والی اور بال مونڈنے والی اور گریبان پھاڑنے والی عورتوں سے برات ظاہر فرمائی۔

راوی: حکم بن موسیٰ قنطری، یحییٰ بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیرہ، ابو بردہ بن ابو موسیٰ

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان میں

حدیث 288

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عیسیٰ، ابو صخرہ، عبد الرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابو موسیٰ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَيْسَى قَالَ سَبَعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَا أُنْغِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَأَقْبَلْتُ امْرَأَتَهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمِي وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عیسیٰ، ابو صخرہ، عبد الرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مرض کی شدت کی وجہ سے غشی طاری ہو گئی تو ان کی اہلیہ ام عبد اللہ چلا آٹھیں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس سے بری ہوں جو بطور ماتم بال منڈوائے اور چلا کر روئے اور کپڑے پھاڑے۔

راوی : عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عیسیٰ، ابو صخرہ، عبد الرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ و پکار کی حرمت کے بیان میں

حدیث 289

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃ ابی موسیٰ، ابی موسیٰ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری

سند) حجاج بن شاعر، عبد الصمد، داؤد ابن ابی ہند، عاصم، صفوان بن محرز، ابو موسیٰ، حسن بن علی حلوانی، عبد الصمد، شعبہ، عبد البک بن عبید، ربیع بن حراش، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِيَاضِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْزِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيَاضِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيءٌ

عبد اللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃ ابی موسیٰ، ابی موسیٰ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری سند) حجاج بن شاعر، عبد الصمد، داؤد ابن ابی ہند، عاصم، صفوان بن محرز، ابو موسیٰ، حسن بن علی حلوانی، عبد الصمد، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، ابو موسیٰ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے جس طرح پہلے مذکور ہوئی اس میں صرف اتنا فرق ہے کہ بری کی جگہ لیس منا ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃ ابی موسیٰ، ابی موسیٰ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری سند) حجاج بن شاعر، عبد الصمد، داؤد ابن ابی ہند، عاصم، صفوان بن محرز، ابو موسیٰ، حسن بن علی حلوانی، عبد الصمد، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، ابو موسیٰ

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں ...

باب : ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

راوی : شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابوالائل، حذیفہ حضرت ابوالائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءِ الضُّبَيْعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنْتُمُ الْحَدِيثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَبَأٌ

شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابوالائل، حذیفہ حضرت ابوالائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی ادھر کی بات ادھر لگاتا پھرتا ہے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابوالائل، حذیفہ حضرت ابوالائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

حدیث 291

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَنْتَقِلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ فَكُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا مِمَّنْ يَنْتَقِلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حاکم تک لوگوں کی باتیں نقل کرتا تھا، حضرت ہمام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر وہ آدمی ہم میں آکر بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

حدیث 292

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسهر، اعش، ابراہیم، ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقِيلَ لِحُذَيْفَةَ إِنَّ هَذَا يَرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ أَشْيَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِرَادَةَ أَنْ يُسَبِّحَهُ سَبْعُ رُسُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسهر، اعش، ابراہیم، ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک آدمی کرہمارے ساتھ بیٹھ گیا حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ یہ آدمی لوگوں کی باتیں حاکم تک پہنچا دیتا ہے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی کو سنانے کے ارادے

سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث

ازار بند شلواریا جامہ وغیرہ ٹخنوں سے بیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور...

باب: ایمان کا بیان

ازار بند شلواریا جامہ وغیرہ ٹخنوں سے بیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

293

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعه، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک و صاف کرے گا (معاف کرے گا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار یہ فرمایا، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ لوگ تو سخت نقصان اور خسارے میں ہوں گے یہ

کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے والا اور دے کر احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرہ، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

حدیث 294

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن خالد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، سلیمان، اعش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهَرٍ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّبُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَتَّانُ الَّذِي لَا يُعْطَى شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ إِذَا رَاكَ

ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، سلیمان، اعش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ عزوجل قیامت کے دن بات نہیں کرے گا ایک وہ آدمی جو ہر نیکی کا احسان جتلاتا ہے، دوسرا وہ جو جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچتا ہے اور تیسرا وہ آدمی جو اپنے کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن خالد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، سلیمان، اعش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے پیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی : بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان

حَدَّثَنِيهِ بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان ایک دوسری سند میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہ کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک و صاف کرے گا ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

راوی : بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے پیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

جلد : جلد اول حدیث 296

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعش، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخُ زَانَ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعش، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریں گے اور نہ ہی انہیں پاک و صاف کریں گے اور ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس تکبر کرنے والا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعش، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلو اور پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے پیچھے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

حدیث 297

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَا يَفْعَلُ لَا يَنْتَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسُلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَخَلَفَ لَهُ

بِاللّٰهِ لَا خَظَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات فرمائیں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت کریں گے اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو پھر اس کے باوجود کسی مسافر کو پانی نہ دے اور دوسرا وہ آدمی جو عصر کے بعد کوئی چیز بیچے اور اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ میں نے یہ چیز اتنے میں خریدی ہے اور خریدار اس کی بات پر یقین کر لے حالانکہ حقیقتاً اس نے اتنے میں نہ خریدی ہو اور تیسرا وہ آدمی جو دنیاوی مال کی خاطر بیعت کرے پھر اگر وہ اسے مال دے تو وہ حق بیعت ادا کرے اور نہ دے تو حق بیعت کی ادائیگی سے گریز کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے بیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

حدیث 298

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعش

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَثَرٌ كَلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ

زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش، ایک دوسری سند میں یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں

قیمت بتانے کا ذکر ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعش

باب: ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے پیچھے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

حدیث 299

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَاهُ مَرْفُوعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ فَأَقْتَطَعَهُ وَبَاقِي حَدِيثِهِ نَحْوُ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور ایک آدمی وہ ہے کہ جس نے عصر کے بعد قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال مار لیا باقی حدیث اعش کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی...

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 300

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ شَرِبَ سَهًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس ہتھیار سے اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا، ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہے گا اور جس نے زہری کر اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ اسے چوستا رہے گا اور دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو وہ پہاڑ سے یوں ہی گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبث، ابن قاسم، یحییٰ بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا عَبَثٌ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَبَعْتُ ذُكْرَانِ

زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبث، ابن قاسم، یحییٰ بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبث، ابن قاسم، یحییٰ بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

باب : ایمان کا بیان

خود کشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ ابن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ بْنُ أَبِي سَلَامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِلَا غَيْرِ إِلَّا سَلَامٍ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُدَّ بِه يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِي شَيْءٍ لَا يَبْلُكُهُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ ابن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انہوں نے غزوہ حدیبیہ میں ایک درخت کے نیچے بیعت کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اسلام کے علاوہ دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے اور جس نے کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کیا تو قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور اگر کسی آدمی نے غیر مملوکہ چیز کی منت مانی تو اس کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ ابن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

خود کشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

303

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابو غسان، معاذ ابن ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ السُّسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَبْدُكَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَدْعَى دَعْوَى كَاذِبَةٍ لِيَتَكْتَرِبَهَا لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ إِلَّا قَلَّةً وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ فَاجَرَهُ

ابو غسان، معاذ ابن ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی پر ایسی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہ ہو اور مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے اپنے آپ کو دنیا میں کسی چیز سے قتل کر ڈالا قیامت کے دن وہ اسی سے عذاب دیا جائے گا اور جس نے اپنے مال میں زیادتی کی خاطر جھوٹا دعویٰ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کا مال اور کم کر دے گا اور یہی حال اس آدمی کا ہوگا جو حاکم کے سامنے جھوٹی قسم کھائے گا۔

راوی: ابو غسان، معاذ ابن ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خود کشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 304

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، عبد الوارث بن عبد الصمد، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک انصاری، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِسَلَاةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَدِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ هَذَا حَدِيثُ سُفْيَانَ وَأَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِيثُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِسَلَاةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ ذَبَحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، عبد الوارث بن عبد الصمد، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک انصاری، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اپنی قسم کے مطابق ہوگا اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کر ڈالا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی آگ میں اسی چیز سے عذاب دیں گے جس چیز سے اس نے اپنے آپ کو قتل کیا سفیان کی روایت یہی ہے اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اپنے کہنے کے مطابق ہوگا اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے ذبح کیا تو قیامت کے دن وہ اسی چیز سے ذبح کیا جائے گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، عبد الوارث بن عبد الصمد، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک انصاری، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خود کشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 305

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُتِلَ لَهُ أَنْفًا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيَّنَّا لَهُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ بِهِ جِرَاحٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَا أَفْنَادِي فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن السیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم غزوہ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے بارے میں جو اسلام کا دعویٰ کرتا تھا فرمایا کہ یہ دوزخ والوں میں سے ہے پھر جب جنگ شروع ہوئی تو وہ آدمی بڑی بہادری کے ساتھ لڑا اور زخمی ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس آدمی کے بارے میں فرما رہے تھے کہ یہ دوزخی ہے اس نے تو آج خوب بہادری سے لڑائی کی ہے اور مر چکا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ

دوزخ میں گیا بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ کے فرمان کی تہہ تک نہ پہنچ سکے اسی دوران اس کے ابھی نہ مرنے بلکہ شدید زخمی ہونے کی اطلاع ملی پھر جب رات ہوئی تو وہ زخموں کی تکلیف برداشت نہ کر سکا تو اس نے اپنے آپ کو قتل کر ڈالا آپ کو اس کی خبر دی گئی تو فرمایا اللہ اکبر اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں آواز لگادیں کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دین کی برے آدمی کے ذریعے بھی مدد کر دیتا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 306

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِئِ حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَبَّيَّا مَا لَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَا لَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدْعُ لَهُمْ شَاذَةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا أَجْزَأَنَا الْيَوْمَ أَحَدًا كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلُّبًا وَقَفَّ وَقَفَّ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابُهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتُ أَنَا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ حَتَّى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابُهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلًا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلًا أَهْلُ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشرکوں کا ایک غزوہ میں آمناسا منا ہوا اور نوبت سخت کشت و خون تک پہنچ گئی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر کی طرف تشریف لے گئے اور مشرکین اپنے لشکر کی طرف چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں ایک آدمی ایسا تھا کہ وہ اکادکا کافر کو نہیں چھوڑتا تھا بلکہ اس کا پیچھا کر کے تلوار سے اسے اڑا دیتا تھا صحابہ کرام یہ کہنے لگے کہ اس آدمی کی طرح آج ہمارے کوئی کام نہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک نے کہا کہ میں مستقل اس کے ساتھ رہوں گا پھر وہ صحابی اس کے ساتھ رہے جہاں ٹھہرتا اس کے ساتھ ٹھہرتے اور جب وہ تیزی کے ساتھ چلتا تو یہ بھی تیزی کے ساتھ چلتے حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ سخت زخمی ہو گیا اس نے زخموں کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے جلد موت کو گلے سے لگا لینا چاہا تو تلوار کا دستہ زمین پر رکھ کر اس کی نوک دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھی پھر اس پر زور دے کر خود کو قتل کر ڈالا تب وہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کے بارے میں دوزخی ہونے کے متعلق فرمایا تھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا تھا اور میں نے ان لوگوں سے کہا تھا کہ میں تمہاری خاطر اس کی خبر رکھوں گا پھر میں اس کی جستجو میں نکلا وہ آدمی بالآخر سخت زخمی ہوا اور مرنے کی جلدی میں اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھ کر اس کی نوک اپنی دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھ کر زور دے کر خود کو مار ڈالا یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی لوگوں کی نظر میں جنتیوں والے کام کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوتا ہے اور ایک آدمی لوگوں کی نظر میں دوزخ والے کام کرتا ہے حالانکہ وہ بالآخر جنتی ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 307

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبد اللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ہیں میں نے حضرت حسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ
إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهِ قُرْحَةٌ فَلَبَّأَ آذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَنَكَأَهَا فَلَمْ يَرَقْ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ
رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ جُنْدَبٌ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ

محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبد اللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ہیں میں نے حضرت حسن کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم سے پہلے لوگوں میں
سے ایک آدمی کو پھوڑا نکلا پھر جب اسے سخت تکلیف ہوئی تو اس نے ترکش سے تیر نکال کر اس سے پھوڑا چیر دیا اور خون بند نہ ہونے
کے وجہ سے وہ آدمی مر گیا تو اللہ عز و جل نے فرمایا کہ میں نے اس پر جنت حرام کر دی پھر حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ مسجد
کی طرف دراز کر کے فرمایا اللہ کی قسم یہ حدیث جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت کرتے ہوئے اسی مسجد میں مجھ سے بیان فرمائی۔

راوی: محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبد اللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ہیں میں نے حضرت حسن

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

حدیث 308

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، وہب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُقْدَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ جُنْدَبُ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِرَجُلٍ فَيَبْنُ كَانَ قَبْلَكُمْ خُرَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن ابو بکر مقدمی، وہب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سے حضرت جندب بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی مسجد میں حدیث بیان کی جسے ہم نہ بھولے اور نہ ہی ڈر ہے کہ حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اس کو غلط منسوب کیا ہو حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کے پھوڑا نکلا تھا پھر اسی حدیث کے مطابق ذکر فرمایا۔

راوی: محمد بن ابو بکر مقدمی، وہب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل...

باب : ایمان کا بیان

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے۔

حدیث 309

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، سہاک، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي سِهَاقُ الْحَنْفِيُّ أَبُو زَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَبَاكَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فَلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا أَوْ عَبَاءَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ

فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، سماک، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، غزوہ خیبر میں چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ فلاں آدمی شہید ہے یہاں تک کہ ایک آدمی پر گزر ہوا تو اس کے متعلق بھی کہنے لگے کہ فلاں شہید ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز نہیں میں نے اسے چادر یا عباء کی چوری کی وجہ سے اس کو جہنم میں دیکھا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب جاؤ اور لوگوں میں آواز لگا دو کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نکل کر لوگوں میں یہ آواز لگا دی کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، سماک، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے۔

حدیث 310

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ثور بن زید دیلی، سالم ابی غیث مولیٰ ابن مطیع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الباقی قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ثور، ابو غیث، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ سَالِمِ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَعْنَمْ ذَهَبًا وَلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْبَتَاءَ وَالطَّعَامَ وَالشِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الْوَادِي وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَهُ وَهَبَهُ لَهُ رَجُلٌ

مِنْ جُذَامٍ يُدْعَى رِفَاعَةَ بْنِ زَيْدٍ مِنْ بَنِي الضَّبَّيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِي قَامَ عَبْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّ رَحْلَهُ فَرَمَى بِسَهْمٍ فَكَانَ فِيهِ حَتْفُهُ فَقُلْنَا هَنِيئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الشُّبْلَةَ لَتَلْتَهُبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصْبَهَا الْبَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشَرَاكٍ أَوْ شَرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شَرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ثور بن زید دلی، سالم ابی غیث مولی ابن مطیع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ثور، ابو غیث، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی تو ہم نے سونا اور چاندی نہیں بلکہ اسبابِ اناج اور کپڑا وغیرہ مال غنیمت میں سے لیا پھر ہم وادی کی طرف چلے، اس غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غلام تھا جسے قبیلہ جذام کے بنی ضیب کے ایک آدمی رفاعہ بن زید نے پیش کیا تھا پھر ہم وادی میں اترے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سامان کھولنے لگا اسی دوران اسے ایک تیر لگا اور اس سے وہ مر گیا، ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے شہادت مبارک ہو، یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے جو چادر اس کے حصہ میں نہیں تھی وہی چادر اس کے اوپر شعلہ کی صورت میں جل رہی ہے یہ سن کر سب خوف زدہ ہو گئے ایک آدمی ایک تسمہ یاد تو سمے لے کر آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ مجھے خیبر کے دن جنگ کے موقع پر ملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تم سے بھی آگ کے ہیں۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ثور بن زید دلی، سالم ابی غیث مولی ابن مطیع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ثور، ابو غیث، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ خود کشی کرنے والا کافر نہیں ہوگا...

باب : ایمان کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شبیبہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابوبکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الْطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرِو الدَّوْسِيِّ أَمَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حِصْنِ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَمَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللَّهُ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الْطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرِو وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَاجْتَوَا الْمَدِينَةَ فَمَرَضَ فَجَزَعُ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَا جِهَهُ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَأَاهُ الْطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرِو فِي مَنَامِهِ فَرَأَاهُ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةً وَرَأَاهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرْتُ لِي بِهَجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيلَ لِي لَنْ نُصَدِّحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الْطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

ابوبکر بن ابی شبیبہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابوبکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مضبوط قلعہ اور حفاظتی مقام کی ضرورت ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس زمانہ جاہلیت میں دوس کا ایک قلعہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے انکار فرمادیا کیونکہ یہ سعادت اللہ تعالیٰ نے انصار کے لئے مقدر کر دی تھی پس جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنی قوم کے ایک آدمی کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگئے تو حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ساتھ ہی مدینہ کی آب ہوا کے موافق نہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہو گیا جب بیماری حد سے بڑھ گئی برداشت کے قابل نہ رہی تو اس نے اپنے تیر کے پھل سے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹ دئے جس کی وجہ سے ہاتھوں سے خون بہنے لگا اور اس کے نتیجے میں وہ مر گیا، حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے

خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں تھے مگر اس کے ہاتھ ڈھکے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا کہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی برکت سے معاف کر دیا ہے پھر اس سے پوچھا کہ تو نے اپنے ہاتھوں کو چھپا رکھا ہے تو اس نے کہا کہ مجھ سے کہہ دیا گیا ہے کہ تو نے اس کو خود بگاڑا ہے ہم اسے درست نہیں کریں گے حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے دعا فرمائی کہ اے اللہ اس کے ہاتھوں کی بھی مغفرت فرما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابو بکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابو زبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل م...م...

باب : ایمان کا بیان

قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل میں تھوڑا سا ایمان بھی ہوگا۔

حدیث 312

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، عبد العزیز بن محمد، ابو علقمہ، صفوان بن سلیم، عبد اللہ بن سلمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُلْقَمَةَ الْفَرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنْ أَلْيَنِ مِنَ الْخَيْرِ فَلَا تَدْعُ أَحَدًا فِي قَلْبِهِ قَالَ أَبُو عُلْقَمَةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيَّانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ

احمد بن عبدہ ضبی، عبد العزیز بن محمد، ابو علقمہ، صفوان بن سلیم، عبد اللہ بن سلمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یمن کی طرف سے ایک ایسی ہوا چلائے گا جو ریشم سے بھی زیادہ نرم ہوگی

جس کے دل میں تھوڑا سا ایمان بھی ہو گا اس کو نہیں چھوڑے گی یعنی اس کی روح قبض کر لے گی، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا۔

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، عبد العزیز بن محمد، ابو علقمہ، صفوان بن سلیم، عبد اللہ بن سلمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فستوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا كَقِطْعِ الدِّلِيلِ الْهَظِيمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُؤْمِسُ كَافِرًا أَوْ يُؤْمِسُ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا أَيْبَعُ دِينَهُ بَعْرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے جلد جلد نیک اعمال کر لو جو اندھیری رات کی طرح چھا جائیں گے صبح آدمی ایمان والا ہو گا اور شام کو کافریا شام کو ایمان والا ہو گا اور صبح کافر اور دنیوی نفع کی خاطر اپنا دین بیچ ڈالے گا۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اے ایمان والو! اپنی آواز کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر بلند نہ کرو کہیں تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر ہی میں بیٹھ گئے اور سمجھنے لگے کہ میں دوزخی ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اے ابو عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ثابت کا کیا حال ہے کیا وہ بیمار ہو گئے؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ وہ میرے ہمسائے ہیں اور مجھے ان کے بیمار ہونے کا علم نہیں، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے کا ذکر کیا تو حضرت ثابت نے فرمایا کہ یہ آیت نازل ہو گئی اور تم جانتے ہو کہ میری آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تم سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے پس میں دوزخی ہوں حضرت سعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا وہ تو جنتی ہیں۔ (دوزخی نہیں)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

حدیث 315

جلد : جلد اول

راوی : قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَطْنُ بْنُ نَسِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَنَحُو حَدِيثَ حَمَادٍ وَكَيْسٍ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شماس انصار کے خطیب تھے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی باقی حدیث حماد کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں حضرت سعد بن معاذ کا ذکر نہیں۔

راوی : قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

حدیث 316

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبَّأُ نَزَلْتُ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اے ایمان والو اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر بلند نہ کرو اور حدیث مبارکہ میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں۔

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

حدیث 317

جلد : جلد اول

راوی: ہریم بن عبد الاعلیٰ اسدی، معتمر بن سلیمان، انس

حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبَّأُ نَزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَزَادَ فَكُنَّا نَرَاهُ يَنْشِي بَيْنَ أَظْهَرِنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہریم بن عبد الاعلیٰ اسدی، معتمر بن سلیمان، انس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس حدیث میں بھی ذکر نہیں صرف اتنا زائد ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے درمیان پا کر یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے درمیان ایک جنتی آدمی چل رہا ہے۔

راوی: ہریم بن عبد الاعلیٰ اسدی، معتمر بن سلیمان، انس

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا

حدیث 318

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَخَذْتُ بِهَا عَمَلُنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤْخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ أَخَذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے ان اعمال پر مواخذہ ہو گا جو ہم سے جاہلیت کے زمانے میں سرزد ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے سچے دل سے اسلام قبول کر لیا تو اس کا مواخذہ نہیں ہو گا اور جس نے سچے دل سے اسلام قبول نہ کیا بلکہ بظاہر مسلمان اور باطن میں کافر تو اس سے دور جاہلیت اور دور اسلام دونوں کے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہو گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ۔ وکیع، اعمش ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ ۚ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوُتَّ أَخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُوْا أَخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أَخَذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ۔ وکیع، اعمش ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے جاہلیت کے زمانہ میں کیے گئے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سچے دل سے اسلام قبول کیا اس سے جاہلیت والے اعمال کے بارے میں باز پرس نہیں ہوگی اور جس نے سچے دل سے اسلام قبول نہ کیا صرف دکھلاوے کے لئے قبول کیا اس سے زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام دونوں اعمال کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابی وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ۔ وکیع، اعمش ابو وائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہوگا

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش، ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

حدیث 321

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ عنزی، ابومعن، اسحاق بن منصور، ابوعاصم، ابن مثنیٰ، ضحاک، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاسہ، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِهَاسَةَ الْمُهَرِّيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا وَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهُ يَقُولُ يَا أَبَتَاهُ أَمَا بَشَرَك رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا أَمَا بَشَرَك رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا قَالَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا نَعُدُّ شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ عَلَى أَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَأَيْتَنِي وَمَا أَحَدٌ أَشَدَّ بُغْضًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ قَدْ اسْتَمَكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهُ فَلَوْ مِتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ فِي قَلْبِي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلَا بَايِعَكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِي قَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ أَنْ يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَجَلَ فِي عَيْنِي مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أُطِيقُ أَنْ أُمْلَأَ عَيْنِي مِنْهُ إِلَّا لَهُ وَلَوْ سِيلْتُ أَنْ أَصِفَهُ مَا أَطَقْتُ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ أُمْلَأُ عَيْنِي مِنْهُ وَلَوْ مِتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ أَنْ

أَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وَلِينَا أَشْيَاءَ مَا أَدْرَى مَا حَالِي فِيهَا فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبُنِي نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُنِي فَشُتُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ شَتًّا ثُمَّ أَقْبِسُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدَرًا مَا تَنْحَرُ جُزُورًا وَيُقَسِّمُ لَحْظَهَا حَتَّى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَنْظُرَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ رَبِّي

محمد بن ثنیٰ غزنی، ابو معن، اسحاق بن منصور، ابو عاصم، ابن ثنیٰ، ضحاک، ابو عاصم، حیوة بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شماسہ، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھے وہ بہت دیر تک روتے رہے اور چہرہ مبارک دیوار کی طرف پھیر لیا ان کے بیٹے ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابا جان رضی اللہ عنہ کیوں رو رہے ہیں کیا اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بشارت نہیں سنائی؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ہمارے نزدیک سب سے افضل عمل اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور مجھ پر تین دور گزرے ہیں ایک دور تو وہ ہے جو تم نے دیکھا کہ میرے نزدیک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کوئی مغضوب نہیں تھا اور مجھے یہ سب سے زیادہ پسند تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قابو پا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کر دوں اگر میری موت اس حالت میں آجاتی تو میں دوزخی ہوتا پھر جب اللہ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈالی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنا دایاں ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کروں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر و کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ایک شرط ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا شرط ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ شرط کہ کیا میرے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر و کیا تو نہیں جانتا کہ اسلام لانے سے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور ہجرت سے اس کے سارے گزشتہ اور حج کرنے سے بھی اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر مجھے کسی سے محبت نہیں تھی اور نہ ہی میری نظر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کا مقام تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کی وجہ سے مجھ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھرپور نگاہ سے دیکھنے کی سکت نہ تھی اور اگر کوئی مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کے متعلق پوچھتے تو میں بیان نہیں کر سکتا کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوجہ عظمت و جلال دیکھ نہ سکا، اگر اس حال میں میری موت آجاتی تو مجھے جنتی ہونے کی امید تھی پھر اس کے بعد ہمیں کچھ ذمہ داریاں دی گئیں اب مجھے پتہ نہیں کہ میرا کیا حال ہو گا پس جب میرا انتقال ہو جائے تو میرے جنازے کے ساتھ نہ کوئی رونے والی ہو اور نہ آگ ہو جب تم مجھے دفن کر دو تو مجھ پر مٹی ڈال دینا اس کے بعد میری قبر کے ارد گرد اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت

تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ تمہارے قرب سے مجھے انس حاصل ہو اور میں دیکھ لوں کہ میں اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن ثنیٰ عنزی، ابو معن، اسحاق بن منصور، ابو عاصم، ابن ثنیٰ، ضحاک، ابو عاصم، حیوة بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شماسہ، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

322

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابراہیم بن دینار، ابراہیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلیٰ بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَاللَّفْظُ لِابْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا ثُمَّ اتَّوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو لِحَسَنٍ وَلَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لَهَا عَمَلْنَا كَفَّارَةً فَتَنْزِلَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا وَنَزَلَ يَاعِبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

محمد بن حاتم بن میمون، ابراہیم بن دینار، ابراہیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلیٰ بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے بہت سے قتل کیے تھے اور کثرت سے زنا کا ارتکاب بھی کیا تھا، وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں اور جس بات کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گناہوں کا کفارہ بتلا دیں جو ہم نے کئے ہیں تو ہم مسلمان ہو جائیں، اس پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس

آدمی کے قتل کرنے کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو ایسے کام کرے گا تو سزا سے اس کو سابقہ پڑے گا سورۃ الفرقان اور یہ آیت نازل ہوئی اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابراہیم بن دینار، ابراہیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلیٰ بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں ...

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

حدیث 323

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حَزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَثُّ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَمْتَ مِنْ خَيْرٍ وَالتَّحَثُّ التَّعَبُّدُ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں جو نیک کام کئے کیا ان میں میرے لئے کچھ اجر ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسلام لائے ان نیکیوں پر جو تم کر چکے ہو، (یعنی ان کا بھی ثواب ملے گا) تحنت کے معنی عبادت کے ہیں یعنی گناہ سے نفرت اور غیر اللہ کی عبادت سے توبہ کرنا۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

باب: ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

حدیث 324

جلد: جلد اول

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَثُّ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عَتَاقَةٍ أَوْ صَلَةٍ رَحِمَ فِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَّمْتَ عَلَى مَا أَسَلَّمْتَ مِنْ خَيْرٍ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آپ ان کاموں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ جو میں نے جاہلیت کے زمانے میں (یعنی اسلام لانے سے پہلے) مثلاً صدقہ و خیرات یا غلام آزاد کرنا یا رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا کیے تھے ان کاموں میں مجھے اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسی نیکی پر اسلام لائے جو تم پہلے کر چکے ہو۔

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

حدیث 325

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءُ كُنْتُ أَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَّمْتَ عَلَى مَا أَسَلَّمْتَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ قُلْتُ فَوَاللَّهِ لَا أَدْعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا فَعَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حکیم بن حزام، کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند کام ایسے بھی ہیں جنہیں میں جاہلیت کے زمانہ میں بھی کرتا تھا، راوی ہشام کہتے ہیں کہ نیک کام کرتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان نیکیوں پر اسلام لایا ہے جو تو نے اسلام لانے سے پہلے کی ہیں، میں نے عرض کیا اللہ کی قسم میں ان نیکیوں کو نہیں چھوڑوں گا جو میں جاہلیت کے زمانہ میں کرتا تھا اور زمانہ اسلام میں بھی اسی طرح نیک کام کرتا رہوں گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حکیم بن حزام

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَعْتَقَ فِي الْإِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام لانے سے قبل زمانہ جاہلیت میں سو غلاموں کو آزاد کیا اور سواونٹ اللہ کے راستے میں سواری کی خاطر دیئے تھے اس کے بعد پھر جب انہوں نے اسلام قبول کر لیا تو سواونٹوں کو آزاد کیا اور مزید سواونٹ اللہ کے راستے میں سواری کی خاطر دیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے پھر وہی حدیث بیان کی گئی جو ذکر کی گئی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابو معاوية، وکیع، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالُوا أَتَيْنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانہم بظلم (وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو نہیں ملایا) تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر یہ بات شاق گزری تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے اپنے نفس پر ظلم نہ کیا ہو (یعنی اس سے گناہ نہ ہوا ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا مطلب یہ نہیں جو تم خیال کر رہے ہو اس آیت میں ظلم کا مطلب وہ ہے جو حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں

حدیث 328

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تبسی، ابن مسہر، ابو کریب، ابن ادریس، اعمش،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ حَارِثِ التَّبَسِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِيهِ أَوْلَا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْأَعْمَشِ ثُمَّ سَبَعْتُهُ مِنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تبسی، ابن مسہر، ابو کریب، ابن ادریس، اعمش، ابو کریب ایک

دوسری سند میں یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، ابو کریب، ابن اوریس، اعمش،

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے...

باب: ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں اور اللہ پاک کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور اس بات کے بیان میں کہ نیکی اور گناہ کے ارادے کا کیا حکم ہے۔

حدیث 329

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، ابن قاسم، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأُمِّيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُهَا يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوا عَلَى الرُّكْبِ فَقَالُوا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ كَلَّفَنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نَطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا نَطِيقُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَبَعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَبَعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرًا إِنَّكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ قَالُوا سَبَعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرًا إِنَّكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا اقْتَرَأَهَا الْقَوْمُ ذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي إِثْرِهَا آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَبَعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرًا إِنَّكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا قَالَنَعْمَ رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَنَعْمَ رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَنَعْمَ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ قَالَنَعْمَ

محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریج، روح، ابن قاسم، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں کہ اللہ ہی کی ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تمہارے نفوس میں ہیں اگر تم ان کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ تعالیٰ تم سے حساب لیں گے جسے چاہیں گے معاف فرمادیں گے اور جسے چاہیں گے عذاب دیں گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر یہ آیات کریمہ گراں گزریں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر یعنی دوزانو ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان اعمال کے کرنے کا مکلف بنایا گیا ہے جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے نماز روزہ جہاد اور صدقہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیات نازل ہوئیں جس میں ذکر کئے گئے احکام کی ہم طاقت نہیں رکھتے (یعنی دل میں کوئی وسوسہ نہ آنے پائے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو جس طرح تم سے پہلے اہل کتاب کہہ چکے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی اس پر عمل نہیں کریں گے بلکہ تم اس طرح کہو کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سن لیا اور ہم نے بخوشی مان لیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغفرت چاہتے ہیں اے پروردگار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف لوٹنا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا (سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے یہ کہنے کے فوراً بعد ہی یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں، ایمان لائے رسول اس چیز پر جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی اور مومنین بھی سارے کے سارے ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اس کے رسولوں پر ہم اس کے تمام رسولوں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا ہم نے سن لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اور ہم نے خوشی سے مان لیا ہم آپ سے مغفرت چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے، جب انہوں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (وَإِنْ تُبْذَرُوا فَمَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَخْفَوْهُ يَحْزَنَ اللَّهُ فَكَفَّرَ لَكُمْ بَلِ انْشَاءُ وَيُعَدِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) منسوخ فرما کر یہ آیات نازل فرمائیں (لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا سَةً فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ) سورۃ البقرۃ کے آخری رکوع تک اللہ تعالیٰ کسی کو مکلف نہیں بناتا مگر جو اسکی طاقت اور اختیار میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو وہ ارادے سے کرے اور اسے سزا بھی اسی کی ملے گی جو وہ ارادے سے کرے اے ہمارے پروردگار ہمارا مواخذہ نہ فرمایا اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے، اللہ نے فرمایا اچھا! اے ہمارے پروردگار اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم کو

طاقت نہ ہو، فرمایا اچھا، اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرماتو ہی ہمارا مالک ہے کافروں پر ہمیں غلبہ عطا فرما، اللہ نے فرمایا اچھا۔

راوی: محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریج، روح، ابن قاسم، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں اور اللہ پاک کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور اس بات کے بیان میں کہ نیکی اور گناہ کے ارادے کا کیا حکم ہے۔

حدیث 330

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوبَهُمْ مِنْهَا شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا سَبْعَنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَالْتَقَى اللَّهُ الْإِيَّانَ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ (وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ) (سورۃ البقرہ) نازل ہوئی اور اگر تم ظاہر کرو یا چھپاؤ جو کچھ تمہارے نفوس میں ہے اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لیں گے تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلوں میں ایسا ڈر پیدا ہوا کہ اس سے پہلے کسی چیز سے ان کے دلوں میں ایسا ڈر پیدا نہیں ہوا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کہو کہ ہم نے سن لیا

اور ہم نے اطاعت کی اور ہم نے مان لیا پس اللہ تعالیٰ نے ایمان کو ان کے دلوں میں ڈال دیا پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا لَخ) کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتے ہر آدمی کو اس کے نیک اعمال پر اور برے اعمال پر سزا ملے گی اے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں تو ہمارا موخذہ نہ فرمانا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے کر دیا، اے ہمارے پروردگار ہم پر کوئی ایسا بوجھ (دنیا و آخرت میں) نہ ڈالنا جس طرح ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے کر دیا، ہمیں معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا میں نے کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے...

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 331

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّبُوا أَوْ يَعْمَلُوا بِهِ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لوگوں سے جو ان کے نفسوں میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں

جب تک کہ ان کا کلام نہ کریں یا جب تک کہ ان پر عمل نہ کریں معاف کر دیا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 332

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابو عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسٍ ۖ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ۖ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ تَجَاوَزَ لَأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابو عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وساوس و خیالات کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ ان پر عمل پیرا نہ ہوں یا کلام نہ کریں۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابو عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 333

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، ہشام، اسحاق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، شیبان، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ وَهَشَامٌ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَبِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، ہشام، اسحاق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، شیبان، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، ہشام، اسحاق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، شیبان، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 334

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ

الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا فَامْكُتُبُوهَا سَيِّئَةً وَإِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَامْكُتُبُوهَا حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَامْكُتُبُوهَا عَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے اس کے نامہ اعمال میں نہ لکھو اگر وہ اس پر عمل کرے تو ایک گناہ لکھو اور جب کسی نیکی کا ارادہ کرے لگے اس نیکی پر عمل نہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھو اور اگر اس نیکی پر عمل کر لے تو اس کی ایک نیکی کے بدلہ میں اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 335

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرًا حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ أَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کے لئے ایک نیکی

لکھتا ہوں اگر اس نیکی پر عمل کر لے تو میں دس گنا نیکیوں سے سات سو گنا نیکیوں تک لکھتا ہوں اور جب گناہ کا ارادہ کرے اور اس گناہ پر عمل نہ کرے تو میں اس کا گناہ نہیں لکھتا اگر وہ اس گناہ پر عمل کر لے تو میں ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسمعیل، ابن جعفر، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 336

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِسِتِّهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَارْتَبُوهَا لَهُ بِسِتِّهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَارْتَبُوهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَايَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِسِتِّهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ احادیث ذکر فرما رہے تھے ان میں سے ایک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا بندہ کسی نیک کام کا ارادہ کرتا ہے تو میں اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہوں جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے جب اس پر عمل کرے تو میں ایک نیکی کے بدلہ دس

نیکیاں لکھتا ہوں اور جب کسی گناہ کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے اور جب اس گناہ پر عمل کرے تو ایک ہی گناہ لکھتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سچے دل سے اسلام قبول کر لیتا ہے تو اس کی ہر نیکی کو دس سے لے کر سات سو نیکیوں تک لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

باب: ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

337

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو خالد احمر، ہشام، ابن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرٌ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

ابو کریب، ابو خالد احمر، ہشام، ابن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نیکی کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کرے تو اس کے لئے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور جو نیکی کا ارادہ کرنے کے ساتھ اس پر عمل بھی کرے تو اس کے لئے اس کے نامہ اعمال میں سات سو نیکیوں تک لکھی جاتی ہیں اور جس نے برائی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کیا تو اس کا گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر اس گناہ پر عمل کر لے تو ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو خالد احمر، ہشام، ابن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

حدیث 338

جلد : جلد اول

راوی : شبیب بن فروخ، عبد الوارث جعدانی، ابور جاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعَطَارِ دِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

شبیب بن فروخ، عبد الوارث جعدانی، ابور جاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پروردگار سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں پھر ان کو بیان فرمایا پس جس آدمی نے نیکی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اسکے نامہ اعمال میں پوری ایک نیکی لکھیں گے اگر اس نیکی کے ارادے کے ساتھ اس پر عمل بھی کرے تو اللہ تعالیٰ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھیں گے اور اگر برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہی برائی لکھتے ہیں۔

راوی : شبیب بن فروخ، عبد الوارث جعدانی، ابور جاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عثمان، عبد الوارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِعَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ وَمَحَاهَا اللَّهُ وَلَا يَهْدِكَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكٌ

یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عثمان، عبد الوارث ایک دوسری سند کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس گناہ کو بھی مٹا دیں گے اور عذاب میں وہی مبتلا ہو گا جس کے مقدر میں ہلاکت لکھی ہو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عثمان، عبد الوارث

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاطَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ ہم اپنے دلوں میں کچھ خیالات ایسے پاتے ہیں کہ ہم میں سے

کوئی ان کو بیان نہیں کر سکتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا واقعی تم اسی طرح پاتے ہو؟ (یعنی گناہ سمجھتے ہو) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو واضح ایمان ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 341

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوبکر بن اسحق، ابوجواب، عمار بن زریق، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوبکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار بن زریق، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ ایک دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوبکر بن اسحق، ابوجواب، عمار بن زریق، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 342

جلد : جلد اول

راوی: یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَثَامٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خُمْسٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَسْوَسةِ قَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وسوسہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو محض ایمان ہے۔

راوی: یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 343

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ہشام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ

ہارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا کہ مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا تو جو آدمی اس طرح کا کوئی وسوسہ اپنے دل میں پائے تو وہ کہے میں اللہ پر ایمان لایا۔

راوی: ہارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 344

راوی: محمود بن غیلان، ابونضر، ابوسعید، ہشام ابن عروہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْبُؤَدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا الشَّيْطَانُ أَحَدُكُمْ يَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِسْمِ اللَّهِ وَزَادَ وَرُسُلِهِ

محمود بن غیلان، ابونضر، ابوسعید، ہشام ابن عروہ سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آکر کہتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے پھر اسی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں اتنا زیادہ ہے کہ اور اس کے رسولوں پر۔

راوی: محمود بن غیلان، ابونضر، ابوسعید، ہشام ابن عروہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 345

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الشَّيْطَانُ أَحَدُكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولَ لَهُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَدَعَ ذَلِكَ فَلَيْسَتْ عِذُّ بِاللَّهِ وَلَيْسَتْ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے کہ اس طرح اس طرح کس نے پیدا کیا یہاں تک کہ وہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا تو جب وہ یہاں تک پہنچے تو اللہ سے پناہ مانگو اور اس وسوسہ سے اپنے آپ کو روک لو۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 346

جلد : جلد اول

راوی: عبد البک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْبَكِّ بْنِ شُعَيْبٍ بَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْعَبْدَ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان بندے کے پاس آکر کہتا ہے کہ اس اس کو کس نے پیدا کیا آگے مذکورہ حدیث کی طرح۔

راوی: عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 347

جلد : جلد اول

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ وَهُوَ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ سَأَلَنِي اثْنَانِ وَهَذَا الثَّلَاثُ أَوْ قَالَ سَأَلَنِي وَاحِدٌ وَهَذَا الثَّانِي

عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تجھ سے ہمیشہ علم کے بارے میں پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ یہ کہیں گے کہ ہمارا خالق تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کی روایت کرتے ہوئے اس آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ہے مجھ سے دو آدمی سوال کر چکے ہیں اور یہ تیسرا ہے یا فرمایا مجھ سے ایک آدمی سوال کر چکا ہے اور یہ دوسرا ہے۔

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدُّورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِشَلِّ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْنَادِ وَلَكِنْ قَدْ قَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں لیکن حدیث کے آخر میں یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی: عبد اللہ بن رومی، نصر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّومِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَنِي نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا اللَّهُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ فَأَخَذَ حَصَى بِكَفِّهِ فَرَمَاهُمْ ثُمَّ قَالَ قَوْمُوا قَوْمُوا صَدَقَ خَلِيلِي

عبد اللہ بن رومی، نصر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ لوگ تجھ سے ہمیشہ پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ کہیں گے کہ یہ تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کچھ دیہاتی لوگ آکر کہنے لگے اے ابوہریرہ یہ تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ نے مٹھی بھر کر کنکریاں ان کو مار کر کہا اٹھو چلے جاؤ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن رومی، نصر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 350

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَلَيْكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ

محمد بن حاتم، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ تم سے لوگ ہر چیز کے متعلق پوچھیں گے یہاں تک کہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

راوی: محمد بن حاتم، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 351

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ مَا كَذَّابًا مَا كَذَّابًا حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لوگ ہمیشہ کہتے رہیں گے یہ کیا ہے یہ کیا ہے یہاں تک کہ کہیں گے کہ ساری مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

حدیث 352

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، مختار، انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كَلَاهُا عَنْ
الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِنَّ أُمَّتَكَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، مختار، انس ایک دوسری سند میں حضرت انس سے یہ روایت بھی نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح ذکر کی گئی ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، مختار، انس

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 353

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبد الرحمن، معبد بن

کعب سلمی، عبد اللہ بن کعب، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ
بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءِيُّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَاقَةِ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيًّا مِنْ أَرَاكَ

یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبد الرحمن، معبد بن کعب سلمی، عبد اللہ بن کعب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارا تو اللہ اس کے لئے دوزخ کو لازم کر دے گا اور اس پر جنت کو حرام کر دے گا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ وہ پیلو درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبد الرحمن، معبد بن کعب سلمی، عبد اللہ بن کعب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 354

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أَسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْخَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بھائی عبد اللہ بن کعب سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ حضرت ابوامامہ خاریجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 355

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش ابوائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ م وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ م وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ
بُنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يَحْدِثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ
أَرْضٌ بِالْيَمِينِ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيْنَهُ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَبَيْنَهُ قُلْتُ إِذْنٌ يَحْلِفُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ
لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش ابوائل، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی آدمی نے کسی حاکم کے حکم سے کسی مسلمان کا مال دبانے کے لئے قسم
کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ ناراض ہوگا، روای کہتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضرین کے
پاس آکر کہنے لگے کہ ابو عبد الرحمن نے تم سے کیا بیان کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح، حضرت اشعث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا

کہ ابو عبد الرحمن نے سچ فرمایا ہے اس حدیث کا تعلق مجھ سے ہے، یمن میں میرے اور ایک آدمی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا یہ جھگڑا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی سے قسم لے لو میں نے عرض کیا وہ تو جھوٹی قسم اٹھالے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جو آدمی کسی مسلمان کا مال دبانے کے لئے جھوٹی قسم کھائے گا تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہو گا پھر یہ آیت نازل ہوئی یقیناً جو لوگ اللہ کے عہد اور اسکی قسموں کے بدلہ میں (ثمناً قلیلاً) تھوڑا مول لے لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں یہ آیت کریمہ آخر تک تلاوت فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش ابوالنک، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 356

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابوالنک، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَا لَا هُوَ فِيهَا فَاجْرَلَتْهُمُ اللَّهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بَعْرِ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَبِينُهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابوالنک، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے کسی کا مال دبانے کی خاطر جھوٹی قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے پھر اعمش کی حدیث کی طرح ذکر کیا مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میرے اور ایک آدمی کے درمیان ایک کنوئیں کا جھگڑا تھا ہم نے یہ جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدعی سے فرمایا کہ تو گواہ پیش کرو ورنہ مدعا علیہ پر قسم ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابوالنک، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 357

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابوراشد، عبد الملک، ابن اعین، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ سَبْعًا شَقِيقَ بْنِ سَلَمَةَ يَقُولُ سَبِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابوراشد، عبد الملک، ابن اعین، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی نے کسی مسلمان آدمی کا مال دبانے کے لئے ناحق قسم اٹھائی تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق میں اللہ کی کتاب قرآن مجید میں آیت کریمہ پڑھی (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) آخر تک جو لوگ اللہ کے عہد اور اس کی قسموں کے بدلہ میں ثمنًا قلیلًا لے لیتے ہیں آخرت میں ان کا حصہ نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابوراشد، عبد الملک، ابن اعین، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 358

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو عاصم حنفی، ابوالاحوص، سہاک، علقمہ بن وائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو عَاصِمٍ الْحَنْفِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَةِ مَوْتٍ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَةِ أَلَيْكَ بَيْنُهُ قَالَ لَا قَالَ فَكَذَّبَ بَيْنَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا أَذْوَ أَمَّا لِيِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لِيَلْقَيْنَ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو عاصم حنفی، ابوالاحوص، سہاک، علقمہ بن وائل، اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرموت کا اور ایک آدمی کندہ کا دونوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے حضری نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے جو کہ مجھے میرے باپ سے ملی تھی، کندہ نے کہا کہ یہ زمین میری ہے میں اس میں کاشت کرتا ہوں اس زمین میں اس کا کوئی حق نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضری سے فرمایا کیا تیرے پاس گواہ ہیں؟ اس نے کہا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس سے قسم لے لے، اس حضری نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ آدمی فاجر ہے جھوٹی قسم کھانے میں بھی کوئی پرواہ نہیں کرے گا اور کسی چیز سے پرہیز بھی نہیں کرے گا ہر طرح اپنی بات منوانے کی کوشش کرے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تیرے لئے اس کی قسم کے علاوہ کوئی چارہ نہیں پھر وہ آدمی قسم کھانے چلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پشت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اس نے دوسرے کا مال ظلماً مارنے کی خاطر قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے اعراض کرے گا بوجہ ناراضگی اس پر متوجہ نہ ہو گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو عاصم حنفی، ابو الاحوص، سماک، علقمہ بن وائل

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

حدیث 359

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی ولید، زہیر، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عبید، علقمہ بن

وائل ابن حجر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّكَرَّ جُلَانٌ يَخْتَصِمَانِ فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هَذَا اشْتَرَى عَلَى أَرْضِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ أَمْرُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيِّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَتْكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيْنَةٌ قَالَ يَبِينُهُ قَالَ إِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَبَّا قَامَ لِي حِلْفٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ أَرْضًا ظَالِمًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانٌ قَالَ إِسْحَاقُ فِي رِوَايَتِهِ رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی ولید، زہیر، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، علقمہ بن وائل ابن حجر کہتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ اتنے میں دو آدمی ایک زمین کے سلسلہ میں جھگڑتے ہوئے آئے ان میں سے ایک نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی نے زمانہ جاہلیت میں میری زمین چھین لی وہ امر القیس بن عابس کنڈی تھا اور اس کا حریف جس سے جھگڑا ہوا وہ ربیعہ بن عبد ان تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس اس بات کے گواہ ہیں؟ اس نے کہا میرے پاس گواہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مدعا علیہ پر قسم ہے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو میرا مال دبا لے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے بغیر تو کوئی چارہ نہیں پھر جب وہ قسم اٹھانے کے لئے کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی ظلم کسی کی زمین دباے گا تو وہ اللہ

سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہو گا اسحاق کی روایت میں ریبہ بن عیدان ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی ولید، زہیر، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، علقمہ بن وائل ابن حجر

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال م...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

360

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ اخْتِذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَا لَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتَهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی میرا مال لینے آئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو نہ دے، اس نے عرض کیا اگر وہ مجھ سے لڑے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو بھی اس سے لڑ، اس نے عرض کیا اگر وہ مجھے مار ڈالے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو شہید ہو گا، اس نے عرض کیا اگر میں اس کو مار ڈالوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ میں جائے گا۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

حدیث 361

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان، ثابت

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْفَاظُ هُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ
أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيْسَرُوَالِقِتَالِ فَرَكَبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَّظَهُ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ
مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان، ثابت سے روایت ہے کہ جب حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عنبسة بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا دونوں لڑنے کے لئے تیار ہو گئے تو حضرت خالد بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سوار ہو کر آئے اور انہیں سمجھایا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنا مال بچاتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان، ثابت

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

حدیث 362

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كَلَاهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان ...

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

حدیث 363

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُرَزِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ مَعْقِلُ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا

حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَبُوتُ يَوْمَ يَبُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرض الموت میں ان کی عیادت کے لئے آیا تو حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اگر مجھے اپنے زندہ رہنے کا علم ہوتا تو میں تجھے بیان نہ کرتا میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی آدمی ایسا نہیں کہ اللہ اسے رعایا پر حاکم بنائے اور وہ ان کے حقوق میں خیانت کرے تو اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

راوی: شیبان بن فروخ، ابواشہب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

حدیث 364

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجَعٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللَّهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَبُوتُ حِينَ يَبُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لَهَا إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ أَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْلَمَ أَكُنْ لَأُحَدِّثَكَ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کے لئے آئے ان کا حال پوچھا حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے ابھی

تک بیان نہیں کی وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ جسے لوگوں کا حکمران بناتا ہے اور پھر وہ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے، ابن زیادہ کہنے لگا کیا تم مجھ سے اس سے پہلے یہ حدیث نہیں بیان کر چکے؟ حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے تجھ سے یہ حدیث بیان نہیں کی یا یہ فرمایا کہ میں تجھے اس سے پہلے یہ حدیث بیان نہیں کر سکا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

365

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ہشام، سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ہم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفَى عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلُ إِنِّي سَأَحْدِثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِعَنِّي حَدِيثَهُمَا

قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ہشام سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ہم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے ہوئے تھے اتنے میں عبید اللہ بن زیاد آگیا تو حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کروں گا جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے پھر دونوں حدیثوں کی طرح بیان کیا جو اوپر ذکر کی گئیں۔

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ہشام، سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ہم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

حدیث 366

جلد : جلد اول

راوی : ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابی ملیح

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلُ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابی ملیح سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آیا تو اس سے حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک ایسی حدیث بیان کرتا ہوں کہ اگر میں مرنے والا نہ ہوتا تو میں تجھ سے وہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مسلمانوں کا حکمران ہو اور پھر ان کی بھلائی کے لئے جدوجہد نہ کرے اور خلوص نیت سے ان کا خیر خواہ نہ ہو تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

راوی : ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابی ملیح

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

حدیث 367

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، ابو کریب، ابومعاویہ، اعش، زید بن وہب، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ تَرَكْتُ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفِيعِ الْأَمَانَةَ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتَقْبِضُ الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظِلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتَقْبِضُ الْأَمَانَةَ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظِلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْبَجْلِ كَجَبْرِ دَحْرَجَتِهِ عَلَى رِجْلِكَ فَتَنَفِطُ فَتَرَاهُ مُنْتَبِزًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حَصَى فَدَحْرَجَهُ عَلَى رِجْلِهِ فَيُصِيبُ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يَدِي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا حَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ مَا أَظْفَرَهُ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِبْرَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَى زَمَانٍ وَمَا أَبَالَى أَيْكُمْ بَايَعْتُ لِبَنٍ كَانَ مُسْلِمًا لِيَرُدَّنَّهُ عَلَى دِينِهِ وَلَيْبَنٍ كَانَ نَصْرَانِيًّا أَوْ يَهُودِيًّا لِيَرُدَّنَّهُ عَلَى سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، ابو کریب، ابومعاویہ، اعش، زید بن وہب، حذیفہ فرماتے ہیں کہ ہم سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو حدیثیں بیان فرمائیں ان میں سے ایک تو میں دیکھ چکا اور دوسری کے انتظار میں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا کہ امانت کا نزول لوگوں کے دلوں کی جڑوں پر ہوا۔ پھر قرآن نازل ہوا اور انہوں نے قرآن و سنت کا علم حاصل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دوسری حدیث امانت کے اٹھ جانے کے متعلق بیان فرمائی آپ نے فرمایا ایک آدمی تھوڑی دیر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت اٹھالی جائے گی اس کا ہلکا سا نشان رہ جائے گا پھر ایک بار سوئے گا تو امانت اس کے دل سے اٹھ جائے گی اس کا نشان ایک انگارہ کی طرح رہ جائے گا جس طرح کہ ایک انگارہ تو اپنے پاؤں پر لڑھکا دے اور کھال پھول کر چھالے کی شکل اختیار کر لے اور اس کے اندر کچھ نہ ہو، پھر آپ نے ایک کنکری لی اور اسے اپنے پاؤں پر لڑھکا دیا اور پھر فرمایا کہ لوگ خرید و فروخت کریں گے اور ان میں سے کوئی امانت کا حق ادا کرنے والا نہیں ہو گا یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ فلاں

قبیلہ میں ایک آدمی صاحب امانت ہے اور ایک آدمی کے بارے میں کہا جائے گا کہ کس قدر ہوشیار ہے کس قدر خوش اخلاق ہے کس قدر عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں ہو گا اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسے دور سے گزر چکا ہوں جب میں ہر ایک سے بے تکلف اور بغیر غور و فکر کے معاملہ کر لیتا تھا کیونکہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو اس کا دین اسے بے ایمانی سے روکے رکھتا اور اگر یہودی یا نصرانی ہوتا تو اس کا حاکم اسے بے ایمانی نہ کرنے دیتا مگر آج تو میں فلاں فلاں کے علاوہ اور کسی سے معاملہ نہیں کر سکتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حذیفہ

باب: ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

حدیث 368

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، ابو وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ابو وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابو وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتْنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَاهُ فَقَالَ لَعَنَكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَجَارِهِ قَالُوا أَجَلُ قَالَ تِلْكَ تُكْفِرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلَكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتْنَ الَّتِي تَتَوَجَّ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَأَسْكَتَ الْقَوْمَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَنْتَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُعْرَضُ الْفِتْنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عَوْدًا عَوْدًا فَأَيُّ قَلْبٍ أَشْرَبَهَا نَكَتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ وَأَيُّ قَلْبٍ أَكْثَرَهَا نَكَتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَيْضٍ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخِرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًّا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أَشْرَبَ مِنْهُ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوشِكُ أَنْ يُكْسَرَ قَالَ عُمَرُ أَكْسَرُ إِلَّا أَبَا لَكَ فَلَوْ أَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ ذَلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يَقْتُلُ أَوْ يَمُوتُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغْلَبِ قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدِيَا أَبَا مَالِكٍ مَا أَسْوَدُ مُرْبَادًّا قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِي سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوزُ مُجَخِّيًّا قَالَ مَنكُوسًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتنوں کا ذکر سنا ہے ایک جماعت کے کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شاید تمہاری مراد ان فتنوں سے وہ فتنے ہیں جو اس کے گھر والوں میں مال میں اور ہمسایوں میں ہوتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ان فتنوں کا کفارہ تو نماز روزہ اور صدقہ سے ہو جاتا ہے لیکن تم میں سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان فتنوں کے بارے میں سنا ہے جو سمندر کی لہروں کی طرح اٹھ آئیں گے، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ سن کر خاموش ہو گئے میں نے عرض کیا کہ میں نے سنا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تیرا والد بہت اچھا تھا

کہ تم بھی ان کے بیٹے ہو، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ فتنے دلوں پر ایک کے بعد ایک اس طرح آئیں گے کہ جس طرح بوریہ اور چٹائی کے تنکے ایک کے بعد ایک ہوتے ہیں جو دل اس فتنہ میں مبتلا ہو گا وہ فتنہ اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ ڈال دے گا اور جو دل اسے رد کرے یعنی قبول کرنے سے انکار کرے گا تو اس کے دل میں ایک سفید نقطہ لگ جائے گا یہاں تک کہ اس کے دو دل ہو جائیں گے ایک سفید دل کہ جس کی سفیدی بڑھ کر کوہ صفا کی طرح ہو جائے گی جب تک زمین و آسمان رہیں گے اسے کوئی فتنہ نقصان نہیں پہنچائے گا اور دوسرا دل سیاہ راگھ کے کوزہ کی طرح علوم سے خالی ہو گا نہ نیکی کو پہنچانے کا اور نہ ہی بدی کا انکار کرے گا مگر اپنی خواہشات کی پیروی کرے گا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ تیرے اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے اور قریب ہے کہ وہ ٹوٹ جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ توڑ دیا جائے گا تیرا باپ نہ رہے اگر وہ کھلتا تو شاید بند ہو جاتا میں نے عرض کیا وہ کھلے گا نہیں بلکہ ٹوٹ جائے گا اور میں نے حضرت عمر سے فرمایا وہ توڑ دیا جائے گا؟ ایک آدمی ہے یا تو قتل کر دیا جائے گا یا اس کا انتقال ہو جائے گا یہ حدیث غلط باتوں میں سے نہ تھی ابو خالد نے کہا کہ میں نے سعد سے عرض کیا کہ اسود مر باد سے کیا مراد ہے فرمایا سیاہی میں سفیدی کی شدت۔ میں نے عرض کیا (إِنَّ الْكُوزَ مَجِيئًا) سے کیا مراد ہے فرمایا الٹا ہو اکوزہ۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

حدیث 370

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، مروان، ابو مالک، ربیع سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رَبِيعٍ قَالَ لَنَا قَدِمَ حَدِيقَةً مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ فَحَدَّثَنَا فَقَالَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمْسَ لَنَا جَلَسْتُ إِلَيْهِ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ أَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهِ مُرَبَّادًا مُجَحِّيًا

ابن ابی عمر، مروان، ابومالک، ربیع سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو بیٹھ کر ہم سے حدیث بیان فرمانے لگے کہ کل جب میں امیر المومنین کے پاس بیٹھا تھا تو انہوں نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے پوچھا کہ تم میں سے کس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان فتنوں کے بارے میں یاد ہے پھر ابو خالد سے مذکورہ بالا حدیث کی طرح حدیث روایت کی مگر اس میں ابومالک کی مر باد اور مجحیا کی تفسیر ذکر نہیں کی۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان، ابومالک، ربیع سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

حدیث 371

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ہند، ربیع بن حراش، حذیفہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُحَدِّثُنَا أَوْ قَالَ أَيْكُمْ يُحَدِّثُنَا فِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رَبِيعٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثَنِي حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغْلَاطِ وَقَالَ يَعْنِي أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنیٰ، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ہند، ربیع بن حراش، حذیفہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ ہم سے حدیث بیان فرمائی اور فرمایا کہ تم سے کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتنوں کے بارے میں حدیث سنی ہے ان میں حضرت حذیفہ بھی تھے انہوں نے کہا کہ میں نے فتنوں کے بارے میں رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنا ہے اور پھر اس طرح حدیث بیان کی جس طرح کہ ابو مالک نے ربیع سے روایت کی ہے اور اس روایت میں ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ان سے ایک حدیث بیان کی جو غلط نہیں تھی بلکہ وہ بالکل اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی۔

راوی: محمد بن ثنی، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ہند، ربیع بن حراش، حذیفہ

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

حدیث 372

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَرْوَانَ الْقَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرْبِيًّا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرْبِيًّا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اسلام کی ابتداء غربت سے ہوئی اور پھر یہ حالت غربت کی طرف لوٹ آئے گا پس غرباء کے لئے خوشخبری ہو۔

راوی: محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتداء میں اجنبی تھا اور اتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

حدیث 373

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ وَهُوَ يُارِئُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِئُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی ابتداء غربت میں ہوئی اور پھر ایسا وقت آئے گا کہ یہ (اسلام) ابتداء کی طرح غربت کی حالت میں ہو جائے گا اور وہ سمٹ کر دو مسجدوں میں آجائے گا جیسا کہ سانپ سمٹ کر اپنے سوارخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتداء میں اجنبی تھا اور اتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

حدیث 374

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْتِي رُؤْيَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْتِي الرُّوحَ إِلَى جُحْرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان اس طرح سمٹ کر مدینہ منورہ میں آجائے گا جس طرح کہ سانپ سمٹ کر اپنے سوراخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا

حدیث 375

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ

زہیر بن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ زمین میں اللہ اللہ کیا جاتا رہے گا۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا

حدیث 376

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا باقی رہے گا۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 377

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ

الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْصُوا لِي كَمْ يَلْفُظُ الْإِسْلَامَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَاْبْتُلَيْنَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِثْلًا لَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے شمار کر کے فرمایا کہ اسلام کے قائل کھلا اظہار کرنے والے کتنے ہیں ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم پر دشمنوں کی طرف سے کسی سازش کا خوف ہے؟ اور ہماری تعداد چھ سو سے سات سو تک ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے شاید کہ تم کسی آزمائش میں پڑھ جاؤ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ہم آزمائش میں مبتلا ہو گئے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض نماز بھی چھپ کر پڑھنے لگے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان...

باب: ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

حدیث 378

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْبًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَى فُلَانًا فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ أَوْ قَوْلُهَا ثَلَاثًا وَيُرَدُّ دَهَا عَلَى

ثَلَاثًا أَوْ مُسْلِمًا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةً أَنْ يَكُفَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عامر بن سعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ مال تقسیم فرمایا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں کو دیجئے کیونکہ وہ مومن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مسلمان ہے مومن نہیں ظاہری طور پر عبادت گزار ہے، میں نے تین مرتبہ عرض کیا کہ وہ مومن ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تینوں مرتبہ یہی فرمایا کہ وہ مسلمان ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ میں دوسرے کو اس سے زیادہ محبوب رکھتا ہوں صرف اس ڈر سے اسے دیتا ہوں کہ کہیں اللہ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ گرا دے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عامر بن سعد

باب : ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

حدیث 379

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عامر بن سعد ابن ابی وقاص

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا غَلَبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةً أَنْ يُكَبِّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عامر بن سعد ابن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو مال عطا فرمایا اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کچھ ایسے لوگوں کو مال عطا نہیں فرمایا جو میرے نزدیک زیادہ مستحق تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلم؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر مجھے وہی خیال غالب آنے لگا جو میں اس کے بارے میں جانتا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو کیوں عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں اس کو مومن جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلم؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں پھر کچھ دیر خاموش رہا پھر مجھ پر وہی خیال غالب آنے لگا جس کے بارے میں میں آگاہ تھا میں نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو مال عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں اس کو مومن ہونے کو جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا مسلم؟ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایک آدمی کو دے دیتا ہوں حالانکہ دوسرا آدمی مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اور میں صرف اس ڈر سے اسے دیتا ہوں کہ کہیں وہ کفر کر کے منہ کے بل جہنم میں نہ گرا دیا جائے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عامر بن سعد ابن ابی وقاص

باب: ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

حدیث 380

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا

جَالِسٌ فِيهِمْ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَزَادَ فَقُبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَسَارَ رُتْهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو عطا فرمایا اور میں انہیں میں بیٹھا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ بالا حدیث کی طرح فرمایا لیکن اس سند کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خاموشی سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو کیوں نہیں عطا فرمایا؟

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، سعد

باب : ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

حدیث 381

جلد : جلد اول

راوی: حسن حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتَفِي ثُمَّ قَالَ أَقْتَالَا أَمِي سَعْدُ إِنَّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

حسن حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد ایک دوسری سند میں یہی روایت بیان کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میری گردن اور کندھے کے درمیان مارا اور فرمایا اے سعد کیا تو جھگڑتا ہے کہ میں ایک آدمی کو نہیں دیتا آخر حدیث تک۔

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں

حدیث 382

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُخَيِّئُ الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي قَالَ وَيَرَحِمُ اللَّهُ لَوْ طَالَ لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے حقدار ہیں جبکہ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ کریں گے اللہ نے فرمایا کیا تجھے اس بات کا یقین نہیں عرض کیا کیوں نہیں! یقین ہے، لیکن اس غرض سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے آپ نے فرمایا اور اللہ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے کہ وہ ایک مضبوط پایہ کی پناہ چاہتے تھے اور اگر میں اتنے عرصے تک قید رہتا جتنے عرصے تک حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں بلانے والے کے بلانے پر فوراً چلا جاتا۔

راوی: حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں

حدیث 383

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، ابو عبید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الصُّبَيْعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حَدِيثٍ يُؤْنَسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَكِنْ لِيُطَبِّقَنَّ قَلْبِي قَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى جَاَزَهَا

عبد اللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، ابو عبید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند میں حضرت ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زہری کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں کہ اور مالک کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وَلَكِنْ لِيُطَبِّقَنَّ قَلْبِي پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پورا پڑھ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، ابو عبید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں

حدیث 384

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو اویس، زہری، مالک، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَنْجَزَهَا

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو اویس، زہری، مالک، زہری کی روایت اس سند کے ساتھ مالک کی روایت کی طرح ہے فرماتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی یہاں تک کہ پوری پڑھ لی۔

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو اویس، زہری، مالک، زہری

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 385

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَنْبِيَاءٍ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنْ آيَاتٍ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيَتْ وَحْيًا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرُهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو ایسے معجزے عطا کئے گئے ہیں جو اسی جیسے دوسرے انبیاء علیہ السلام کو بھی عطا کئے گئے اور لوگ اس پر ایمان لائے اور مجھے

جو معجزہ عطا کیا گیا وہ وحی الہی یعنی قرآن مجید ہے کہ اور کوئی نبی اس معجزہ میں میرا شریک نہیں کہ اس جیسا معجزہ اسے ملا ہو اور مجھے امید ہے کہ میری پیروی کرنے والوں کی تعداد دوسرے انبیاء علیہم السلام کی پیروی کرنے والوں کی تعداد سے قیامت کے دن زیادہ ہوگی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

386

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْعَى بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اس امت کا کوئی بھی یہودی اور نصرانی جو میری بات سنے (شریعت) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں (یعنی اسلام) اور وہ اس پر ایمان نہ لائے تو اس کا ٹھکانہ جہنم والوں میں سے ہوگا۔

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 387

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، صالح بن صالح ہمدانی، شعبی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَّاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مَنْ قَبَلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَّاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمْتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّائِبِ بَدَتَتْهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ سَيِّدِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَدَّاهَا فَأَحْسَنَ غَدَائِهَا ثُمَّ أَدْبَاهَا فَأَحْسَنَ أَدْبَاهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِدُخْرٍ اسَانِي خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، صالح بن صالح ہمدانی، شعبی، کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو خراسان کا رہنے والا تھا اس نے شعبی سے پوچھا کہ اے ابو عمرو خراسان کے لوگ کہتے ہیں کہ کسی آدمی کا اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لینا اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قربانی کے جانور پر سوار ہو حضرت شعبی کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے والد حضرت ابو موسیٰ اشعری کے حوالہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو دوہرا ثواب دیا جائے گا ایک تو وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہو اپنے نبی پر ایمان لایا ہو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی ایمان لایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اور تصدیق کی تو اس کے لئے دوہرا ثواب ہے اور ایک وہ آدمی ہے جس کے پاس ایک باندی ہو اسے اچھی طرح کھلائے پلائے اس کی اچھے طریقے سے تعلیم و تربیت کرے اس کے بعد اسے آزاد کر کے خود اس سے نکاح کر لے تو اس کے لئے بھی دوہرا ثواب ہے پھر حضرت شعبی نے اس خراسانی سے فرمایا کہ یہ حدیث بغیر کسی

چیز کے (محنت و مشقت کے بغیر) لے لو ورنہ ایک آدمی کو اس جیسی حدیث کے لئے مدینہ منورہ تک کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، صالح بن صالح ہمدانی، شعبی

باب: ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 388

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح ایک دوسری روایت کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب: ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ۚ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْثَمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَبًا مُقْسَطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخَنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ بن سے سنا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب تم لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے شریعت محمدیہ کے مطابق حکم دیں گے اور عدل و انصاف کریں گے صلیب (سولی) توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ کو موقوف کریں گے اور مال بہت دیں گے یہاں تک کہ کوئی مال قبول کرنے والا نہیں رہے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

راوی: عبدالاعلیٰ بن حباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس،

حسن حلوانی، عبد بن حبید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَبَادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ۚ وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ ۚ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ حَكَمًا عَادِلًا وَلَمْ يَذْكُرْ إِمَامًا مُقْسِطًا وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ حَكَمًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِي حَدِيثِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ وَحَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَأُوا إِنَّ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا كَيْفَ مَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةُ

عبد الا علی بن حماد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح زہری سے یہ حدیث بھی اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انصاف کرنے والے امام اور عدل کرنے والے حکمران ہوں گے اور یونس کی روایت میں ہے کہ عدل کرنے والے حاکم ہوں گے اور اس میں انصاف کرنے والے امام کا ذکر نہیں کیا گیا جیسا کہ لیث نے اپنی روایت میں کہا ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ اس زمانہ میں ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہو گا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو پڑھو (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا كَيْفَ مَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ) یعنی کوئی آدمی اہل کتاب میں سے نہیں رہتا مگر وہ اپنے مرنے سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق ضرور کرتا ہے۔

راوی : عبد الا علی بن حماد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح زہری

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

حدیث 391

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلْيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ وَلْيَقْتُلَنَّ الْخَنَزِيرَ وَلْيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ
وَلْيَتْرَكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا وَلْيَتَذَهَبَنَّ الشَّحْنَائِيُّ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلْيَدْعُوَنَّ إِلَى الْهَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم حضرت عیسیٰ ابن مریم ضرور اتریں گے وہ انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے وہ صلیب توڑ ڈالیں گے اور
خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے اور جو ان اونٹنیاں چھوڑیں گے مگر ان پر کوئی متوجہ نہیں ہو گا یعنی ان سے بار
برداری کے لئے کام نہیں لے گا لوگوں کے دلوں سے کینہ بغض اور حسد ختم ہو جائے گا اور وہ لوگوں کو مال کی طرف بلائیں گے مگر
کوئی بھی مال قبول نہیں کرے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

حدیث 392

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ
أَنَّ أَبَاهُ رِزْقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس وقت کس حال میں ہو گے جب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور تمہارے امام ہوں گے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

حدیث 393

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، نافع، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَأَمَّكُمْ

محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، نافع، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے اور تمہارے امام بنیں گے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، نافع، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

حدیث 394

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذنب، ابن شہاب، نافع، ابوقتادہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْثَمٍ فَأَمَّاكُمْ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لَا بَنُ أَبِي ذَنْبٍ إِنَّ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَمَّاكُمْ مِنْكُمْ قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ تَدْرِي مَا أَمَّاكُمْ مِنْكُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِي قَالَ فَأَمَّاكُمْ بِكِتَابِ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذنب، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے تم ہی میں سے تمہارے امام بنیں گے ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارا امام تم ہی میں سے بنے گا ابن ابی ذنب نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا امام تم ہی میں سے ہو گا اس کا کیا مطلب ہے میں نے عرض کیا کہ مجھے بتائیے، آپ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ تمہارے رب کی کتاب اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے، تمہاری امامت کریں گے (وہ اس کے مطابق فیصلے کریں گے)۔

راوی: زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذنب، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

حدیث 395

جلد: جلد اول

راوی: ولید بن شجاع، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جریر، ابو یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْثَمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ

تَعَالَى لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةُ

ولید بن شجاع، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جرتج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر لڑتا رہے گا اور قیامت تک غالب رہے گا اور فرمایا کہ پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اتریں گے لوگوں کا امیر ان سے نماز پڑھانے کے لیے عرض کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے کہ نہیں بلکہ تم ایک دوسرے پر امیر ہو یہ وہ اعزاز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا فرمایا ہے۔

راوی : ولید بن شجاع، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جرتج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 396

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء ابن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيسَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيسَانِهَا خَيْرًا

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء ابن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے گا پھر جب سورج مغرب سے نکلے گا تو سب لوگ ایمان لے آئیں گے مگر اس وقت کا ایمان لانا کسی کو فائدہ نہ دے گا جو اس سے پہلے (یقینی قیامت کی نشانی سے قبل) ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہیں کی تھی۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء ابن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

397

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، عبد الرحمن اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كَرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كَلَاهُا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْبُرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حَدِيثٍ لِعَلَّائِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، عبد الرحمن اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، عبد الرحمن اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 398

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْهَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَا لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيَّانَهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيَّانَهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تین چیزوں کے ظاہر ہو جانے کے بعد کسی ایسے آدمی کا ایمان لانا اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہو گا جو کہ ان سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا نیک کام کیا ہو ان تین میں سے ایک سورج کا مغرب سے نکلنا دوسرے دجال کا نکلنا تیسرے دابۃ الارض کا نکلنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 399

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن ایوب، ابن علیہ، یونس، ابراہیم بن یزید تیمی، ابوذر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّمِيمِيِّ سَمِعَهُ فِيمَا أَعْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشُّبُوسُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّ هَذِهِ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً وَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي لَا يَسْتَنْكِرُ النَّاسُ مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا ذَاكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالَ لَهَا ارْجِعِي أَصْبِحِي طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَتَى ذَاكُمْ ذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيسَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيسَانِهَا خَيْرًا

یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن ایوب، ابن علیہ، یونس، ابراہیم بن یزید تیمی، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ چلتا ہے یہاں تک کہ اپنے قیام کی جگہ عرش کے نیچے آجاتا ہے اور سجدہ ریز ہو جاتا ہے سجدے میں پڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اٹھنے کا (بلند ہونے) کا حکم ملتا ہے کہ جہاں سے آیا ہے وہیں پر لوٹ جا پھر صبح کو نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے پھر چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ اپنے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے پہنچ جاتا ہے اور پھر سجدہ میں پڑ جاتا ہے یہاں تک کہ اسے حکم ہوتا ہے کہ اٹھ کر جہاں سے آیا ہے وہیں لوٹ جا تو وہ لوٹ جاتا ہے پھر صبح کو اپنے نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے پھر اس طرح چلتا رہتا ہے پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ لوگوں کو اس کے چلنے میں کوئی فرق محسوس نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ اپنے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے آجائے گا پھر اسے کہا جائے گا کہ اٹھ اور مغرب کی طرف سے نکل چنانچہ وہ اس وقت مغرب

کی طرف سے طلوع ہو گا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کب ہو گا یہ اس وقت ہو گا جب کسی کا ایمان لانا اس کو فائدہ نہ دے گا جب تک کہ وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کی حالت میں اس نے نیک کام نہ کیے ہوں۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن ایوب، ابن علیہ، یونس، ابراہیم بن یزید تمیمی، ابو ذر

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 400

جلد : جلد اول

راوی : عبد الحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبد اللہ بن یونس، ابراہیم تیمی، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيَّنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّيْءُ بِشَيْءٍ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ

عبد الحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبد اللہ بن یونس، ابراہیم تیمی، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد الحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبد اللہ بن یونس، ابراہیم تیمی، ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 401

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيَّنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَنِي قِرَاءَةً عَبْدُ اللَّهِ وَذَلِكَ مُسْتَقَرُّ لَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے پھر جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر کیا تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورج جا کر اللہ تعالیٰ سے سجدہ کی اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے اور ایک مرتبہ قیامت کے قریب اسے کہا جائے گا کہ جہاں سے نکلا ہے وہیں لوٹ جا تو وہ مغرب کی طرف سے نکلے گا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرأت کی مطابق پڑھا (ذَلِكَ مُسْتَقَرُّ لَهَا) یعنی یہی مقام سورج کے ٹھہرنے کا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

حدیث 402

جلد: جلد اول

راوی: ابوسعید اشج، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعش، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي

لِبُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

ابوسعید اشج، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا) کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے ہے۔

راوی: ابوسعید خدری، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

403 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاهر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَمْرَحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْهُ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ يَتَحَنَّنُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِي أُولَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِبُشْلُهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ مَا مَآ أَخَذَنِي قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَدَعُ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَدَعُ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَدَعُ

مِی الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِلُونِي زَمِلُونِي فَرَمَلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِي خَدِيجَةُ أُمِّي خَدِيجَةُ مَالِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي قَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْرِيكَ اللَّهُ أَبَدًا وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْبُعْدَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ ابْنَ أَسَدٍ ابْنَ عَبْدِ الْعَزَّى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنْصَرُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْحِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أُمِّي عَمَّ اسْمُكَ مَنْ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدْعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرِجِي هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِهَا جُنْتُ بِهِ إِلَّا عُدِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمُكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَدَّرًا

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز اس طرح سے ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خواب سچے ہونے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بھی خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہوتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنہائی پسند ہونے لگی، غار حرا میں تنہا تشریف لے جاتے کئی کئی رات گھر میں تشریف نہ لاتے اور عبادت کرتے رہتے دین ابراہیمی کے مطابق، اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان رکھتے پھر ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس تشریف لاتے، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر اسی طرح کھانے پینے کا سامان پکا دیتیں یہاں تک کہ اچانک غار حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اتری فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر کہا پڑھئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتہ نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا پھر مجھے چھوڑ کر فرمایا پڑھیے! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتہ نے دوبارہ مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا اس کے بعد مجھے چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرشتہ نے پھر تیسری دفعہ مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا پھر مجھے چھوڑ کر کہا (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ) پڑھئے اپنے رب کے نام

سے جس نے پیدا کیا انسان کو گوشت کے لو تھڑے سے، پڑھ! تیرا پروردگار بڑی عزت والا ہے جس نے قلم سے سکھایا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس گھر تشریف لائے تو وحی کے جلال سے آپ کے شانہ مبارک اور گردن کے درمیان کا گوشت کانپ رہا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لا کر فرمایا کہ مجھے کپڑا اوڑھا دو مجھے کپڑا اوڑھا دو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کپڑا اوڑھا دیا گیا یہاں تک کہ جب گھبراہٹ ختم ہو گئی تو فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں کہ ہر گز نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش رہیں، اللہ کی قسم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صلہ رحمی کرتے ہیں، سچ بولتے ہیں، یتیموں مسکینوں اور کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور ناداروں کو دینے کی خاطر کماتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور پریشان لوگوں کی پریشانی میں لوگوں کے کام آتے ہیں، اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزی کے پاس لے گئیں، ورقہ دور جاہلیت میں اسلام سے قبل نصرانی ہو گئے تھے، وہ عربی لکھنا جانتے تھے اور انجیل کو عربی زبان میں جتنا اللہ کو منظور ہوتا لکھتے تھے یہ بہت بوڑھے اور نابینا ہو گئے تھے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ سے کہا اے چچا! (ان کی بزرگی کی وجہ سے اس طرح خطاب کیا اصل میں وہ چچا زاد بھائی تھے) اپنے بھتیجے کی بات سنئے ورقہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا اے بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ دیکھا تھا اس سے آگاہ کیا، ورقہ کہنے لگاہ تو وہ ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا کاش میں اس وقت جو ان ہوتا اور اس وقت تک زندہ رہتا جب تیری قوم تجھے نکالے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ مجھے نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا نبی بن کر دنیا میں آیا لوگ اس کے دشمن ہو گئے اگر میں اس وقت تک زندہ رہا تو میں تمہاری بھرپور مدد کروں گا۔

راوی : ابو طاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا يُحْزِنُكَ اللَّهُ أَبَدًا وَقَالَتْ قَالَتْ خَدِيجَةُ أُمِّي ابْنُ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابتدا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز اسی طرح سے ہوا اور پھر اسی طرح حدیث بیان کی جو گزر گئی، لیکن اس روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اللہ کی قسم اللہ کبھی آپ کو رنجیدہ نہیں کرے گا اور راوی کہتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ورقہ سے کہا اے چچا کے لڑکے اپنے بھتیجے (اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات سنو۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

راوی: عبد الملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ بن زبیر

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فَوَادُّهُ وَاقْتَصَّ

الْحَدِيثُ بِثَلِّ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْبَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ أَوَّلَ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَهُ يُونُسَ عَلَى قَوْلِهِ فَوَاللَّهِ لَا يَخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا وَذَكَرَ قَوْلَ خَدِيجَةَ أُمِّي ابْنِ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ

عبد الملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے سنا کہتے تھے کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جب واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل کانپ رہا تھا پھر اسی طرح حدیث بیان کی جو گزر چکی لیکن اس حدیث میں یہ نہیں کہ شروع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز سچے خواب سے ہوا اور دوسری روایت کی طرح اس روایت میں ہے کہ اللہ کی قسم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل کیا کہ اے چچا کے بیٹے اپنے بھیجے کی بات سنو۔

راوی: عبد الملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

حدیث 406

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِائِي جَالِسًا عَلَى كُرْسِيِّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَجِئْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَذَرُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْتَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعِ الْوَحْيُ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، جابر بن عبد اللہ انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک انصاری حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی کے رک جانے کے زمانہ کا تذکرہ فرما رہے تھے کہ میں ایک مرتبہ جارہا تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ حضرت جبرائیل ہے جو غار حرا میں میرے پاس وحی لے کر آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر گھبرا گیا مجھ پر ہیبت طاری ہو گئی پھر میں لوٹ کر گھر آیا تو میں نے کہا مجھے کپڑا اوڑھادو مجھے کپڑا اوڑھادو، تو مجھے گھر والوں نے کپڑا اوڑھادیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْتَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعِ الْوَحْيُ) اے کپڑے میں لپٹنے والے اٹھو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے علیحدہ رہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر برابر وحی آنے لگی۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، جابر بن عبد اللہ انصاری

باب: ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

حدیث 407

جلد: جلد اول

راوی: عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتَرَةً فَبَيَّنَّا أَنَا أَمْشِي ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجِئْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى

الْأَرْضِ قَالَ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَيَّ الْوُحَى بَعْدُ وَتَتَابَعَ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ڈر کی وجہ سے سہم گیا یہاں تک کہ میں زمین پر گر پڑا اور ابو سلمہ کہتے ہیں کہ وَالرُّجْزُ سے مراد بت ہیں پھر برابر لگاتار وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

راوی: عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

باب: ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

حدیث 408

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تَفْرُضَ الصَّلَاةَ وَهِيَ الْأَوْثَانُ وَقَالَ فَجِئْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عَقِيلٌ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرض نماز سے پہلے یہ آیات مبارکہ (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَاهْجُرْ) تک نازل فرمائیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

راوی : زہیر بن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحییٰ

حَدَّثَنَا زَهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أُمِّي الْقُرْآنَ أَنْ يُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أُمِّي الْقُرْآنَ أَنْ يُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ أَوْ اقْرَأْ قَالَ جَابِرٌ أَحَدِثْكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَائِي شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جَوَارِي نَزَلَتْ فَاسْتَبَطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي نُودِيْتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرِ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيْتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرِ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَامِيِّ يَعْنِي جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ فَاتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِرُونِي فَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

زہیر بن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ قرآن کی سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئیں فرمایا (یا ایہا المدثر) میں نے کہا یا (اقرأ) تو وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ قرآن میں سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئیں تو انہوں نے فرمایا (یا ایہا المدثر) میں نے کہا یا (اقرأ) تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیان کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں غار حرا میں ایک مہینہ تک ٹھہرا ہا جب میری ٹھہرنے کی مدت ختم ہو گئی تو میں وادی میں اتر کر چلنے لگا تو مجھے آوازی دی گئی میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں دیکھا تو مجھے کوئی نظر نہ آیا اس کے بعد پھر آواز دی گئی اور میں نے نظر ڈالی تو مجھے کوئی نظر نہ آیا اس کے بعد مجھے پھر آواز دی گئی اور میں نے اپنا سراٹھایا تو ہوا میں ایک درخت پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا مجھ پر اس مشاہدہ سے کچکی طاری ہو گئی اور میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہا کہ مجھے کپڑا اوڑھا دو انہوں نے مجھے کپڑا اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی ڈالا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں (یا ایہا المدثر) قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

راوی: زہیر بن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحییٰ

باب: ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 410

راوی: محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ
فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر ایک دوسری سند کی روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان و زمین کے درمیان عرش پر بیٹھے ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں...

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 411

راوي: شيبان بن فروخ، حماد بن سلمه، ثابت بناني، انس بن مالك رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبُغْلِ يَضَعُ حَافِرُهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرَفِهِ قَالَ فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلَقَةِ الَّتِي يَرِيطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَاءَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنَائٍ مِنْ خَمَرٍ وَأَنَائٍ مِنْ لَبَنٍ فَأَخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْتَ الْفُطْرَةَ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِأَدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا فَرَحَّبَا وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِي إِلَى السَّهَائِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسَيْنِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ رِيسَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِهَارُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّهَائِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفَتِحْ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمُعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَأَذَانِ الْفَيْلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقَلَالِ قَالَ فَلَبَّأْ غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ

اللّٰهُ مَا غَشَىٰ تَغَيَّرَتْ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَىٰ مَا أَوْحَىٰ فَقَرَضَ عَلَىٰ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَنَزَلَتْ إِلَىٰ مُوسَىٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَىٰ أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتَهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَىٰ رَبِّي فَقُلْتُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَلَىٰ أُمَّتِي فَحَظَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَىٰ مُوسَىٰ فَقُلْتُ حَظَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعْ بَيْنَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ وَبَيْنَ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّىٰ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُمْ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِّكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَذَلِكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هُمْ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ هُمْ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ فَنَزَلَتْ حَتَّىٰ انْتَهَيْتُ إِلَىٰ مُوسَىٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ إِلَىٰ رَبِّي حَتَّىٰ اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لئے براق لایا گیا، براق ایک سفید لمبا گدھے سے اونچا اور نچر سے چھوٹا جانور ہے منتہائے نگاہ تک اپنے پاؤں رکھتا ہے میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس آیا اور اسے اس حلقہ سے باندھا جس سے دوسرے انبیاء علیہ السلام اپنے اپنے جانور باندھا کرتے تھے پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور میں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر میں نکلا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام دو برتن لائے ایک برتن میں شراب اور دوسرے برتن میں دودھ تھا میں نے دودھ کو پسند کیا، حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فطرت کو پسند کیا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمارے ساتھ آسمان کی طرف چڑھے، فرشتوں سے دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو فرشتوں نے پوچھا آپ کون؟ کہا جبرائیل کہا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں نے پوچھا کہ کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں، پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہم نے حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات کی آدم علیہ السلام نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں دوسرے آسمان کی طرف چڑھایا گیا تو فرشتوں سے دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پھر پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل اور آپ کے ساتھ کون؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں انہوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے دونوں خالہ زاد بھائیوں حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو دیکھا دونوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمارے ساتھ تیسرے آسمان پر گئے تو دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پوچھا گیا کہ آپ کون ہیں؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے

ہیں، پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا اور اللہ نے انہیں حسن کا نصف حصہ عطا فرمایا تھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں چوتھے آسمان کی طرف چڑھایا گیا دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پوچھا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھلا تو میں نے حضرت ادریس علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، حضرت ادریس کے بارے میں اللہ عز و جل نے فرمایا (وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا) ہم نے ان کو بلند مقام عطا فرمایا ہے، پھر ہمیں پانچویں آسمان کی طرف چڑھایا گیا حضرت جبرائیل نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا تو میں نے حضرت ہارون علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں چھٹے آسمان کی طرف چڑھایا گیا تو جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کون؟ کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر پوچھا کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا کہ ہاں یہ بلائے گئے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں ساتویں آسمان کی طرف چڑھایا گیا حضرت جبرائیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو فرشتوں نے پوچھا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں ان کو بلانے کا حکم ہوا ہے پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیت المعمور کی طرف پشت کئے اور ٹیک لگائے بیٹھے دیکھا اور بیت المعمور میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور انہیں دوبارہ آنے کا موقع نہیں ملتا فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے، پھر حضرت جبرائیل مجھے سدرۃ المنتہی کی طرف لے گئے اس کے پتے ہاتھی کے کان کی طرح بڑے بڑے تھے اور اس کے پھل بیر جیسے اور بڑے گھڑے کے برابر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اس درخت کو اللہ کے حکم سے ڈھانکا گیا تو اس کا حال ایسا پوشیدہ ہو گیا کہ اللہ کی مخلوق میں سے کسی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اس کے حسن کو بیان کر سکے، پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہر دن رات میں پچاس نمازیں فرض فرمائیں پھر میں وہاں سے واپس حضرت موسیٰ تک پہنچا تو انہوں نے پوچھا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں دن رات میں، موسیٰ نے فرمایا کہ اپنے رب کے پاس واپس جا کر ان سے کم کا سوال کریں اس لئے کہ آپ کی امت میں اتنی طاقت نہ ہوگی کیونکہ میں بنی اسرائیل پر اس کا تجربہ کر چکا اور آزما چکا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے پھر واپس جا کر اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر تخفیف فرمادیں تو اللہ نے پانچ نمازیں کم کر دیں میں پھر واپس آ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا اور کہا کہ اللہ نے پانچ نمازیں کم کر دیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ کی امت میں اس کی بھی طاقت نہیں اپنے رب کے پاس جا کر ان میں تخفیف کا سوال کریں۔ آپ نے فرمایا کہ

میں نے اس طرح اپنے اللہ کے پاس سے موسیٰ کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے اللہ کے بارگاہ میں آتا جاتا رہا اور پانچ پانچ نمازیں کم ہوتی رہیں یہاں تک کہ اللہ نے فرمایا کہ اے محمد ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں اور ہر نماز کا ثواب اب دس نمازوں کے برابر ہے پس اس طرح ثواب کے اعتبار سے پچاس نمازیں ہو گئیں اور جو آدمی کسی نیک کام کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کر سکے تو میں اسے ایک نیکی کا ثواب عطا کروں گا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو میں اسے دس نیکیوں کا ثواب عطا کروں گا اور جو آدمی کسی برائی کا ارادہ کرے لیکن اس کا ارتکاب نہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں یہ برائی نہیں لکھی جاتی اور اگر برائی اس سے سرزد ہو جائے تو میں اس کے نامہ اعمال میں ایک ہی برائی لکھوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پھر واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ آپ اپنے رب کے پاس جا کر تخفیف کا سوال کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے پروردگار کے پاس اس سلسلہ میں بار بار آ جا چکا ہوں یہاں تک کہ اب مجھے اس کے متعلق اپنے اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 412

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيتُ فَأُطْلِقُونِي إِلَى زَمْزَمَ فَشَرَحَ عَنْ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَ بِيَّائِي زَمْزَمَ ثُمَّ أُنْزِلْتُ

عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے فرشتے زم زم کی طرف لے گئے پھر میرا سینہ چاک کر کے اسے زم زم کے پانی سے دھویا اس کے بعد مجھے واپس اپنی جگہ پر

راوی: عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 413

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْبَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عِلَقَةً فَقَالَ هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِهَائٍ رَمَزَ ثُمَّ لَأَمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْعِلْبَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ يَعْنِي ظَنَرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ أَنَسٌ وَقَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْبُخِيطِ فِي صَدْرِهِ

شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے حضرت جبرائیل نے آپ کو پکڑا، آپ کو پچھاڑا اور دل کو چیر کر اس میں سے جھے ہوئے خون کا ایک لو تھڑا نکالا اور کہا کہ یہ آپ میں شیطان کا حصہ تھا پھر اس دل کو سونے کے طشت میں زم زم کے پانی سے دھویا پھر اسے جوڑ کر اس جگہ میں رکھ دیا اور لڑکے دوڑتے ہوئے آپ کی رضاعی والدہ کی طرف آئے اور کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قتل کر دئے گئے یہ سن کر سب دوڑے دیکھا صرف آپ کا رنگ خوف کی وجہ سے بدلا ہوا ہے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے سنیہ مبارک میں اس سلائی کا نشان دیکھا تھا۔

راوی: شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 414

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكُعْبَةِ أَنَّهُ جَاءَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَآخَرَ وَزَادَ وَنَقَصَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے اس رات کے بارے میں سنا جس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کی مسجد میں سو رہے تھے کہ آپ کی پاس تین فرشتے آئے نزول وحی سے پہلے، اس کے بعد ثابت کی بیان کردہ روایت کو نقل کیا مگر بعض باتوں کو پہلے اور بعض باتوں کو بعد میں اور بعض کو کم اور بعض کو زیادہ۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 415

جلد : جلد اول

راوي: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن مالك رضى الله تعالى عنه، ابوذر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّحَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرِحَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِبَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَحَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطُسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُتَلَيٍّ حِكْمَةً وَإِبَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِحَازِنِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَرْسِلْ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوَدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوَدَةٌ قَالَ فَإِذَا نَظَرْتُ قَبْلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرْتُ قَبْلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْإِبْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ الْأَسْوَدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوَدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرْتُ قَبْلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرْتُ قَبْلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِحَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ لَهُ حَازِنُهَا مِثْلُ مَا قَالَ حَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَعِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَمْ يُثَبِّتْ كَيْفَ مَنَازِلَهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا إِدْرِيسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْإِبْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيِّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوَى أَسْبَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمَرَ بِمُوسَى فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ لِي

مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجِعْ رَبِّكَ فَإِنَّ أَمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأُخْبِرْتُهُ قَالَ رَجِعْ رَبِّكَ فَإِنَّ أَمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَسُوفٌ وَهِيَ خَسُوفٌ لَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَجِعْ رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مَنْ رَبِّي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى نَأَيْ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَعَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ قَالَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِدُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْبِسْكَ

حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مکہ میں تھا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام اترے انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اسے زمزم کے پانی سے دھویا پھر ایک سونے کا طشت حکمت اور ایمان سے بھر کر لائے اس کو میرے سینہ میں رکھا پھر اس کو جوڑ دیا، پھر حضرت جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور پھر آسمان کی طرف چڑھے پھر جب ہم آسمان دنیا پر آئے تو جبرائیل نے آسمان کے پہرے دار سے کہا دروازہ کھولنے اس نے کہا کون؟ کہا جبرائیل اس نے پوچھا کیا تیرے ساتھ کوئی ہے؟ کہا ہاں میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس نے پوچھا کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں پھر فرشتے نے دروازہ کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب ہم آسمان دنیا پر پہنچے تو دیکھا کہ ایک آدمی ہے اس کے دائیں طرف بھی بہت سی مخلوق ہے اور اس کے بائیں طرف بھی بہت سی مخلوق ہے جب وہ آدمی اپنے دائیں طرف دیکھتا ہے تو ہنستا ہے اور اپنے بائیں طرف دیکھتا ہے تو روتا ہے اس نے مجھے دیکھ کر فرمایا خوش آمدید اے نیک نبی اور اے نیک بیٹے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ یہ کون ہیں حضرت جبرائیل نے کہا کہ یہ آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے دائیں طرف جنتی اور بائیں طرف والے دوزخی ہیں اس لئے جب دائیں طرف دیکھتے ہیں تو ہنستے ہیں اور بائیں طرف دیکھتے ہیں تو روتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر حضرت جبرائیل مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے گئے اور اس کے پہرے دار سے کہا دروازہ کھولنے آپ نے فرمایا کہ دوسرے آسمان کے پہرے دار نے بھی وہی کچھ کہا جو آسمان دنیا کے پہرے دار نے کہا تھا پھر اس نے دروازہ کھولا حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آسمانوں پر حضرت آدم علیہ السلام حضرت ادریس حضرت عیسیٰ حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوئی اور یہ ذکر نہیں فرمایا کہ کس آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی البتہ یہ بتلایا کہ پہلے آسمان پر حضرت آدم سے اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی پھر جب حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو انہوں نے نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہیں جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ

حضرت ادریس علیہ السلام ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ یہ کون ہیں جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید ہو! میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون ہیں جبرائیل نے کہا یہ حضرت عیسیٰ بن مریم ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون ہیں جبرائیل نے کہا کہ یہ حضرت ابراہیم ہیں ایک دوسری سند میں ابن شہاب اور ابن حزم نے کہا کہ ابن عباس اور ابو حبیہ انصاری دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے معراج کرائی گئی یہاں تک کہ مجھے ایک بلند ہموار مقام پر چڑھایا گیا وہاں میں نے قدموں کی آواز سنی ابن حزم اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں آپ نے فرمایا کہ میں ان نمازوں کو لے کر لوں گا تو حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں گئی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اپنے رب کی طرف واپس جائیے کیونکہ آپ کی امت میں اس کی طاقت نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے رب کی طرف واپس گیا تو اللہ نے اس میں سے کچھ نمازیں کم کر دیں پھر جب موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس آیا تو ان کو بتایا تو انہوں نے پھر کہا کہ اپنے رب کی طرف جائیے آپ کی امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر میں اپنے رب کی طرف گیا تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں اور ثواب میں پچاس نمازوں کا ہی ملے گا اللہ عز و جل نے فرمایا میرے قول میں تبدیلی نہیں آتی پھر جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس آیا تو موسیٰ علیہ السلام نے پھر کہا کہ اپنے رب کی طرف جائیے تو میں نے کہا کہ اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر مجھے جبرائیل علیہ السلام لے گئے یہاں تک کہ ہم سدرة المنتہی پر آگئے جہاں ایسے ایسے رنگ چھائے ہوئے تھے کہ ہم نہیں جان سکے کہ وہ کیا ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا جہاں موتیوں کے گنبد اور اسکی مٹی مشک کی تھی۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو ذر

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت مالک بن صعصعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعَصَعَةَ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا أْنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ سَبَعْتُ قَائِلًا يَقُولُ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأَتَيْتُ فَاَنْطَلَقْتُ بِى فَأَتَيْتُ بِطُسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا مِنْ مَائِ زَمْزَمَ فَشَرِهَ صَدْرِي إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِي مَعِيَ مَا يَعْنِي قَالَ إِلَى أَسْفَلِ بَطْنِهِ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِي فَعُغْسِلَ بِهَائِي زَمْزَمَ ثُمَّ أُعِيدَ مَكَانَهُ ثُمَّ حُشِيَ إِبْرَانًا وَحِكْمَةً ثُمَّ أُتِيَتْ بِدَابَّةٍ أَبْيَضُ يُقَالُ لَهُ الْبَرَاقُ فَوَقَّ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبُغْلِ يَقَعُ خَطْوُهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرَفِهِ فَحَبِلْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا السَّهَائِ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جَبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جَبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفَتَحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا بِهِ وَلِنَعْمَ الْحَبِيبُ جَاءَ قَالَ فَاتَيْنَا عَلَى آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَذَكَرَ أَنَّهُ لَقِيَ فِي السَّهَائِ الثَّانِيَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَفِي الثَّلَاثَةِ يُوسُفَ وَفِي الرَّابِعَةِ إِدْرِيسَ وَفِي الْخَامِسَةِ هَارُونَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّهَائِ السَّادِسَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَبَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى فَنُودِيَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ رَبِّ هَذَا غَلَامٌ بَعَثْتُهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّهَائِ السَّابِعَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَحَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى أَرْبَعَةَ أَنْهَارٍ يَخْرُجُ مِنْ أَصْلِهَا نَهْرَانِ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ مَا هَذِهِ الْأَنْهَارُ قَالَ أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الطَّاهِرَانِ فَالنَّيْلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْبُورُ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْبُورُ يَدْخُلُهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ أُتِيَتْ بِإِنَائِيْنِ أَحَدُهُمَا خَبَرُوا الْآخَرَ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَيَّ فَاخْتَرْتُ

اللَّبَنَ فَقِيلَ أَصَبْتَ أَصَابَ اللَّهُ بِكَ أَمَّتْكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَى كُلِّ يَوْمٍ خُسُونٌ صَلَاةٌ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ

محمد بن منی، محمد ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت مالک بن صعصعہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے ایک آدمی سے سنا کہ اس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بیت اللہ میں سونے اور جاگنے کی درمیانی حالت میں تھا تو میں نے ایک کہنے والے کو سنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ یہ ہم دونوں آدمیوں میں ایک تیسرے ہیں پھر ایک سونے کا طشت لایا گیا اس میں زم زم کا پانی تھا میرا سینہ کھولا گیا (یہاں سے یہاں تک) راوی قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے معنی کے بارے میں اپنے ساتھی سے پوچھا تو اس نے کہا پیٹ کے نیچے تک چیرا گیا پھر میرا دل نکال کر اسے زم زم کے پانی سے دھویا گیا پھر اسے اس کی جگہ پر لوٹا دیا گیا پھر ایمان اور حکمت سے اسے بھر دیا گیا پھر سفید رنگ کا ایک جانور لایا گیا جسے براق کہا جاتا ہے گدھے سے اونچا اور خچر سے چھوٹا تھا جہاں تک اس کی نظر پہنچتی وہاں وہ قدم رکھتا تھا مجھے اس پر سوار کرایا گیا پھر ہم چلے یہاں تک کہ آسمان دنیا پر آئے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا اور آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہاں ہاں پھر ہمارے لئے دروازہ کھول دیا گیا فرشتوں نے کہا خوش آمدید آپ کا تشریف لانا مبارک ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ہماری ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور پھر باقی واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سابقہ حدیث میں گزرا اور یہ بھی ذکر کیا کہ دوسرے آسمان میں حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ سے ملاقات ہوئی اور تیسرے آسمان میں حضرت یوسف سے ملاقات ہوئی اور چوتھے آسمان میں حضرت ادریس علیہ السلام پانچویں میں حضرت ہارون سے ملاقات ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ہم چھٹے آسمان پر آئے وہاں میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سلام کیا موسیٰ نے فرمایا خوش آمدید اے نیک بھائی پھر جب میں آگے بڑھا تو وہ رونے لگے آواز آئی اے موسیٰ کیوں روتے ہو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار اس نوجوان کو تو نے میرے بعد مبعوث فرمایا اور میری امت کی بہ نسبت اس کی امت کے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ہم آگر بڑھے یہاں تک کہ ساتویں آسمان پر پہنچ گئے وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں میں نے چار نہریں دیکھیں جو سدرة المنہی کی جڑ سے نکلتی ہیں دو باطنی نہریں اور دو ظاہری نہریں باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور کی طرف اٹھایا گیا میں نے جبرائیل سے کہا کہ یہ کیا ہے؟ جبرائیل نے کہا کہ یہ بیت المعمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جب وہ اس سے نکلتے ہیں تو پھر دوبارہ کبھی اس میں داخل نہیں ہوتے بکثرت تعداد پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ایک میں شراب تھی اور دوسری میں دودھ میں نے دودھ کو پسند کیا پھر کہا گیا کہ آپ نے فطرت کو پالیا اللہ تعالیٰ نے آپ کی وجہ سے آپ کی امت کو فطرت

عطا فرمائی پھر ہر روز مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں پھر اس واقعہ کو آخر حدیث تک ذکر فرمایا۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت مالک بن صعصعہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 417

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک، حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعَصَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَحْنَا نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَأُتِيَتْ بِطُسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُبْتَلِيٍّ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مِرَاقِ الْبَطْنِ فُغْسِلَ بِبَاسِ زَمْزَمٍ ثُمَّ مُلِيَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا

محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک، حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس طرح مذکورہ حدیث کی طرح ذکر فرمایا اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میرے پاس سونے کا طشت حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا پھر میرے سینے کو پیٹ کے نیچے تک کھولا گیا اسے زمزم کے پانی سے دھویا اور ایمان سے بھر دیا گیا۔

راوی: محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک، حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 418

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْمِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طَوَّالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ وَقَالَ عِيسَى جَعْدٌ مَرْيُومٌ وَذَكَرَ مَا لِكَا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَالَ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو العالیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام لمبے قد کے تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوۃ کے ایک آدمی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا کہ وہ درمیانہ قد اور گھنگریالے بالوں والے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالک داروغہ جہنم اور دجال کے بارے میں ذکر فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 419

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلٌ آدَمُ طَوَالٍ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْخُبْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَأُرَى مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالْدَّجَالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللَّهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِي مَرِيَّةٍ مِنْ لِقَائِهِ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ لَقِيَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات موسیٰ بن عمران علیہ السلام پر میرا گزر ہوا تو وہ لمبے قد اور گھنگریالے بالوں والے آدمی تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوءہ کے ایک آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ درمیانہ قد اور سرخ و سفید رنگ والے اور سیدھے بالوں والے تھے اور مجھے مالک داروغہ جہنم اور دجال کو دکھایا گیا ان چند نشانوں میں سے جو اللہ نے مجھے دکھائیں، آپ کی جو ملاقات موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ سے ہوئی تو اس میں شک نہ کر حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تفسیر میں یہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بلا شک و شبہ ملاقات ہوئی۔

راوی : عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 420

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن حنبل، سراج بن یونس، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابو عالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبَوَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ أُمِّي وَادِ هَذَا فَقَالُوا هَذَا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى

عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِنَ السَّمَاءِ وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ أَتَى عَلَى ثَنِيَّةٍ هَرَشَى فَقَالَ أُمِّي ثَنِيَّةٌ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةٌ هَرَشَى
قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءٍ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ خَطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ
يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لَيْفًا

احمد بن حنبل، سرج بن یونس، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابو عالیہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر
وادی ازرق سے ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا وہ وادی
ازرق ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ کو چوٹی سے اترتا ہوا اور بلند آواز سے لبیک کہتا ہوا دیکھ رہا
ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو پوچھا یہ وادی کونسی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یہ ہرش کی چوٹی
ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام کو موٹی اونٹنی پر سوار اور بالوں والا جبہ پہنے
ہوئے دیکھ رہا ہوں ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے اور وہ تلبیہ کہہ رہے ہیں ابن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی روایت میں
کہتے ہیں کہ ہشیم نے کہا کہ لیفا یعنی کھجور کے درخت کی چھال۔

راوی: احمد بن حنبل، سرج بن یونس، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابو عالیہ، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 421

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، داؤد، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أُمِّي وَادٍ هَذَا فَقَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعْرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضْعًا اضْبَعِيهِ فِي أُذُنِهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ

مَا رَأَى الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سَمِعْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أُمِّي ثَنِيَّةٌ هَذِهِ قَالُوا هَرَشَى أَوْ لِفَتْ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُوسُفَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لَيْفٌ خُلْبَةٌ مَا رَأَى الْوَادِي مُلْكِيًّا

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، داؤد، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کونسی وادی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یہ ارزق کی وادی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے رنگ اور بالوں کے بارے میں کچھ فرمایا جو راوی داؤد کو یاد نہ رہا موسیٰ علیہ السلام انگلیاں اپنے کانوں میں رکھے بلند آواز سے لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ پھر ہم چلتے ہوئے ایک چوٹی پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کونسی چوٹی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہرشی یا لفت کی چوٹی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت یونس علیہ السلام کو ایک سرخ اونٹنی پر بالوں کا جبہ پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں ان کی اونٹنی کی تکیل کھجور کے درخت کی چھال کی ہے اور وہ اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے گزر رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، داؤد، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 422

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن عباس حضرت مجاہد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَىٰ فَارْجُلٌ أَدْمٌ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرٍ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُبَيِّ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن عباس حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں موجود تھے کہ لوگوں نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ضرور فرمایا کہ حضرت ابراہیم جو تمہارے صاحب جیسے ہیں اور حضرت موسیٰ گندم گوں رنگ اور گھنگریالے بالوں والے آدمی ہیں اور وہ ایسے سرخ اونٹ پر سوار ہیں جس کا بدن گٹھا ہو اور اس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے گویا کہ میں انہیں اس طرح دیکھ رہا ہوں کہ وہ وادی میں لپیک کہتے ہوئے اتر رہے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن عباس حضرت مجاہد

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 423

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى ضَرْبُ مَنْ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةَ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دَحِيَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ رُمَحٍ دَحِيَّةُ بْنُ خَلِيفَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء کرام علیہ السلام میرے سامنے لائے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام درمیان انسان تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوء کے آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ بن مریم کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہ عروہ بن مسعود نظر آئے ہیں میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا تو ان کے سب سے

زیادہ مشابہ تمہارے صاحب یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور میں نے حضرت جبرائیل کو دیکھا تو مجھے ان میں سب سے زیادہ مشابہ حضرت دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نظر آئے اور ابن رمح کی روایت میں ہے کہ دحیہ بن خلیفہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابو زبیر، جابر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

حدیث 424

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسْبُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجُلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رُبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّهَا خَرَجَ مِنْ دِيَّاسٍ يَعْزِي حَمَامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَاتَيْتُ بِإِنَائِيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَتَيْهَمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقَالَ هَذِهِ الْفِطْرَةُ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوَأَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی شکل و صورت کے بارے میں فرمایا میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا راوی کو شک

ہے کہ وہ سیدھے بالوں والے قبیلہ شنوء کے آدمیوں جیسے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری ملاقات حضرت عیسیٰ بن مریم سے ہوئی تو وہ درمیانہ قد سرخ رنگ والے تھے گویا کہ ابھی ابھی حمام سے نکلے ہوں اور میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا اور میں ان کی اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ان میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی اس کے بعد مجھ سے کہا گیا کہ دونوں میں سے جس کو چاہو پسند کر لو میں نے دودھ کو پسند کر لیا اور اسے پیاجبرائیل نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راہ فطرت نصیب ہوئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطرت تک پہنچ گئے اور اگر آپ شراب پسند فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت گمراہ ہو جاتی۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں ...

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

حدیث 425

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتَ لَيْلَةً عِنْدَ الْكُعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَدَمِ الرِّجَالِ لَهُ لَبَنَةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ اللَّبَنِ قَدْ رَجَلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَائِي مُتَّكِنًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطِطٍ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات دکھایا گیا کہ

میں بیت اللہ کے پاس ہوں میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا جیسے تم نے کسی خوبصورت گندمی رنگ والے آدمی کو دیکھا ہو کندھوں تک اس کے بال ہوں جیسے تم نے کسی اچھے کندھوں تک بالوں والے کو دیکھا ہو اور بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اور گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا وہ ٹیک لگائے ہوئے ہیں دو آدمیوں پر یا ان کے کندھوں پر اور بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں تو بتایا گیا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں اور اسکے بعد میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اسکے بال زیادہ گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کان تھا اور اسکی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح تھی میں نے پوچھا یہ کون ہے تو کہا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک نافع، عبد اللہ بن عمر

باب: ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

حدیث 426

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانِ النَّاسِ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ إِلَّا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكُعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمٌ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنْ أَدَمِ الرِّجَالِ تَضَرَّبُ لِسْتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجُلٌ الشَّعْرُ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعَا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ بَيْنَهُمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ وَرَأَيْتُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنِ وَاضِعَا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ایک دن لوگوں کے سامنے مسیح دجال کے بارے میں ذکر فرمایا تو بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں، آگاہ رہو کہ مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانائے گویا اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات خواب میں بیت اللہ کے پاس ایک آدمی دکھایا گیا تو وہ خوبصورت گندمی رنگ والوں جیسا گندمی رنگ کا آدمی تھا کندھوں تک اس کے بال تھے اور بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اس کے دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر تھے اور وہ ان دونوں آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں لوگوں نے کہا کہ یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں اور مجھے ان کے پیچھے ایک اور آدمی نظر آیا جس کے بال بے حد گھٹکریا لے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانائے گویا میں بنی قطن اس سے زیادہ مشابہ ہے وہ بھی دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی: محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

حدیث 427

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا أَدَمَ سَبِطَ الرَّأْسِ وَاضْعَايَدَيْهِ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا نَدْرِي أَمَى ذَلِكَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَأَاهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعَدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُبْنَى أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَالُ

ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بیت اللہ

کے پاس ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا اس کے بال نکلے ہوئے تھے اس کے دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے اس کے سر سے پانی بہہ رہا تھا یا اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون ہے تو لوگوں نے کہا کہ یہ عیسیٰ بن مریم ہیں یا اس طرح فرمایا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں معلوم نہیں کہ ان میں سے کون سا لفظ کہا حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے پیچھے ایک دوسرا آدمی نظر آیا جس کا رنگ سرخ، بال گھنگریالے اور دائیں آنکھ سے کانا تھا میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے ان میں اس سے سب سے زیادہ مشابہ ابن قطن تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

حدیث 428

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا كَذَبْتَنِي قُرَيْشٌ قُبْتُ فِي الْحَجْرِ فَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتُ الْبَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب قریش نے مجھے جھٹلایا اور میں حطیم میں کھڑا ہوا تھا تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں دیکھ کر اس کی نشانیاں بتلانے لگا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

حدیث 429

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً أَوْ يَهْرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبَتْ أَلْتَفْتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الدَّجَالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطْنٍ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اس دوران کہ میں سو رہا تھا میں نے اپنے آپ کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور ایک سیدھے لمبے بالوں والے آدمی کو دو آدمیوں کے درمیان دیکھا اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا یا اس کے سر سے پانی بہہ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت مریم کے بیٹے ہیں پھر میں جاتے ہوئے متوجہ ہوا تو ایک سرخ رنگ بھاری بھر کم آدمی کو دیکھا کہ جس کے بال گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانٹا تھا گویا کہ اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور تھی میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ دجال ہے لوگوں میں سب سے زیادہ اس کے مشابہ ابن قطن ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

راوی : زہیر بن حرب، حجین بن مثنیٰ، عبد العزیز (ابن ابی سلمہ)، عبد اللہ بن فضل، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ مَثْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحَجْرِ وَقُرَيْشٍ تَسْأَلُنِي عَنْ مَسْأَلَةٍ فَسَأَلْتُنِي عَنْ أَشْيَاءٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ أَثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللَّهُ لِي أَنْظُرَ إِلَيْهِ مَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ بِهِ وَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي جَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ وَإِذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةً ابْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَشَبَهُ النَّاسِ بِهِ صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَأَمَبَتْهُمْ فَلَبَّأْنَ فَرَعْتُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هَذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتْتُ إِلَيْهِ فَبَدَأَنِي بِالسَّلَامِ

زہیر بن حرب، حجین بن مثنیٰ، عبد العزیز (ابن ابی سلمہ)، عبد اللہ بن فضل، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو حطیم میں دیکھا اور قریش مجھ سے میرے معراج پر جانے کے بارے میں سوال کر رہے تھے تو قریش نے مجھ سے بیت المقدس کی چند ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھا جن کو میں دوسری اہم چیزوں میں مشغولیت کے باعث محفوظ نہ رکھ سکا تھا، مجھے اس کا اتنا زیادہ افسوس ہوا کہ اتنا اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کے درمیان پر دے اٹھا کر میرے سامنے کر دیا میں نے اسے دیکھ کر جس کے بارے میں سوال کرتے وہ انہیں بتلا دیتا اور میں نے اپنے آپ کو انبیاء علیہ السلام کی ایک جماعت میں دیکھا اور حضرت موسیٰ کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا گویا کہ وہ گٹھے ہوئے جسم اور گھنگریالے بالوں والے آدمی ہیں گویا کہ وہ قبیلہ شنوء کے ایک آدمی ہیں اور حضرت عیسیٰ بن مریم کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا تو لوگوں میں سب سے زیادہ ان سے مشابہ عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور حضرت ابراہیم کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا لوگوں میں سے سے زیادہ ان کے مشابہ تمہارے صاحب ہیں اس کے بعد نماز کا وقت آیا تو میں امام بنا پھر میرے نماز سے فارغ ہونے پر ایک کہنے والے نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ مالک داروغہ

جہنم ہے اس پر سلام کیجئے میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو پہلے اس نے مجھے سلام کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، حجین بن شثی، عبدالعزیز (ابن ابی سلمہ)، عبداللہ بن فضل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سدرہ المنتہی کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

سدرہ المنتہی کا بیان

حدیث 431

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مالک بن مغول، ابن نمیر، زہیر بن حرب، عبداللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَالْفَاظُ لَهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَنَا أَسْرَى بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَى بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهَى مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهَى مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذِ غَشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَأَى مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغَفَرَ لِمَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ مِنْ أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُنْقِحَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مالک بن مغول، ابن نمیر، زہیر بن حرب، عبداللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کے لئے سیر کرائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سدرۃ المنتہی تک لے جایا گیا جو کہ چھٹے آسمان میں واقع ہے زمین سے اوپر چڑھنے والی چیز اور اوپر سے نیچے آنی

والی چیز یہاں آکر رک جاتی ہے پھر اسے لے جایا جاتا ہے اللہ نے فرمایا (اِذْ يَغْشَى السَّدْرَةَ مَا يَغْشَى) کہ ڈھانک لیتی ہے وہ چیزیں کہ جو ڈھانک لیتی ہیں حضرت عبد اللہ نے فرمایا یعنی سونے کے پتنگے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں عطا کی گئیں پانچ نمازیں سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ہر ایک ایسے آدمی کو بخش دیا گیا جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اور کبیرہ گناہوں سے بچا رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مالک بن مغول، ابن نمیر، زہیر بن حرب، عبد اللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 432

جلد : جلد اول

راوی : ابوریع، زہرانی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہرا بن حبیش

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ الْعَوَامِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زَهْرَانَ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جَبْرِيْلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابوربیع، زہرانی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہرا بن حبیش سے اللہ کے فرمان (فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى) کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ مجھ سے حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو ہیں۔

راوی: ابو ریح، زہرائی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زربن حبیش

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 433

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى
قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى میں دیکھنے سے
مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو پر
ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبد اللہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 434

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبزی، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

عُبَید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں اس دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصل صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو ہیں۔

راوی : عُبَید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزله اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 435

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَى) کے بارے میں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 436

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى بِقَلْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل سے دیکھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 437

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَصِينِ أَبِي جَهْمَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى وَلَقَدْ رَأَى نَزْلَةَ أُخْرَى قَالَ رَأَى بِفُؤَادِهِ مَرَّتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل میں دو مرتبہ دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 438

جلد: جلد اول

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جہمہ، ابو عالیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جہمہ، ابو عالیہ سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت ابو جہمہ نے اسی سند کے ساتھ روایت نقل فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جہمہ، ابو عالیہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 439

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اساعیل ابن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مَتَكِنًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْغُرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْغُرْيَةَ قَالَ وَكُنْتُ مَتَكِنًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْظِرِيَنِي وَلَا تَعْجَلِيَنِي أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَأَاهُ بِالْأَفُقِ الْبُيُوتِ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزَلَةً أُخْرَى فَقَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جَبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ عَلَى صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرْتَتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمَ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَتْ أَوْ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَوْ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَى حَكِيمٍ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْغُرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَدِّعْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُخْبِرُ بِمَا يَكُونُ فِي غَدٍ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْغُرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

زہیر بن حرب، اسماعیل ابن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تکیہ لگائے بیٹھا تھا انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ (یہ انکی کنیت ہے) تین باتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی ان کا قائل ہو جائے تو اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا میں نے عرض کیا وہ تین باتیں کونسی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ایک تو یہ ہے کہ جس نے خیال کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے اللہ پر بڑا جھوٹ باندھا مسروق کہتے ہیں کہ میں تکیہ لگائے بیٹھا تھا میں نے یہ سنا تو اٹھ کر بیٹھ گیا میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین مجھے بات کرنے دیں اور جلدی نہ کریں کیا اللہ نے نہیں فرمایا (وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزَلَةً أُخْرَى) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں کہ اس امت میں سب سے پہلے میں نے ان آیات کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان آیتوں سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں میں نے انہیں ان کی اصل صورت میں نہیں دیکھا سوائے دو مرتبہ کے جس کا ان آیتوں میں ذکر ہے میں نے دیکھا کہ وہ آسمان سے اتر رہے تھے اور ان کے تن و توش کی بڑائی نے آسمان سے زمین تک کو گھیر رکھا ہے اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا (لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ) کیا تو نے اللہ عز و جل کا یہ ارشاد نہیں سنا (وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا

يَشَآئُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ) یعنی اس کی آنکھیں اسے نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہی لطیف و خبیر ہے اور کسی انسان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ اللہ سے باتیں کرے مگر وحی یا پردے کے پیچھے سے اور دوسری آیت یہ ہے کہ جو کوئی خیال کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی کتاب میں سے کچھ چھپا لیا ہے تو اس نے اللہ پر بہت بڑا بہتان باندھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ) اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب کی طرف سے اترا ہے اس کی تبلیغ کیجئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کریں گے تو آپ حق رسالت ادا نہ کریں گے اور تیسری بات یہ کہ جو آدمی یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئندہ ہونے والی باتوں کو جانتے تھے تو اس نے اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا اور اللہ فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیجئے کہ آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کے سوا کوئی غیب کی باتیں نہیں جانتا۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل ابن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کے فرمان و لقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان و لقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 440

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، داؤد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَرَأَدَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِبًا شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكُتِمَ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ

محمد بن ثنی، عبد الوہاب، داؤد نے اسی سند کے ساتھ ابن علیہ کی حدیث کی طرح روایت کی ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے کچھ چھپانے والے ہوتے جو آپ پر نازل ہوا تو اس آیت کو چھپاتے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی انعام کیا کہ اپنی زوجہ مطہرہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جسکو اللہ آخر میں ظاہر کرنے والا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے طعن سے ڈر رہے تھے اور ڈرنا تو اللہ ہی سے سزاوار ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، عبد الوہاب، داؤد

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 441

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شَعْرِي لِمَا قُلْتُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ آپ کی یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور پھر واقعہ اس طرح بیان کیا اور داؤد کی روایت زیادہ پوری اور لمبی ہے۔

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

حدیث 442

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُجَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ ابْنِ أَشْوَعٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَأَيْنَ قَوْلُهُ
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَتْ إِنَّهَا ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرَّجَالِ وَإِنَّهُ أَتَاهُ فِي هَذِهِ الْمَرْقَةِ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ أَفَقَ السَّمَائِ

ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے
اس فرمان کا کیا مطلب ہے (ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى) پھر نزدیک ہوئے جبرائیل اور محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گئے اور دو کمانوں یا اس کے بھی قریب کا فاصلہ رہ گیا اسکے بعد اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو
بھی کی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مردوں کی
صورت میں آتے تھے اور اس مرتبہ اپنی اصل صورت میں آئے ہیں جس سے آسمان کا سارا کنارہ بھر گیا۔

راوی: ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں اور اس فرمان کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے کے بیان میں

حدیث 443

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراہیم، قتادہ، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراہیم، قتادہ، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو نور ہے میں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراہیم، قتادہ، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں اور اس فرمان کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے کے بیان میں

حدیث 444

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتادہ، عبد اللہ بن شقیق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تَسْأَلُهُ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدْ سَأَلْتُ فَقَالَ رَأَيْتُ نُورًا

محمد بن بشار، معاذ بن هشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتاده، عبد الله بن شقيق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم کس بات کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ رہے ہو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتاده، عبد الله بن شقيق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان کہ اس کا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان کہ اس کا تجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلاڈالے کے بیان میں

حدیث 445

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ، عبد اللہ بن شقيق حضرت

ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النَّوْرُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا اتَّهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ، عبد اللہ بن شقیق حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں فرمائیں کہ اللہ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اس کی شان ہے میزان اعمال کو جھکاتا اور بلند کرتا ہے اس کی طرف رات کا عمل دن کے عمل سے پہلے اور دن کا عمل رات کے عمل سے پہلے بلند کیا جاتا ہے اور اس کا حجاب نور ہے اور ابو بکر کی روایت میں ہے کہ اس کا حجاب آگ ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہیں پہنچتی ہیں مخلوق کو جلا دیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ، عبد اللہ بن شقیق حضرت ابو موسیٰ

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان کہ اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلا ڈالے کے بیان میں

446

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش حضرت اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّورُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش حضرت اعمش سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے مگر اس میں چار باتوں کا ذکر ہے اور مخلوق کا ذکر نہیں اور فرمایا اس کا حجاب نور ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش حضرت اعمش

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان ککہ اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلا ڈالے کے بیان میں

حدیث 447

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ إِنْ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ وَيُزِفُّ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر چار باتیں ارشاد فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اس کی شان کے لائق ہے اللہ تعالیٰ میزان اعمال کو اونچا نیچا کرتا ہے دن کے اعمال رات اور رات کے اعمال دن کو اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت ابو موسیٰ

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دیدار کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دیدار کے بیان میں

حدیث 448

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جھضی، ابو غسان، مسبغی، اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو غسان، ابو عمران، جونی،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمُسَبِّعِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فَضَّةٍ أُنِيتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ أُنِيتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رَدَّائِي الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ

نصر بن علی جہضمی، ابو غسان، مسعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو غسان، ابو عمران، جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ دو جنتیں توچاندی کی ہوں گی اور دونوں کے برتن اور ان میں جو کچھ ہو گا وہ بھی چاندی کا ہو گا اور اسی طرح دو جنتیں سونے کی ہوں گی ان دونوں کے برتن اور ان میں جو کچھ ہو گا وہ سونے کا ہو گا اور اہل جنت کے اور اللہ تعالیٰ کے دیدار کے درمیان کبریائی کی چادر ہو گی جو جنتِ عدن میں اللہ کے چہرے پر ہو گی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو غسان، مسعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو غسان، ابو عمران، جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دیدار کے بیان میں

حدیث 449

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، حباد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَرِيدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وَجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ
الْحِجَابَ فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّوَجَلَّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمام جنت والے جنت میں چلے جائیں گے تو اس وقت اللہ تعالیٰ ان
سے فرمائیں گے کہ کیا تم مزید کچھ چاہتے ہو وہ جنتی عرض کریں گے اے اللہ کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا کیا تو نے ہمیں
جنت میں داخل نہیں کیا کیا تو نے ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اللہ ان کے اور
اپنے درمیان سے پردے اٹھا دے گا اور جنتی اللہ کا دیدار کریں گے تو انکو اس دیدار سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ہوگی۔

راوی : عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ
حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دیدار کے بیان میں

حدیث 450

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث
روایت ہے لیکن اس میں اتنا زائد ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی (لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ
وَزِيَادَةٌ) نیک لوگوں کے لئے نیک انجام اور مزید انعام ہے یعنی دیدار الہی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان...

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

حدیث 451

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاسًا قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تُضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَبْرَ الْقَبْرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُودُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَا كُنَّا حَتَّى يَأْتِينَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ تَعَالَى فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيَضْرِبُ الصِّرَاطَ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُحْجِزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيْبٌ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدَرُ عَظَمَتِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطِفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَيَنْهَضُ الْبُؤْسُ مِنْ بَقِي بَعْلِهِ وَمِنْهُمْ الْبُجَاذِيُّ حَتَّى يُنْجَى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ

شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ وَقَدْ امْتَحَشُوا فَيَصُبُّ عَلَيْهِمْ مَاءٌ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرَغُ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ أَصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذُكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبُّهُ مِنْ عَهْدِهِ وَمَوَاقِيقَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَاهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أُمِّي رَبِّ قَدْ مَنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عَهْدَكَ وَمَوَاقِيقَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَ الَّذِي أُعْطَيْتَكَ وَيُكَلِّمُكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ وَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطَيْتَكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبُّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ عَهْدِهِ وَمَوَاقِيقَ فَيَقْدِمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّمُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أُمِّي رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عَهْدَكَ وَمَوَاقِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ وَيُكَلِّمُكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ لَا أَكُونُ أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ لَهُ تَسْنَهُ فَيَسْأَلُ رَبُّهُ وَيَتَبَيَّنُ حَتَّى إِنَّ اللَّهَ لَيُنْذِرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأُمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشْرَةُ أُمَثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشْرَةُ أُمَثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیث، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں کوئی

دشواری پیش آتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جس وقت بادل نہ ہوں کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے اللہ تعالیٰ ایسی صورتوں میں ان کے سامنے آئے گا کہ جن صورتوں میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط سے گزریں گے رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اللہم سلم سلم (اے اللہ سلامتی رکھ) ہوگی اور جہنم میں سعدان خاں دار جھاڑی کی طرح اس میں کانٹے ہوں گے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مومن اپنے نیک اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہو گا فرشتے ایسے لوگوں کو پہچان لیں گے اور ایسوں کو بھی پہچان لیں گے کہ انکے چہروں پر سجدوں کے نشان ہوں گے اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے پھر اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ سے فارغ ہو گا تو ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ جنت والوں میں سے آخری ہو گا جو جنت میں داخل ہو گا وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا وہ کہے گا کہ اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا پھر پروردگار اس سے اس کے وعدہ کی پختگی پر اپنی منشا کے مطابق عہد و پیمان لیں گے پھر اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے اور جنت کی طرف کر دیں گے اور جب وہ جنت کو اپنے سامنے دیکھے گا تو جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے

تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا افسوس ابن آدم تو بڑا وعدہ شکن ہے وہ پھر عرض کرے گا اے پروردگار..... وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم، اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے جب وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں نفیس اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا افسوس ابن آدم تو کتنا دھوکے باز ہے وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں ہی تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آجائے گی تو فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ فلاں چیز مانگ جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور ان جیسی اور نعمتیں بھی لے لو۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے مطابق بیان کیا صرف اس بات میں اختلاف ہوا کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دس گنا زائد دیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اس جیسی اور دیں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے یہ سب دیں اور اس سے دس گنا اور زیادہ دیں حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیشی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے پھر اس کے بعد وہی حدیث ہے جو گزر چکی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہام، ابن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَسَنَّى فَيَتَسَنَّى فَيَقُولَ لَهُ هَلْ تَسَنَّيْتُ فَيَقُولَ نَعَمْ فَيَقُولَ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَسَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم درجہ کا وہ جنتی ہو گا جس سے اللہ فرمائے گا کہ تم تمنا کرو وہ تمنا کرے گا پھر اللہ اس سے فرمائیں گے کیا تو نے تمنا کر لی ہے وہ کہے گا ہاں پھر اللہ اس سے فرمائیں گے کہ تیرے لئے ہے وہ جو تو نے تمنا کی اور اس جتنا اور بھی لے لو۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

حدیث 454

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا الشَّسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحُوا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحُوا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقُطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغَبْرٍ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيَقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عِزْرَابَنَ اللَّهِ فَيَقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَتَّبِعُونَ قَالُوا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْتَقْنَا فَيُشَارِ إِلَيْهِمْ أَلَّا تَرُدُّونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحِطُّ بِعُضْهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقُطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيَقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيَقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيَقَالُ لَهُمْ مَاذَا

تَبْغُونَ فَيَقُولُونَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيْشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحِطُّ بِغَضْهَا
بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَهُ
وَتَعَالَى فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنْ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا قَالَ فَبَا تَنْتَظِرُونَ تَتَّبِعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارْقْنَا النَّاسَ
فِي الدُّنْيَا أَفْقَرُ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نَصَاحِبْهُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُودُ بِاللَّهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ
ثَلَاثًا حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ أَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُولَ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ فَتَعْرِفُونَهُ بِهَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا
يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللَّهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلتَّقَائِي وَرِيَائِي إِلَّا جَعَلَ
اللَّهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلُّهَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاكَ ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُؤُسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْمُ عَلَى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيلَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْجِسْمُ قَالَ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ فِيهِ خَطَاطِيفٌ وَكَلَالِيبٌ وَحَسَكٌ تَكُونُ بِنَجْدٍ فِيهَا شُوكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ
فَيَهْرُ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرَفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالزَّيْفِ وَكَالطَّيْرِ وَكَالْجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ
وَمَكْدُوشٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً
لِلَّهِ فِي اسْتِقْصَائِي الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِأَخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا
وَيُصَلُّونَ وَيُحِبُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مِنْ عَرَفْتُمْ فَتَحَرَّمُ صُورُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا قَدْ أَخَذَتْ النَّارُ
إِلَى نِصْفِ سَاقِيهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ
مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا أَحَدًا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ
ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ
فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا
ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنَّ لَمْ تُصَدِّقُونِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَافْرُؤُوا إِن شِئْتُمْ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَطْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعْتُ الْمَلَائِكَةَ
وَشَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْبُوا
خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُبًّا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ فَيُخْرِجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ

أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أَصْفَرُ وَأَخْيَضُ وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَيْضًا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرَعَى بِالْبَادِيَةِ قَالَ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمْ الْحَوَاتِمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عَتَقَائِي الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَلَيْهِمْ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَيْ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ رِضَائِي فَلَا أُسْخِطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَدًا

سويد بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں جب سورج نصف النہار پر ہو اس کے ساتھ بادل بھی نہ ہوں اس کے دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ اور جب چودھویں کے چاند کی رات آسمان پر چاند جلوہ آرا ہو اور بادل بھی نہ ہوں تو کیا چاند کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس جس کیفیت کے ساتھ تم دنیا میں سورج یا چاند کو دیکھتے ہو اسی کیفیت کے ساتھ تم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہ وہ گروہ اس کی پیروی کرے جس کی پیروی وہ دنیا میں کرتا تھا اس اعلان کے بعد جتنے لوگ بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوانتوں وغیرہ کو پوجتے تھے سب جہنم میں جا گریں گے اور صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جو لوگ صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے اور کچھ لوگ اہل کتاب میں سے بھی باقی بچ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے پھر یہودیوں کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا کہ تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم دنیا میں اللہ کے بیٹے حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو اللہ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا، اب تم کیا چاہتے ہو! وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا دیں پھر انہیں اشارے سے کہا جائے گا کہ تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے پھر انہیں دوزخ کی طرف دھکیلا جائے گا وہ جہنم سراب پانی کی جگہ کی طرح دکھائی دے گی پھر وہ جہنم میں جا پڑیں گے پھر نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کے بیٹے حضرت مسیح علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے پھر ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو اللہ تعالیٰ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے پھر ان سے کہا جائے گا اب تم کیا چاہتے ہو! وہ کہیں گے کہ ہم بہت پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا دیان سے اشارے سے کہا جائے گا تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے پھر انہیں دوزخ کی طرف دھکیلا جائے گا وہ دوزخ نہیں سراب کی طرح

دکھائی دے گا پھر وہ دوزخ میں جا گریں گے یہاں تک کہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو دنیا میں صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے پھر ان کے پاس اللہ تعالیٰ ایک ایسی عورت بھیجیں گے جس عورت کو وہ دنیا میں کسی نہ کسی وجہ سے پہچانتے ہوں گے دنیا میں ان کو دیکھا ہو گا بحیثیت مخلوق کے نہ کہ معبود کے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ اب تم کس چیز کا انتظار کرتے ہو ہر گروہ اپنے معبود (دنیا میں جس جس کی عبادت یا جس جس کی پیروی کرتے تھے) کے ساتھ چلا گیا ہے وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار ہم دنیا میں ان لوگوں سے علیحدہ رہے حالانکہ ہم ان کے سب سے زیادہ محتاج تھے اور ہم ان لوگوں کے ساتھ بھی نہیں رہے اس عورت سے آواز آئے گی کہ میں تمہارا رب ہوں وہ کہیں گے کہ ہم تم سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے وہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے یہاں تک کہ ان کے دل ڈمگانے لگیں گے پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ایسی نشانی ہے جس سے اپنے اللہ کو پہچان لو وہ کہیں گے ہاں پھر اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی منکشف فرمائیں گے اس منظر کو دیکھ کر جو آدمی بھی دنیا میں صرف اللہ کے خوف اور اس کی رضا کے لئے سجدہ کرتا تھا اسے سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور جو آدمی کسی دنیوی خوف یا دکھلاوے کے لئے دنیا میں سجدہ کرتا تھا اسے سجدہ کی اجازت نہیں دی جائے گی اس کی پشت ایک تختہ کی طرح ہو جائے گی اور جب بھی سجدہ کرنا چاہے گا اپنی پشت کے بل گر جائے گا پھر مسلمان اپنا سر سجدہ سے اٹھائیں گے اور اللہ اس صورت میں ہوں گے جس صورت میں انہوں نے پہلی مرتبہ اسے دیکھا ہو گا اللہ فرمائیں گے میں تمہارا رب ہوں مسلمان کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے پھر جہنم پر پل صراط بچھایا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی اس وقت سب کہیں گے اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ سَلِّمْ (اے اللہ سلامتی فرما اے اللہ سلامتی فرما) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ پل کیسا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ایسی چیز جس میں پھسلن ہوگی اور اس میں دانے دار کانٹے ہوں گے وہ لوہے کے کانٹے ہوں گے وہ لوہے کے کانٹے سعد ان جھاڑی کے کانٹوں کی طرح ہوں گے بعض مسلمان اس پل سے پلک جھپکتے میں گزر جائیں گے بعض بجلی کی طرح بعض آندھی کی طرح بعض پرندوں کی طرح بعض تیز رفتار اعلیٰ نسل کے گھوڑوں کی طرح اور بعض کانٹوں کی طرح یہ سب صحیح سلامت پل صراط سے گزر جائیں گے اور بعض مسلمان کانٹوں سے الجھتے ہوئے وہاں سے گزریں گے اور بعض کانٹوں سے زخمی ہو کر دوزخ میں گر پڑیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو مومن نجات پا کر جنت میں چلے جائیں گے وہ اپنے مسلمان بھائیوں کو جو دوزخ میں گرے پڑے ہوں گے ان کو چھڑانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس طرح جھگڑیں جس طرح کہ کوئی اپنا حق مانگنے کے لئے بھی نہیں جھگڑتا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے ہمارے رب یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے ہمارے ساتھ حج کرتے تھے ان سے کہا جائے گا جن کو تم پہچانتے ہو ان کو دوزخ سے نکال لو ان لوگوں پر دوزخ حرام کر دی جائے گی پھر جنتی مسلمان بہت سی تعداد میں ان لوگوں کو دوزخ سے نکلوائیں گے جن میں سے بعض کی آدھی پنڈلیوں کو اور بعض کو گھٹنوں تک دوزخ کی آگ نے جلا ڈالا ہو گا پھر جنتی لوگ کہیں گے اے اللہ اب ان لوگوں

میں سے کوئی باقی نہیں بچا جن کو دوزخ سے نکالنے کا تو نے حکم دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی کوئی بھلائی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ پھر جنتی لوگ بہت سی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ جن لوگوں کو تو نے ہمیں دوزخ سے نکالنے کو حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا پھر اللہ فرمائیں گے جاؤ جس کے دل میں آدھے دینار کے برابر بھی اگر کوئی بھلائی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ جن لوگوں کو تو نے ہمیں دوزخ سے نکالنے کو حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جس کے دل میں تم ایک ذرہ کے برابر بھی کوئی بھلائی پاؤ اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور دوزخ سے بہت بڑی تعداد میں اللہ کی مخلوق کو نکال لائیں گے پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ اب دوزخ میں بھلائی کا ایک ذرہ بھی نہیں ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مجھے اس حدیث میں سچانہ سمجھو تو یہ آیت پڑھ لو (إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مَنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) اللہ تعالیٰ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں فرمائیں گے اور جو نیکی ہوگی اسے دوگنا فرمائیں گے اور اپنے پاس سے بہت سا ثواب عطا فرمائیں گے اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے فرشتوں نے شفاعت کر دی انبیاء علیہ السلام نے شفاعت فرمادی مومنوں نے شفاعت کر دی اور اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ کے علاوہ کوئی ذات بھی باقی نہ رہی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک مٹھی بھر آدمیوں کو جہنم سے نکالیں گے یہ وہ آدمی ہوں گے جنہوں نے کوئی بھلائی نہیں کی ہوگی اور یہ لوگ جل کر کوئلہ ہو گئے ہوں گے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ایک نہر میں ڈالیں گے جو جنت کے دروازوں پر ہوگی جس کا نام نہر الحیاء ہے اس میں اتنی جلدی تروتازہ ہوں گے جس طرح کہ دانہ پانی کے بہاؤ میں کوڑے کچرے کی جگہ آگ آتا ہے تم دیکھتے ہو کبھی وہ دانہ پتھر کے پاس ہوتا ہے اور کبھی درخت کے پاس اور جو سورج کے رخ پر ہوتا ہے وہ زرد یا سبز اگتا ہے اور جو سائے میں ہوتا ہے وہ سفید رہتا ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ایسے بیان فرما رہے ہیں گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل میں جانوروں کو چراتے رہے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ اس نہر سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلتے ہوں گے اور ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے پڑے ہوئے ہوں گے جن کی وجہ سے جنت والے ان کو پہچان لیں گے اور ان کے بارے میں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی عمل کے دوزخ سے آزاد فرمایا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جاؤ اور تم جس چیز کو بھی دیکھو گے وہ چیز تمہاری ہو جائے گی وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو جہاں والوں میں سے کسی کو بھی عطا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تمہارے لئے میرے پاس اس سے افضل چیز ہے جو اس سے بھی افضل ہے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے وہ افضل چیز ہے میری رضا اب آج کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

راوی: سويد بن سعيد، حفص بن ميسره، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، حضرت ابو سعيد خدری

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

حدیث 455

جلد : جلد اول

راوی: مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِمٌ قَرَأْتُ عَلَى عِيْسَى بْنِ حَمَادٍ زُغْبَةَ الْبَصْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ أَحَدْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْكَ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيْسَى بْنِ حَمَادٍ أَخْبَرُكُمْ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْزِيَ رَبَّنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَحْوِ قُلُنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيثَ حَتَّى انْقَضَى آخِرُهُ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَلَيْهِ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بَلَغَنِي أَنَّ الْجِنَّةَ أَدْقَى مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدٌ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَمَا بَعْدَهُ فَأَقْرَبَهُ عِيْسَى بْنُ حَمَادٍ

مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دن صاف ہو تو کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری آتی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں اور باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادے گا جنہوں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہو گا تو ان سے اللہ فرمائے گا کہ جنت میں جو کچھ تم نے دیکھا وہ بھی لے لو اور اس جیسا اتنا اور بھی لے لو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ پل صراط بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہو گا اور لیث کی حدیث میں یہ

الفاظ نہیں ہیں کہ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں وہ کچھ دیا جو تمام جہاں والوں کو نہیں دیا۔

راوی : مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابولہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

حدیث 456

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِإِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم سے ایک دوسری سند کے ساتھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ اسی طرح کی ایک روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ بِرَحْمَتِهِ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ انظُرُوا مَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مِنْهَا حُبًّا قَدْ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ أَوْ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ إِلَى جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءً مُلْتَوِيَةً

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرو بن یحییٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرمائیں گے اور دوزخ والوں کو دوزخ میں داخل فرمائیں گے اور پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو چنانچہ وہ لوگ کوئلہ کی طرح جلے ہوئے ہوں گے پھر انہیں نہر الحیوة یا حیاء راوی کو شک ہے میں ڈالا جائے گا وہ اس میں اس طرح اگیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہاؤ والی مٹی سے زردی مائل ہو کر اگ پڑتا ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرو بن یحییٰ

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور محدودوں کو دوزخ سے نکلانے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ ۚ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ كَلَاهُمَا عَنْ عَمْرُو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشْكَا فِي حَدِيثِ خَالِدٍ كَمَا تَنَبَّأْتُ الْغُثَاءُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ وَهَيْبٍ كَمَا تَنَبَّأْتُ الْحَبَّةُ فِي حَبَّةٍ أَوْ حَبِيلَةِ السَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں دانہ کے بجائے کوڑا کرکٹ کے اگنے کا ذکر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحّدوں کو دوزخ سے نکلانے کے بیان میں

حدیث 459

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَهُمْ أَمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْبًا أَذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِئَ بِهِمْ ضَبَائِرُ ضَبَائِرٍ فَبُشُوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتِ الْحَبَّةِ تَكُونُ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ

نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو دوزخ والے ہیں کافروہ اس میں نہ تو مریں گے اور نہ زندہ رہیں گے لیکن کچھ لوگ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے آگ انہیں جلا کر کوئلہ بنا دے گی اس کے بعد شفاعت کی اجازت دی جائے گی تو یہ لوگ گروہ در

گروہ لائے جائیں گے پھر انہیں جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا پھر جنت والوں سے کہا جائے گا کہ اے جنت والو ان پر پانی ڈالو جس سے وہ تر تازہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے جس طرح پانی کے بہاؤ سے آنے والی مٹی میں سے دانہ سرسبز و شاداب ہو کر نکل آتا ہے یہ سن کر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہات میں رہے ہوں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، ابو نصرہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحّدوں کو دوزخ سے نکلنے کے بیان میں

460

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو مسلمہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْئِلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فِي حَبِيلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو مسلمہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اس میں دانہ اگنے تک کا ذکر ہے اس کے بعد کوئی ذکر نہیں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو مسلمہ، ابو نصرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں...

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلَأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَذْهَبُ فَادْخُلُ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ عَشْرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَسْخَرْتَنِي أَوْ أَتَصَحَّكُنِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ أَذْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ سب سے آخر میں دوزخ میں سے کون نکلے گا اور جنت والوں میں سے سب سے آخر میں کون جنت میں داخل ہو گا وہ ایک آدمی ہو گا جو سرینوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا اللہ اس سے فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جاوہ جنت کے قریب آئے گا تو اسے افسوس ہو گا کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ واپس لوٹ آئے گا اور اللہ سے کہے گا اے میرے رب جنت تو بھری ہوئی ہے اللہ پھر فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جاوہ پھر آئے گا اس کے خیال میں یہ بات ڈال دی جائے گی کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ واپس لوٹ آئے گا اور کہے گا اے میرے رب جنت تو بھری ہوئی ہے تو اللہ اس سے فرمائیں گے جنت میں چلا جا تیرے لئے دنیا اور دس گنا دنیا کے برابر ہے تو وہ کہے گا کہ آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں یا ہنس رہے ہیں اور آپ تو بادشاہ ہیں! حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگلے دانت ظاہر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ پھر اس سے کہا جائے گا کہ یہ جنت والوں کے لئے سب سے کم تر درجہ ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 462

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا رَحَقًا فَيَقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقَالُ لَهُ تَبَنَّى فَيَتَبَنَّى فَيَقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِي تَبَنَيْتَ وَعَشْرَةَ أَصْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْبَدِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس آدمی کو پہچانتا ہوں جو دوزخ والوں میں سے سب آخر میں دوزخ سے نکلے گا، ایک آدمی جو سرین کے بل گھسٹتا ہو دوزخ سے نکلے گا اللہ اس سے فرمائیں گے کہ جنت میں چلا جاوہ جائے گا پھر جنت میں داخل ہو گا تو دیکھے گا کہ سب جگہوں پر جنتی ہیں اس سے کہا جائے گا کہ کیا تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو تھا (دوزخ میں) وہ کہے گا جی ہاں یاد ہے تو پھر اس سے کہا جائے گا کہ اپنی تمنا کرو اور وہ تمنا کرے گا کہ تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ جس قدر تو نے تمنا کی وہ بھی تیرے لئے اور اس سے دس گنا دنیا کے برابر بھی وہ کہے گا کہ کیا آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں اور آپ تو بادشاہوں کے بادشاہ ہیں حضرت

عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 463

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَشَى مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا مَا جَاوَزَهَا انْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكَ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتَرَفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا سِتْظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُذْنِبُهُ مِنْهَا فَيَسْتِظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تَرَفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتِظِلُّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُذْنِبُهُ مِنْهَا فَيَسْتِظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تَرَفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ لِأَسْتِظِلُّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ

عَلَيْهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْبَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيئُ مِنْكَ أَيْضُوكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَتُسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكَ قَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتُسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أُسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عثمان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا وہ گر تا پڑتا اور گھسٹتا ہو دوزخ سے اس حال میں نکلے گا کہ دوزخ کی آگ اسے جلا رہی ہو گی پھر جب دوزخ سے نکل جائے گا تو پھر دوزخ کی طرف پلٹ کر دیکھے گا اور دوزخ سے مخاطب ہو کر کہے گا کہ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت عطا فرمائی ہے کہ اولین و آخرین میں سے کسی کو بھی وہ نعمت عطا نہیں فرمائی پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کیا جائے گا وہ آدمی کہے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب کر دیجئے تاکہ میں اس کے سایہ کو حاصل کر سکوں اور اس کے پھلوں سے پانی پیوں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے ابن آدم اگر میں تجھے یہ دے دوں تو پھر اس کے علاوہ اور کچھ تو نہیں مانگے گا وہ عرض کرے گا کہ نہیں اے میرے پروردگار، اللہ تعالیٰ اس سے اس کے علاوہ اور نہ مانگنے کا معاہدہ فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول فرمائیں گے کیونکہ وہ جنت کی ایسی نعمتیں دیکھ چکا ہو گا کہ جس پر اسے صبر نہ ہو گا اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دیں گے وہ اس کے سائے میں آرام کرے گا اور اس کے پھلوں کے پانی سے پیاس بجھائے گا پھر اس کے لئے ایک اور درخت ظاہر کیا جائے گا جو پہلے درخت سے کہیں زیادہ خوبصورت ہو گا وہ آدمی عرض کرے گا اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پانی پیوں اور اس کے بعد میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا اللہ فرمائیں گے اے ابن آدم کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو مجھ سے اور کوئی سوال نہیں کرے گا اور اب اگر تجھے اس درخت کے قریب پہنچا دیا تو پھر تو اور سوال کرے گا اللہ تعالیٰ پھر اس سے اس بات کا وعدہ لیں گے کہ وہ اور کوئی سوال نہیں کرے گا تاہم اللہ تعالیٰ کے علم میں وہ معذور ہو گا کیونکہ وہ ایسی نعمتیں دیکھے گا کہ جس پر وہ صبر نہ کر سکے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کو درخت کے قریب کر دیں گے وہ اس کے سایہ میں آرام کرے گا اور اس کا پانی پئے گا پھر اسے جنت کے دروازے پر ایک درخت دکھایا جائے گا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہو گا وہ آدمی کہے گا اے میرے رب مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تاکہ میں اس کے سایہ میں آرام کروں اور پھر اس کا پانی پیوں اور اس کے علاوہ کوئی اور سوال نہیں کروں گا پھر اللہ تعالیٰ اس آدمی سے فرمائیں گے اے ابن آدم کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا

تھا کہ تو اس کے بعد اور کوئی سوال نہیں کرے گا وہ عرض کرے گا ہاں اے میرے پروردگار اب میں اس کے بعد اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا اللہ اسے معذور سمجھیں گے۔ کیونکہ وہ جنت کی ایسی ایسی نعمتیں دیکھے گا کہ جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا پھر اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دیں گے جب وہ اس درخت کے قریب پہنچے گا تو جنت والوں کی آوازیں سنے گا تو وہ پھر عرض کرے گا اے میرے رب مجھے اس میں داخل کر دے تو اللہ فرمائیں گے اے ابن آدم تیرے سوال کو کون سی چیز روک سکتی ہے کیا تو اس پر راضی ہے کہ تجھے دنیا اور دنیا کے برابر دے دیا جائے وہ کہے گا اے رب اے رب العالمین تو مجھ سے مذاق کرتا ہے یہ حدیث بیان کر کے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہنس پڑے اور لوگوں سے فرمایا کہ تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں کیوں ہنس لوگوں نے کہا کہ آپ کس وجہ سے ہنسے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح ہنسے تھے فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسے کی وجہ سے جب وہ آدمی کہے گا کہ آپ رب العالمین ہونے کے باوجود مجھ سے مذاق فرما رہے ہیں تو اللہ فرمائیں گے کہ میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا مگر جو چاہوں کرنے پر قادر ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابوسعید خدری

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 464

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعبان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النَّعْبَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قَبْلَ الْجَنَّةِ وَمِثْلَ لَهُ شَجَرَةٌ ذَاتُ ظِلٍّ فَقَالَ أَيُّ رَّبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيْنِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيَذْكُرُهُ اللَّهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ هُوَ لَكَ وَعَشْرَةٌ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ

زَوْجَتَاهُ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَا نَالَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت والوں میں سے سب سے کم درجے کا وہ جنتی ہو گا جس کا چہرہ اللہ جہنم سے پھیر کر جنت کی طرف فرمادیں گے اور اس کے لئے ایک سایہ دار درخت بنادیں گے وہ آدمی کہے گا اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تاکہ میں اس کے سایہ میں رہوں باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ اے ابن آدم تیری آرزوں کو کیا چیز ختم کر سکتی ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ اللہ اس سے فرمائیں گے کہ فلاں فلاں چیز کے بارے میں سوال کر پھر جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ یہ بھی تیرے لئے اور اس سے دس گنا زائد بھی تیرے لئے ہے پھر اللہ اسے اس کے گھر میں داخل فرمادیں گے اور خوبصورت آنکھوں والی دو حوریں اس کی زوجیت میں داخل ہو کر اس کے پاس آئیں گی اور کہیں گیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے تجھے ہمارے لئے زندہ کیا اور ہمیں تیرے لئے زندہ کیا وہ آدمی کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا عطا فرمایا ہے کہ کسی کو بھی اتنا نہیں عطا فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

دو زخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 465

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبد الملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَابْنِ أَبِي جَرَعَةَ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَوَايَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنْ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى النَّبَرِ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَابْنُ أَبِي جَرَسَةَ الشَّعْبِيُّ يَقُولُ سَبِعْتُ
 الْبَغِيدَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُهُ النَّاسُ عَلَى الْبُنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا أَرَاهُ ابْنَ أَبِي جَرَسَةَ قَالَ سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ مَا أَذْنُ
 أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيئُ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَقَالُ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أُمِّي رَبِّ كَيْفَ
 وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ فَيَقَالُ لَهُ أَتَرْضَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مَلِكٍ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ
 رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةٌ
 أَمْثَالِهِ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَدَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَأَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَرَدْتُ
 عَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِي وَخَتَنْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٌ قَالَ وَمِصْدَاقُهُ فِي
 كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ الْآيَةُ

سعید بن عمرو اشعشی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبد الملک بن
 سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ ایک مرتبہ منبر پر (تشریف رکھے) فرما رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
 حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے رب سے پوچھا کہ جنت والوں میں سے سب کم درجہ کا کونسا آدمی ہو گا اللہ تعالیٰ نے
 فرمایا وہ ایک آدمی ہو گا جو سارے جنتیوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد جنت میں داخل ہو گا اس آدمی سے کہا جائے گا کہ جاؤ
 جنت میں داخل ہو جاؤ وہ آدمی عرض کرے گا اے میرے رب میں کیسے جاؤں وہاں تو سب لوگوں نے اپنے اپنے مراتب اپنی اپنی
 جگہوں کو متعین کر لیا ہے یعنی جنت کے تمام محلات پر سب جنتیوں نے قبضہ کر لیا ہے تو پھر اس آدمی سے اللہ فرمائیں گے کہ کیا تو
 اس بات پر راضی ہے کہ تجھے اتنا ملک دیا جائے جتنا دنیا کے بادشاہ کے پاس تھا وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں راضی ہوں
 پروردگار اس سے فرمائیں گے جاؤ اتنا ملک ہم نے تجھے دے دیا اور اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، پانچویں
 مرتبہ وہ آدمی کہے گا میں راضی ہو گیا اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے تو یہ بھی لے لو اور اس کا دس گنا اور لے
 اور جو تیری طبیعت چاہے اور تیری آنکھوں کو پیارا لگے وہ بھی لے لو وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہو گیا اس کے بعد حضرت موسیٰ
 علیہ السلام نے پوچھا کہ سب سے بڑے درجے والا جنتی کونسا ہے اللہ نے فرمایا وہ تو وہ لوگ ہیں جن کو میں نے خود منتخب کیا ہے اور
 ان کی بزرگی اور عزت کو اپنے دست قدرت سے بند کر دیا اور پھر اس پر مہر بھی لگا دی تو یہ چیزیں نہ تو کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی
 کان نے سنیں اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان نعمتوں اور مرتبوں کا خیال گزرا اور اس چیز کی تصدیق کی جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں
 ہے وہ کہتا ہے (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) یعنی کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے لئے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو سامان

چھپا کر رکھا ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبد الملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 466

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِجَرَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُغَيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولًا عَلَى النَّبْرِ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ أَحْسَنِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَطًّا وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ منبر پر فرما رہے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے جنت والوں میں سے سب سے کم درجے کے جنتی کے بارے میں پوچھا باقی وہی حدیث ہے جو گزر چکی ہے۔

راوی : ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةِ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صَغَارُ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صَغَارُ ذُنُوبِهِ فَيُقَالُ عِمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعِمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَبْعِينَ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عِمِلْتُ أَشْيَاءَ لَا أَرَاهَا هُنَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوالاعمش، معرور، ابن سوید، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس آدمی کو جانتا ہوں جو جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا اور سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا وہ ایک آدمی ہو گا جو قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس کے چھوٹے گناہ پیش کرو اور بڑے گناہ مت پیش کرو چنانچہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ فلاں دن تو نے یہ کام کیا اور فلاں دن ایسا کیا وغیرہ، وہ اقرار کرے گا اور انکار نہ کر سکے گا اور اپنے بڑے گناہوں سے ڈرے گا کہ کہیں وہ بھی پیش نہ ہو جائیں حکم ہو گا کہ ہم نے تجھے ہر ایک گناہ کے بدلے ایک نیکی دے دی ہے وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں نے تو اور بھی بہت سے گناہ کے کام کئے ہیں جنہیں میں آج یہاں نہیں دیکھ رہا راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے والے دانت ظاہر ہو گئے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواعمش، معرور، ابن سوید، ابوذر

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 468

جلد : جلد اول

راوی: ابن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَاهُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 469

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ كَلَاهُمَا عَنْ رُوْحٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ الْوُرُودِ فَقَالَ نَحْيُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ أَمْيَ ذَلِكَ فَوَقَّ النَّاسِ قَالَ فَتَدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْتَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْظُرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نَوْرًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ وَعَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبٌ وَحَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ

شَئِ اللَّهِ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُتَنَافِقِينَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وَجُوهُهُمْ كَالْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسِبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَصْوَاتِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ كَذَلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيُجْعَلُونَ بِفَنَائِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُونَ عَلَيْهِمُ الْهَائِ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّبِيلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهُ ثُمَّ يُسْأَلُ حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا

عبداللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ ان سے لوگ قیامت کے دن لوگوں کے حال کے بارے میں پوچھ رہے تھے انہوں نے فرمایا کہ ہم قیامت کے دن تمام امتوں سے بلندی پر ہوں گے پھر باقی امتوں کو ترتیب کے لحاظ سے ان کے بتوں کے ساتھ بلایا جائے گا اس کے بعد ہمارا رب جلوہ افروز ہوگا، اللہ فرمائیں گے کہ تم کسے دیکھ رہے ہو وہ کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے شایان شان ان کے ساتھ چل پڑیں گے اور سارے لوگ بھی انکے پیچھے چل پڑیں گے اور ہر ایک کو ایک نور ملے گا چاہے وہ مومن ہو یا منافق ہو اور لوگ اس نور کے پیچھے چلیں گے پل صراط پر کانٹے ہوں گے جسے اللہ تعالیٰ چاہیں گے پکڑ لیں گے پھر منافقوں کا نور بجھ جائے گا اور مومن نجات پا جائیں گے مومنوں کا پہلا گروہ جو نجات پا جائے گا انکے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور یہ ستر ہزار ہوں گے جن سے کوئی حساب نہیں لیا جائے گا پھر ان کے بعد ایک گروہ خوب چمکتے ہوئے تاروں کے طریقے پر ہوگا پھر اسی طرح شفاعت کا وقت آئے گا اور نیک لوگ شفاعت کریں گے یہاں تک کہ جن لوگوں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو گا اور ان کے دل میں ایک جو کے دانہ کے برابر بھی اگر کوئی بھلائی ہوگی تو انہیں دوزخ سے نکال لیا جائے گا اور انہیں جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا اور جنت والے ان پر پانی چھڑکیں گے جس سے وہ اس طرح تروتازہ ہو جائیں گے جیسے سیلاب کے پانی کی مٹی میں سے دانہ ہر ابھر اگ پڑتا ہے ان سے جلنے کے سارے آثار جاتے رہیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا پھر ہر ایک کو دنیا اور دس گنا دنیا کے برابر انہیں جنت میں مقام دیا جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو سَبْعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِهِ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

راوی : ابوربیع، حماد بن زید حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ

ابوربیع، حماد بن زید حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ شفاعت کی بنا پر کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے! انہوں نے فرمایا ہاں۔

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی : حجاج بن شاعر، ابواحمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا دَارَاتِ وُجُوهُهُمْ حَتَّى يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حجاج بن شاعر، ابواحمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ جہنم سے نکال کر جنت میں اس حالت میں داخل کئے جائیں گے کہ ان کے چہروں کے علاوہ ان کا سارا جسم جل چکا ہوگا۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابواحمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 473

راوی: حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابوعاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيِي مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِي عَصَابَةِ ذُو عَدَدٍ نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ ثُمَّ نَخْرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُونَ وَاللَّهِ يَقُولُ إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أُخْزِيَتْهُ وَكَلْبًا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا فَمَا هَذَا الَّذِي تَقُولُونَ قَالَ فَقَالَ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ أَنْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَبَعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْنِي الَّذِي يَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتْ وَضَعِ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَخَافُ أَنْ لَا أَكُونَ أَحْفَظُ ذَلِكَ قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ زَعَمَ أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ أَنْ يَكُونُوا فِيهَا قَالَ يَعْنِي فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ عِيدَانُ السَّسَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُونَ نَهْرًا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ الْقَرَّاطِيسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيَحْكُمُ أَتُرُونَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللَّهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَوْ كَمَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ

حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابوعاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر فرماتے ہیں کہ خارجیوں کی باتوں میں سے ایک بات میرے دل میں جم گئی کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہمیشہ دوزخ میں رہے گا چنانچہ ہم ایک بڑی جماعت کے ساتھ حج کے ارادہ سے نکلے کہ پھر اس کے بعد خارجیوں والی اس بات کو لوگوں میں پھیلائیں یزید کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ستون سے ٹیک لگائے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں بیان فرما رہے ہیں اور جب انہوں نے دوزخیوں کا ذکر کیا تو میں نے ان سے کہا اے صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ آپ لوگوں سے کیسی حدیثیں بیان کر رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتے ہیں اے رب بے شک تو نے جسے دوزخ میں داخل کر دیا تو تو نے اسے رسوا کر دیا دوسرے مقام پر یہ فرماتا ہے جب دوزخی لوگ دوزخ سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں پھر اسی میں داخل کر دیا جائے گا، اس اللہ کے فرمان کے بعد اب تم کیا کہتے ہو؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم نے قرآن پڑھا ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں انہوں نے فرمایا کہ کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کے بارے میں سنا جو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن عطا فرمائیں گے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر یہی تو وہ مقام محمود ہے جس کی وجہ سے اللہ

تعالیٰ دوزخ سے جسے چاہیں گے نکال دیں گے اسکے بعد انہوں نے پل صراط اور لوگوں کا اس کے اوپر سے گزرنے کے بارے میں تذکرہ فرمایا حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں اس کو اچھی طرح یاد نہیں رکھ سکا تاہم انہوں نے یہ فرمایا کہ کچھ لوگ دوزخ میں داخل ہونے کے بعد دوزخ سے نکال لئے جائیں گے ابو نعیم نے کہا کہ وہ لوگ دوزخ سے اس حال میں نکلیں گے کہ جس طرح آبنوس کی جلی ہوئی لکڑیاں ہوتی ہیں پھر وہ لوگ جنت کی نہروں میں سے کسی نہر میں داخل ہوں گے اور اس میں یہ نہائیں گے اور پھر اس نہر سے کاغذ کی طرح سفید ہو کر نکلیں گے یہ حدیث سن کر پھر ہم وہاں سے لوٹے اور ہم نے کہا افسوس تم خارجی لوگوں پر کیا تمہارا خیال ہے کہ شیخ جابر بن عبد اللہ جیسا شخص بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھ سکتا ہے ہر گز نہیں اللہ کی قسم ہم میں سے ایک آدمی کے علاوہ سب خارجی تھے عقائد سے تائب ہو گئے جیسا کہا ابو نعیم نے کہا۔

راوی: حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابو عاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 474

جلد: جلد اول

راوی: ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابی عمران، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ فَيُلْتَفَتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَلَا تُعَذِّبْنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا

ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابی عمران، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چار آدمی دوزخ سے نکال کر اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے ان میں سے ایک آدمی دوزخ کی طرف دیکھ کر کہے گا اے میرے پروردگار جب آپ نے مجھے اس دوزخ سے نکال لیا ہے تو اب اس میں دوبارہ نہ لوٹانا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے نجات عطا فرمادیں

راوی : ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابی عمران، ثابت، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 475

جلد : جلد اول

راوی : ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید اللہ عنبری، ابوکامل، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِتُونَ لِذَلِكَ وَ قَالَ ابْنُ عَبِيدٍ فَيُلْهَوْنَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذُرُكُمْ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوْحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذُرُكُمْ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُرُكُمْ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُرُكُمْ خَطِيئَتُهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ فَاَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا أَنَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي

مَا شَاءَ اللَّهُ فَيَقَالُ يَا مُحَبَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ تُسَبِّحُ سَلِّ تَعْطُهُ اشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْبِدُ رَبِّي بِتَحْيِيدِ
يُعَلِّمْنِيهِ رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدِلِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقْعُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ
أَنْ يَدْعَنِي ثُمَّ يَقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَبَّدُ قُلْ تُسَبِّحُ سَلِّ تَعْطُهُ اشْفَعْ تُشَفِّعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْبِدُ رَبِّي بِتَحْيِيدِ
يُعَلِّمْنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحْدِلِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ
فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَمْ أَمْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ قَتَادَةُ أَمْ
وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

ابو کامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید اللہ عنبری، ابو کامل، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع فرمائیں گے اور وہ اس پریشانی سے بچنے کی کوشش کریں گے اور
ابن عبید نے کہا ہے کہ یہ کوشش ان کے دلوں میں ڈالی جائے گی وہ کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف اگر کسی سے شفاعت
کرائیں تاکہ اس جگہ سے ہم آرام حاصل کریں تو سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ
آپ تمام مخلوق انسانی کے باپ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور اپنی پیدا کی ہوئی روح آپ میں پھونکی اور
فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ آپ کو سجدہ کریں آپ اپنے پروردگار کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں تاکہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل
کریں، حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا کو یاد کریں گے جو ان سے ہوئی، اللہ تعالیٰ سے
شرمائیں گے اور کہیں گے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے بھیجا، وہ حضرت نوح علیہ السلام
کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا یاد کریں گے جو دنیا میں ان سے سرزد ہوئی اور اپنے
رب سے شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ ان کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس
آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں وہ بھی اپنی اس خطا کو یاد کر کے جو دنیا میں ان سے ہوئی تھی اپنے رب سے
شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ جو اللہ کے کلیم ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے توراۃ عطا فرمائی وہ لوگ حضرت
موسیٰ کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا کو یاد کر کے جو دنیا میں ان سے ہوئی اپنے رب
سے شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ روح اللہ
کلمۃ اللہ کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ
جن کی شان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اگلی پچھلی تمام خطاؤں کو معاف فرما دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا پھر سارے لوگ میرے پاس آئیں گے میں اپنے پروردگار سے شفاعت کی اجازت مانگوں گا مجھے اجازت دی

جائے گی۔ پھر میں اپنے آپ کو دیکھوں گا کہ میں سجدہ میں میں گرا پڑا ہوں، جب تک اللہ چاہیں گے مجھے اس حال میں رکھیں گے پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر اٹھائیے، فرمائیے! سنا جائے گا، مانگئے! دیا جائے گا، شفاعت فرمائیے! شفاعت قبول کی جائے گی، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی ان کلمات کے ساتھ حمد بیان کروں گا جو وہ مجھے اس وقت سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر اٹھائیے! فرمائیے! سنا جائے گا، مانگئے! دیا جائے گا، شفاعت کیجئے! شفاعت قبول کی جائے گی، پھر میں اپنا سر سجدہ سے اٹھاؤں گا پھر میں اپنے رب کی حمد بیان کروں گا میرے لئے ایک حد مقرر کی جائے گی جس کے مطابق میں لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا راوی فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت فرما کر لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے اور اسکے بعد اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے دوزخ میں صرف وہ لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کے حق میں قرآن نے ہمیشہ کا عذاب لازم کر دیا ہے۔

راوی: ابو کامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید اللہ عنبری، ابو کامل، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 476

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَبِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَفُونَ بِذَلِكَ أَوْ يُلْهَبُونَ ذَلِكَ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ آتِيَهُ الرَّابِعَةُ أَوْ أَعُوذُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حشر کے دن سارے مومن جمع کئے جائیں گے وہ اس دن سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے یا ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے

گی یہ حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں یہ بھی فرمایا کہ چوتھی بار میں ان کی شفاعت کروں گا اور یہ عرض کروں گا اے پروردگار اب دوزخ میں صرف وہ لوگ باقی وہ گئے ہیں جن کو قرآن نے روکا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 477

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْعَلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ لَذْلِكَ بِشَلِّ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الرَّابِعَةِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَمْيُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن مومنوں کو جمع فرمائیں گے ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی کہ وہ اس دن سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھی مرتبہ فرمائیں گے اے پروردگار اب تو دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں سوائے ان کے جن کو قرآن نے روک رکھا ہے یعنی ان پر دوزخ میں رہنا ہمیشہ کے لئے لازم ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 478

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامُ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْبُسَيْعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً رَادَّ ابْنُ مِنْهَالٍ فِي رَوَايَتِهِ قَالَ يَزِيدُ فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَّةً قَالَ يَزِيدُ صَحَّفَ فِيهَا أَبُو بَسْطَامٍ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ میں سے وہ آدمی نکال لیا جائے گا جس نے بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو گا اور اس کے دل میں جو کے برابر بھی نیکی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لیا جائے گا جس نے بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو گا اور اس کے دل میں گندم کے ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی ہوگی اسے بھی دوزخ کی آگ سے نکال لیا جائے گا۔

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

راوی: ابوریع عتکی، حباد بن زید، معبد بن ہلال عنزی، سعید بن منصور، حباد بن زید، معبد بن ہلال

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِيُّ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَأَتَيْنَاهُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الصُّحَى فَاسْتَأْذَنَ لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا حَزْرَةَ إِنَّ إِخْوَانَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْأَلُونَكَ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَا جَاءَ النَّاسَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ اشْفَعْ لِدَرِيَّتِكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ خَلِيلُ اللَّهِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ فَيُؤْتِي مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيُؤْتِي عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْتِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَنْطَلِقُ فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَأَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأُحَدِّدُهُ بِحَامِدٍ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُلْهِمَنِيهِ اللَّهُ ثُمَّ أَخْرَجَهُ سَاجِدًا فَيَقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ بُرَّةٍ أَوْ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيهَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فَأُحَدِّدُهُ بِتِلْكَ الْحَامِدِ ثُمَّ أَخْرَجَهُ سَاجِدًا فَيَقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسَبِّحُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَذْنَى أَذْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيهَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ هَذَا حَدِيثُ أَنَسِ الَّذِي أُتْبِئْنَا بِهِ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا كُنَّا بَظَهْرِ الْجَبَانِ قُلْنَا لَوْ مَلْنَا إِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي دَارِ أَبِي خَلِيفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَبِي حَزْرَةَ فَلَمْ

نَسَبُهُ مِثْلَ حَدِيثٍ حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ هِيَ فَحَدَّثَنَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هِيَ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَبِيحٌ وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَا أَدْرِي أُنْسِيَ الشَّيْخُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمْ فَتَتَكَلَّمُوا قُلْنَا لَهُ حَدَّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَا ذَكَرْتُ لَكُمْ هَذَا إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ ثُمَّ أَرْجِعْ إِلَى رَبِّي فِي الرَّابِعَةِ فَأَحْصِدْهُ بِتِلْكَ الْبَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرْ لَهُ سَاجِدًا فَيَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمِعُ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فَيَسِنُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ أَوْ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ إِلَيْكَ وَلَكِنْ وَعِظِي وَكَبِّرِيَايَ وَعَظَمَتِي وَجَبْرِيَايَ لَا تُخْرِجَنَّ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَبِيحٌ

ابو ربیع عتقی، حماد بن زید، معبد بن ہلال غزنی، سعید بن منصور، حماد بن زید، معبد بن ہلال کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنا چاہتے تھے اور ان سے ملاقات کے لئے ہم نے حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارش چاہی جب ہم ان تک پہنچے تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے اندر آنے کی اجازت مانگی ہم اندر داخل ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک نے ثابت کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھا کر فرمایا اے ابو حمزہ یہ ان کی کنیت ہے تیرے بصرہ والے بھائی تجھ سے پوچھتے ہیں کہ تم ان سے شفاعت والی حدیث بیان کرو حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو لوگ گھبرا کر ایک دوسرے کے پاس جائیں گے پھر سب سے پہلے حضرت آدم کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آپ اپنی اولاد کے لئے شفاعت فرمائیں وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خلیل ہیں لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں سب لوگ حضرت موسیٰ کے پاس جائیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں مگر تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ سب میرے پاس آئیں گے میں ان سے کہوں گا کہ ہاں میں اس کا اہل ہوں اور میں ان کے ساتھ چل پڑوں گا اور اللہ سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت ملے گی اور میں اس کے سامنے کھڑا ہو کر اس کی ایسی حمد و ثناء بیان کروں گا کہ آج میں اس پر قادر نہیں ہوں وہ حمد و ثناء اللہ اسی وقت القاء فرمائیں گے اس کے بعد میں سجدہ میں گر جاؤں گا مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد اپنا سر اٹھائیے اور فرمائیے سنا جائے گا اور مانگئے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے شفاعت قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے پروردگار میری امت میری امت تو پھر اللہ فرمائیں گے جاؤ جس کے دل میں گندم یا جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو

میں ایسے سب لوگوں کو دوزخ سے نکال لوں گا پھر اپنے پروردگار کے سامنے آکر اسی طرح حمد بیان کروں گا اور سجدہ میں پڑ جاؤں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد اپنا سر اٹھائیے فرمائیے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر اللہ پاک مجھے فرمائیں گے کہ جاؤ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گے اور پھر لوٹ کر اپنے رب کے پاس آؤں گے اور اسی طرح حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر پڑوں گا مجھ سے کہا جائے گا اے محمد اپنا سر اٹھائیے اور فرمائیے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں شفاعت قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر اللہ پاک مجھے فرمائیں گے کہ جاؤ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گا اور اسی طرح حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر پڑوں گا مجھ سے کہا جائے گا اے محمد فرمائیے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت مجھ سے اللہ پاک فرمائیں گے کہ جاؤ اور جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم بہت کم اور بہت ہی کم ہو اسے بھی دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گا۔ معبد بن ہلال کہتے ہیں کہ یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے جو انہوں نے ہم سے بیان کی جب ہم ان کے پاس سے نکلے اور حبان قبرستان کی بلندی پر پہنچے تو ہم نے کہا کاش کہ ہم حضرت حسن بصری کی طرف چلیں اور انہیں سلام عرض کریں وہ ابو خلیفہ کے گھر میں چھپے ہوئے تھے حجاج بن یوسف کے خوف سے پھر ہم ان کے پاس گئے اور انہیں سلام کہا ہم نے کہا اے ابو سعید ہم تمہارے بھائی ابو حمزہ کے پاس سے آرہے ہیں انہوں نے شفاعت کے بارے میں ہم سے ایک حدیث بیان کی اس طرح کی حدیث ہم نے نہیں سنی انہوں نے کہا بیان کرو ہم نے جواب دیا بس اس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کی انہوں نے کہا کہ یہ حدیث تو ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیس سال قبل بیان کی تھی جب وہ طاقتور تھے اب انہوں نے کچھ چھوڑ دیا میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یا تم سے بیان کرنا مناسب نہیں سمجھا ایسا نہ ہو کہ تم اسی پر بھروسہ کر بیٹھو اور نیک اعمال میں سستی کرنے لگو ہم نے ان سے کہا کہ وہ کیا ہم سے بیان کیجئے یہ سن کر حضرت حسن بصری ہنسے اور کہنے لگے کہ انسان کی پیدائش میں جلدی ہے میں نے تم سے یہ واقعہ اس لئے بیان کیا تھا کہ تم سے اس حصہ کو جو انس بن مالک نے چھوڑ دیا تھا وہ بیان کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر میں چوتھی مرتبہ اللہ کے پاس واپس لوٹ کر جاؤں گا مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد اپنا سر اٹھائیے فرمائیے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں شفاعت قبول کی جائے گی اس وقت میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار اس آدمی کو بھی مجھے جہنم سے نکالنے کی اجازت دیجئے جو کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا قائل ہو اللہ فرمائیں گے کہ یہ تیرا کام نہیں لیکن میری عزت و بزرگی اور جاہ و جلال کی قسم میں دوزخ سے ایسے آدمی کو بھی نکال دوں گا جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو گا حضرت معبد کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ حدیث جو انہوں نے ہم سے بیان کی اس کو انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ

انہوں نے بیس سال قبل سنی ہوگی جب حضرت انس جو ان تھے۔

راوی: ابوربیع عتقی، حماد بن زید، معبد بن ہلال عنزی، سعید بن منصور، حماد بن زید، معبد بن ہلال

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 480

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نبیر، یزید، محمد بن بشر، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَاتَّفَقَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ إِلَّا مَا يَزِيدُ أَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ
بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرَفَعَ إِلَيْهِ الدِّرَاعَ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَتَهَسَّ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ
تَدْرُونَ بِمَ ذَاكَ يَجْهَعُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْبِعُهُمُ الدَّاعِيَ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرَ وَتَدْنُو
الشُّبُسُ فَيَبْدُغُ النَّاسُ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَمَا لَا يَحْتَسِبُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَلَا تَرَوْنَ مَا أَنْتُمْ
فِيهِ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ ائْتُوا آدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ
فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ
أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ إِنَّ رَبِّي غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ
يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَيَّ غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَيَّ نُوْحَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ
يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى الْأَرْضِ وَسَبَّكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ
بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ
دَعَوْتُ بِهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَيَّ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ

وَحَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْنَا لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَضَلَّكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِتَحْكِيمِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْنَا لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أَوْ مَرَبِّ قَتَلْتُهَا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْبَهْدِ وَكَلِمَةً مِنْهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرِيَمَ وَرُوحٍ مِنْهُ فَاشْفَعْنَا لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكَرْ لَهُ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَغَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْنَا لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغْنَا فَأَنْطَلِقُ فَآتَيْتُ تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقْعُمُ سَاجِدًا لِلرَّبِّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَائِي عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِأَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلِّ تَعْطُهُ اشْفَعْ تُشَفِّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَائِي النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ وَالَّذِي نَفْسٌ مُحَبَّدٌ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْبَصَرِ أَعْيُنٍ مِنْ مَصَارِيحِ الْجَنَّةِ لَكَمَا بَيَّنَّ مَكَّةَ وَهَجَرَ أَوْ كَمَا بَيَّنَّ مَكَّةَ وَبُصْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یزید، محمد بن بشر، ابو حیان، ابو زرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت پسند تھا اس لئے پوری دستی پیش کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے دانتوں سے کھانا شروع کیا پھر فرمایا میں قیامت کے دن سب کا سردار ہوں گا کیا تم جانتے ہو کہ یہ سب کس وجہ سے ہو گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین و آخرین کو ایک ایسے ہموار میدان میں جمع فرمائیں گے کہ وہ سب آواز دینے والے کی آواز سنیں گے اور ہر آدمی کی نگاہ یا اللہ کی نظر سب کے پار جائے گی اور سورج قریب ہو جائے گا اور لوگوں کو ناقابل برداشت گھبراہٹ اور پریشانی کا سامنا ہو گا اس وقت بعض لوگ دوسرے لوگوں سے کہیں گے کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارا کیا حال ہے اور کیا نہیں سوچتے کہ تم کس قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہو آؤ ایسے آدمی کی تلاش کریں جو اللہ کی بارگاہ میں

ہمارے شفاعت کرے پھر بعض لوگ ایک دوسرے سے مشورہ کر کے کہیں گے کہ چلو حضرت آدم کے پاس چلو پھر لوگ حضرت آدم کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے آدم علیہ السلام آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے اور آپ میں اپنی روح پھونکی ہے اور تمام فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا آپ اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کن پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور کیا آپ ہماری تکلیفوں کا مشاہدہ نہیں کر رہے؟ حضرت آدم فرمائیں گے کہ آج میرا رب اس قدر جلال میں ہے کہ کبھی اس سے پہلے جلال میں نہیں آیا اور بات دراصل یہ ہے کہ اللہ نے مجھے درخت کے قریب جانے سے روکا تھا اور میں نے اس کی نافرمانی کی آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ لوگ حضرت نوح کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ زمین پر سب سے پہلے رسول ہیں آپ کا نام اللہ نے شکر گزار بندہ رکھا ہے آج اللہ کے ہاں ہماری شفاعت کر دیجئے کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ گئی ہے حضرت نوح فرمائیں گے کہ آج میرا رب اس قدر غضبناک ہے کہ نہ اس سے پہلے اتنا غضبناک ہوا اور نہ اس کے بعد اتنا غضبناک ہو گا میں نے اپنی قوم کے لئے بد دعا کی تھی جس کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئی آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم ابراہیم کے پاس جاؤ لوگ ابراہیم کے پاس جا کر عرض کریں گے آپ اللہ کے نبی ہیں اور ساری زمین والوں میں سے اللہ کے خلیل ہیں ہماری اللہ کے ہاں شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں اور کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ چکی ہے حضرت ابراہیم فرمائیں گے کہ آج میرا پروردگار اتنا غضبناک ہے کہ نہ اس سے پہلے اتنا غضبناک ہوا اور نہ اس کے بعد اتنا غضبناک ہو گا حضرت ابراہیم اپنے جھوٹ بولنے کو یاد کر کے فرمائیں گے کہ آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ، موسیٰ کے پاس جاؤ لوگ موسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسالت اور ہم کلامی دونوں سے نوازا ہے آپ اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس حال میں ہیں اور ہمیں کتنی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں پھر ان سے حضرت موسیٰ فرمائیں گے کہ آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہو گا اور میں نے بغیر حکم کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم عیسیٰ کے پاس جاؤ، لوگ عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے گہوارے میں بات کی آپ کلمۃ اللہ ہیں روح اللہ ہیں آج اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہمیں کتنی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہو گا حضرت عیسیٰ نے اپنے قصور کا ذکر نہیں فرمایا اور فرمائیں گے کہ آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ حضرت عیسیٰ فرمائیں گے کہ جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

و سلم اللہ کے رسول ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سارے قصور معاف فرمادیئے ہیں اپنے پروردگار کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ ہیں جانتے کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ گئی ہے پھر میں چلوں گا عرش کے نیچے آؤں گا پھر سجدہ میں پڑ جاؤں گا پھر اللہ میرے سنیہ کو کھول دے گا اور مجھے حمد و ثناء کے ایسے کلمات القاء فرمائے گا جو مجھے پہلے القاء نہیں کئے گئے پھر کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سراٹھائیے مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی میں اپنا سراٹھاؤں گا پھر عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر کہا جائے گا کہ اے محمد اپنی امت میں سے جن کا حساب نہیں لیا گیا انہیں جنت کے دائیں دروازوں سے داخل کر دو اور یہ لوگ اس کے علاوہ دوسرے دروازوں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے کہ جنت کے دروازوں کے کواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ مکہ اور بصرہ کے درمیان یا مکہ اور بصرہ کے درمیان ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یزید، محمد بن بشر، ابو حیان، ابو زرہ، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 481

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَضَعْتُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِصَّةً مِنْ ثَرِيدٍ وَلَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ أَحَبَّ الشَّيْءِ إِلَيْهِ فَنَهَسَ نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ نَهَسَ أُخْرَى فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَبَّا رَأَى أَصْحَابَهُ لَا يَسْأَلُونَهُ قَالَ أَلَا تَقُولُونَ كَيْفَهُ قَالُوا كَيْفَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ وَزَادَنِي قِصَّةُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَذَكَرَ قَوْلَهُ فِي الْكُوكَبِ هَذَا رَبِّي وَقَوْلَهُ لِأَلِهَتِهِمْ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْبَصَرِ أَعْيُنٍ مِنْ مَصَارِيحِ الْجَنَّةِ إِلَى عَصَادَتِ الْبَابِ لَكُنَّا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ أَوْ هَجَرَ

وَمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي أَمِّي ذَلِكَ قَالَ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے
ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیالے میں سے بکری کی ایک دستی اٹھائی کیونکہ گوشت میں سے
دستی ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دانتوں سے کھانا شروع کر دیا اور فرمایا قیامت
کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا پھر دوبارہ آپ نے وہ دستی کھائی پھر فرمایا میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا
جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ صحابہ اس کی وجہ نہیں پوچھ رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیوں
نہیں کہہ رہے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ پھر صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن تمام لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے پھر اس کے بعد وہی حدیث بیان
فرمائی جو گزر چکی البتہ اس سند میں اتنا اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس جب لوگ
جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں نے ستاروں کو دیکھ کر کہا تھا کہ یہ میرا رب ہے اور اسی طرح میں نے اپنی قوم کے معبودان باطلہ کے
بارے میں کہا تھا کہ یہ کام ان کے بڑے نے کیا ہے اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہاں میں بیمار ہوں اور جنت کے دروازوں اور کواڑوں
کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر کے مقام میں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، ابو ہریرہ

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

حدیث 482

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ، ابومالک، ربیع بن

حراش، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَجَلِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ وَأَبُو مَالِكٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ أَذْهَبُوا إِلَى ابْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ قَالَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَائِي وَرَائِي أَعْبُدُوا إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ أَذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلَّمَهُ اللَّهُ وَرُوحَهُ فَيَقُولُ عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ فَيُؤْذَنُ لَهُ وَتُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحْمَةُ فَتَقُومَانِ جَنبَتَي الصِّرَاطِ يَبِينَانِ وَشِبَالًا فَيَهْرَأُوكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ بَأْنِ أَنْتَ وَأُمِّي أَيْ شَيْءٍ كَثُرَ الْبَرْقُ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَهْرَأُ وَيَرْجِعُ فِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَثُرَ الرِّيحُ ثُمَّ كَثُرَ الطَّيْرُ وَشَدَّ الرِّجَالُ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتَّى تَعْجَزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتَّى يَجِيئَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ إِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِي حَافَتَي الصِّرَاطِ كَلَالِبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ بِأَخْذِ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ فَتَخْذُوشُ نَاجٍ وَمَكْدُوشٌ فِي النَّارِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعَرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعُونَ خَرِيفًا

محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ، ابومالک، ربیع بن حراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مومنوں کو جمع فرمائیں گے اور جنت ان کے قریب کر دی جائے گی پھر سارے مومن حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے ہمارے باپ ہمارے لئے جنت کا دروازہ کھلو ایسے تو وہ فرمائیں گے کہ تمہارے باپ کی ایک ہی خطانے تو تم کو جنت سے نکالا تھا میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ میرے بیٹے ابراہیم کے پاس وہ اللہ کے خلیل ہیں آپ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم فرمائیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں میرے خلیل ہونے کا مقام تو اس سے بہت پیچھے ہے جاؤ حضرت موسیٰ کے پاس جن کو اللہ نے اپنے کلام سے نوازا ہے پھر لوگ حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے تو حضرت موسیٰ فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ حضرت عیسیٰ کے پاس وہ اللہ کا کلمہ اور اس کی روح ہیں حضرت عیسیٰ فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت کی اجازت دیدی جائے گی اور امانت اور رحم کو چھوڑ دیا جائے گا اور وہ دونوں پل صراط کے دائیں اور بائیں جانب کھڑے ہوں جائیں گے تم میں سے پہلا آدمی بجلی کی طرح گزر جائے گا میں نے عرض کیا وہ کونسی چیز ہے جو بجلی کی طرح گزر جائے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کیا تم نے بجلی کی طرف نہیں دیکھا کہ کس طرح گزرتی ہے اور پلک جھپکنے سے پہلے لوٹ آتی ہے اس کے بعد وہ لوگ پل صراط سے گزریں گے جو آمدھی کی طرح گزر جائیں گے اس کے بعد پرندوں کی رفتار سے گزریں گے پھر اس کے بعد آدمیوں کے دوڑنے کی رفتار سے گزریں گے ہر آدمی اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے دوڑے گا اور تمہارے نبی پل صراط پر کھڑے ہوئے فرما رہے ہوں گے اے میرے پروردگار انہیں سلامتی سے گزار دے پھر ایک وقت آئے گا کہ بندوں کے اعمال انہیں عاجز کر دیں گے اور لوگوں میں چلنے کی طاقت نہیں ہوگی اور وہ اپنے آپ کو پل صراط سے گھسیٹتے ہوئے گزاریں گے اور پل صراط کے دونوں طرف لوہے کے کانٹے لٹک رہے ہوں گے اور جس آدمی کے بارے میں حکم ہو گا وہ اس کو پکڑ لے گا بعض ان سے الجھ کر دوزخ میں گر جائیں گے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ کی جان ہے جہنم کی گہرائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے۔

راوی: محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالک الشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ، ابومالک، ربیع بن حراش، حذیفہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں...

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

حدیث 483

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُونَ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سارے لوگوں میں سے سب سے پہلے میں جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام سے زیادہ میرے تابعدار ہوں

گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

حدیث 484

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَأُ بِابِ الْجَنَّةِ

ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تمام انبیاء کرام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے اور سب سے پہلا میں ہوں گا جو جنت کا دروازہ کھٹکھاؤں گا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

حدیث 485

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدِّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صَدِّقْتُ وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت میں میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام میں سے کسی نبی کی اتنی تصدیق نہیں کی گئی جتنی کہ میری تصدیق کی گئی اور یہاں تک کہ انبیاء کرام میں سے بعض نبی ایسے ہوں گے کہ ان کی امت میں سے ان کی تصدیق کرنے والا صرف ایک آدمی ہو گا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

حدیث 486

جلد : جلد اول

راوی: عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُسْتُفْتَحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ لَا أَفْتَحُ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ

عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن جنت کے دروازہ پر آؤں گا اور اسے کھلوں گا جنت کا دروازہ کھلے گا آپ کون ہیں تو میں

کہوں گا محمد وہ کہے گا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی کے لئے دروازہ کھولنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 487

جلد : جلد اول

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوهَا فَأُرِيدُ أَنْ أُخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ مانگتا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھوں۔

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 488

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأَرَدْتُ أَنْ شَأَى اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے جو کہ یقیناً قبول ہوتی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو میں چاہوں گا کہ میں اپنی یہ دعا اپنی امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن کروں۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 489

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح ذکر کی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 490

جلد: جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي سَفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْأَحْبَارِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يُدْعُوهَا فَإِنَّا أُرِيدُ إِن شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُخْتَبَى دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَتِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنْتَ سَبَعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ مانگتا ہے اور وہ اللہ کے ہاں یقیناً قبول ہوتی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں یہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھوں، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ سے کہا کہ کیا آپ نے یہ حدیث خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں!

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 491

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلْ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کر لئے ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول کی جاتی ہے تو ہر نبی نے جلدی کی کہ اپنی اس دعا کو مانگ لیا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال رکھا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو میری شفاعت میری امت کے ہر اس آدمی کے لئے ہوگی جو اس حال میں مر گیا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 492

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا فَيُسْتَجَابُ لَهُ فَيُوتَاهَا وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول کی جاتی ہے جب بھی وہ اپنی امت کیلئے اس دعا کو مانگتا ہے تو اسے وہ دیا جاتا ہے اور میں نے (اپنی دعا) قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال رکھی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

حدیث 493

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ شَأْنِي اللَّهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ اپنی امت کے حق میں مانگتا ہے تو اس کی وہ دعا قبول کی جاتی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں اپنی دعا کو قیامت کے دن تک اپنی امت کے شفاعت کے لئے مؤخر کر دوں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی : ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابو غسان

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمْعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَوِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَانَا وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنُونَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاَهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابو غسان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ اپنی امت کے لئے مانگتا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر لیا ہے۔

راوی : ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابو غسان

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابو خلف، روح، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زہیر بن حرب، ابن ابو خلف، روح، شعبہ، قتادہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابو خلف، روح، شعبہ، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 496

راوی: ابو کریب، وکیع، ابراہیم بن سعید، ابواسامہ، مسعر، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ۛ وَحَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَبِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ أُعْطِيَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، ابراہیم بن سعید، ابواسامہ، مسعر، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، ابراہیم بن سعید، ابواسامہ، مسعر، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

راوی : محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابن جریر، ابوزبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَخَبَأَتْ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لَأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابن جریر، ابوزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے جو اس نے اپنی امت کے لئے مانگی اور میں نے اپنی دعا اپنی امت کے لئے قیامت کے دن بطور شفاعت روک رکھی ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا...

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا بیان

حدیث 499

جلد: جلد اول

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِنْ النَّاسِ فَتَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي الْآيَةُ وَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبَكَى فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَا جَبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ وَرَبِّكَ أَعْلَمُ فَسَلِّمْهُ مَا يُبْكِيكَ فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ أَعْلَمُ فَقَالَ اللَّهُ يَا جَبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنَرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان جو ابراہیم کے بارے میں ہے کی تلاوت فرمائی رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِنْ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي اے پروردگار ان معبودان باطلہ نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو جس نے میری تابعداری کی تو وہ مجھ سے ہوا میرا ہے اور جس نے نافرمانی کی تو تو اس کو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور یہ آیت جس میں عیسیٰ کا فرمان ہے کہ اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک اٹھائے اور فرمایا اے اللہ میری امت میری امت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گریہ طاری ہو گیا تو اللہ

تعالیٰ نے فرمایا اے جبرائیل جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حالانکہ تیرا رب خوب جانتا ہے ان سے پوچھ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رو رہے ہیں جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اس کی خبر دی حالانکہ وہ اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے تو اللہ نے فرمایا اے جبرائیل جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اور ان سے کہہ دو کہ ہم آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے بارے میں راضی کر دیں گے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں بھولیں گے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مراوہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مراوہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور نہ ہی مقررین کی قرابت کوئی فائدہ دے گی۔

حدیث 500

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ فَلَبَّاقَتْنِي دَعَاةُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کہاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں جب وہ آدمی واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور پھر فرمایا کہ میرا باپ اور تیرا باپ دونوں دوزخ میں ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 501

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَهَا أُتِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبٍ ابْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةٍ ابْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ شَيْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبْلُهَا بِبَلَالِهَا

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو بلایا عام و خاص سب کو جمع فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے کعب بن لؤی کے قبیلہ والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے عبد شمس کے قبیلہ والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے عبد مناف کے قبیلہ والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے بنی عبد المطلب والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے آپ کو دوزخ سے بچالے کیونکہ میں تمہارے لئے اللہ سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ میں تمہارا رشتہ دار ہوں اور بحیثیت رشتہ داری کے میں تم سے صلہ رحمی کرتا رہوں گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 502

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن عمر، ابو عوانہ، عبد الملک بن عبید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ جَرِيرٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

عبید اللہ بن عمر، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 503

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهَا نَزَلَتْ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ محمد کی بیٹی اے صفیہ عبد المطلب

کی بیٹی میری پھوپھی اے عبدالمطلب کی اولاد میں اللہ کے سامنے تمہارے بارے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ یہاں میرے مال میں سے جو چاہو لے لو۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکر، ہشام بن عروہ، عائشہ

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 504

جلد: جلد اول

راوی: حارملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ سَلِّينِي بِمَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

حارملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان والوں کو مخاطب کر کے فرمایا اے قریش کی جماعت تم اپنی جانوں کو نیک اعمال کے بدلہ میں اللہ سے خرید لو میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے عباس بن عبدالمطلب میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے صفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اللہ کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی مجھ سے جو چاہو لے لو لیکن میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 505

راوی : عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی : ابوکامل، یزید بن زریع تیس، ابو عثبان، قبصہ، مخارق، زہید بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْخَارِقِ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرِو قَالَ لَهَا نَزَلَتْ وَأَنْدِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضِيَّةٍ مِنْ جَبَلٍ فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجْرًا ثُمَّ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاظَاهُ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ مِثْلِي وَمِثْلُكُمْ كَمِثْلِي رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرِيًّا أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَا

ابو کامل، یزید بن زریع تیمی، ابو عثمان، قبیصہ، مخارق، زہیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کے سب سے بلند پتھر پر کھڑے ہوئے اور پھر آواز دی اے عبد مناف کے بیٹو میں تمہیں عذاب سے ڈرا رہا ہوں میری اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے دشمن کو دیکھا ہو اور وہ دشمن سے اپنے گھر والوں کو بچانے کی لئے دوڑ پڑا ہو کہ کہیں دشمن اس سے پہلے نہ پہنچ جائے اور بلند آواز سے پکارا یا صباحا خبردار آگاہ ہو جاؤ دشمن یعنی اللہ کا عذاب آرہا ہے۔

راوی: ابو کامل، یزید بن زریع تیمی، ابو عثمان، قبیصہ، مخارق، زہیر بن عمرو

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 507

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتبر، ابو عثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَمْرِو وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَوِّهِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتبر، ابو عثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق ایک دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، ابو عثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

حدیث 508

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، اعش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهُ فَقَالُوا مَنْ هَذَا الَّذِي يَهْتِفُ قَالُوا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي عَبْدٍ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَلَبِ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِي قَالُوا مَا جَرَيْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرُكُمْ بَيْنَ يَدَيِ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبَّالَكَ أَمَا جَمَعْتَنِي إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ تَبَّتْ يَدَايَ لَهَبٍ وَقَدْ تَبَّ كَذَا قَرَأَ الْأَعْمَشُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، اعش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو اور اپنی قوم کے مخلص لوگوں کو بھی ڈرائیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر چڑھے اور بلند آواز کے ساتھ فرمایا یا صباحا ہو جاؤ لوگوں نے کہا کہ یہ کون آواز لگا رہا ہے تو سب کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آواز لگا رہے ہیں تو سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں کے بیٹو اے عبد مناف کے بیٹو اے عبد المطلب کے بیٹو! تو وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں خبر دوں کہ اس پہاڑ کے نیچے ایک گھڑ سوار لشکر ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے تو سب لوگوں نے کہا کہ ہم نے تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا نہیں پایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں

تمہیں بہت سخت عذاب سے ڈرا رہا ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابو لہب نے کہا کہ (العیاذ باللہ) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے تباہی ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی لئے جمع کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو یہ سورۃ نازل ہوئی ٹوٹ گئے ابو لہب کے دونوں ہاتھ اور وہ خود بھی ہلاک ہو جائے۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد: جلد اول حدیث 509

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَا بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نَزُولَ الْآيَةِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش اس سند کے ساتھ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن صفا پر چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا صباحا سنو آگاہ ہو جاؤ باقی حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزری لیکن اس میں آیت کریمہ کے نزول کا ذکر نہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

حدیث 510

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن

حارث بن نوفل، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعَتْ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضِبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

عبید اللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا کیونکہ وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے لوگوں پر غضبناک ہو جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ دوزخ کے اوپر کے حصہ میں ہے اور اگر میں نہ ہوتا یعنی ان کے لئے دعا نہ کرتا تو وہ دوزخ کے سب سے نچلے حصے میں ہوتے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبد الملک، بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْصُرُكَ فَهَلْ نَفَعَهُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهُ فِي غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى ضَحَضٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عبد الملک، بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطالب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لوگوں پر غصے ہوتے تھے تو کیا ان باتوں کی وجہ سے ان کو کوئی فائدہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں میں نے انہیں آگ کی شدت میں پایا تو میں انہیں ہلکی آگ میں نکال کر لے آیا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبد الملک، بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، عبد الملک بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، عباس بن عبد المطلب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمَطْلِبِ ۞ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، عبد الملک بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، عباس بن عبد المطلب نے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، عبد الملک بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، عباس بن عبد المطلب

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

حدیث 513

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْدُغُ كَعَبِيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کے چچا ابوطالب کا تذکرہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید کہ قیامت کے دن میری شفاعت سے ابوطالب کو فائدہ پہنچے کہ دوزخ کے اوپر والے حصے میں لایا جائے گا کہ جہاں آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس کی شدت سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

حدیث 514

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرِّ آرَةِ نَعْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ والوں میں سب سے ہلکا جسکو عذاب ہو گا اس کو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن کی شدت کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

حدیث 515

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حباد بن سلہ، ثابت، ابو عثمان نہدی، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ النَّارِ عَذَابًا أَبَدًا أَبَدًا وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو عثمان نہدی، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہو گا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو عثمان نہدی، ابن عباس

باب: ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

حدیث 516

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تَوَضَّعُ فِي أَحْصَ قَدَمَيْهِ جَبْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان بن بشیر نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہو گا جس کے پاؤں کے نیچے آگ کے انگارے ہوں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، نعمان بن بشیر

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

حدیث 517

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابواسحق، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا مَن لَّهُ نَعْلَانِ وَشَرَّ أَكَاثِرِ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْبَرْجُلُ مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابواسحاق، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہو گا جس کو آگ کی دو جوتیاں تسموں سمیت پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔ جس طرح ہانڈی میں پانی جوش سے کھولتا ہے وہ سمجھ رہا ہو گا کہ اسے سب سے سخت عذاب دیا گیا ہے حالانکہ اسے سب سے ہلکا عذاب دیا گیا ہو گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابواسحق، نعمان بن بشیر

اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اس کا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اس کا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگا

حدیث 518

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمُسْكِينِ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَنْفَعُهُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں اسلام سے قبل حالت کفر میں صلہ رحمی کرتا تھا مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا تو کیا اس سے اس کو فائدہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کام اسے کوئی فائدہ نہ دیں گے کیونکہ اس نے کبھی یہ نہیں کہا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ یعنی اے میرے پروردگار قیامت کے دن میرے گناہوں کو معاف فرما دینا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان...

باب: ایمان کا بیان

مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان

حدیث 519

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو بن عاص

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ أَلَا إِنَّ آلَ أَبِي يَعْنِي فَلَانًا لَيْسُوا بِأَوْلِيَاءِ إِيَّائِنَا وَلِيَّيَ اللَّهِ وَصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے نہ کہ آہستہ آواز سے فرما رہے تھے آگاہ رہو کہ میرے باپ کی اولاد یعنی فلاں خاندان والے میرے دوست نہیں بلکہ میرا دوست تو اللہ ہے اور نیک مومن۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو بن عاص

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں...

باب: ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 520

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن سلام بن عبید اللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُبَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةٌ

عبد الرحمن بن سلام بن عبید اللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس آدمی کو ان لوگوں میں سے کر دے پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اس نے بھی یہی کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان لوگوں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے سبقت لے گئے ہیں۔

راوی : عبد الرحمن بن سلام بن عبید اللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 521

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِّ حَدِيثِ الرَّبِيعِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی : حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابو هريرة رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيئُ وُجُوهَهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مُحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نِدْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت جنت میں داخل ہوگی جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عکاشہ بن محسن الاسدی یہ سن کر اپنی چادر سمیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عکاشہ کو ان میں سے کر دے پھر ایک انصار کا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے سبقت لے گیا ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 523

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا مَرَّةً وَاحِدَةً مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت جنت میں داخل ہوگی جن کی صورتیں چاند کی طرح چمک رہی ہوں گی۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابوہریرہ

باب: ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 524

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن خلف باہلی، معتبر، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتُمُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عَكَاشَةُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَتْ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ

یحییٰ بن خلف باہلی، معتبر، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کون سے لوگ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ جو نہ داغ لگوائیں گے اور نہ منتر کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے عکاشہ یہ سن کر کھڑے ہو گئے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو بغیر حساب جنت میں جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم انہی میں سے ہو پھر ایک آدمی

کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

راوی: یحییٰ بن خلف باہلی، معتمر، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران

باب: ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 525

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوراث، حاجب بن عمر، ابو خشیئہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتُمُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوراث، حاجب بن عمر، ابو خشیئہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا وہ کون سے لوگ ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو نہ منتر کرتے ہیں اور نہ برا شگون لیتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوراث، حاجب بن عمر، ابو خشیئہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین

باب: ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 526

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَتَيْهِنَّ قَالَ مُتَبَاكِسُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أُولَهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمی یا سات لاکھ آدمی حدیث ابو حازم کو صحیح یاد نہیں کہ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ستر ہزار فرمایا یا سات لاکھ آدمی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے اور ان میں سے پہلا آدمی جنت میں داخل نہیں ہو گا جب تک کہ ان کا آخری نہ داخل ہو جائے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 527

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن منصور، ہشیم، حصین بن عبد الرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَصِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ رَأَى الْكُوكَبَ الَّذِي انْقَضَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ أَنَا ثُمَّ قُلْتُ أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنِّي لِدَعْتُ قَالَ فَبَازَا صَنَعْتُ قُلْتُ

اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَبَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قُلْتُ حَدِيثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِيُّ فَقَالَ وَمَا حَدَّثَكُمْ الشَّعْبِيُّ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ
 بْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حِمَةٍ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنَ مَنْ انْتَهَى إِلَى مَا سَبَعَ وَلَكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ
 عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَى الْأُمِّ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّهِيظُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ
 وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ أُمَّتِي فَقِيلَ لِي هَذَا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَقَوْمُهُ وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْأَفُقِ فَتَنْظُرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي انْظُرْ إِلَى الْأَفُقِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي هَذِهِ أُمَّتُكَ
 وَمَعَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَخَاضَ النَّاسَ فِي أَوْلِيكَ الَّذِينَ
 يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِينَ صَحَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ
 بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِينَ وَلِدُوا نِيَّ الْإِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكُوا بِاللَّهِ وَذَكَرُوا أَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِي تَخُوضُونَ فِيهِ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَرْقُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
 فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ
 يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

سعید بن منصور، ہشیم، حصین بن عبد الرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے کل رات ٹوٹنے والے ستارہ کو دیکھا ہے میں نے عرض کیا کہ
 میں نے دیکھا پھر میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا پھر میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ مجھے بچھونے ڈسا
 ہوا تھا حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ پھر تم نے کیا کیا میں نے عرض کیا کہ میں نے جھاڑ پھونک کروائی انہوں نے
 فرمایا تم نے جھاڑ پھونک کیوں کروائی میں نے عرض کیا کہ اس حدیث کی بنا پر جو شعبی نے ہمیں بیان فرمائی انہوں نے فرمایا کہ شعبی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تم سے کونسی حدیث بیان کی ہے میں نے کہا کہ انہوں نے حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی کے حوالہ سے
 حدیث بیان کی کہ یہ جھاڑ پھونک نفع نہیں دیتا سوائے نظر لگنے یا کاٹے ہوئے کے علاج کے سلسلہ میں حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جو کچھ سنا اور اس پر عمل کیا اس نے اچھا کیا مگر ہم سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث
 بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں لائی گئیں تو میں نے کسی نبی کے ساتھ دس سے بھی
 کم دیکھے اور کسی نبی کے ساتھ ایک آدمی اور دو آدمی دیکھے اور ایسا نبی بھی دیکھا کہ جن کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر میرے سامنے
 ایک بڑی جماعت لائی گئی تو میں نے انہیں اپنا امتی خیال کیا تو مجھے کہا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ اور ان کی امت ہے لیکن آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم آسمان کے کنارے کی طرف دیکھیں میں نے دیکھا تو بہت بڑی جماعت نظر آئی پھر مجھ سے کہا گیا کہ آسمان کے دوسرے کنارے کی طرف دیکھیں میں نے دیکھا تو ایک بہت بڑی جماعت نظر آئی تو مجھے کہا گیا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہے اور ان میں ستر ہزار آدمی ایسے ہوں گے جو بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے پھر اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف لے گئے تو صحابی نے کہا کہ شاید ان سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ ہیں اور کچھ لوگوں نے کہا کہ شاید ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو پیدائشی مسلمان ہیں اور انہوں نے کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرایا اور بعض لوگوں نے کچھ اور کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور پوچھا کہ تم لوگ کس کے بارے میں گفتگو کر رہے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نہ منتر کرتے اور نہ منتر کراتے ہیں اور نہ برا شگون لیتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں، عکاشہ بن محسن کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا کہ دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو انہی میں سے ہے پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی انہی لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گیا ہے۔

راوی: سعید بن منصور، ہشیم، حصین بن عبد الرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبد الرحمن

باب: ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

حدیث 528

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضْتُ عَلَى الْأُمَمِ ثُمَّ ذَكَرْتُ بَاقِيَ الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

میرے سامنے امتی لائی گئیں پھر باقی حدیث اسی طرح بیان فرمائیں لیکن اس میں حدیث کا شروع والا حصہ بیان نہیں فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان...

باب: ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

حدیث 529

جلد: جلد اول

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَمَّا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ مَا الْمُسْلِمُونَ فِي الْكُفَّارِ إِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءٍ فِي ثَوْرِ أَسْوَدٍ أَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءٍ فِي ثَوْرِ أَبْيَضٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ جنت والوں میں سے چوتھائی تم میں سے ہوں ہم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ جنت والوں میں ایک تہائی تم میں سے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم میں سے ہوں گے اور اس کی وجہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مسلمان کافروں میں اس طرح سے ہیں جس طرح کہ ایک سفید بال سیاہ بیل میں یا ایک سیاہ بال سفید بیل میں۔

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

حدیث 530

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْنُ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنتُمْ فِي أَهْلِ الشِّمْرِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے کہ جس میں تقریباً چالیس آدمی ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت والوں میں تمہاری تعداد چوتھائی ہو ہم نے عرض کیا کہ ہاں ہم خوش ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم ہو گے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں صرف مسلمان داخل ہو گا اور وہ مسلمان شرک کرنے والوں میں اس طرح سے نمایاں ہو گا کہ جس طرح ایک سفید بال کالے بیل کی کھال میں یا ایک کالا بال سرخ بیل کی کھال میں نمایاں ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

حدیث 531

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مالک ابن مغول، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةِ آدَمَ فَقَالَ أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ اللَّهَ أَشْهَدُ أَتُحِبُّونَ أَنْكُمْ رُبُّعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَتُحِبُّونَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ مَا أَنْتُمْ فِي سِوَاكُمْ مِنَ الْأَمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مالک ابن مغول، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک چمڑے کے خیمے میں ٹیک لگا کر ایک خطبہ دیا اور فرمایا آگاہ رہو کہ جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہیں ہوگا اے اللہ میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا ہے اے اللہ گواہ رہنا، (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جنت والوں میں تم چوتھائی ہو ہم نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جنت والوں میں تمہاری تعداد تہائی ہو انہوں نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں تعداد میں تم آدھے ہو گے تم دوسری امتوں میں اس طرح سے ہو جس طرح ایک کالا بال سفید بیل میں یا ایک سفید بال سیاہ بیل میں یعنی ہر صورت میں نمایاں نظر آئے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مالک ابن مغول، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہ...

باب : ایمان کا بیان

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہزار میں سے نو سونانوے نکال لو۔

حدیث 532

جلد : جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبسی، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعَثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعَثَ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ تِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمَلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْعَمُ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَبَدْنَا اللَّهُ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْعَمُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَبَدْنَا اللَّهُ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْعَمُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالرَّقَمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

عثمان بن ابی شیبہ عبسی، جریر، اعش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم۔ آدم عرض کریں گے لَبَّيْكَ تیرے حکم کو پورا کرنے کے لئے میں حاضر ہوں اور نیکی اور بھلائی تیرے ہی قبضہ و قدرت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخیوں کی ایک جماعت نکالو وہ کہیں گے دوزخیوں کی کیسی جماعت؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائیں گے کہ ہزار سے نو سونانوے دوزخی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ یہی وہ وقت ہو گا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا اور ہر حاملہ عورت اپنے حمل کو گرا دے گی اور تو لوگوں کو نشہ کی حالت میں دیکھے گا حالانکہ حقیقت میں وہ نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب سخت

ہو گا حضرت ابو سعید نے کہا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم یہ حدیث سن کر بہت پریشان ہوئے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کون سا آدمی جنتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ ایک ہزار یا جوج ماجوج کے مقابلہ میں تم میں سے ایک آدمی ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم میں سے ہوں گے تمہاری مثال دوسری امتوں میں ایسی ہے جس طرح سفید بال کالے بیل کی کھال میں یا ایک نشان گدھے کے پاؤں میں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عسبی، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دو زخیوں کے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکال لو۔

حدیث 533

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَاهُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا مَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الشُّورِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الشُّورِ الْأَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرَا أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں گدھے کے پاؤں میں نشان کا ذکر نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 534

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَدُّ لِلَّهِ تَبْلَاؤُ الْبَيْرَانِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَبْلَاؤُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايَعُ نَفْسَهُ فَبُعْتَهَا أَوْ مَوَّبَقَهَا

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت نصف ایمان کے برابر ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دے گا اور سبحان اللہ والحمد للہ سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جائے گی اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لئے حجت ہو گا یا تیرے خلاف ہو گا ہر شخص صبح کو اٹھتا ہے اپنے نفس کو فروخت کرنے والا ہے یا اس کو آزاد کرنے والا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

حدیث 535

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، مصعب بن سعید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقتیبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَدْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِهَاحِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لِي يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طَهْوَرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، مصعب بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عامر (جو کہ بیمار تھے) انکی عیادت کے لئے آئے ابن عامر نے کہا اے ابن عمر کیا تم اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی اور صدقہ نہیں قبول کیا جاتا اس مال غنیمت میں سے جو تقسیم سے پہلے اڑا لیا جائے اور تم بصرہ کے حاکم ہو چکے ہو۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، مصعب بن سعید

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

حدیث 536

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابوبکر، وکیع،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمُ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْلِهِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابو بکر، وکیع، حضرت سباک بن حرب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابو بکر، وکیع، حضرت سباک بن حرب

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

حدیث 537

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے چند وہ احادیث ذکر کیں جو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیں ان میں سے بعض احادیث کو ذکر کیا ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز قبول نہیں کی جاتی جب وہ بے وضو ہو جائے یہاں تک کہ وہ وضو کر

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان

حدیث 538

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء،

ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضَضَ وَاسْتَنْثَرَتْهُمُ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْبِرْفِقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوُ وُضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوُ وُضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ عَلَمًا وَنَا يَقُولُونَ هَذَا الْوُضُوءُ أَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّأُ بِهِ أَحَدٌ لِلصَّلَاةِ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کا پانی طلب فرمایا اور وضو کیا پس اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کیا پھر اپنے چہرہ کو تین بار دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین بار کہنی تک دھویا

پھر بائیں ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر اسی طرح بائیں پاؤں کو دھویا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر کھڑا ہوا اور دو رکعتیں پڑھیں اس طرح کہ ان میں اپنے دل کی باتیں نہ کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ابن شہاب نے کہا کہ ہمارے علما کہتے ہیں کہ یہ وضو نماز کے لئے سب سے کامل ترین وضو ہے۔

راوی : ابو طاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، حرمہ بن یحییٰ تمیمی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حمران

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان

حدیث 539

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حمران، عثمان

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُرَّانٍ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَائِي فَأَفْرَغَ عَلَى كَفِّيهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَائِي فَمَضَضَ وَاسْتَنْشَرْتُمُ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْبِرْقَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوُ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حمران، عثمان سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت عثمان نے ایک برتن پانی کا طلب فرمایا پس انہوں نے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کر دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کیا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین بار دھویا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں ادا کیں اس طرح کہ ان میں اپنے دل کے ساتھ باتیں نہ کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حمران، عثمان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان...

باب: وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

540

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عثمان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُزُرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفَنَائِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا وَلَا آيَةً فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ فَيُصَلِّيَ صَلَاةً إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا

قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عثمان سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ مسجد کے صحن میں تھے پس ان کے پاس عصر کے وقت مؤذن آیا آپ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں اگر اللہ کی کتاب میں آیت نہ ہوتی (إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ) تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کوئی مسلمان آدمی وضو نہیں کرتا پس وہ اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھتا ہے مگر اللہ معاف کر دیتا ہے

اس کے وہ تمام گناہ جو اس نماز سے پیوستہ دوسری نماز کے درمیان کئے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عثمان

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

حدیث 541

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ۚ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ۚ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ هَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الْبَكْتُوبَةَ

ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم سے روایت نقل ہے جس میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر فرض نماز ادا کرے باقی حدیث مثل سابق ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ، حمران

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَكِنْ عُرُوَّةٌ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا وَاللَّهِ لَوْ لَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْوهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يَصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ عُرُوَّةٌ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ اللَّاعِنُونَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ، حمران سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضو کر چکے تو فرمایا اللہ کی قسم میں تم کو ایک حدیث بیان کرتا ہوں اگر اللہ عزوجل کی کتاب میں یہ آیت نہ ہوتی تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز ادا کرے تو اس کے گناہ متصل نماز تک معاف کر دیئے جاتے ہیں عروہ نے کہا کہ وہ یہ آیت ہے بے شک وہ لوگ جو ہمارے دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اس کو واضح کیا ہے لوگوں کے لئے کتاب اللہ میں یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ، حمران

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

راوی: عبد بن حید، حجاج بن شاعر، ابو ولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهْوِرٍ فَقَالَ سَبَّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمْرٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِبَاقِبْلِهَا مِنَ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ

عبد بن حمید، حجاج بن شاعر، ابو ولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر تھا آپ نے وضو کے لئے پانی منگو کر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو مسلمان فرض نماز کا وقت پائے اور اچھی طرح وضو کرے اور خشوع و خضوع سے نماز ادا کرے تو وہ نماز اس کے تمام پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائے گی بشرطیکہ اس سے کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور یہ سلسلہ ہمیشہ قائم رہے گا۔

راوی: عبد بن حمید، حجاج بن شاعر، ابو ولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

حدیث 544

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابی نصر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولیٰ حمران

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ لَا أَدْرِي مَا هِيَ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّأَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابی نصر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولیٰ حمران سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا پس آپ نے وضو فرمایا اور کہا کہ لوگ احادیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں مگر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس طرح وضو کرے گا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کی نماز اور اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا نفل ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابی نصر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولیٰ حمران

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

حدیث 545

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابونضر، ابوانس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْبَقَاعِ فَقَالَ أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَزَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابونضر، ابوانس سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹھنے کی جگہ وضو فرمایا پھر کہا کہ تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو نہ دکھلاؤں پھر آپ نے وضو کیا تین تین بار قتیبہ کی سند میں یہ زیادتی ہے کہ اس وقت حضرت عثمان کے پاس اور صحابہ بھی موجود تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابو نصر، ابوالنس

باب: وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

حدیث 546

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبِيَانَ قَالَ كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يُفَيْضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلَاتِنَا هَذِهِ قَالَ مِسْعَرٌ أَرَاهَا الْعَصْرَ فَقَالَ مَا أَدْرِي أَحَدٌ ثَمَّ بِشَيْءٍ أَوْ أَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ فَيَتِمُّ الطُّهُورَ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّيَ هَذِهِ الصَّلَاةِ الْخَمْسَ إِلَّا كَانَتْ كَقَارَاتٍ لِبَابِيْنَهَا

ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا اور آپ پر کوئی دن ایسا نہیں آیا کہ آپ نے کچھ پانی اپنے اوپر نہ بہا لیا ہو (غسل نہ کیا ہو) اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے حدیث بیان کی ہمارے اس نماز سے فارغ ہونے کے بعد، مسعر نے کہا کہ اس سے مراد نماز عصر ہے، پس آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ تم کو ایک بات بتاؤں یا خاموش رہوں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر وہ بھلائی کی بات ہے تو ہم سے بیان فرمائیں اور اگر اس کے علاوہ ہے تو اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان پاکی حاصل کرے اور پوری طہارت حاصل کرے پھر پانچوں نمازیں ادا کرتا رہے تو یہ نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں ہونے والے گناہوں کا

کفارہ ہو جاتی ہیں۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان

باب: وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

حدیث 547

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا
جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمُرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي إِمَارَةِ بَشِيرٍ
أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَالْصَّلَاةُ
الْمَكْتُوبَاتُ كَقَرَارَاتٍ لَهَا بَيْنَهُنَّ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ فِي إِمَارَةِ بَشِيرٍ وَلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوبَاتِ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان سے روایت ہے کہ وہ ابو بردہ سے اس
مسجد میں بشر کے دور حکومت میں بیان کرتے تھے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کو اللہ کے حکم کے مطابق پورا کرے تو فرض نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں سرزد ہونے
والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں غندر کی روایت میں حکومت بشر اور فرض نماز کی قید نہیں ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان

باب: وضو کا بیان

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولیٰ عثمان

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُرَّانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ يَوْمًا وَضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَازُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ غُفِرَ لَهُ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولیٰ عثمان روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر فرمایا جس نے اس طرح وضو کیا پھر مسجد کی طرف نکلا محض نماز ادا کرنے کے ارادہ سے، معاف کئے جاتے ہیں اس کے گزشتہ گناہ۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولیٰ عثمان

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

راوی: ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبد اللہ بن ابی سلہ، معاذ بن عبد الرحمن، عثمان

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَكِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُرَّانَ مَوْلَى

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبد اللہ بن ابی سلمہ، معاذ بن عبد الرحمن، عثمان سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے نماز کے لئے پورا پورا وضو کیا پھر فرض نماز پڑھنے کے لئے چلا لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز پڑھی اللہ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

راوی: ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبد اللہ بن ابی سلمہ، معاذ بن عبد الرحمن، عثمان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ...

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبار سے بچتے رہیں

حدیث 550

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن

یعقوب حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَّاقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْخُسُوفُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تَغْشَ الْكَبَائِرُ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اپنے درمیانی اوقات میں سرزد ہونے

والے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب تک کبائر کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب حضرت ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبائر سے نیچے رہیں

حدیث 551

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچگانہ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے درمیان سرزد ہو جائیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبائر سے نیچے رہیں

حدیث 552

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو صخر، عمر بن اسحاق مولی زائدہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكْفَرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ

ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو صخر، عمر بن اسحاق مولی زائدہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک اپنے درمیان سرزد ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتے ہیں جب تک کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابو صخر، عمر بن اسحاق مولی زائدہ، ابو ہریرہ

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں

حدیث 553

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، ابو عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ ابن یزید، ابی ادريس خولانی عقبہ بن عامر، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَذْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا يُحَدِّثُ النَّاسَ

فَأَذْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا أَجُودَ هَذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجُودُ فَتَنَظَّرْتُ فَإِذَا عُمَرُ قَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آتِنَا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْدِعُ أَوْ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

محمد بن حاتم بن میمون، ابو عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ ابن یزید، ابی ادریس خولانی عقبہ بن عامر، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ ہمارے اوپر اونٹوں کا چرانا لازم تھا پس جب میری باری آئی تو میں اونٹوں کو شام کو واپس لے کر لوٹا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہوئے لوگوں کے سامنے باتیں کرتے ہوئے پایا میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول میں سے یہ بات معلوم کی کہ جو مسلمان وضو کرے پس اچھی طرح ہو اس کا وضو اور پھر کھڑا ہو پس دو رکعتیں نماز ادا کرے اس طرح کہ اپنے دل اور چہرہ سے پوری توجہ کرنے والا ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے میں نے کہا کہ یہ کلام کیسا عمدہ و اعلیٰ ہے پس اچانک ایک کہنے والے نے کہا جو میرے آگے تھا کہ اس سے پہلی بات اور بھی اچھی و عمدہ تھی میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ تم ابھی ابھی آئے ہو اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور کامل وضو کرے پھر کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ) تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں ان میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابو عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ ابن یزید، ابی ادریس خولانی عقبہ بن عامر، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر

باب : وضو کا بیان

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوداؤد ریس خولانی، ابو عثمان، جبیر بن نفیر،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ مَالِكِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَا كَرَمُ مِثْلِهِ غَيْرُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابودریس خولانی، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، ابن مالک حضرمی، عقبہ بن عامر جہنی کی یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے لیکن اس میں کلمہ شہادت کے یہ الفاظ ہیں (أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) باقی حدیث مثل سابق ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابودریس خولانی، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، ابن مالک حضرمی، عقبہ بن عامر جہنی

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب ...

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

حدیث 555

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، خالد بن عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْنَا وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَائِي فَأَكْفَأَ

مِنْهَا عَلَى يَدَيْهِ فَعَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَحْرَجَهَا فَبَضَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَيْفٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ
 أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَحْرَجَهَا فَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَحْرَجَهَا فَعَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْهَرَفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
 أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَحْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وَضُوءُ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، خالد بن عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی سے کسی نے عرض کیا کہ ہمارے لئے وضو کرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کے وضو کی طرح، انہوں نے پانی کا برتن منگوایا اور برتن کو جھکا کر اس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا پس ان کو تین بار
 دھویا پھر ناک صاف کیا ایک ہاتھ سے اور اسی طرح تین بار کیا پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور اپنے چہرہ کو تین بار دھویا پھر برتن
 میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دو دو مرتبہ دھویا پھر برتن سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کیا اس طرح
 کہ دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کو لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے کو لائے پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے پھر فرمایا نبی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو اسی طرح تھا۔

راوی: محمد بن صباح، خالد بن عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی

باب: وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

حدیث 556

جلد: جلد اول

راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَىٰ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ
 وَلَمْ يَذْكُرْ الْكَعْبَيْنِ

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ سے اسی طرح اس اسناد کے ساتھ روایت ہے لیکن اس میں ٹخنوں تک کا

ذکر نہیں ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

حدیث 557

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَىٰ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمُونٌ وَاسْتَنْثَرْتُ لَهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَأَقْبَلَ بِهَيَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِتَقْدِيمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهَيَا إِلَى قَفَا ثُمَّ رَدَّهَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ سے ایک اور سند کے ساتھ یہی روایت اسی طرح مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار، اس میں کف واحد نہیں فرمایا اور اس میں مسح اس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سر کا مسح آگے سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے پھر لوٹا کر اسی جگہ لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا اور اپنے پاؤں کو دھویا۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحییٰ

باب : وضو کا بیان

راوی: عبد الرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِسُئْلِ إِسْنَادِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَبَضْضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَرْنَا مِنْ ثَلَاثِ غَرَاقٍ وَقَالَ أَيْضًا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بِهِزُ أَمَلَى عَلَى وَهَيْبٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ وَهَيْبٌ أَمَلَى عَلَى عَمْرُو بْنِ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّتَيْنِ

عبد الرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحییٰ سے ایک روایت ان الفاظ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا اور صاف کیا تین چلوؤں سے اور یہ بھی فرمایا کہ مسح راس آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے کو ایک مرتبہ کیا۔

راوی: عبد الرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحییٰ

باب : وضو کا بیان

راوی: ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبد اللہ بن زید،

عاصم مازنی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَابَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ بْنَ عَاصِمٍ الْمَازِنِي يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَائٍ غَيْرِ فَضْلٍ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبد اللہ بن زید، عاصم مازنی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلی کی پھر ناک صاف کیا پھر اپنے چہرے کو تین بار دھویا اور دائیں ہاتھ کو تین بار اور بائیں کو تین مرتبہ اور اپنے سر کا مسح ایسے پانی سے کیا جو ہاتھوں سے بچا ہوا نہ تھا اور پاؤں کو دھویا یہاں تک کہ خوب صاف کیا۔

راوی: ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبد اللہ بن زید، عاصم مازنی

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

حدیث 560

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابوزناد اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدْعُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجَبَرَأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجِرْ وَتَرَا وَإِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائًا ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ

قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابوزناد اعرج ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو طاق (یعنی ایک تین پانچ مرتبہ) کرے اور جب تم میں سے

کوئی وضو کرے پس چاہیے کہ اپنے ناک میں پانی ڈالے پھر اس کو جھاڑے یعنی صاف کرے۔

راوی: قتبیه بن سعید، عمروناقد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابو زناد اعرج ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

حدیث 561

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيُسْتَنْشِقْ بِنَخْرِيهِ مِنَ الْبَاقِ ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو اپنے دونوں نکتھوں کو پانی ڈال کر صاف کرے پھر ناک جھاڑے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

حدیث 562

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابودریس خولانی، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيُسْتَنْتِزْهُ وَمَنْ اسْتَجْبَرَ فَلْيُوتِرْ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابودریس خولانی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے اور جو استنجاء کرے تو وہ طاق مرتبہ کرے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابودریس خولانی، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

حدیث 563

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن منصور، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُيُوتِهِ

سعید بن منصور، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : سعید بن منصور، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، حرمہ بن یحیٰم ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

حدیث 564

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن حکم عبدی، عبد العزیز، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خِيَاشِيهِ

بشر بن حکم عبدی، عبد العزیز، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ تین بار ناک جھاڑے کیونکہ شیطان اس کے نٹھنوں میں رات گزارتا ہے۔

راوی : بشر بن حکم عبدی، عبد العزیز، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبدالرزاق، بن جریر، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَبَرَأَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبدالرزاق، بن جریر، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبدالرزاق، بن جریر، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولیٰ شداد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَاحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بِنِ بَكِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَوَفَّى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَقَابِ مِنَ النَّارِ

ہارون بن سعید ایلی، ابو طاہر، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولیٰ شداد، حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس ان کے بھائی عبد الرحمن بن ابی بکر آئے اور ان کے ہاں وضو کیا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عبد الرحمن وضو پورا اور مکمل طور پر کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے خشک ایڑیوں کے لئے آگ سے ویل یعنی عذاب ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابو طاہر، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولیٰ شداد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 567

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح کی حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 568

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن سالم مولیٰ مہری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى الْبَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَابِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَذَكَرْنَا عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن سالم مولیٰ مہری سے روایت ہے کہ میں اور عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سعد بن ابی وقاص کے جنازے میں جا رہے تھے ہم حجرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرے تو حضرت عبد الرحمن نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی طرح کی حدیث روایت کی۔

راوی : محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن سالم مولیٰ مہری

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 569

جلد : جلد اول

راوی : سلمہ بن شبيب، حسن بن محمد بن اعين، فليح، نعيم بن عبد الله، سالم مولیٰ شداد بن هاد، حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أُعَيْنٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ أَنَا مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَبْلِهِ

سلمہ بن شیب، حسن بن محمد بن اعین، فلیح، نعیم بن عبد اللہ، سالم مولیٰ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی حدیث دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

راوی: سلمہ بن شیب، حسن بن محمد بن اعین، فلیح، نعیم بن عبد اللہ، سالم مولیٰ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 570

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اسحاق، منصور، ہلال بن یساف، ابویحییٰ عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَائٍ بِالطَّرِيقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُوا وَهُمْ عَجَالٌ فَاتَّهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلَوُّهُمْ لَمْ يَسْهَأَ الْبَائِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

زہیر بن حرب، جریر، اسحاق، منصور، ہلال بن یساف، ابویحییٰ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے جب ہم راستہ میں موجود ایک پانی پر پہنچے تو لوگوں نے عصر کی نماز کے وقت جلدی وضو کیا اور وہ جلد باز تھے ہم جب پہنچے تو ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں ان کو پانی نے چھوا تک نہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے خرابی اور عذاب ہے اچھی طرح پورا وضو کیا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اسحق، منصور، ہلال بن لیاف، ابویحییٰ عبد اللہ بن عمرو

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 571

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ مِثْثَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَثَمِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كَلَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ وَفِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْمَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور یہ حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی مروی ہے لیکن اس میں وضو مکمل کرو جملہ منقول نہیں ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 572

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَا فَأَذْرَكْنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَسْحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہم کو پایا اور عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے با آواز بلند ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے ویل عذاب ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبد اللہ بن عمرو

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 573

جلد : جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن سلام جمحی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقْبِيَّهَ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

عبد الرحمن بن سلام جمحی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک آدمی نے اپنی ایڑی کو نہیں دھویا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم سے عذاب ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن سلام بنجی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 574

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّؤْنَ مِنَ الْمَطَهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بعض لوگوں کو دیکھا جو برتن سے وضو کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ وضو پورا کرو کیونکہ میں نے ابو القاسم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے ایڑیوں کے لئے جہنم سے عذاب ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 575

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ
لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا
ایڑیوں کے لئے جہنم سے ویل یعنی عذاب ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 576

جلد: جلد اول

راوی: سلمہ بن شیبہ، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفْرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ
وُضُوءَكَ فَرَجَعَهُ ثُمَّ صَلَّى

سلمہ بن شیبہ، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
نے وضو کیا اور اس کے پاؤں پر ایک ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ
واپس جاؤ پس اپنا وضو اچھی طرح کرو پس وہ لوٹ گیا پھر نماز پڑھی۔

راوی: سلمہ بن شیب، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابو زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں

حدیث 577

جلد: جلد اول

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْهُؤْمِنْ فَعَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْبَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْبَائِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْبَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْبَائِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْبَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْبَائِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ

سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ مسلمان یا مومن وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے آنکھوں سے کئے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ، جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ جو انہوں نے کسی چیز کو پکڑ کر کئے جھڑ جاتے ہیں پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ، جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو پاؤں جن گناہوں کی طرف چل کر گئے وہ تمام گناہ پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک و صاف ہو کر نکلتا ہے۔

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں

حدیث 578

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن معمر بن ربیع قیسی، ابوہشام مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنُ رَبِيعٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْخَزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُنْكَدَرِ عَنْ حُرَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ

محمد بن معمر بن ربیع قیسی، ابوہشام مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اچھی طرح پورا پورا وضو کیا تو اس کے تمام بدن کے گناہ جھڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن معمر بن ربیع قیسی، ابوہشام مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استتباب...

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استتباب کے بیان میں

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبد اللہ مجبر

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائِ بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَبْرِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَصْدِ ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَصْدِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ الْغُرُّ الْمَحْجَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ عُرَّتَهُ وَتَحْجِجْهُ

ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبد اللہ مجبر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا پس انہوں نے اپنا چہرہ دھویا تو اس کو پورا پورا دھویا پھر انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ دھویا یہاں تک کہ بازو کا ایک حصہ دھو ڈالا پھر بایاں ہاتھ بھی بازو تک دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں پنڈلی تک دھویا پھر بایاں پاؤں پنڈلی تک دھویا پھر فرمایا میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا اور کامل وضو کرنے کی وجہ سے تم لوگ قیامت کے دن روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والے ہو کر اٹھو گے پس تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے تو وہ اپنی پیشانی اور ہاتھ پاؤں کی نورانیت کو لمبا اور زیادہ کرے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبد اللہ مجبر

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 580

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، نعیم بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَحْبَبَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ حَتَّى كَادَ يَبْدُغُ الْمُنْكَبِينَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى رَفَعَ إِلَى السَّاقَيْنِ ثُمَّ قَالَ سَبَّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجِّدِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، نعیم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اپنے چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا یہاں تک قریب تھا کہ وہ اپنے کندھوں کو بھی دھو ڈالیں گے پھر انہوں نے اپنے پاؤں کو دھویا یہاں تک کہ پنڈلیوں تک پہنچ گئے پھر کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے لوگ قیامت کے دن چمکدار چہرہ اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہو کر آئیں گے وضو کے اثر کی وجہ سے لہذا تم میں سے جو اس چمک اور روشنی کو لمبا کر سکتا ہو تو اس کو زیادہ لمبا کرے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، نعیم بن عبد اللہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 581

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالک اشجعی، سعد بن طارق، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَبِيْعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي أَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةٍ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَا يَبِيتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَإِنِّي لَأَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ ابِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ مِنَ الْأُمَمِ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ

سؤید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالک اشجعی، سعد بن طارق، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا حوض مقام عدن سے لے کر ایلہ تک کے فاصلہ سے بھی زیادہ ہوگا اور اس کا پانی برف سے زیادہ سفید شہد ملے دودھ سے زیادہ میٹھا ہوگا اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہوگی اور میں اس حوض سے دوسری امت کے لوگوں کو اس طرح روکوں گا جس طرح کوئی آدمی اپنے حوض سے دوسرے کے اونٹوں کو پانی پینے سے روکتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن ہمیں پہچان لیں گے فرمایا ہاں تمہارے لئے ایسا نشان ہوگا جو باقی امتوں میں سے کسی کے لئے نہ ہوگا تم میرے سامنے آؤ گے اس حال میں کہ وضو کے اثر کی وجہ سے (تمہارے چہرے، ہاتھ اور پاؤں) روشن اور چمکدار ہوں گے۔

راوی: سؤید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالک اشجعی، سعد بن طارق، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، واصل، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَى أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُودُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ إِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ إِبِلِهِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيَمًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ وَلْيَصَدَّقْ عَنِّي طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصْلُونَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ هَؤُلَاءِ مِنْ أَصْحَابِي فَيُجِيبُنِي مَلَكٌ فَيَقُولُ وَهَلْ تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، واصل، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے لوگ میرے پاس حوض پر آئیں گے اور میں اس سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گے جس طرح کوئی آدمی دوسرے آدمی کے اونٹوں کو دور کرتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پہچان لیں گے فرمایا ہاں تمہارے لئے ایک ایسی علامت و نشانی ہوگی جو تمہارے علاوہ کسی کے لئے نہ ہوگی تم جس وقت میرے پاس آؤ گے تو وضو کے آثار کی وجہ سے تمہارے چہرے ہاتھ اور پاؤں چمکدار اور روشن ہوں گے اور تم میں سے ایک جماعت کو میرے پاس آنے سے روکا جائے گا وہ میرے تک نہ پہنچ سکیں گے تو میں کہوں گا اے میرے رب یہ میری امت میں سے ہیں ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد انہوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں (بدعات) نکال لی تھیں۔

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، واصل، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 583

جلد : جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خَرَّاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةٍ مِنْ عَدَنٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض مقام عدن سے لے کر ایلہ کے فاصلہ سے بھی زیادہ بڑا ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں اس حوض سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جس طرح کوئی آدمی اجنبی اونٹوں کو اپنے حوض سے دور کرتا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پہچان لیں گے فرمایا ہاں تم میرے پاس چمک دار روشن چہرے اور ہاتھ پاؤں والے ہو کر آؤ گے وضو کے آثار کی وجہ سے اور یہ علامت تمہارے علاوہ کسی میں نہ ہو گی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حذیفہ

باب: وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 584

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، سراج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ أَخْبَرَنِ الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا أَوْلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ فَقَالُوا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غَرًّا مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنِ خَيْلٍ دُهُمٌ بِهِمْ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا كَيْدًا ذَنْ رِجَالٍ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أَنَا دِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيَقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا

یحییٰ بن ایوب، سرتج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان تشریف لائے اور فرمایا سلامتی ہو تم پر مومنوں کے گھر، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ ہم اپنے دینی بھائیوں کو دیکھیں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو اور ہمارے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے ان لوگوں کو اے اللہ کے رسول! کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلا تم دیکھو اگر کسی شخص کی سفید پیشانی والے سفید پاؤں والے گھوڑے سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑوں کو ان میں سے پہچان نہ لے گا صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جب آئیں گے تو وضو کے اثر کی وجہ سے ان کے چہرے ہاتھ اور پاؤں چمکدار اور روشن ہوں گے اور میں ان سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور سنو بعض لوگ میرے حوض سے اس طرح دور کئے جائیں گے جس طرح بھٹکا ہوا اونٹ دور کر دیا جاتا ہے میں ان کو پکاروں گا ادھر آؤ تو حکم ہو گا کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد دین کو بدل دیا تھا تب میں کہوں گا دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، سرتج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز درارودی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ جَبِيعًا عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْقُبُورِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ بِشَلِّ حَدِيثِ إِسْعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ فَلَيْدًا دَنِّ رَجَالٍ عَنْ حَوْضٍ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز درارودی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان کی طرف نکلے اور ارشاد فرمایا (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ) باقی حدیث مبارکہ پہلی حدیث کی طرح ہے اور آدمیوں کے روکے جانے کا اس میں ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز درارودی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں پانی کے پہنچنے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو میں پانی کے پہنچنے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالک اشجعی، حضرت ابو حازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي

هُرِيرَةٌ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ فَكَانَ يَبْدُو يَدَهُ حَتَّى تَبْدُعَ اِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ يَا بَنِي فَرْوَحَ اَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ اَنْكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْدُعُ الْحِلْيَةَ مِنَ الْهُؤْمَنِ حَيْثُ يَبْدُعُ الْوُضُوءُ

قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالک اشجعی، حضرت ابو حازم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا اور وہ نماز کے لئے وضو کر رہے تھے وہ اپنے ہاتھ دھونے کو بڑھاتے تھے یہاں تک کہ بغل تک دھویا میں نے عرض کیا اے ابو ہریرہ یہ کیسا وضو ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے بنی فروخ یعنی اے عجمی تم یہاں ہو اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں اس طرح وضو نہ کرتا میں نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت کے دن مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا اثر پہنچے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالک اشجعی، حضرت ابو حازم

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 587

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْبَكَارَةِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ

الصَّلَاةُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

یہی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں جس سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور اس سے درجات بلند ہوتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سختی اور تکلیف میں وضو کامل طور پر کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا پس تمہارے لئے یہی رباط ہے۔

راوی: یہی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وضو کا بیان

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 588

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَبِيْعًا عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ ثَلَاثِينَ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ سے یہی روایت مروی ہے لیکن اس میں رباط کا لفظ نہیں ہے اور مالک کی روایت میں (فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ) دو مرتبہ ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ

مسواک کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 589

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مومنین پر دشوار نہ ہوتا اور زہیر کی حدیث میں ہے اگر مجھے اپنی امت پر دشوار نہ معلوم ہوتا تو ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 590

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدم بن شریح، حضرت شریح

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشْرٍ عَنْ مُسْعِرٍ عَنِ الْقُدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسَّوَاكِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدم بن شریح، حضرت شریح سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوتے تو کون سے کام سے ابتداء فرماتے تو انہوں نے فرمایا مسواک سے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدم بن شریح، حضرت شریح

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 591

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، عبد الرحمن، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقُدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَبْدَأُ بِالسَّوَاكِ

ابو بکر بن نافع عبدی، عبد الرحمن، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، عبد الرحمن، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 592

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيرٍ الْمَعُولِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر مسواک کا ایک سرا تھا۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 593

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، حصین، وائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشْوُصُ فَاذًا بِالسِّوَاكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، حصین، وائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تہجد کے لئے اٹھتے تو منہ

مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، حصین، وائل، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 594

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابو معاویہ، اعش، حذیفہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ كَلَاهِبًا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بِثَلَاثَةِ لَيَالٍ يَقُولُ الْيَتَّهَجِدَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابو معاویہ، اعش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے اور اس میں تہجد کی نماز کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابو معاویہ، اعش، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 595

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعش، ابوالائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَأَهُ بِالسَّوَالِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعش، ابوالائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعش، ابوالائل، حذیفہ

باب: وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 596

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، ابونعیم، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتَّىٰ بَدَعْنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّىٰ ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّىٰ

عبد بن حمید، ابونعیم، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گزاری پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں اٹھے باہر نکلے اور آسمان کی طرف دیکھا پھر سورۃ

آل عمران کی یہ آیت (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) سے (فَقَدْ عَذَابُ النَّارِ) تک تلاوت فرمائی پھر گھر تشریف لائے پس مسواک کی اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے پھر اٹھے اور باہر نکلے آسمان کی طرف دیکھا اور یہی آیت تلاوت فرمائی پھر واپس آئے مسواک کی اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی۔

راوی: عبد بن حمید، ابو نعیم، اسمعیل بن مسلم، ابو متوکل، ابن عباس

فطرتی خصلتوں کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 597

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَنْفِ الْإِيطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بگلوں کے بال اکھیڑنا اور مونچھیں کترانا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 598

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْاِخْتَتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَنْتِفُ الْإِيطِ

ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سپہیں ختنہ کرانا، زیر ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کتر وانا، ناخنوں کو کاٹنا اور بغلوں کے بالوں کو اکھیڑنا۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 599

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، جعفر، یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابوہریرہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ وَقَّتْ لَنَا فِي قِصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأُظْفَارِ وَتَشْفِ الْإِيطِ وَحَلَقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرَكَ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، جعفر، یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جوئی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہمارے لئے مونچھیں کترانے، ناخن کاٹنے، بغلوں کے بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے میں مدت مقرر کی گئی ہے کہ ہم چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں یعنی یہ زیادہ سے زیادہ مدت ہے وگرنہ بہتر اس عرصہ سے پہلے ہی ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، جعفر، یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جوئی، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 600

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ ابن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَبِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ ابن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیں حکم دیا گیا ہے مونچھوں کو جڑ سے کانٹے اور داڑھی کو بڑھانے کا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ ابن سعید، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 601

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوبکر بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِأَحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَأَعْفَاءِ اللَّحْيَةِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوبکر بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیں حکم دیا گیا ہے مونچھوں کو جڑ سے کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوبکر بن نافع، ابن عمر

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 602

جلد : جلد اول

راوی : سہل بن عثمان، یزید بن زریع، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُسْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَوْفُوا اللَّحْيَ

سہل بن عثمان، یزید بن زریع، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

مشرکوں کی مخالفت کیا کرو مونیچھیں کتر واکر اور داڑھی کو بڑھا کر۔

راوی : سہل بن عثمان، یزید بن زریج، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 603

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حرقة، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ
مَوْلَى الْحَرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَأَرْخُوا الدِّحَى خَالِفُوا
السُّجُوسَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حرقة، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو کتر او اور ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوس یعنی آتش پرستوں کی مخالفت کیا کرو۔

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولیٰ حرقة، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 604

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفَطْرِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْقَاءُ الدَّحِيَّةِ وَالسَّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْهَائِ وَقَصُّ الْأُظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَتَتْفُ الْأَبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَاتِّقَاصُ الْهَائِ قَالَ زَكْرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْبُضْضَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ قَالَ وَكِيعٌ اتِّقَاصُ الْهَائِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں سنت ہیں مونچھیں کتر وانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخنوں کا کاٹنا، جوڑ دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا، پانی سے استنجا کرنا مصعب راوی بیان کرتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب: وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

حدیث 605

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ

وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شبیبہ، ایک دوسری سند سے یہی حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں (نَسِيتُ الْعَاشِرَةَ) کا لفظ نہیں۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شبیبہ

استنجا کے بیان میں ...

باب : وضو کا بیان

استنجا کے بیان میں

حدیث 606

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شبیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ قَدْ عَلَّمَكُمُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَائَةِ قَالَ فَقَالَ أَجَلُ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَايِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَسِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ

ابو بکر بن ابی شبیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو ہر بات کی تعلیم دیتے ہیں یہاں تک کہ رفع حاجت کے لئے بیٹھنے کا طریقہ بھی بتا دیا ہے حضرت سلمان نے فرمایا ہاں ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب و پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے یا ہم استنجا کریں تین سے کم پتھروں کے ساتھ یا گوبر یا ہڈی سے استنجا

کرنے کو منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، حضرت سلمان

باب: وضو کا بیان

استنجا کے بیان میں

حدیث 607

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا الْبُشَيْرِيُّ كُنْ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّبُكُمْ حَتَّى يُعَلِّبَكُمْ الْخِزَانَةَ فَقَالَ أَجَلٌ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ
يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِبَيْمِينِهِ أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهَى عَنِ الرِّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان سے روایت ہے کہ ہم کو بعض مشرکین نے کہا
میں نے دیکھا کہ تمہارے صاحب یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کو ہر بات سکھاتے ہیں یہاں تک کہ رفع حاجت کا طریقہ بھی تو
حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بے شک آپ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے یا
قبلہ کی طرف رخ کرے اور ہم کو گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے کو منع فرمایا اور آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم
کے ساتھ استنجا نہ کرے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان

باب: وضو کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِبَعْرٍ

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی یا میرں گنی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، ابن نبیر، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابویوب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا

الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَّاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قَبْلَ الْقِبْلَةِ فَتَنَحَّرَفْنَا عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیشی، ابویوب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم رفع حاجت کے لئے جاؤ پیشاب یا پاخانہ کے لئے تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پیٹھ البتہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو حضرت ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ملک شام گئے تو ہم نے وہاں بیت الخلاء قبلہ رخ بنے ہوئے پائے ہم قبلہ سے پھر جاتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیشی، ابویوب

باب : وضو کا بیان

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان

حدیث 610

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبد الوہاب، یزید ابن زریع، روح، سہیل، قعقاع، ابی صالح، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا

احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبد الوہاب، یزید ابن زریع، روح، سہیل، قعقاع، ابی صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرے اور نہ پیٹھ۔

راوی: احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبد الوہاب، یزید ابن زریع، روح، سہیل، قعقاع، ابی صالح، ابو ہریرہ

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں

حدیث 611

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حضرت واسع بن حبان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قُعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَانَ قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهَرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقْيٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ نَاسٌ إِذَا قَعَدَتْ لِلْحَاجَةِ تَكُونُ لَكَ فَلَا تَقْعُدُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَقَدْ رَقِيتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ فِرَاطٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبَنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبد اللہ بن عمر قبلہ کی طرف اپنی پیٹھ کی ٹیک لگائے بیٹھے تھے جب میں نماز ادا کر چکا تو میں آپ کی طرف اپنی ایک جانب سے پھر تو حضرت ابن عمر نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ جب تو قضائے حاجت کو بیٹھے تو قبلہ اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نہ بیٹھ حالانکہ میں گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لئے بیت المقدس کی طرف منہ کئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حضرت واسع بن حبان

باب : وضو کا بیان

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ عَلَى بَيْتِ أُخْتِي حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے ملک شام کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرحمن ابن مہدی، ہمام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْكَنُ أَحَدُكُمْ ذَكَرُهُ بِيَبِينِهِ وَهُوَ يُولُ وَلَا يَتَمَسَّحُ مِنَ الْخَلَاءِ
بِيَبِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ

یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرحمن ابن مہدی، ہمام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی حالت پیشاب میں اپنے عضو خاص کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے اور برتن میں سانس نہ لے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عبد الرحمن ابن مہدی، ہمام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 614

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا يَسَّ ذَكَرَهُ بِيَبِينِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں داخل ہو تو اپنے ذکر کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 615

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَائِ وَأَنْ يَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ

ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور آلہ تناسل کو دائیں ہاتھ سے چھونے اور دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں ...

باب : وضو کا بیان

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں

حدیث 616

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تبسی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحِبُّ التَّيْسَ فِي طُحُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرْجُلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي ائْتَعَالِهِ إِذَا ائْتَعَلَ

یجی بن یحییٰ تمیمی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب طہارت فرماتے تو صفائی میں داہنی طرف سے ابتداء کرتے اور کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں بھی دائیں ہی طرف سے ابتداء کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ

باب: وضو کا بیان

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 617

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْسُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي نَعْلَيْهِ وَتَرْجُلَيْهِ وَطُهُورِهِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کام میں دائیں جانب سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے مثلاً جوتا پہننا اور کنگھی کرنا اور طہارت حاصل کرنا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راستہ اور سایہ میں پاخانہ وغیرہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانِينَ قَالُوا وَمَا اللَّعَّانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعنت کے دو کاموں سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا وہ لعنت کے کام کرنے والے کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کے راستہ میں یا ان کے سایہ کی جگہ میں قضاے حاجت کرے یعنی اس کا یہ عمل موجب لعنت ہے۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء ابوہریرہ

قضاے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

قضاے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن ابی مہیونہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَطَايَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَتَبِعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِضَاةٌ هُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ سِدْرَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتُهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدْ اسْتَنْجَى بِالنَّهَائِ

یجی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک لڑکا تھا جو پانی کا ایک لوٹا اٹھائے ہوئے تھا اور وہ ہم میں سب سے چھوٹا تھا اس نے اس برتن کو ایک بیری کے درخت کے پاس رکھ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضائے حاجت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجا کر کے ہمارے پاس تشریف لائے۔

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

حدیث 620

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْبِلُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِي إِذَا دَاوَةً مِنْ مَائٍ وَعَنْزَةً فَيَسْتَنْجِي بِالنَّهَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک اور نوجوان پانی کا برتن اور نیزہ اٹھاتے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی کے ساتھ استنجا فرماتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

باب: وضو کا بیان

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

حدیث 621

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، زہیر، اسمعیل، ابن علیہ، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِي زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَاتِيَهُ بِالْمَاءِ فَيَتَغَسَّلُ بِهِ

زہیر بن حرب، ابو کریب، زہیر، اسماعیل، ابن علیہ، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رفع حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی لاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانی کے ساتھ استنجا فرماتے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، زہیر، اسمعیل، ابن علیہ، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، اسحاق بن ابراہیم، ابو کریب، ابو معاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ہمام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ۖ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْبَائِدَةِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، اسحاق بن ابراہیم، ابو کریب، ابو معاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ہمام سے روایت ہے کہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان سے کہا گیا تم نے ایسا کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا جی ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا ابراہیم کہتے ہیں کہ لوگوں کو یہ حدیث بھلی لگتی تھی کیونکہ حضرت جریر سورہ مائدہ کے نزول کے بعد جس میں آیت وضو ہے مسلمان ہوئے یعنی آیت وضو میں پاؤں دھونے کا حکم ہے ان کی یہ حدیث آیت وضو سے منسوخ نہیں ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، اسحاق بن ابراہیم، ابو کریب، ابو معاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ہمام

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَهْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِبَعْضِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَسُفْيَانَ قَالَ فَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْبَائِغَةِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے اس میں یہ بھی ہے کہ عبد اللہ کے اصحاب کو یہ حدیث بھلی معلوم ہوتی تھی کیونکہ جریر نزول مائدہ کے بعد مسلمان ہوئے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 624

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوخیثمہ، اعمش، شفیق، حذیفہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّهَى إِلَى سِبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِلًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ اذْنُهُ فَدَنَوْتُ حَتَّى قُبْتُ عِنْدَ عَقَبِيهِ فَتَوَضَّأَ فَسَبَّحَ عَلَى حُفَّيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوخیثمہ، اعمش، شفیق، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کی جگہ پر پہنچے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا میں علیحدہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے

قریب بلایا میں قریب ہو گیا یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو خثیمہ، اعمش، شفیق، حذیفہ

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 625

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جریر منصور، ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْبَقَارِيزِ فَقَالَ حَذِيفَةُ لَوَدِدْتُ أَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هَذَا التَّشْدِيدَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَتَبَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةَ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَاَنْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ

یحییٰ بن یحییٰ، جریر منصور، ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت سختی کے ساتھ احتیاط فرماتے تھے اور ایک بوتل میں پیشاب کرتے اور فرماتے تھے بنی اسرائیل میں سے اگر کسی کی جلد کو پیشاب لگ جاتا تو وہ اس کھال کو حکما قینچیوں سے کاٹتا حذیفہ نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ تمہارے ساتھی اس معاملہ میں اس قدر سختی نہ کرتے کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قوم کے کوڑے کی جگہ پر آئے جو ایک دیوار کے پیچھے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے جیسا کہ تمہارا کوئی کھڑا ہوتا اور پیشاب کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور ہو گیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی طرف اشارہ کیا میں آیا اور آپ کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب سے فارغ ہوئے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، جریر منصور، ابوالاکل سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 626

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن ریح بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن

جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ۚ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمَغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمَغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى
الْخَفَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمَحٍ مَكَانَ حِينَ حَتَّى

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن ریح بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت مغیرہ بن
شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رفع حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیچھے حضرت مغیرہ بن شعبہ ڈول لائے اور اس میں پانی تھا پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا جب آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت سے فارغ ہوئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن ریح بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت

مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 627

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ
وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید سے یہی حدیث دوسری اسناد کے ساتھ مروی ہے لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 628

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تبسی، ابواحوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا
أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَأَنَّهُ مَعِيَ
فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

یجی بن یحییٰ تمیمی، ابو احوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچانک اترے اور اپنی حاجت سے فارغ ہوئے پھر واپس آئے تو میں نے اپنے پاس موجود برتن میں سے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو احوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 629

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابوبکر، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيرَةُ خُذِ الْإِدَاوَةَ فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضِيقَةُ الْكُتَيْبِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَصَبَّحْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابوبکر، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں ایک روز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے مغیرہ برتن لے آ میں لے کر آیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکل پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ مجھ سے غائب ہو گئے آپ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تنگ آستینوں والا شامی جبہ پہنا ہوا تھا آپ نے اپنا ہاتھ اس کی آستین سے نکالنا چاہا لیکن وہ بہت تنگ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے نیچے سے اپنا ہاتھ مبارک نکالا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے

وضو کرتے پھر اپنے موزوں پر مسح فرمایا پھر نماز ادا کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 630

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابرہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحق، عیسیٰ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيْسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَلَبَّا رَجَعَ تَلْقَيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيُغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَعَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

اسحاق بن ابرہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحاق، عیسیٰ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت کو پورا کرنے کے لئے باہر نکلے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے تو میں پانی کے برتن کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملا میں نے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کلائیوں کو دھونی چاہیں، جبہ تنگ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کلائیوں کو جبہ کے نیچے سے نکالا اور ان کو دھویا اور سر کا مسح کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر ہم کو نماز پڑھائی۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحق، عیسیٰ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

حدیث 631

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الْغُبَيْرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ لِي أَمْعَكَ مَائِي قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَعَسَلَ وَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذَرَاعِيَهُ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَعَسَلَ ذَرَاعِيَهُ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِنَّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تیرے پاس پانی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری سے اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ رات کی سیاہی میں چھپ گئے پھر واپس آئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برتن سے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرے کو دھویا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونچی جہ پہنے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اپنی کلائیوں کو نہ نکال سکے تو جبہ کے نیچے سے ان کو نکالا اور اپنی کلائیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موزے اتارنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو چھوڑ دے میں نے ان دونوں کو پاکی کی حالت میں پہنا ہے اور ان دونوں پر مسح فرمایا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

باب : وضو کا بیان

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَصَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهَا طَاهِرَتَيْنِ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا پھر حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میں نے ان دونوں کو پاک ہونے کی حالت پر داخل کیا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، یزید بن زریع، حمید طویل، بکر بن عبد اللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَبَّأْتُ قُضِيَ

حَاجَّتُهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِبِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ
مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَّتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكَبَ
وَرَكِبْتُ فَأَتَتْهُنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلَاةِ يُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رُكْعَةً فَلَبَّأُ أَحْسَنَ
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَبَّأُ سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُبْتُ
فَرَكْعْنَا الرُّكْعَةَ الَّتِي سَبَقْتُنَا

محمد بن عبد اللہ بن بزلیج، یزید بن زریج، حمید طویل، بکر بن عبد اللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں ایک سفر میں پیچھے رہ گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا تیرے پاس پانی ہے تو میں پانی کا برتن لایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیوں اور اپنے چہرہ مبارک کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلائیوں کو دھونے کا ارادہ فرمایا جبہ کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو جبہ کے نیچے سے نکالا اور جبہ کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا اور دونوں کلائیوں کو دھویا اور اپنی پیشانی اور عمامہ اور موزوں پر مسح فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور میں بھی سوار ہوا اور اپنے ساتھیوں تک پہنچ گئے اور وہ نماز میں کھڑے ہو چکے تھے اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو نماز کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے پس جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد محسوس کی تو پیچھے ہٹنا شروع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا انہوں نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو نماز پڑھائی جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا اور ہم نے اپنی فوت شدہ رکعت ادا کی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن بزلیج، یزید بن زریج، حمید طویل، بکر بن عبد اللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

باب: وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

راوی: امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر بن عبد اللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ الْمَغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ

امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر بن عبد اللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر اور سر کے اگلے حصہ پر اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی: امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر بن عبد اللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

حدیث 635

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمَغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ

باب : وضو کا بیان

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحییٰ قطان، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید تیمی، بکر بن عبد اللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَّتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحییٰ قطان، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید تیمی، بکر بن عبد اللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحییٰ قطان، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید تیمی، بکر بن عبد اللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اسحق، عیسیٰ بن یونس، اعش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ، بلال

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِصَارِ وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى حَدَّثَنِى الْحَكَمُ حَدَّثَنِى بِلَالٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ، بلال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اسحق، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کعب بن عجرہ، بلال

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

638

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش

حَدَّثَنِیْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش سے بھی اسی طرح یہ حدیث مروی ہے اس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔

راوی: سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عتیبہ، قاسم بن مخیرہ، شریح بن ہانی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِيِّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِأَبْنِ أَبِي طَالِبٍ فَسَلُّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمَسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمَقِيمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَثْنَى عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عتیبہ، قاسم بن مخیرہ، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا اس کے بارے میں علی بن ابی طالب سے سوال کرو کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے ہم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور رات مدت مقرر فرمائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملانی، حکم بن عتیبہ، قاسم بن مخیرہ، شریح بن ہانی

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں

راوی : اسحق، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنْيْسَةَ عَنْ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، حکم سے اسی طرح حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی: اسحق، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں

حدیث 641

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ہانی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَبَّرَةَ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَانِي قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ أَتَيْتُ عَلَيْهَا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَاتَّيْتُ عَلَيْهَا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ہانی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پہلی حدیث کی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ہانی

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 642

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُلُقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفَتْحِ بَوْضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَبْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا فرمائیں اور موزوں پر مسح فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج وہ عمل فرمایا ہے جو اس سے قبل نہیں فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: نصر بن علی جہضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبد اللہ بن شقیق ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْسِ يَدَا فِي الْإِنَائِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَاتَتْ يَدُهُ

نصر بن علی جہضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبد اللہ بن شقیق ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھو لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبد اللہ بن شقیق ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: ابو کریب، ابوسعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابو زمرین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَاهِبًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَمْرَيْنٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ وَكَيْعٍ قَالَ يَرْفَعُهُ بِشِلْهِ

ابو کریب، ابوسعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابو زمرین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری

سند سے مروی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو سعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعثم، ابو رزین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 645

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق،

معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ح
وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب،
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن

مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

راوی: سلمة بن شبيب، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي إِيَّائِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيهِمَ بَاتَتْ يَدُهُ

سلمۃ بن شیب، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیدار ہو تو چاہئے کہ ہاتھ پر تین بار پانی ڈالے اس کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات کو کہاں رہا۔

راوی: سلمۃ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام،

محمد بن ابی‌هریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابو کرب، خالد ابن مغلہ، محمد بن جعفر وعلاء، ابی‌ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معبر، همام بن م

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْحَزَامِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ ۖ وَحَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي رَوَايَتِهِمْ جَمِيعًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ يَقُولُ حَتَّى يَغْسِلَهَا وَلَمْ يَقُلْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ ثَلَاثًا إِلَّا مَا قَدْ مَنَّا مِنْ رَوَايَةِ جَابِرٍ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ وَأَبِي صَالِحٍ وَأَبِي زُرَّابٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِمْ ذِكْرَ الثَّلَاثِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابو کریب، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر وعلاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن حاتم، محمد بن بکر حلوانی، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، زیاد، عبد الرحمن ابن زید، ابوہریرہ سے مختلف اسانید سے یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہاتھ دھونے کا ذکر ہے اور تین بار کی قید نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابو کریب، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر وعلاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن م

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهَرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِي أَحَدِكُمْ فَلْيُرْقِهْ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَارٍ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال لے تو اس کو بہادو پھر اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 649

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعش

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ فَلْيُرْقِهْ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعش سے اسی طرح یہ حدیث دوسری اسناد سے مروی ہے لیکن اس میں موجود چیز بہانے کا ذکر نہیں۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعش

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 650

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِي أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں پئے تو چاہئے کہ اس کو سات مرتبہ دھو ڈالو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 651

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُ إِنَائِي أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ جب اس میں کتا منہ ڈال جائے یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور ان میں

سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب: وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 652

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهِّرُوا إِنَائِي أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ کی متعدد احادیث میں سے یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے جب اس میں کتا منہ ڈالے کہ اس کو سات مرتبہ دھو دو۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

باب: وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف بن عبد اللہ، ابن مغفل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَبْعَ مُطَرِّفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ الْبُغْفَلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالَ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَائِ فَاعْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقِّرُوهُ الثَّامِنَةَ فِي التُّرَابِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف بن عبد اللہ، ابن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر فرمایا ان لوگوں کو کیا ضرورت ہے اور کیا حال ہے کتوں کا، پھر شکاری کتے اور بکریوں کی نگرانی کے لئے کتے کی اجازت دے دی اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ساتھ اس کو مانجھو۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف بن عبد اللہ، ابن مغفل

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشِلْهِ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مِنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزُّرْعِ وَلَيْسَ ذَكَرَ الزُّرْعَ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرِ يَحْيَى

یجی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے حضرت یحیی بن سعید کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں اور شکار اور کھیتی کے کتے کی اجازت دے ان کے علاوہ کسی دوسری روایت میں کھیتی کا ذکر نہیں۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 655

جلد: جلد اول

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر

باب: وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 656

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 657

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُولُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پانی

جاری نہیں بلکہ ٹھہرا ہوا ہو اس میں پیشاب نہ کر کہ پھر غسل کرے اسی پانی سے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 658

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ہارون، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج،

ابوسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَاحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْبَائِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ہارون، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، ابوسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں کوئی جنبی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے کسی نے پوچھا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ آدمی کیسے غسل کرے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس سے پانی علیحدہ لے لے اور غسل کرے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ہارون، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، ابوسائب مولیٰ ہشام

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی...

باب : وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

حدیث 659

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بَدَلُو مِنْ مَائِي فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا بعض لوگ اس کی طرف اٹھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور مت رو کو جب وہ فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈول پانی منگوایا اور اس پر انڈیل دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس

باب : وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

حدیث 660

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن محمد مدنی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَامَ إِلَى النَّاحِيَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُنُوبٍ فَصَبَّ عَلَى بَوْلِهِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن محمد مدنی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد کے ایک کونے میں کھڑا ہو اور اس نے پیشاب کیا صحابہ زور سے بولے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو چھوڑ دو جب وہ فارغ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں پانی لانے کا حکم دیا پس وہ اس کے پیشاب پر ڈال دیا گیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قطان، یحییٰ بن سعید انصاری، یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن محمد مدنی، انس بن مالک

باب: وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

حدیث 661

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عہد بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوسُفَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمِّيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَنْ إِسْحَقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِرُ مَوْهَ

دَعُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلَحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھ جا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مت روکو اور اسکو چھوڑ دیا پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلوایا اور اس کو فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر اور قرآن کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کالے آیا اور اس جگہ پر بہادیا۔

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 662

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، عبد اللہ بن نبیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كَرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيُبْرِكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ

فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِهَائِي فَاتَّبَعَهُ بَوْلَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے برکت کی دعا کرتے اور کوئی چیز چبا کر ان کے منہ میں دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوا کر اس کے پیشاب پر ڈالا اور اس کو مبالغہ کی حد تک دھویا نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 663

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يَرْضَعُ فَبَالَ فِي حَجْرِهِ فَدَعَا بِهَائِي فَصَبَّهُ عَلَيْهِ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شیر خوار بچہ لایا گیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوا یا اور اس پر ڈال دیا۔ اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ، ہشام سے ہی اسی طرح کی حدیث دوسری اسناد سے روایت کی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 664

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحِّ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مَحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى أَنْ نَضَحَ بِالنَّهَائِ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن سے روایت ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئیں جو کھانا نہیں کھاتا تھا اور اس نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں بٹھا دیا تو اس نے پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر پانی چھڑکنے سے زیادہ نہیں کیا۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محسن

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 665

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَدَعَا بِأَيِّ فَرَسَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی
منگوایا اور چھڑک دیا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 666

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود

حَدَّثَنِيهِ حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عَكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدِ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْدَعْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجَرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ فَنَضَحَهُ عَلَى ثَوْبِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غُسْلًا

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود سے روایت ہے کہ ام قیس بنت محسن
پہلی ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اور یہ عکاشہ بنت محسن کی
بہن تھیں جو بنی اسد بن خزیمہ قبیلہ میں سے ایک تھے وہ فرماتی ہیں کہ وہ اپنے بیٹے کو جو ابھی کھانا کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائیں عبید اللہ راوی کہتے ہیں کہ اس نے مجھے خبر دی کہ اس کے اس بیٹے نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور اپنے کپڑے پر چھڑک دیا اور اس کو دھویا نہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود

منی کے حکم کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

حدیث 667

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، اسود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَائِشَةَ فَأَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا كَانَ يُجَرِّكُ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَإِنْ لَمْ تَرْنَضْ حَوْلَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتَنِي أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُكًا فَيُصَلِّي فِيهِ

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، اسود سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور اپنا کپڑا دھونا شروع ہو گیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا تیرے لئے اس جگہ کا دھونا کافی ہے اگر تو اس کو دیکھے اور اگر نہ دیکھے تو اس کے ارد گرد پانی چھڑک دے کیونکہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے اس (منی) کو کھرچ دیا کرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہی کپڑوں میں نماز ادا کر لیتے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، اسود

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

حدیث 668

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمَنِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ منی کے بارے میں ارشاد فرماتی ہیں کہ میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

حدیث 669

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، حباد ابن زید، ہشام بن حسان، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْسُونٍ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ وَحَدَّثَنِي ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ وَمُغِيرَةَ كُلُّهُمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي

حَتِّ الْبَنِيِّ مِنْ ثَوْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ

قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ہشام بن حسان، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دینے کے بارے میں مختلف اسناد سے حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ہشام بن حسان، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت عائشہ

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

670

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَبَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان روایوں کی حدیث کی طرح ہمام سے بھی حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

671

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ أَيْغَسِلُهُ أَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ النَّبِيَّ ثُمَّ يَحْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ کو دھو ڈالتے پھر اس میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور میں کپڑوں پر دھونے کے اثر کی طرف دیکھ رہی ہوتی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

منیٰ کے حکم کے بیان میں

حدیث 672

جلد : جلد اول

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالوحد، ابن زیاد، ابوکریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبْنُ أَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ فَحَدِيثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بَشَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ النَّبِيَّ وَأَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کامل جحدری، عبد الوحد، ابن زیاد، ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ لگے کپڑے خود دھولیا کرتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے میں خود دھوتی تھی۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبد الوحد، ابن زیاد، ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

منیٰ کے حکم کے بیان میں

673

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن حواسب حنفی، ابو عاصم، ابو احوص، شیب بن غرقہ، عبد اللہ بن شہاب خولانی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنْفِيُّ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبٍ فَعَسَسْتُهَا فِي الْبَائِ فَرَأَتْنِي جَارِيَةً لِعَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَبَعَثَتْ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِيكَ قَالَ قُلْتُ مَا يَرَى النَّاسُ فِي مَنْامِهِ قَالَتْ هَلْ رَأَيْتَ فِيهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَأَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَحْكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَسًا بِظُفْرِي

احمد بن حواسب حنفی، ابو عاصم، ابو احوص، شیب بن غرقہ، عبد اللہ بن شہاب خولانی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس مہمان تھا مجھے کپڑوں میں احتلام ہو گیا تو میں نے ان کو پانی میں ڈبو دیا پس مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باندی نے دیکھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس کی خبر دی سیدہ عائشہ نے مجھے بلوایا اور فرمایا کہ تو نے اپنے کپڑوں کو ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے خواب میں وہ دیکھا جو سونے والا اپنے خواب میں دیکھتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تو نے ان میں کوئی چیز دیکھی میں نے کہاں ہاں فرمایا اگر تو کوئی چیز دیکھتا تو اس کو دھوتا اور میں تو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے اس کو اگر خشک ہوتی تو اپنے ناخنوں سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی: احمد بن حو اس حنفی، ابو عاصم، ابو احوص، شیبہ بن غرقہ، عبد اللہ بن شہاب خولانی

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں ...

باب: وضو کا بیان

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 674

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أُسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ قَالَ تَحْتُهُ ثُمَّ تَغْرُصُهُ بِالنَّجَسِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تَصَلِّي فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کیا ہم میں کسی عورت کے کپڑے حیض کے خون سے آلودہ ہو جائیں تو اس کو کس طرح پاک کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے اس کو کھرچ دو پھر پانی سے ملو پھر اس کے بعد دھولو پھر اس میں نماز ادا کر لیا کرو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ

باب : وضو کا بیان

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

حدیث 675

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، مالک بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

ابو کریب ابن نمیر، ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، مالک بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ہشام بن عروہ نے بھی یہ حدیث دوسری اسناد سے روایت کی ہے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، مالک بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ہشام بن عروہ

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں ...

باب : وضو کا بیان

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 676

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، وکیع، اعش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ أَمَّا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَنْشِئُ بِالنِّسْبَةِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ قَالَ فَدَعَا بَعْصِيْبَ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِأَثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَبْسَا

ابو سعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دو قبروں پر گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور ان کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا ان میں سے ایک شخص چغلی کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہ بچتا تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز گیلی ٹہنی منگوائی اس کو دو ٹکڑوں میں توڑا پھر ایک اس قبر پر اور ایک اُس قبر پر گاڑ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شاید کہ ان سے عذاب کم کیا جائے گا جب تک کہ یہ خشک نہیں ہوں گی۔

راوی: ابو سعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

باب : وضو کا بیان

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 677

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن یوسف، معلى بن اسد، عبد الواحد، سليمان، اعمش

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ الْآخَرُ لَا يَسْتَتِرُ عَنْ الْبَوْلِ أَوْ مِنَ الْبَوْلِ

احمد بن یوسف، معلى بن اسد، عبد الواحد، سليمان، اعمش سے یہ روایت کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ مرقوم ہے لیکن مفہوم ایک ہی ہے۔

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں ...

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

678

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ
مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَتَأْتِرُ بِإِذَا رُثِمَ يَبَاشِرُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت ہے کہ ہم میں سے اگر کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو ازار باندھنے کا حکم فرماتے پھر آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ مباشرت فرماتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

حدیث 679

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَايِسُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَبْدُكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُكُ إِرْبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازار باندھنے کا حکم کرتے جب اس کا خون حیض جوش مار رہا ہوتا پھر اس کے ساتھ رات گزارتے سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو اپنی خواہش پر ایسا ضبط کر سکے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی خواہش پر کنٹرول حاصل تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حَيْضٌ

یجی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عورتوں کے ساتھ مباشرت کرتے ازار کے اوپر سے اس حال میں کہ حائضہ ہوتیں۔

راوی: یجی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لپٹنے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لپٹنے کے بیان میں

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ مَعِيَ وَأَنَا حَائِضٌ وَيَبِينِي وَيُبَيِّنُهُ ثَوْبٌ

ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، کریب، ابن عباس، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ لیٹے ہوتے اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ایک کپڑا ہوتا۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، کریب، ابن عباس

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنے کے بیان میں

682

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَبِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَأَنْسَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَأَضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَبِيلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَسِلَانِ فِي الْإِنَائِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آگیا تو میں چپکے سے بستر سے نکل گئی پس میں نے اپنے حیض والے کپڑے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تجھے حیض آگیا ہے میں نے کہا جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلالیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔ فرماتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت میں ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن شثی، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوہونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے...

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوہونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 683

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف بیٹھتے تو اپنا سر مبارک میرے قریب کر دیتے اور میں اس میں کنگھی کرتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بشری حاجت کے علاوہ گھر میں داخل نہ ہوتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوہونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضِ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِلْحَاجَةِ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا وَقَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اگر میں حالت اعتکاف میں ہوتی تو گھر میں حاجت کے لئے داخل ہوتی اور چلتے چلتے مریض کی عیادت کر لیتی اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں ہوتے تو مسجد میں رہتے ہوئے اپنا سر مبارک میری طرف کر دیتے تو میں اس میں کنگھی کرتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معتکف ہوتے تو گھر میں سوائے حاجت کے داخل نہ ہوتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُنِي إِلَى رَأْسِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر مبارک میری طرف نکال دیتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کو دھو دیتی اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی: ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 686

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأَرْجُلُ رَأْسَهُ وَأَنَا حَائِضٌ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میرے قریب فرمادیتے اور میں حجرہ میں ہوتی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں اس حال میں کنگھی کرتی کہ میں

حائضہ ہوتی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 687

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالت حیض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر دھویا کرتی تھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے مسجد سے جائے نماز اٹھا کر دو تو میں نے کہا میں تو حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں نکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینہ، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَابْنِ أَبِي غَبِيَّةٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ تَنَاوِلِيْهَا فَإِنَّ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینہ، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد سے جائے نماز اٹھا کر دوں میں نے کہا میں تو حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینہ، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 690

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابو کامل، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، زہیر، یحییٰ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيَنِی الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكَ كَيْسَتْ فِي يَدِكَ فَتَنَاوَلْتَهُ

زہیر بن حرب، ابو کامل، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، زہیر، یحییٰ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھے کپڑا دیدے سیدہ عائشہ نے عرض کیا میں حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو کامل، محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، زہیر، یحییٰ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 691

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاكًا عَلَى مَوْضِعٍ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرِّقُ الْعَرَقُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاكًا عَلَى مَوْضِعٍ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالت حیض میں پانی پیتی پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے جہاں میرا منہ ہوتا تھا پھر نوش فرماتے اور میں ہڈی چوستی حالت حیض میں پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک میرے منہ کی جگہ پر رکھتے زہیر نے (فیشر ب) ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدم بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دوھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 692

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، داؤد بن عبد الرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِي فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

یحییٰ بن یحییٰ، داؤد بن عبد الرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں تکیہ لگاتے جبکہ میں حائضہ ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن شریف پڑھتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، داؤد بن عبد الرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرأت قرآن کے بیان میں

حدیث 693

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، حصاد، بن سلہ، ثابت، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَصَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ فِيهِمْ لَمْ يُوَاكِلُوها وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ فَبَدَعَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفْنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَادُ بْنُ بَشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا

هَدِيَّةٌ مِّنْ لَّبَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُرْسِلَ فِي آثَارِهَا فَسَقَاهُهَا فَعَرَفَا أَنَّ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهَا

زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، حماد، بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ یہود میں سے جب کسی عورت کو حیض آتا تو وہ اس کو نہ تو اپنے ساتھ کھلاتے اور نہ ان کو گھروں میں اپنے ساتھ رکھتے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا (وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلٌ هُوَ أَذَى فَأَعِزُّ لَوِ الْبُيُوتُ فِي الْمَحِيضِ)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ وہ گندگی ہے پس جدا رہو عورتوں سے حیض میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جماع کے علاوہ ہر کام کرو یہود کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا کہ یہ آدمی (نبی) کا کیا ارادہ ہے ہمارا کوئی کام نہیں چھوڑتا جس میں ہماری مخالفت نہ کرتا ہو، یہ سن کر حضرت اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہودی اس طرح کہتے ہیں کیا ہم عورتوں سے جماع ہی نہ کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور متغیر ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دونوں پر غصہ آیا ہے وہ دونوں اٹھ کر باہر نکل گئے اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دودھ کا ہدیہ ان دونوں کے ہاں سے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا اور ان کو دودھ پلایا تو ہم نے معلوم کیا کہ آپ کو ان پر غصہ نہ تھا۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، حماد، بن سلمہ، ثابت، انس

مذی کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

حدیث 694

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، ہشیم، اعمش، منذر بن یعلیٰ، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَشِيمٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلَى وَيُكْنَى أَبَا يَعْلَى عَنْ

ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَائِي وَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْبَقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، ہشیم، اعمش، منذر بن یعلیٰ، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے کثرت سے مذی آتی تھی اور میں حیا کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کے میرے نکاح میں ہونے کی وجہ سے، تو میں نے حضرت مقداد بن اسود کو حکم دیا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آلہ تناسل کو دھو لے اور وضو کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، ہشیم، اعمش، منذر بن یعلیٰ، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

حدیث 695

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَبَعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْبَقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوءُ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت فاطمہ کی وجہ سے مذی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے سے شرم محسوس کرتا تھا اس لئے میں نے مقداد کو حکم دیا انہوں نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے وضو لازم ہے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

حدیث 696

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أُرْسِلْنَا الْبُقْدَادَ ابْنُ الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا أَنْصَحُ فَرَجَكَ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا تا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں حکم معلوم کریں جو انسان سے خارج ہو تو وہ کیا کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں

حدیث 697

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھو کر سوئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ ک...

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 698

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تبسی، محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبَسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ

شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

یچی بن یحیی تمیمی، محمد بن رحم، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو فرما لیتے۔

راوی: یچی بن یحیی تمیمی، محمد بن رحم، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 699

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی ہوتے اور کھانے یا سونے کے ارادہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی طرح وضو فرما لیتے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 700

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری اسناد سے یہی حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 701

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، زہیر بن حرب، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر، ابواسامہ،

عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَقَالَ أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْزُودُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، زہیر بن حرب، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں جب وضو کر لے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی، زہیر بن حرب، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 702

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِيَتَوَضَّأَ ثُمَّ لِيَنَامَ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ طلب کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کرو پھر سو جاؤ یہاں تک کہ جب چاہو غسل کرو۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 703

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

یجی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا کہ اس کو رات کے وقت جنابت ہو جاتی ہے تو آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کر اور اپنے آلہ تناسل کو دھولے پھر سو جا۔

راوی: یجی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 704

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَمْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رَبَّنَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأُمْرِ سَعَةً

قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں سوال کیا پھر پوری حدیث ذکر کی یہاں تک کہ میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہونے کی حالت میں کیسے غسل فرمایا کرتے تھے کیا سونے سے پہلے غسل فرماتے یا غسل سے پہلے نیند فرماتے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں طرح فرمالیتے تھے کبھی غسل فرماتے پھر سوتے اور کبھی وضو کر کے نیند فرماتے میں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اس معاملہ میں آسانی فرمائی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن قیس

باب: حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 705

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح سے بھی دوسری سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح

باب: حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد: جلد اول حدیث 706

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر، مروان، معاویہ، عاصم، ابومتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو
النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ أَدَّ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَهُمَا
وُضُوءًا وَقَالَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعَاوَدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر، مروان، معاویہ، عاصم، ابومتوکل، ابوسعید سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور پھر دوبارہ اس
عمل کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ وضو کر لے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر، مروان، معاویہ، عاصم، ابومتوکل،
ابوسعید

باب: حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

حدیث 707

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن احمد بن ابی شعیب حرائی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَدَّائِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حسن بن احمد بن ابی شعیب حرائی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ہو آتے تھے۔

راوی: حسن بن احمد بن ابی شعیب حرائی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 708

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوسُفَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ جَدَّةُ إِسْحَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ وَعَائِشَةُ عِنْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهَرَاءُ تَرَى مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ فَتَرَى مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أُمِّ سُلَيْمٍ

فَضَحَتِ النِّسَاءُ تَرَبَّتْ يَدَاكَ فَقَالَ لِعَائِشَةَ بَلْ أَنْتِ فَتَرَبَّتْ يَدَاكَ نَعَمْ فَلْتُغْتَسِلْ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ إِذَا رَأَتْ ذَاكَ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ اسحاق کی دادی حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی موجودگی میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت اگر خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے اور اپنے جسم پر وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو وہ کیا کرے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے ام سلیم تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا بلکہ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں اے ام سلیم جب عورت اس طرح دیکھے تو اس کو غسل کرنا چاہئے۔

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 709

جلد : جلد اول

راوی: عباس بن ولید، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتُغْتَسِلْ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَهَلْ يَكُونُ هَذَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَبِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّيْبَةُ إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَيْضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَبِنْ أَيْبِهَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّيْبَةُ

عباس بن ولید، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورت اس طرح دیکھے تو اس کو غسل کرنا چاہئے ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے شرم کے باوجود عرض کیا کہ کیا واقعی ایسا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں ورنہ بچہ کی مشابہت کہاں سے ہو مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے پس جوان میں اوپر آجاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے تو اسی سے مشابہت ہوتی ہے۔

راوی : عباس بن ولید، یزید بن زریج، سعید، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

710

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابو مالک، انس بن مالک

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْتُ امْرَأَةً رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهِ فَقَالَ إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ

داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابو مالک، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو اپنے خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اس سے وہی چیز نکلے جو آدمی سے نکلتی ہے تو غسل کرے۔

راوی : داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابو مالک، انس بن مالک

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 711

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سَلِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ تَرَبِّتْ يَدَاكِ فَبِمَ يُشَبِّهُهَا وَلَدَهَا

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک اللہ حق بات سے حیا نہیں فرماتا کیا عورت پر جب اس کو احتلام ہو غسل واجب ہو جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں جب وہ پانی دیکھے پھر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھے ہدایت کرے اگر ایسا نہ ہوتا تو اس کا بچہ کس طرح اس کے مشابہ ہوتا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 712

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَتْ قُلْتُ فَضَحَّتِ النِّسَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تو نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ

باب: حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 713

جلد : جلد اول

راوی: عبد الملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ حَدِيثِ هِشَامٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أَفَ لَكَ أَتَرَى الْمَرْأَةَ ذَلِكَ

عبد الملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں باقی حدیث ہشام ہی کی حدیث کی طرح ہے اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے اس سے کہا تیرے لئے افسوس ہے کیا عورت بھی اس طرح کا خواب

دیکھ سکتی ہے؟

راوی: عبد الملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

حدیث 714

جلد: جلد اول

راوی: ابراہیم بن موسیٰ رازی، سہیل بن عثمان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، مسافع، عبد اللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَ اللَّفْظُ لِابْنِ كُرَيْبٍ قَالَ سَهْلٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا اخْتَلَبَتْ وَ ابْصَرَتْ الْبَائِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرَيْتِ يَدَاكَ وَ اَلَّتِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَ هَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَا مَاءِ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَخْوَالَهُ وَ إِذَا عَلَا مَاءِ الرَّجُلِ مَائُهَا أَشْبَهَ أَعْمَامَهُ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، سہیل بن عثمان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، مسافع، عبد اللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کیا عورت کو جب احتلام ہو جائے اور وہ پانی دیکھے تو اس پر غسل فرض ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سے کہا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں اور زخمی کئے جائیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دے اگر عورت کا نطفہ غالب آجاتا ہے مرد کے نطفہ سے تو بچہ اپنے ننھیال کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جب مرد کا نطفہ اس کے نطفہ کے اوپر آجائے تو بچہ اپنے ددھیال کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، سہیل بن عثمان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شبیبہ، مسافع، عبد اللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پ...

باب : حیض کا بیان

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پیدا کیا ہوا ہے۔

حدیث 715

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ كَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّجَبِيُّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ كُنْتُ قَائِلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يَصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِي فَقُلْتُ أَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ أَهْلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسْمَى مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ أَهْلِي فَقَالَ الْيَهُودِيُّ جِئْتُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ فَعَلْتَ شَيْئًا إِنْ حَدَّثْتَنِي قَالَ أَسْمِعُ بِأُذُنِي فَفَنَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ مَعَهُ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فِي الطُّلُبَةِ دُونَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَارَةٌ قَالَ فَقَرَأَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ الْيَهُودِيُّ فَمَا تُحَفَّتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَالَ زِيَادَةُ كَبِدِ الثُّونِ قَالَ فَمَا غَدَاؤُهُمْ عَلَى إِثْرِهَا قَالَ يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَفِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ مِنْ عَيْنٍ فِيهَا تَسْقَى سَلْسَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ يَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتَنِي قَالَ أَسْمِعُ بِأُذُنِي قَالَ

جئتُ أَسْأَلُكَ عَنْ الْوَكْدِ قَالَ مَائِي الرَّجُلِ أَبْيَضُ وَمَائِي الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِي الرَّجُلِ مَنِي الْمَرْأَةِ أَذْكَرَا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِذَا عَلَا مَنِي الْمَرْأَةِ مَنِي الرَّجُلِ أَتَشَابَهُنِ اللَّهُ قَالَ الْيَهُودِيُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَإِنَّكَ لَنَبِيٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَنِي هَذَا عَنِ الَّذِي سَأَلَنِي عَنْهُ وَمَالِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى أَتَانِي اللَّهُ بِهِ

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا تھا کہ یہودی علماء میں سے ایک عالم نے آکر السلام علیک یا محمد کہا تو میں نے اس کو دھکا دیا قریب تھا کہ
وہ گر جاتا اس نے کہا آپ مجھے کیوں دھکا دیتے ہیں میں نے کہا تو نے یا رسول نہیں کہا تو یہودی نے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو اسی نام سے پکارتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں نے رکھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا
نام جو میرے گھر والوں نے رکھا ہے وہ محمد ہے، یہودی نے کہا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنے آیا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
و سلم نے اس سے فرمایا اگر میں تجھ کو کچھ بیان کروں تو تجھے کچھ فائدہ ہوگا؟ اس نے کہا میں اپنے دونوں کانوں سے سنوں گا آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پاس موجود چھڑی سے زمین کرید رہے تھے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوچھ! یہودی نے کہا
جس دن زمین و آسمان بدل جائیں گے تو لوگ کہاں ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اندھیرے میں پل صراط کے
پاس، اس نے کہا لوگوں میں سب سے پہلے اس پر سے گزرنے کی اجازت کس کو ہوگی آپ نے فرمایا فقراء، مہاجرین کو، یہودی نے کہا
جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا تحفہ کیا ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مچھلی کے جگر کا ٹکڑا، اس نے کہا اس کے
بعد ان کی غذا کیا ہوگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے جنت کا بیل ذبح کیا جائے گا جو جنت کے اطراف میں چرا
کرتا تھا، اس نے کہا اس پر ان کا پینا کیا ہوگا فرمایا ایک چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا اس نے کہا میں
آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھوں جسے زمین میں رہنے والوں میں نبی کے علاوہ کوئی نہیں
جانتا سوائے ایک دو آدمیوں کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھ کو بتلاؤں تو تجھے فائدہ ہوگا اس نے کہا میں توجہ سے
سنوں گا، میں آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کروں بچے (کی پیدائش) کے بارے میں، فرمایا مرد کا نطفہ سفید اور
عورت کا پانی زرد ہوتا ہے جب یہ دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کی منی عورت کی منی پر غالب ہو جائے تو اللہ کے حکم سے بچہ
پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو بچی پیدا ہوتی ہے اللہ کے حکم سے، یہودی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے نبی ہیں پھر وہ پھر اور چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس
نے جو کچھ مجھ سے سوال کیا ان میں سے کسی بات کا علم میرے پاس نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس کا علم عطا فرمادیا۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید

باب: حیض کا بیان

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پیدا کیا ہوا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، معاویہ، ابن سلام

حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشِدِّهِ
غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ الثُّونِ وَقَالَ أَذْكَرَ وَأَنْتَ وَلَمْ يَقُلْ
أَذْكَرًا وَآتَنَّا

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، معاویہ، ابن سلام سے یہی روایت کچھ الفاظ کی تبدیلی سے مروی ہے معنی اور مفہوم وہی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، معاویہ، ابن سلام

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

حدیث 717

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَدَا فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَغْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِبَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْبَائِيَّ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أَصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنْ قَدْ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونے سے شروع فرماتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرمگاہ دھوتے پھر وضو فرماتے نماز کے وضو کی طرح پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں ڈالتے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے کہ وہ صاف ہو گیا ہے تو اپنے سر پر چلو سے پانی ڈالتے تین چلو، پھر اپنے پورے جسم پر پانی ڈالتے پھر اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

حدیث 718

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا

أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُزَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ غَسْلُ الرَّجُلَيْنِ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

719

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الرَّجُلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت سے غسل کرنے کے لئے اپنی ہتھیلیوں کو دھونے سے ابتدا فرماتے باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

راوی: عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ ثُمَّ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ

عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت سے غسل کرنے کے لئے اپنی ہتھیلیوں کو دھونے سے ابتداء فرماتے باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی: عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

راوی: علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْبَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ

مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلَى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِبَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِبَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلَكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مَلَأَ كَفَّهُ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْبُنْدِيلِ فَرَدَّهُ

علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو دھونے سے شروع فرماتے اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے، پھر نماز کے وضو کی طرح وضو فرماتے، حضرت ابن عباس اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں جنابت سے غسل کے لئے پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رکھ دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دو یا تین مرتبہ دھویا پھر برتن میں اپنا ہاتھ داخل کیا پھر اپنے ہاتھ سے اپنی شرم گاہ پر پانی ڈالا اور اس کو بائیں ہاتھ سے دھویا پھر اپنے بائیں ہاتھ کو زمین پر خوب رگڑ کر صاف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے وضو کی طرح وضو فرمایا پھر ہتھیلی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالا پھر اپنے سارے جسم کو دھویا پھر میں رومال لے آئی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس کر دیا۔

راوی: علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

حدیث 722

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، اشج، اسحق، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت وکیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَالْأَشْجُ وَإِسْحَاقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا إِفْرَاجُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ

عَلَى الرَّأْسِ وَفِي حَدِيثٍ وَكَيْعٍ وَصَفُ الْوُضُوءِ كُلِّهِ يَذْكُرُ الْبُضْبُضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ فِيهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ
الْبُنْدِيلِ

محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اشج، اسحاق، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت وکیع رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے بھی یہی روایت مروی ہے اس میں وضو کی مکمل ترکیب کا ذکر ہے اور اس میں انہوں نے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا
بھی کر کیا ہے اور ابی معاویہ کی حدیث میں رومال کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اشج، اسحق، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت وکیع رضی
اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

حدیث 723

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِبُنْدِيلٍ فَلَمْ يَسْسَهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالنَّبَائِ هَكَذَا يَعْنِي يَنْفُضُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رومال لایا گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نہیں چھوا اور بدن سے پانی کو
ہاتھوں سے جھاڑتے رہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

حدیث 724

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوِ الْحَلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشَيْءٍ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفِّهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ

محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل فرماتے تو دودھ دوہنے کی طرح کوئی برتن منگواتے پھر ہاتھ سے پانی لے کر سر کی دائیں جانب سے شروع کرتے پھر بائیں جانب دھوتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر سر پر ڈالتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل...

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَائٍ هُوَ الْفَرْقُ مِنَ الْجَنَابَةِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے جنابت سے اور وہ برتن تین صاع کا ہوتا تھا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَاهِبًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرْقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي الْإِنَائِ الْوَاحِدِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ مِنْ

إِنَائِي وَاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ أَصْعَاقٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے اور وہ تین صاع کا تھا اور میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے سفیان کہتے ہیں کہ فرق تین صاع ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

727

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَأَخُوهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِإِنَائِي قَدْرَ الصَّاعِ فَأَغْتَسَلْتُ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا سِتْرٌ وَأَفْرَغْتُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُونَ مِنْ رُؤُسِهِنَّ حَتَّى تَكُونَ كَالْوُفْرَةِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رضاعی بھائی آپ کے پاس گئے اور آپ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ایک برتن ایک صاع کی مقدار کا منگوایا اور غسل کیا اس حال میں کہ ہمارے اور آپ کے درمیان پردہ حائل تھا اور

آپ نے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالا اور ابوسلمہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اپنے سروں کے بال کترواتی تھیں یہاں تک کہ کانوں تک ہو جاتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

728

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الْأَذَى الَّذِي بِهِ بِيَمِينِهِ وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِبَالِهِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ

ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل فرماتے تو دائیں ہاتھ سے شروع کرتے اس پر پانی ڈال کر دھوتے پھر نجاست پر دائیں ہاتھ سے پانی ڈال کر اس کو بائیں ہاتھ سے دھوتے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو کر اپنے سر پر پانی ڈالتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے۔

راوی: ہاورن بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 729

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، شیبابہ، لیث، یزید، عراق، حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَيْبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاقٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ يَسْمَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ

محمد بن رافع، شیبابہ، لیث، یزید، عراق، حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے جس میں تین مایا اس کے قریب پانی آتا تھا۔

راوی : محمد بن رافع، شیبابہ، لیث، یزید، عراق، حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 730

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلبہ بن قعنّب، افلاح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْدَحُ بْنُ حُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، افح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن میں غسل جنابت اس طرح کر لیتے کہ ہمارے ہاتھ برتن میں آگے پیچھے پڑتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، افح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 731

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٍ فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ دَعْرِي قَالَتُ وَهِيَ جُنْبَانٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان میں موجود ایک ہی برتن سے اس طرح غسل کر لیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے پہلے پانی لے لیتے یہاں تک کہ میں کہتی میرے لئے پانی چھوڑ دیں میرے لئے پانی چھوڑ دیں سیدہ فرماتی ہیں کہ وہ دونوں جنبی ہوتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 732

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعشاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعشاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعشاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 733

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَكْبَرُ عَلِيٍّ وَالَّذِي يَخْطُرُ عَلَى بَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَائِيَّ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 734

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَائِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 735

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَائِكَ وَيَتَوَضَّأُ بِكُوكٍ وَقَالَ ابْنُ الْبُثَيْنِيِّ بِخَمْسِ مَكَائِكَ وَقَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ جَبْرِ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن ثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل پانچ مکوک سے اور وضو ایک مکوک سے فرماتے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد بن ثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسْعَرٍ عَنِ ابْنِ جَبْرِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالنُّدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خُمُسَةِ أُمْدَادٍ

قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو ایک مد سے اور غسل ایک صاع سے لے کر پانچ مد تک پانی سے فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

راوی: ابوکامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابوکامل، بشر، ابوریحانہ، سفینہ، حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ كَلَاهُ عَنْ بَشَرَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رِيحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْسِلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوضِّئُهُ الْبُذُّ

ابوکامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابوکامل، بشر، ابوریحانہ، سفینہ، حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غسل جنابت ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مد سے ہوتا تھا۔

راوی : ابو کامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابو کامل، بشر، ابوریحانہ، سفینہ، حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

حدیث 738

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْبُحْدِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حُجْرٍ أَوْ قَالَ وَيُطَهِّرُهُ الْبُحْدُ وَقَالَ وَقَدْ كَانَ كَبِيرًا مَا كُنْتُ أَتَقْبِلُ بِحَدِيثِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع سے غسل اور ایک مد سے وضو فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سروغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، احوص، ابی اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَبَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَمَا أَنَا فَإِنِّي أَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَا فَإِنِّي أَفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفٍ

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، احوص، ابی اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل کے بارے میں بحث کرنے لگے ان میں ایک نے کہا میں تو اپنا سر اس طرح دھوتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین چلوؤں سے پانی ڈالتا ہوں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، احوص، ابی اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

باب : حیض کا بیان

سرو غیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ أَمَا أَنَا فَأَفْرِغْ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

باب: حیض کا بیان

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 741

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل بن سالم، ہشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا هَشِيمٌ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ وَفَدَ ثَقِيفٌ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشْرٍ وَقَالَ إِنَّ وَفَدَ ثَقِيفٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

یہی بن یحییٰ، اسماعیل بن سالم، ہشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وفد ثقیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہم ٹھنڈی سرزمین کے باشندے ہیں غسل کیسے کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل بن سالم، ہشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

باب: حیض کا بیان

سرو غیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 742

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت فرماتے تو اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتے حسن بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے بال تو زیادہ ہیں تو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اے بھتیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک تیرے بالوں سے زیادہ اور بہت پاکیزہ تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

حدیث 743

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شبیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحق، سفیان، ایوب بن موسیٰ،

سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا
سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَفَرًا رَأْسِي فَأَنْقُضُهُ لِيُغْسَلَ الْجَنَابَةَ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْشِيَ عَلَى رَأْسِكَ
ثَلَاثَ حَشَيَاتٍ ثُمَّ تَفِيضِينَ عَلَيْكَ الْمَاءَ فَتَطْهَرِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید مقبری،
حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے سر پر سختی کے
ساتھ میں ڈھیاں باندھتی ہوں کیا میں ان کو غسل جنابت کے لئے کھولوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں تیرے
لئے تین چلو بھر کر اپنے سر پر ڈال لینا کافی ہے پھر اپنے پورے بدن پر پانی بہانے سے تو پاک ہو جائے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید
مقبری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

حدیث 744

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حبید، عبد الرزاق، ثوری، ایوب بن موسیٰ، حضرت عبد الرزاق

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْمِيُّ عَنْ أَيُّوبَ
بْنِ مُوسَى فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَأَنْقُضُهُ لِلْحَيْضَةِ وَالْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ ابْنِ

عمر وناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، ایوب بن موسیٰ، حضرت عبد الرزاق سے یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ کیا میں حیض اور جنابت کے لئے ان کو کھولوں فرمایا نہیں۔

راوی : عمر وناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، ایوب بن موسیٰ، حضرت عبد الرزاق

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

745

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسیٰ

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَىٰ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَفْأَحْلُهُ فَأَغْسِلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَيْضَةَ

احمد دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسیٰ سے ایک اور سند سے یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں غسل جنابت میں میں ڈھیوں کے کھولنے کا سوال ہے حیض کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسیٰ

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ہڈیوں کے حکم کے بیان میں

حدیث 746

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابن علیہ، یحییٰ، اسمعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَدَعَ عَائِشَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِبْنِ عُمَرَ هَذَا يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَخْلُقْنَ رُؤُسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ وَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ افْرِغَاتٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابن علیہ، یحییٰ، اسمعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورتوں کو غسل کے وقت سروں کو کھولنے کا حکم دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کے وقت اپنے سروں کو کھولنے کا حکم دیتے ہیں اور ان کو سروں کے منڈانے ہی کا حکم کیوں نہیں کر دیتے حالانکہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے اور میں اپنے سر پر تین چلوپانی ڈالنے سے زیادہ کچھ بھی نہیں کرتی تھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابن علیہ، یحییٰ، اسمعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرن...

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

راوی : عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا عَلَيْهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِنْ مِسْكِ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَاسْتَتَرْتِ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَتَّبَعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَّبَعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ وہ حیض کے بعد غسل کس طرح کرے فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سکھایا کہ وہ کیسے غسل کرے پھر ایک خوشبو لگا ہوا روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کرے اس نے کہا کہ اس سے میں کیسے پاکی حاصل کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے ساتھ حاصل کر اور سُجَّانَ اللہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ چھپا لیا حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے اپنے چہرہ پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور میں نے معلوم کر لیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارادہ فرمایا ہے تو میں نے کہا اس کپڑے کے ساتھ خون کے آثار ختم کر دو۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مٹک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: احمد بن سعید، دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اغْتَسَلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُسَكَّةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ

احمد بن سعید، دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پاکیزگی کے غسل کے طریقہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو خوشبو دار روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکیزگی حاصل کر۔

راوی: احمد بن سعید، دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مٹک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استجاب کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْبَاءَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْبَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلَكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ

رَأْسَهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُبْسَكَةً فَتَطَهِّرُ بِهَا فَقَالَتْ أَسْبَأُ وَكَيْفَ تَطَهِّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهِّرِينَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهُمَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَّبِعِينَ أَثَرِ الدَّمِ وَسَلَّاتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ مَاءً فَتَطَهِّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبَدِّغُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْدُغَ شُؤُونَ رَأْسَهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَبْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے بعد غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کو بیری کے پتوں کے ساتھ ملا کر اچھی طرح پاکی حاصل کر پھر اپنے سر پر پانی ڈال اور خوب مل مل کر دھو یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے اوپر پانی ڈال پھر خوشبو لگا ہوا کپڑے کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کر، اسماء نے کہا میں اس سے کیسے پاکی حاصل کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ اس سے پاکی حاصل کر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چپکے سے کہا کہ اس کپڑے کے ساتھ خون کا اثر ختم کر دو پھر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کر پھر سر پر پانی ڈال کر اس کو مل لو یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے جسم پر پانی ڈالو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا انصاری عورتیں کیا خوب تھیں کہ ان کو حیا دین کے سمجھنے سے نہیں روکتی تھی۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روٹی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 750

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتَرِ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روٹی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 751

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو حوٰص، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ أَسْبَاءَ بِنْتِ شَكْلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهَّرَتْ مِنَ الْحَيْضِ وَسَاقِ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو حوٰص، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اسما بنت شکیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم میں سے کوئی حیض سے پاک ہو تو وہ کیسے غسل کرے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں غسل جنابت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو حوٰص، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

حدیث 752

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ فَأَدْعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَأَغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مستحاضہ عورت ہوں میں پاک نہیں رہتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ ایک رگ کا خون ہے جو کہ حیض کا خون نہیں پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے آپ سے خون دھو لے یعنی غسل کر لے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبد العزیز بن محمد، ابو معاویہ، قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، وکیع، قتیبہ، فاطمہ بنت ابی حبیش بن عبد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِشَلِّ حَدِيثٍ وَكَيْعٍ وَإِسْنَادُهُ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ بِنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ بْنِ أَسَدٍ وَهِيَ امْرَأَةٌ مَثَقَالٌ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةٌ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، عبد العزیز بن محمد، ابو معاویہ، قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، وکیع، قتیبہ، فاطمہ بنت ابی حبیش بن عبد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب بن اسد جو ہماری عورتوں میں سے تھی باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبد العزیز بن محمد، ابو معاویہ، قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، وکیع، قتیبہ، فاطمہ بنت ابی حبیش بن عبد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَيْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَإِنِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ وَقَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ فِي رِوَايَتِهِ ابْنَةُ جَحْشٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أُمَّ حَبِيبَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ طلب کیا کہ مجھے استحاضہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ رگ کا خون ہے، غسل کر پھر نماز ادا کر، تو وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھی، لیث نے کہا کہ ابن شہاب نے نہیں ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم فرمایا بلکہ اس نے خود ایسا کیا ابن رمح کی روایت میں بنت جحش کا ذکر ہے ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

حدیث 755

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن سلیمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيَسْتُ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةٍ أُخْتَهَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى تَعْلُو حُرَّةَ الدَّمِ الْبَائِيَّ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ هَذَا لَوْ سَمِعْتُ بِهِذِهِ الْفُتْيَا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَتَبْكِي لِأَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّي

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد الرحمن بن عوف کی بیوی سات سال تک مستحاضہ رہی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں فتویٰ طلب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں بلکہ یہ رگ کا خون ہے غسل کر اور نماز ادا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ اپنی بہن حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے میں ایک برتن میں غسل کرتی تھی یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی ابن شہاب نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عبد الرحمن سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا اللہ ہندہ پر رحم فرمائے اگر وہ یہ فتویٰ سن لیتی اللہ کی قسم وہ روتی تھی کہ وہ ایسی صورت میں نماز ادا نہ کرتی تھی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

راوی: ابو عمران، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِوَانُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتَحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ بِثَلَاثِ عُمُرٍ بِنِ الْحَارِثِ إِلَى قَوْلِهِ تَعْلَوْ حُمُرَةَ الدَّمِ الْبَائِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْبُتَيْشِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

ابو عمران، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ سات سال سے مستحاضہ تھی باقی حدیث پہلی کی طرح ہے۔ محمد بن ثنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بنت جحش سات سال سے مستحاضہ تھی باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابو عمران، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

حدیث 757

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراق سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مَرْكَنَهَا مَلَانَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدَرًا مَا كَانَتْ تَحْبِسُكَ حَيْضَتُكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراق سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خون کے بارے میں پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں نے اس کے نہانے کا برتن دیکھا وہ خون سے بھرا ہوا تھا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے دن تجھ کو حیض آتا تھا اتنے دن ٹھہری رہ پھر غسل کر اور نماز ادا کر۔

راوی: محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراق سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

حدیث 758

جلد: جلد اول

راوی: موسیٰ بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زوجہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حدَّثَنِیْ مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِیْ أَبِي حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا امْكُثِي قَدَرًا مَا كَانَتْ تَحْبِسُكَ حَيْضَتُكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

موسیٰ بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زوجہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خون کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا جتنے دن تجھ کو حیض روکتا ہے اتنے دن رکی رہ پھر غسل کر پس وہ ہر نماز کے لئے غسل کرتی تھیں۔

راوی: موسیٰ بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراق بن مالک بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زوجہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں ...

باب : حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

حدیث 759

جلد : جلد اول

راوی: ابوریع زہرانی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيدَ الرِّشَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَائِ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ ہم عورتوں کو ایام حیض کی نمازوں کی قضا کرنی چاہئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے ہم میں سے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حیض آتا تو اس کو نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

راوی: ابو ربیع زہرانی، حماد، ایوب، ابو قلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْضُنَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ تَعْنِي يَقْضِينَ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حائضہ نمازوں کی قضا کرے گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات حائضہ ہوتی تھیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو قضا کرنے کا حکم فرماتے تھے؟۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرْوَرِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ فَنُؤْمِرُ بِقَضَائِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمِرُ بِقَضَائِ الصَّلَاةِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ حائضہ روزوں کی قضا کرتی ہے اور نماز کی قضا نہیں کرتی تو آپ نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے میں نے کہا میں تو حروریہ نہیں ہوں بلکہ جاننا چاہتی ہوں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمیں حیض آتا تو ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔۔۔

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی نصر، ابو مرہ مولیٰ ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَبَعَ أُمَّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی نصر، ابو مرہ مولیٰ ام ہانی بنت ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کپڑے سے پردہ کیا ہوا تھا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی نصر، ابو مرہ مولیٰ ام ہانی بنت ابی طالب

باب: حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

حدیث 763

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبيب، سعید بن ابی ہند، مرہ عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِيَّ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرْتُ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى ثَنَانِ رَكَعَاتٍ سُبْحَةَ الصُّحَى

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبيب، سعید بن ابی ہند، مرہ عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس وقت حاضر ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے بلند حصہ پر تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت فاطمہ نے پردہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کے بعد اپنے اوپر ایک کپڑا پھیلا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات پڑھیں۔

راوی : محمد بن ریح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مرہ عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی : ابو کریب ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَتَرْتُهُ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَذَلِكَ ضُحَى

ابو کریب ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی سے روایت ہے کہ دوسری سند سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑا لپیٹ کر نماز چاشت کی آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

راوی : ابو کریب ابواسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی : اسحاق بن ابراہیم، موسیٰ قاری، زائدہ، اعش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى الْقَارِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً وَسَاتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ

اسحاق بن ابراہیم، موسیٰ قاری، زائده، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پردہ ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، موسیٰ قاری، زائده، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 766

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تَفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھے

اور نہ مرد مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے اور نہ عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابوسعید خدری

باب : حیض کا بیان

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 767

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیہ، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيَةَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا مَكَانَ عَوْرَةِ عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَعُرْيَةِ الْمَرْأَةِ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیہ، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ۔۔۔ معنی اور مفہوم وہی ہے جو اوپر والی حدیث میں ہے الفاظ کا تغیر و تبدل ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیہ، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عَرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوَاقِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحَدَّثَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَنْتَعِمُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ أَذْرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَبَحَ مُوسَى بِإِثْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرٌ ثَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى نَظَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوَاقِ مُوسَى قَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفَّقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرَبَ مُوسَى بِالْحَجَرِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل ننگے غسل کرتے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتے اور حضرت موسیٰ اکیلے غسل کرتے تو لوگوں نے کہا کہ اللہ کی قسم موسیٰ کو ہمارے ساتھ غسل کرنے سے روکنے والی صرف یہ چیز ہے کہ آپ کو ہر نیا کی بیماری ہے ایک مرتبہ آپ غسل کرنے گئے آپ نے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے وہ پتھر آپ کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا اور موسیٰ اس کے پیچھے دوڑے اور فرماتے جاتے تھے اے پتھر میرے کپڑے دے میرے کپڑے دے یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور انہوں نے کہا اللہ کی قسم موسیٰ علیہ السلام کو تو کوئی بیماری نہیں پتھر کھڑا ہو گیا موسیٰ علیہ السلام نے اس کو دیکھا اپنے کپڑے لئے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اس پتھر پر موسیٰ علیہ السلام کی ضرب سے چھ یا سات نشانات موجود تھے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

حدیث 769

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَ
حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَنْ ابْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَنَا بِنْتُ الْكَعْبَةِ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حَجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِذَا رَكَ عَلَى عَاتِقِكَ مِنَ الْحَجَارَةِ
فَفَعَلَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَبَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِذَا رَأَى فَشَدَّ عَلَيْهِ إِذَا رَكَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِي
رِوَايَتِهِ عَلَى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَلَى عَاتِقِكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کعبہ تعمیر کیا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر اٹھا کر لا رہے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ اپنا تہبند اتار کر اپنے کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیا تو بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا میری ازار میری ازار پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تہبند باندھ دیا گیا ابن رافع کی روایت میں گردن پر تہبند رکھنے کا ذکر ہے کندھے پر نہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

حدیث 770

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِذَا رُكَّ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِذَا رَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ تعمیر کعبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ پتھر لا رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہبند باندھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے چچا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے بھتیجے اپنے ازار اتار کر اپنے کندھوں پر رکھ لو پتھر کے نیچے جابر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے کندھے پر رکھا تو غش کھا کر گر پڑے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برہنہ حالت میں نہیں دیکھا گیا۔

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

حدیث 771

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن یحییٰ اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ بْنُ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَمَامَةَ
بُنْ سَهْلٍ بْنُ حُنَيْفٍ عَنِ الْبُسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْبَلُهُ ثَقِيلٍ وَعَلَى إِذَا خَفِيفٌ قَالَ فَانْحَلَّ إِذَا رِي
وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أُسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ
فَخُذْهُ وَلَا تَنْشُوا عِرَاءً

سعید بن یحییٰ اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ میں ایک
بھاری پتھر اٹھائے آ رہا تھا اور ہلکی ازار پہنے ہوئے تھا وہ کھل گئی میرے پاس پتھر تھا میں اس کو رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا یہاں
تک کہ میں اس کی جگہ پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے کپڑے کی طرف واپس لوٹ جا اور اپنا کپڑا لے
لے اور ننگے مت چلا کرو۔

راوی: سعید بن یحییٰ اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ

پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان...

باب: حیض کا بیان

پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان

حدیث 772

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسحاق ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب، حسن

بن سعد مولیٰ حسن بن علی، عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِ أَسْبَائِ الصُّبَعِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بُنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أُرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَمَرَ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرْتَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشٌ نَخِلٌ قَالَ ابْنُ أُسْبَائٍ فِي حَدِيثِهِ يَعْزِي حَائِطٌ نَخِلٌ

شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب، حسن بن سعد مولى حسن بن علی، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر سوار کر لیا پھر میرے کان میں ایک راز کی ایسی بات بیان فرمائی جو میں لوگوں میں سے کسی کو نہ بتاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو پردہ سب سے زیادہ پسند تھا وہ ٹیلہ یا کھجور کے باغ کا تھا۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب، حسن بن سعد مولى حسن بن علی، عبد اللہ بن جعفر

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے من...

باب: حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 773

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسمعیل، ابن جعفر، شریک بن نبیر، عبد الرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ يَعْزِي ابْنِ أَبِي نَبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ إِلَى قُبَائٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَنِي سَالِمٍ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

بَابِ عَتَبَانَ فَصَرَحَ بِهِ فَخَرَجَ يَجُزُّ إِذَا رُكَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عَتَبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُعَجَّلُ عَنْ أُمْرَاتِهِ وَلَمْ يُنِ مَادَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

یجی بن یجی، یجی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل، ابن جعفر، شریک بن نمیر، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوموار کے دن قبا کی طرف نکلا یہاں تک کہ ہم بنی سالم کے محلہ میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عتبان بن مالک کے دروازے پر ٹھہر گئے اور اس کو آواز دی تو وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا نکلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے آدمی کو جلدی میں ڈالا عتبان نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ جو اپنی بیوی سے جلدی الگ ہو جائے اور منی نہ نکلے اس کے لئے کیا حکم ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے واجب ہوتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل، ابن جعفر، شریک بن نمیر، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 774

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے واجب ہوتا ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری

باب: حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 775

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشَّخِيرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيثَهُ بَعْضُهُ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْآنُ بَعْضُهُ بَعْضًا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض احادیث کو دوسری احادیث سے منسوخ فرماتے جیسے قرآن کی آیات دوسری آیات کے لئے ناسخ ہوتی ہیں۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 776

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید

خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُتَيْيِ وَأَبْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَعْجَلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ إِذَا أَعْجَلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری کے گھر کے پاس سے گزرے تو اس کو بلوایا وہ اس حال میں نکلے کہ اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید ہم نے تجھے جلدی میں ڈالا اس نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جلدی کرے یا تجھ کو امساک ہو تو تجھ پر غسل واجب نہیں ہوتا صرف وضو لازم ہوتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 777

جلد : جلد اول

راوی: ابوریع زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ، ابو کریب، محمد، علاء، ابو معاویہ، ہشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي

ابورئح زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ، ابو کریب، محمد، علاء، ابو معاویہ، ہشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عورت سے صحبت کرے اور بغیر انزال علیحدہ ہو جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت سے اس کو لگ جائے اس کو دھو دے پھر وضو کرے اور نماز ادا کرے۔

راوی : ابورئح زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ، ابو کریب، محمد، علاء، ابو معاویہ، ہشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

778

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابو ایوب، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْمَلِیِّ عَنْ الْمَلِیِّ یَعْنِیْ بِقَوْلِهِ الْمَلِیِّ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي أَهْلَهُ ثُمَّ لَا يَنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابو ایوب، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو اپنی اہلیہ سے ہم بستر ہو اور انزال نہ ہو کہ وہ اپنے آلہ تناسل کو دھوئے اور وضو نہ کرے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابو ایوب، ابی بن کعب

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 779

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عبد الصمد، عبد الوارث بن عبد الصمد، حسین بن ذکوان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُبْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عبد الصمد، عبد الوارث بن عبد الصمد، حسین بن ذکوان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کا اس آدمی کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے اپنی بیوی سے جماع کیا اور انزال نہ ہوا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کرے اور آلہ تناسل کو دھو لے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عبد الصمد، عبد الوارث بن عبد الصمد، حسین بن ذکوان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد جہنی

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 780

جلد : جلد اول

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحییٰ، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحییٰ، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی سنا ہے۔

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحییٰ، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختا نین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختا نین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 781

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، مطر، حسن، ابورافع،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو غَسَّانَ السَّمْعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَّدهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَإِنْ لَمْ يُنْزَلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ أَشْعِبَهَا الْأَرْبَعِ

زہیر بن حرب، ابو غسان مسعمی، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، مطر، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی عورت کی چار شاخوں پر بیٹھ گیا اور کوشش کی یعنی جماع کیا تو تحقیق اس پر غسل واجب ہے خواہ انزال نہ ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو غسان مسمعی، محمد بن ثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، مطر، حسن، ابورافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختائین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، محمد بن ابی عدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كَلَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَإِنْ لَمْ يُنْزَلْ

محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، محمد بن ابی عدی، محمد بن ثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت اسی طرح مروی ہے حدیث شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں انزال کا ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، محمد بن ابی عدی، محمد بن ثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختا نین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 783

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری، عبد الاعلیٰ، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَ هَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَلَفَ فِي ذَلِكَ رَهْطٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّونَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ إِلَّا مِنَ الدَّفْقِ أَوْ مِنَ الْبَائِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ بَلْ إِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأُذِنَ لِي فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّا أَوْ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكَ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا كُنْتُ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ فَإِنِّي أَنَا أُمَّكَ قُلْتُ فَمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری، عبد الاعلیٰ، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین و انصار کی جماعت کا اس بارے میں اختلاف ہوا انصار صحابہ نے کہا ٹپکنے یا پانی کے علاوہ غسل واجب نہیں ہوتا اور مہاجرین صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عضوین کے ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہاری اس معاملہ میں تسلی ابھی کروادیتا ہوں میں کھڑا ہوا حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اجازت طلب کی مجھے اجازت دی گئی تو میں نے کہا اے میری ماں یا مومنین کی ماں میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے آپ سے شرم آتی ہے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تو مجھ سے اس بات کے پوچھنے میں شرم نہ کر جو تو اپنی حقیقی والدہ سے پوچھنے والا ہے جس کے پیٹ سے تو پیدا ہوا ہے میں بھی تو تیری ماں ہو میں نے عرض کیا غسل کو واجب کرنے والی کیا چیز ہے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تو نے یہ مسئلہ پوری خبر رکھنے والی سے پوچھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو تحقیق غسل واجب ہو گیا۔

راوی : محمد بن ثنی، محمد بن عبد اللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابو موسیٰ اشعری، عبد الاعلیٰ، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نخ اور ختائین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

حدیث 784

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَعْتَسِلُ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی اہلیہ سے جماع کرتا ہے اور انزال سے پہلے آلہ تناسل نکال لے یعنی انزال نہ ہو کیا ان دونوں پر غسل لازم ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ میں اور یہ اسی طرح کرتے ہیں پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

حدیث 785

جلد : جلد اول

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابت

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

راوی : ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنِّي أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقْطِ أَكَلْتُهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے پایا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے پیئر کے ٹکڑے کھائے تھے اس لئے وضو کرتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آگ سے پکی ہوئی چیز سے وضو کرو۔

راوی : ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

راوی : ابن شہاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروہ بن زبیر، عائشہ

قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ابن شہاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروہ بن زبیر، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ کی پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کرو۔

راوی: ابن شہاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروہ بن زبیر، عائشہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 788

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دستی کھائی پھر بغیر وضو کئے نماز ادا فرمائی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زَهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ۚ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ۚ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَرَقًا أَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَسْسِ مَاءً

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی والا یا بغیر ہڈی گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کی اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

راوی: محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَرُ مِنْ كَتِفِ يَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی سے گوشت کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیا وضو کئے بغیر نماز

ادا فرمائی۔

راوی: محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 791

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مَنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی سے چھری کے ساتھ گوشت کھاتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور چھری رکھ دی اور دوبارہ وضو کئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 792

جلد : جلد اول

راوی: ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ
ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 793

جلد : جلد اول

راوی: عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشْجِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفَاءً ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس بکری کا شانہ کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

راوی: عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 794

جلد : جلد اول

راوی : عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولیٰ ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولیٰ ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے اسی طرح روایت کیا۔

راوی : عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولیٰ ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 795

جلد : جلد اول

راوی : عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی رافع، ابو غطفان، ابو رافع

قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غُطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی رافع، ابو غطفان، ابو رافع سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بکری کی اوجھڑی بھونتا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے) پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کی۔

راوی: عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی رافع، ابو غطفان، ابو رافع

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 796

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِهَائٍ فَتَضَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسًّا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا پھر اس کے بعد پانی منگوا کر کلی کی اور ارشاد فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 797

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، حرملة بن یحییٰ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ بِإِسْنَادٍ عَقِيلٍ عَنْ
الرُّهْرِيِّ مِثْلَهُ

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، حرملة بن یحییٰ، یہ حدیث بھی پہلی حدیث ہی کی طرح ہے سند
دوسری ہے۔

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، حرملة بن یحییٰ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

حدیث 798

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حنبلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حُلْحُلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَكَلَ ثَلَاثَ
لُقْمٍ ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَائٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حنبلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے کپڑے پہنے پھر نماز کے لئے تشریف لے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت کا ہدیہ لایا گیا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے تین لقمے کھائے پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حنبلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

حدیث 799

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حُلْحَلَةَ وَفِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلَّى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ

ابو کریب، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، عثمان بن عبد اللہ بن موہب، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَهَّبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أَصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا

ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، عثمان بن عبد اللہ بن موہب، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں بکری کا گوشت کھانے سے وضو کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو وضو کر اور اگر نہ چاہے تو نہ کر اس نے کہا کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کر پھر اس نے کہا کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کروں فرمایا ہاں اس نے کہا کیا میں اونٹوں کے بیٹھنے کے مقام میں نماز ادا کروں فرمایا نہیں۔

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، عثمان بن عبد اللہ بن موہب، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ

باب : حیض کا بیان

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سبک، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان عثمان بن

عبد اللہ بن موہب، اشعث بن ابی شعشاء، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سَبَّاحٍ قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ كُلُّهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سماک، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان عثمان بن عبد اللہ بن موهب، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابو ثور، جابر بن سمرہ سے یہی حدیث دوسری اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سماک، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان عثمان بن عبد اللہ بن موهب، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابو ثور، جابر بن سمرہ

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے...

باب : حیض کا بیان

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے اپنے اسی وضو سے نماز ادا کرنی جائز ہے کی دلیل کے بیان میں

حدیث 802

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید اور عباد بن تیمم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبِّهِ شُكِّيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ فِي رِوَايَتِهِمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید اور عباد بن تیمم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے

چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ اس کو نماز میں خیال ہوتا ہے کہ اس کو حدت ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ پائے نماز نہ توڑے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید اور عباد بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے اپنے اسی وضو سے نماز ادا کرنی جائز ہے کی دلیل کے بیان میں

803

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخْرَجْ مِنْهُ شَيْئًا أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں گڑبڑ معلوم کرے اور اس پر مشکل ہو جائے کہ اس کے پیٹ سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں تو وہ نہ نکلے مسجد سے یہاں تک کہ آواز سن لے یا بدبو پائے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابو ہریرہ

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 804

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَى مَوْلَاةٍ لِسَيِّئَةٍ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا فَدَبَعْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّهَا حَرَمٌ أَكَلَهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کو ایک بکری کا صدقہ دیا گیا وہ مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس پر سے گزر رہا تھا تو فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی تم اس کو رنگ کر کے اس سے نفع اٹھاتے انہوں نے کہا یہ تو مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صرف اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 805

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِبَيْبُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا اتَّغَعْتُمْ بِجُلْدِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مردہ بکری پائی جو سیدہ میمونہ کی آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ حاصل کیا انہوں نے عرض کیا کہ یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 806

جلد : جلد اول

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حید، یعقوب بن ابراہیم بن ابراہیم بن سعد، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُبَيْدٍ جَبِيْعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِخَوَرِ رَوَايَةِ يُونُسَ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن ابراہیم بن سعد، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن ابراہیم بن سعد، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

807

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوحَةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لَيْبُونَةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَخَذُوا إِيَّاهَا فَدَبَّغُوهَا فَاتَّقَعُوا بِهِ

ابن ابی عمر، عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بھینکی ہوئی بکری پر سے گزرے جو سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لے لی تم اس کو رنگ دے کر اس سے نفع اٹھاتے۔

راوی: ابن ابی عمر، عبد اللہ بن محمد زہری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 808

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن جریر، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ دَاجِنَةَ كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن جریر، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں سے کسی کے پاس ایک بکری پلی تھی وہ مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی پھر تم اس سے فائدہ حاصل کرتے۔

راوی : احمد بن عثمان نوفلی، ابو عاصم، ابن جریر، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 809

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِبَوْلَةٍ لَيْبُونَةٍ فَقَالَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ باندی کی بکری پر سے گزرے تو فرمایا تم نے اس کی کھال سے نفع کیوں نہ اٹھایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

810

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ وَعْلَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهَّرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيعًا عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْلِهِ يَعْنِي حَدِيثَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا جب کھال کو رنگ دیا گیا تو وہ پاک ہو گئی۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس سے یہی روایت دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس

باب: حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی: اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، ابوبکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَّائِيَّ فَرَّوْا فَبَسِطْتُهُ فَقَالَ مَا لَكَ تَمْسُهُ قَدْ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ نُؤْتَى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوهُ وَنَحْنُ لَا نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَأْتُونَا بِالسَّقَائِيَّ يَجْعَلُونَ فِيهِ الْوَدَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ دَبَاغُهُ طَهُورٌ

اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحاق، ابوبکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر سے روایت ہے کہ میں نے ابن وعلہ سبائی کو ایک پوستین پہنے ہوئے دیکھا تو میں نے اس کو چھوا انہوں نے کہا آپ کو کیا ہے کہ اس کو چھوتے ہو حالانکہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ ہم مغربی ممالک میں قوم بربر اور آتش پرستوں کے ساتھ سکونت پذیر ہیں وہ اپنی مذبحہ بکری لاتے ہیں اور ہم ان کا مذبحہ نہیں کھاتے اور ہمارے پاس مشکوں میں چربی ڈال کر لاتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو رنگ دینا اس کو پاک کر دیتا ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، ابوبکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

حدیث 812

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، ابوخیمر، حضرت ابن واعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَّائِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْبَغْرِبِ فَيَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالْأَسْقِيَةِ فِيهَا الْبَائِ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دِبَاغُهُ طَهُورُهُ

اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحاق، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، ابوخیمر، حضرت ابن واعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ ہم مغربی ملک میں رہتے ہیں ہمارے پاس مجوس مشکوں میں پانی لاتے ہیں تو آپ نے فرمایا پی لیا کرو میں نے کہا کیا یہ آپ کی رائے ہے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کھال کو رنگ دینا اس کو پاک کر دیتا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، عمرو بن ربیع، یحییٰ بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، ابوخیمر، حضرت ابن واعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تیمم کے بیان میں ...

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عَقْدِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّهَابِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى إِلَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَنْتَعِنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَائٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التِّيهِمْ فَتَيَّهَوْا فَقَالَ أَسِيدُ بْنُ الْحَضِيرِ وَهُوَ أَحَدُ الثَّقَبَائِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں نکلے جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے تلاش کرنے کے لئے رک گئے اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ ٹھہرے گئے جہاں پانی نہ تھا اور نہ ان کے ساتھ پانی تھا تو صحابہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام صحابہ کو روک دیا ہے اور نہ ان کے پاس پانی ہے اور نہ اس جگہ پانی ہے پس ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر اپنے سر مبارک کو رکھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند میں محو تھے اور کہا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے لوگوں کو ایسی جگہ روک رکھا ہے جہاں پانی نہیں اور نہ ان کے ساتھ پانی ہے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے ڈانٹنا شروع کیا اور جو اللہ نے چاہا وہ کہا اور میری کوکھ میں اپنے ہاتھ سے کوچے دینے لگے اور مجھے حرکت کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میری ران پر نیند کرنے نے روک دیا یہاں تک کہ بغیر پانی کے صبح ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم (فَتَيَمَّمُوا) نازل فرمائی تو اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے آل ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تمہاری پہلی برکت نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو ہم نے اس کے نیچے ہار پایا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

حدیث 814

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوکریب، ابواسامہ، ابن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بَشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْبَائِي قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَذَرَكْتُهُمُ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَلَبَّيْنَا أَتَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَتًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوکریب، ابواسامہ، ابن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک ہار عاریۃ لیا وہ گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو صحابہ میں سے اس کو تلاش کرنے بھیجا اسی حالت میں نماز کا وقت آگیا اور انہوں نے نماز بغیر وضو کی جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی شکایت کی تو آیت تیمم نازل ہوئی، اسید بن حضیر رضی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ آپ کو

بہتر بدلہ عطا کرے، اللہ کی قسم آپ پر کوئی ایسی پریشانی نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ پر سے ٹال نہ دیا ہو اور مسلمانوں کے لیے اس میں برکت رکھ دی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ابن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

تیم کے بیان میں

حدیث 815

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابومعاویہ، ابوبکر، ابومعاویہ، اعش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْبَائِيَ شَهْرًا كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَتَيَّمُّ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْبَائِيَ شَهْرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْبَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَّمُّوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رَخَّصَ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْبَائِيَ أَنْ يَتَيَّمُوا بِالصَّعِيدِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْبَائِيَ فَتَسَرَّعْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَسْرَعُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا ثُمَّ ضَرْبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّبَالِ عَلَى الْيَمِينِ وَظَاهِرَ كَفِّهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَوَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ يَقْنَعُ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابومعاویہ، ابو بکر، ابومعاویہ، اعش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھنے والا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا اگر کوئی آدمی جنبی ہو جائے اور وہ پانی ایک مہینہ تک نہ پاسکے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ تو عبد اللہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ تیمم نہ کرے اگرچہ ایک مہنیہ تک پانی نہ پائے تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آیت سورۃ مائدہ میں ہے (فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا) اس کا کیا مطلب ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر لوگوں کو اس آیت کی بنا پر اجازت دی گئی تو مجھے اندیشہ ہے کہ جب ان کو سردی لگے تو وہ تو مٹی کے ساتھ تیمم کرنے لگیں گے تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت عمار کی یہ حدیث نہیں سنی کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کی غرض سے بھیجا میں جنبی ہو گیا اور میں پانی نہیں پاتا تھا تو میں مٹی میں اس طرح لیٹا جس طرح جانور لیٹتا ہے پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بارے میں ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس طرح دونوں ہاتھ سے کرنا کافی تھا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک بار زمین پر مارا اور اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کا مسح کیا اور پھر ہتھیلیوں کی پشت اور چہرے کا مسح کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول پر قناعت نہیں کی تھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

حدیث 816

جلد: جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، عبدالواحد، اعمش، شقیق، ابو موسیٰ، عبداللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرْبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ فَنَفَضَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

ابو کامل جحدری، عبدالواحد، اعمش، شقیق، ابو موسیٰ، عبداللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے لیکن اس میں یہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے لئے اس قدر تیمم کافی تھا اور اپنے

ہاتھ کوزمین پر مارا پھر اس سے اپنے چہرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔

راوی: ابو کمال جحدری، عبد الواحد، اعمش، شقیق، ابو موسیٰ، عبد اللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

حدیث 817

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ہاشم عبدی، یحییٰ ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن ابن ابزی

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَقَالَ لَا تَصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تَصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَسْحَ بِهَيَا وَجْهَكَ وَكَفَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ أَتَى اللَّهُ يَا عَمَّارُ قَالَ إِنَّ شَيْئًا لَمْ أَحِثْ بِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ حَدِيثِ ذَرِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ الَّذِي ذَكَرَ الْحَكَمُ فَقَالَ عُمَرُ لَيْكَ مَا تَوَلَّيْتَ

عبد اللہ بن ہاشم عبدی، یحییٰ ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن ابن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں جنبی ہو گیا اور میں نے پانی نہیں پایا آپ نے فرمایا نماز نہ پڑھ، تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین کیا آپ کو یاد نہیں کہ جب میں اور آپ ایک سریہ میں جنبی ہو گئے اور ہمیں پانی نہ ملا اور آپ نے نماز ادا نہ کی بہر حال میں مٹی میں لیٹا اور نماز ادا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے کافی تھا کہ تو اپنے دونوں ہاتھوں کوزمین پر مارتا پھر پھونک مارتا پھر ان دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عمار اللہ سے ڈر حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر آپ نہ چاہیں تو میں یہ حدیث نہیں بیان کروں گا

حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مذکور ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم تیری روایت کا بوجھ تجھ ہی پر ڈالتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن ہاشم عبدی، یحییٰ ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن ابن ابزی

باب: حیض کا بیان

تیم کے بیان میں

حدیث 818

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، نصر بن شلیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَبِعْتُ ذَرَّاءَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَبِعْتَهُ مِنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ عَمَّا زِيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ شَيْئًا جَعَلَ اللَّهُ عَلَى مَنْ حَقَّكَ لَا أَحَدٌ بِهِ أَحَدًا وَلَمْ يَذْكُرْ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ

اسحاق بن منصور، نصر بن شلیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں جنبی ہو گیا اور میں پانی نہیں پاتا تھا باقی حدیث گزر چکی ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر آپ چاہیں تو میں اس حدیث کو کسی سے بیان نہ کروں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا حق مجھ پر لازم کیا ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، نصر بن شلیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

حدیث 819

جلد : جلد اول

راوی : مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصَّبَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجَهْمِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بَيْتِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے کیا ہے کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عبد الرحمن بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو جہم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آئے آپ کو ایک آدمی ملا اس نے آپ کو سلام کیا اور آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ ایک دیوار پر تشریف لائے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

راوی : مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی گزرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے اس نے سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ، ابن سعید، حید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسعیل بن علیہ، حید طویل، ابورافع، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَاَنْسَلَ فَذَهَبَ فَاعْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ أَأَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجَالِسَكَ حَتَّى أَعْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمَوْتَ لَا يَنْجُسُ

زہیر بن حرب، یحییٰ، ابن سعید، حمید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید طویل، ابورافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدینہ کے راستوں میں سے کسی راستہ پر جنبی حالت میں ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموشی سے غسل کرنے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو موجود نہ پایا جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تو کہاں تھا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ مجھے ملے تو میں جنبی تھا میں نے پسند نہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں اس طرح بیٹھوں یہاں تک کہ میں نے غسل کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ بے شک مومن نجس نہیں ہوتا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ، ابن سعید، حمید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید طویل، ابورافع، ابو ہریرہ

باب: حیض کا بیان

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں

حدیث 822

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابو وائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَّ عَنْهُ فَاعْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابو وائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اس حال میں ملے کہ وہ جنبی تھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے علیحدہ ہو گئے اور غسل کر کے واپس آئے اور عرض کیا

کہ میں جنبی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابو وائل، حذیفہ

حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بیان میں

حدیث 823

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابراہیم بن موسیٰ، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ
الْبُهَيْيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابراہیم بن موسیٰ، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عز و جل کا ذکر ہر حال میں کرتے تھے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابراہیم بن موسیٰ، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بے وضو کھانا کھانے کا جو از اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جو ازا اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 824

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَأَتَى بِطَعَامٍ
فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أَصَلِّيَ فَأَتَوَضَّأَ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا لایا گیا وہاں پر موجود لوگوں نے آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو وضو کے لئے یاد کرایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جب نماز کے ادا کا ارادہ کرتا ہوں تو وضو کرتا
ہوں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جو ازا اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 825

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، بن عیینہ، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا
عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَأُنِي بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَوَضَّأُ فَقَالَ لِمَ أَصَلِّيَ فَأَتَوَضَّأَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، بن عیینہ، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے فارغ ہو کر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو نہ کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں میں نماز پڑھتا ہوں جو وضو کروں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، بن عیینہ، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس

باب: حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جو ازا اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

826

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَوْلَى آلِ السَّائِبِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا جَاءَ قَدَّمَ لَهُ طَعَامًا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لِمَ أَلِصَّلَاةَ

یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھانا لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو نہ کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں کیا نماز کے لئے؟

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 827

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، ابو عاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حُوَيْرِثٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ مِنَ الْخَلَائِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَأَكَلَ وَلَمْ يَسْسِ مَاءً قَالَ وَزَادَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُوَيْرِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ لَمْ تَوْضَأْ قَالَ مَا أَرَدْتُ صَلَاةً فَاتَّوَضَّأْتُ وَزَعَمَ عَمْرُو أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ سَعِيدِ بْنِ حُوَيْرِثٍ

محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، ابو عاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو کھانا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا اور پانی کو ہاتھ نہ لگایا سعید بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز کا ارادہ کرتا ہوں جو وضو کروں۔

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة، ابو عاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟...

باب : حیض کا بیان

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، یحییٰ، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ يَحْيَى أَيْضًا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ كَلَاهِبًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِي حَدِيثِ حَمَادٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَفِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، یحییٰ، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، یحییٰ، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلْيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء جاتے وقت یہ دعا پڑھتے (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کونہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کونہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

حدیث 830

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب اسمعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجَى لِرَجُلٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

زہیر بن حرب اسماعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی سے محو گفتگو تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی طرف نہیں کھڑے ہوئے یہاں تک کہ لوگ سو گئے۔

راوی: زہیر بن حرب اسمعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کونہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى بِهِمْ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی سے سرگوشی کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرگوشی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان کو نماز پڑھائی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب : حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ إِي وَاللَّهِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سو جاتے پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کرتے تھے حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہ تو نے حضرت انس سے سنا تو حضرت قتادہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم!۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کونہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

حدیث 833

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا

احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس سے روایت ہے کہ جب نماز عشاء کی اقامت کہی گئی ایک آدمی نے کہا میرے لئے ایک حاجت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے محو گفتگو ہو گئے یہاں تک کہ بعض لوگ سو گئے پھر انہوں نے نماز ادا کی۔

راوی: احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس

باب: نماز کا بیان

باب: نماز کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کونہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَخَيَّنُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمَافِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخَذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوْلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان جب مدینہ آئے تو جمع ہو جاتے اور نماز ادا کر لیتے اور کوئی آدمی ان کو نماز کے لئے نہیں پکارتا تھا ایک دن انہوں نے اس بارے میں گفتگو کی ان میں سے بعض نے کہا نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ناقوس لے لو اور بعض نے کہا کہ یہودیوں کی طرح سینک، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم کسی آدمی کو مقرر نہیں کر دیتے جو نماز کے لئے بلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال اٹھو اور لوگوں کو نماز کے لئے پکارو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہئے...

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 835

جلد : جلد اول

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، اسمعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ جَمِيعًا عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ زَادَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ عَلِيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دو دو بار کہیں اور اقامت ایک ایک بار ایوب کی حدیث میں اقامت کے سوا کالفظ ہے۔

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، اسمعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 836

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، ثقفی، حذاء ابو قلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلَمُوا وَقْتُ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، ثقفی، حذاء ابو قلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دینے کے لئے مشورہ کیا کہ جس چیز سے نماز کے وقت کا علم ہو جائے بعض نے کہا کہ آگ روشن کر دی جائے یا ناقوس بجایا جائے پس بلال کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ کہیں۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، ثقفی، حذاء ابو قلابہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَنَا كَثَرُ النَّاسِ ذَكَرُوا أَنَّ يُعْلَمُوا بِشُلِّ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنَّ يُورُوا نَارًا

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء کی اسناد سے یہ حدیث اس طرح مروی ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے نماز کے وقت کی اطلاع دیئے جانے کے بارے میں مشورہ کیا باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن عمر، عبد الوارث بن سعید، عبد الوہاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عبید اللہ بن عمر، عبد الوارث بن سعید، عبد الوہاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کو دو مرتبہ اور اقامت کو ایک ایک مرتبہ کہیں۔

راوی: عبید اللہ بن عمر، عبد الوارث بن سعید، عبد الوہاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طریقہ اذان کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

طریقہ اذان کے بیان میں

راوی: ابو غسان مسبعی، مالک بن عبد الواحد، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ السَّبْعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيَّ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ هَذَا الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ إِسْحَاقُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابو غسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابو مخذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ اذان سکھائی (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) پھر دوبارہ (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) دو مرتبہ اور، (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) دو مرتبہ اور، (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) دو مرتبہ اور (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) دو مرتبہ اور اسحاق نے (اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) زیادہ کیا۔

راوی: ابو غسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابو مخذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مسجد کے لئے دو مؤذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

ایک مسجد کے لئے دو مؤذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 840

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْذِنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو مؤذن تھے حضرت بلال اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نابینا صحابی۔ ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، عائشہ سے بھی اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوی: ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناپینا آدمی کے ساتھ جب کوئی پینا آدمی ہو تو ناپینا کی اذان کے جواز کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ناپینا آدمی کے ساتھ جب کوئی پینا آدمی ہو تو ناپینا کی اذان کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 841

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤْذِنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اذان دیتے تھے حالانکہ وہ ناپینا تھے۔ محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ، سعید بن عبد الرحمن، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی اسی طرح یہ حدیث مبارکہ مروی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دارالکفر میں جب اذان کی آواز سنے تو اس قوم پر حملہ کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حماد، سلمہ، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَيِّرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَبْعُ الْأَذَانَ فَإِنْ سَبَعَ أَذَانًا أُمَسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَسَبَعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ مِنَ النَّارِ فَتَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَايَ مَعْرَى

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حماد، سلمہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طلوع فجر کے وقت حملہ کرتے تھے اور کان لگا کر اذان سنتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان سنتے تو حملہ کرنے سے رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے سنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مسلمان ہے پھر اس نے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم سے آزاد ہو گیا اس کے بعد جب لوگوں نے دیکھا تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، حماد، سلمہ، ثابت، انس بن مالک

موذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : نماز کا بیان

موذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَبَعْتُمْ النَّدَائِ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

مؤذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

حدیث 844

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرَجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے

روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن سے اذان سنو تو جیسے وہ کہتا ہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس دس رحمتیں نازل کرتا ہے پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت کا ایک درجہ ہے اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا جو اللہ سے میرے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : نماز کا بیان

مؤذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

845

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، ابو جعفر، محمد بن جہضم ثقفی، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبد الرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

اسحاق بن منصور، ابو جعفر، محمد بن جہضم ثقفی، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبد الرحمن بن اساف، حفص بن عاصم

بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن (اللہ اکبر اللہ اکبر) کہے تو تم میں سے کوئی ایک (اللہ اکبر اللہ اکبر) کہے پھر مؤذن (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے پھر مؤذن (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) کہے پھر وہ (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) کہے تو یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) کہے پھر وہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) کہے تو یہ بھی (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کہے پھر وہ (اللہ اکبر اللہ اکبر) کہے تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو جعفر، محمد بن جہضم ثقفی، اسمعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبد الرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مؤذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

حدیث 846

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبد اللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ الْقُرَشِيِّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْبُؤْذِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْبُؤْذِينَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَنَا

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبد اللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا) تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے بعض روایات میں (أَشْهَدُ) کی بجائے (أَنَا أَشْهَدُ) ہے معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی: محمد بن رحم، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبد اللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 847

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحییٰ، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحییٰ، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک مؤذن آیا جو آپ کی نماز کی طرف بلاتا تھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے مؤذن قیامت کے دن لمبی گردنوں والے ہوں گے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحییٰ، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 848

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِدَّةِ

اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 849

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، اعش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتَّى يَكُونَ مَكَانَ الرُّوحَائِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الرُّوحَائِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ مِيلًا

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو روحا مقام تک بھاگ جاتا ہے سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ابو سفیان سے روحا کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا روحا مدینہ سے چھتیس میل دور ہے۔

راوی: قتیبة بن سعيد، عثمان بن أبي شيبة، اسحاق بن ابراهيم، اسحق، جرير، اعمش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 850

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش سے بھی یہی حدیث دوسری اسناد سے مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 851

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ لَهُ ضَرَاظًا حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے یہاں تک کہ اذان کی آواز نہ سنے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور وسوسہ ڈالتا ہے جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اقامت کی آواز نہیں سنتا جب یہ ختم ہو جاتی ہے تو واپس آ کر وسوسہ ڈالتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 852

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّيْنُ الْمُؤَذِّنُ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ وَلَهُ حُصَاصٌ

عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان پڑھتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور اس کے لئے گوز ہوتا ہے۔

راوی: عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 853

جلد : جلد اول

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، سہیل

حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ أُرْسِلَنِي أَبِي إِلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِيَ غُلَامٌ لَنَا أَوْ صَاحِبٌ لَنَا فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ حَائِطٍ بِاسْمِهِ قَالَ وَأَشْرَفَ الَّذِي مَعِيَ عَلَى الْحَائِطِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ أَنَّكَ تَلْقَى هَذَا لَمْ أُرْسِلْكَ وَلَكِنْ إِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَتَنَادٍ بِالصَّلَاةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، سہیل سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے بنی حارثہ کی طرف بھیجا میرے ساتھ ایک لڑکا یا نوجوان تھا تو اس کو ایک پکارنے والے نے اس کا نام لے کر پکارا اور میرے ساتھی نے دیوار پر دیکھا تو کوئی چیز نہ تھی میں نے یہ بات اپنے باپ کو ذکر کی تو انہوں نے کہا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آنے والا ہے تو میں تجھے نہ بھیجتا لیکن جب تو ایسی آواز سنے تو اذان دیا کرو میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیرتا ہے اور اس کے لئے گوز ہوتا ہے۔

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

حدیث 854

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرَةُ بِعَنِ الْحِزَامِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّشْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْبُرَى وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ اذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِبَالَمِ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ اذان سنائی نہ دے جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت پوری ہو جاتی ہے تو آ جاتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے دلوں میں خیالات ڈالتا ہے اس کو کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر حالانکہ اس کو وہ باتیں پہلے یاد ہی نہیں تھیں یہاں تک کہ آدمی بھول جاتا ہے اور وہ نہیں جانتا ہے اس نے کتنی نماز پڑھی ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُئْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح جس طرح پہلی حدیث گزر چکی مگر اس میں ہے کہ آدمی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس طرح نماز ادا کرے؟

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے ک...

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تیبی، سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن سفیان بن عیینہ، زہری سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيبِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُفَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّقْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَقَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ تیمیمی، سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع کرنے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرتے تھے دونوں سجدوں کے درمیان۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تیمیمی، سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری سالم، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

حدیث 857

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھاتے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں کے برابر ہوتے پھر تکبیر کہتے جب رکوع کرتے تو اسی طرح کرتے جب رکوع سے اٹھتے تو اسی طرح کرتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہ

کرتے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

حدیث 858

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، حجین ابن مثنیٰ، لیث، عقیل، محمد بن عبد اللہ بن قہزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَشَّي حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ كَلَاهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَ أَحْذَوْ مِنْ كِبَيْتِهِ ثُمَّ كَبَّرَ

محمد بن رافع، حجین ابن مثنیٰ، لیث، عقیل، محمد بن عبد اللہ بن قہزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے۔

راوی: محمد بن رافع، حجین ابن مثنیٰ، لیث، عقیل، محمد بن عبد اللہ بن قہزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

حدیث 859

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابو قلابہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هَكَذَا

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابو قلابہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت مالک بن حویرث کو دیکھا جب نماز ادا کرتے تکبیر کہتے پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے اور رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے تو رفع الیدین کرتے اور انہوں نے حدیث بیان کی کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابو قلابہ

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

حدیث 860

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنٌ حَبْدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر ہو جاتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو (سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنٌ حَبْدَهُ) ارشاد

فرماتے اور اسی طرح یعنی رفع الیدین بھی کیا کرتے۔

راوی: ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

باب: نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

حدیث 861

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَهُ أُذُنَيْهِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ سے دوسری سند سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر اٹھاتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن...

باب: نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب ان کو نماز پڑھاتے تو جب جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمد کہنے کے اثبات کے بیان میں

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرُكِعُ ثُمَّ يَقُولُ سَبْعَ اللَّهِ لِمَنْ حَمَدُهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْبُشْنَى بَعْدَ الْجُلُوسِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنے پیٹھ اٹھاتے اور پھر کھڑے کھڑے (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہتے پھر جب سجدہ کے لئے جھکتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ اس کو پورا کر لیتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، بیٹھنے کے بعد، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

حدیث 864

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے باقی حدیث پہلی کی طرح ہے لیکن آخری جملہ میں حضرت ابو ہریرہ کا قول میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

حدیث 865

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ حِينَ يَسْتَخْلِفُهُ مَرُّوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِهِ فَإِذَا قَضَاهَا وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مروان نے مدینہ کا خلیفہ مقرر کیا جب آپ فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے باقی حدیث ابن جریج کی حدیث کی طرح ذکر کی اور ابوسلمہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے نماز سے فارغ ہو کر مسجد والوں سے مخاطب ہو کر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُنِي الصَّلَاةَ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا التَّكْبِيرُ قَالَ إِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ سے جب نماز میں جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے ہم نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تکبیر کیسی ہے فرمایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہے۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سب اللہ من حمد کہنے کے اثبات کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ جب جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے اور ارشاد فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح عمل کیا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمد کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خلف بن ہشام، حماد، یحییٰ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيلَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّى أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ أَخَذَ عِمْرَانُ يَدِي ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَدْ ذَكَرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن یحییٰ، خلف بن ہشام، حماد، یحییٰ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف سے روایت ہے کہ میں اور عمران بن حصین نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے پیچھے نماز ادا کی اور وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا تحقیق انہوں نے ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز پڑھائی ہے یا کہا کہ انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد کرا دی ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خلف بن ہشام، حماد، یحییٰ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ...

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 869

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ أَبْفَاتِحَةَ الْكِتَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کامل نہیں اس شخص کی جو فاتحہ الکتاب نہ پڑھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 870

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ

يَقْتَرَى بِأَمْرِ الْقُرْآنِ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں جس نے ام القرآن نہ پڑھی۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

871

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، صالح ابن شہاب، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ مِنْ بَرِّهِمْ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمْرِ الْقُرْآنِ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، صالح ابن شہاب، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ام القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، صالح ابن شہاب، حضرت عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 872

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فَصَاعِدًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 873

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تِسَامٍ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَأَى الْإِمَامَ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَبْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَسْبِيَ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَتْنِي عَلَى عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ قَالَ مَجْدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً فَوَضَّ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا

الصَّارِطُ الْمُسْتَقِيمَ صَرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا الْعَبْدِي وَلِ الْعَبْدِي مَا سَأَلَ
قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِهِ الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ أَنَا عَنْهُ

اسحاق بن ابرہیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز ادا کی اور اس میں ام القرآن نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہی فرمایا اور ناقص تمام ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا ہے ہم بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتے ہیں تو آپ نے فرمایا فاتحہ کو دل میں پڑھو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ نماز یعنی سورۃ فاتحہ میرے اور میرے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دی گئی ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری حمد بیان کی اور جب وہ الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف بیان کی اور جب وہ مالکِ یوم الدین کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور ایک بار فرماتا ہے میرے بندے نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیئے اور جب وہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا ہے جب وہ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صَرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 874

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن، ابو السائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن، ابو السائب مولى هشام بن زھرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی حدیث دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن، ابو السائب مولى هشام بن زھرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 875

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، سائب بن مولى هشام بن زھرہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ بِشَلِّ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَفِي حَدِيثِهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، سائب بن مولى هشام بن زھرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز ادا کی اور اس میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ نہ پڑھی باقی حدیث سفیان ہی کی طرح ہے اور ان کی حدیث میں ہے کہ اللہ عز و جل فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کیا ہے اس کا نصف میرے لئے اور نصف میرے بندے کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، سائب بن مولیٰ ہشام بن زہرہ، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی : احمد بن جعفر معقری، نصر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابوسائب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِ الْعَلَاءُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَدِيسَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خَدَاةٌ يَقُولُهَا ثَلَاثًا بِيْشَلِ حَدِيثُهُمْ

احمد بن جعفر معقری، نصر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابوسائب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز ادا کی اور اس میں ام القرآن نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو تین بار ارشاد فرمایا۔

راوی : احمد بن جعفر معقری، نصر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابوسائب، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 877

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنَّا لَكُمْ وَمَا أَخْفَا أَخْفَيْنَا لَكُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز بغیر قرأت کے نہیں ہوتی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پس جس نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے قرأت کی ہم نے بھی تمہارے لئے اس نماز میں بلند آواز سے پڑھا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ پڑھا ہم نے بھی تمہارے لئے آہستہ پڑھا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 878

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ الصَّلَاةِ يَقْرَأُ فَمَا أَسْبَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبَعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ لَمْ أَرِدْ عَلَى أَمْرِ الْقُرْآنِ فَقَالَ إِنَّ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجَزْتُ عَنْكَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر نماز میں قرأت ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نماز میں ہم کو

سنایا ہم بھی اس نماز میں تم کو سناتے ہیں اور جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے اخفاء کیا ہم بھی اس میں تمہارے لئے اخفا کرتے ہیں آپ کو ایک نے کہا اگر میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ پر زیادتی نہ کروں تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو فرمایا اگر تو اس پر زیادتی کرے تو تیرے لئے بہتر ہے اور اگر اس پر ختم کر دے تو تجھ سے کافی ہے۔

راوی: عمروناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسمعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابو ہریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

879

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قَرَأْتُ فَمَا أَسْعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ وَمَنْ قَرَأَ بِأَمْرِ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجَزَّ عَنْهُ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر نماز میں تلاوت قرآن ہے اور جس نماز میں ہم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنایا ہم بھی تم کو سناتے ہیں اور جس میں ہم سے پوشیدہ رکھا یعنی آہستہ تلاوت کی ہم بھی تم سے اخفا کرتے ہیں جس نے ام الکتاب پڑھی تو اس کے لئے کافی ہے جس نے زیادتی کی وہ افضل ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا عَلَّمَنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعَاتُكَ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے ایک آدمی مسجد میں آیا اور نماز ادا کی پھر حاضر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا واپس جا اور نماز ادا کر تو نے نماز نہیں پڑھی وہ آدمی گیا اس نے اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے وعلیک السلام کہا اور فرمایا کہ واپس جا نماز ادا کر تو نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ تین بار اسی طرح ہوا تو اس آدمی نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے زیادہ اچھی نماز ادا نہیں کر سکتا مجھے سکھا دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ پھر قرآن میں سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو پڑھ پھر اطمینان سے سجدہ کر اور اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو پھر اطمینان سے سجدہ کر اور اطمینان سے سیدھا ہو کر بیٹھ جا پھر اسی طرح اپنی تمام نماز میں کیا کرو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

حدیث 881

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید ابن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ وَسَاقَا الْحَدِيثَ بِبِشْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَزَادَ فِيهِ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید ابن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اچھی طرح پورا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید ابن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 882

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ
بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ
خَلْفِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا وَلَمْ أَرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِهَا

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کون تھا جس
نے میرے پیچھے (سُبْحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) پڑھی ایک شخص نے عرض کیا میں نے اس کو پڑھنے میں خیر اور بھلائی کے علاوہ کوئی ارادہ
نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جانا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے قرأت میں الجھ رہا ہے۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرأت کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 883

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ
بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ
اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ أَوْ أَيُّكُمْ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِهَا

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ظہر کی نماز پڑھائی ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے (سُبْحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو

فرمایا کس نے پڑھایا فرمایا کون پڑھنے والا تھا؟ ایک آدمی نے عرض کی میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق میں نے گمان کیا کہ تم میں سے کوئی میری قرات میں الجھن ڈال رہا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

باب: نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 884

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابو عروبہ، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كَلَاهِبًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابو عروبہ، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا تحقیق میں نے معلوم کیا کہ تم میں سے کوئی مجھے قرات میں الجھا رہا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابو عروبہ، حضرت قتادہ

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔۔۔

باب: نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

حدیث 885

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، غندر، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، غندر، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ نماز ادا کی ہے اور میں نے ان میں کسی کو (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، غندر، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

حدیث 886

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شعبہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ وَنَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ

محمد بن ثنی، ابو داؤد، شعبہ، حضرت انس سے یہی حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابو داؤد، شعبہ، حضرت انس

باب: نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

حدیث 887

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَعَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَائَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کلمات کو بلند آواز سے پڑھتے تھے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی وہ قرأت کو (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سے شروع کرتے تھے اور (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) کو اول قرأت اور نہ آخر میں پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

حدیث 888

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے ایک دوسری سند کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے ب...

باب : نماز کا بیان

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے بیان میں

حدیث 889

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّبًا فَقُلْنَا مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْزِلْتُ عَلَى أَنْفَا سُورَةً فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْكُوثَرُ فَقُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهَرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنِئْتَهُ عَدَدُ النُّجُومِ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ مَا تَدْرِي مَا أَحْدَثْتُ بَعْدَكَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا أَحْدَثْتُ بَعْدَكَ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غفلت سی طاری ہوئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس بات سے ہنسی آرہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی پھر (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ) پڑھا پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ کون کون کیا ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا وہ ایک نہر ہے مجھ سے میرے رب نے اس کا وعدہ کیا ہے اس میں بہت سی خوبیاں ہیں وہ ایک حوض ہے جس پر قیامت کے دن میری امت کے لوگ پانی پینے کے لیے آئیں گے اور اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں کی تعداد کے برابر ہے ایک شخص کو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا میں عرض کروں گا یا اللہ یہ میرا امتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہو کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نئی باتیں گھڑی تھیں، ابن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے اور اللہ تعالیٰ فرمایا یہ وہ ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نئی باتیں نکال لی تھیں۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے بیان میں

حدیث 890

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَغْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِغْفَاءَةً بَنَحُو حَدِيثَ ابْنِ مُسْهَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَرُ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَلَمْ يَذْكُرْ آيَتُهُ عَدَدُ السُّجُودِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غفلت سی طاری ہوئی باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوثر جنت میں ایک نہر ہوگی جس کا اللہ نے میرے ساتھ وعدہ فرمایا ہے اور اس نہر پر ایک حوض ہے اور اس حدیث میں برتنوں کا ستاروں کی تعداد کے برابر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے...

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے اور سجدہ زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے درمیان رکھنے کے بیان میں

حدیث 891

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عفان ہمام، محمد بن جحادة، عبد الجبار بن وائل، علقمہ بن وائل بن حجر

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عُلْقَمَةَ

بْنِ وَاِئِلٍ وَمَوْلَى لَهُمْ اَنْتَهُمَا حَدَّثَا عَنْ اَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنْهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَامًا حِيَالًا اُذْنِيهِ ثُمَّ التَّحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَلَمَّا ارَادَ اَنْ يَرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَرَعَ فَلَمَّا قَالَ سَبَّحَ اللهُ لَبَنٌ حَبْدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفِّيهِ

زہیر بن حرب، عفان ہام، محمد بن مجاہد، عبد الجبار بن وائل، علقمہ بن وائل بن حجر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوئے تکبیر کہی اور ہام نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اٹھائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر اوڑھ لی پھر دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالا پھر ان کو بلند کیا تکبیر کہہ کر رکوع کیا جب آپ نے (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) تو اپنے ہاتھوں کو بلند کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کیا۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان ہام، محمد بن مجاہد، عبد الجبار بن وائل، علقمہ بن وائل بن حجر

باب نماز میں تشہد کے بیان میں ...

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 892

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابوداؤد، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز میں (السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ) کہتے تھے تو ایک دن ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ بذات خود سلام ہے یعنی اللہ کی صفت سلام ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں قعدہ میں بیٹھے تو اس کو چاہیے کہ (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى) پڑھے جب کوئی یہ کلمہ کہے گا (عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ) پڑھے گا تو اس کا سلام اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچے گا آسمان و زمین میں پھر (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) کہے پھر اس کو اختیار ہے جو چاہے دعا مانگے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابوداؤد، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 893

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور سے بھی اسی سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں اس کے بعد جو چاہے
دعامانگے کا جملہ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب: نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 894

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ
ثُمَّ لِيَتَخَيَّرَ بَعْدَ مِنَ السَّأَلَةِ مَا شَاءَ أَوْ مَا أَحَبَّ

عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور سے ایک اور سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے اس کے بعد اس کو اختیار
ہے جو پسند کرے دعامانگے۔

راوی: عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور

باب: نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 895

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَقَالَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قعدہ میں بیٹھے ہوئے تھے باقی حدیث منصور کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پسند کی دعائیں گننے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 896

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد اللہ بن سخبہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولًا عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفِّيهِ كَمَا يَعْلَمُنِي السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ وَاقْتَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصَّوْا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد اللہ بن سخبہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا اس حال میں کہ میری ہتھیلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلی کے درمیان میں تھی جیسے مجھے قرآن میں سے کوئی سورت سکھاتے تھے پھر تشہد کا پورا قصہ بیان کیا جیسا کہ انہوں نے بیان کیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبد اللہ بن سخبہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 897

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمَيْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے (التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمَيْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ) میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 898

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عبد الرحمن بن حمید، ابوزبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عبد الرحمن بن حمید، ابوزبیر، طاووس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عبد الرحمن بن حمید، ابوزبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 899

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، محمد بن عبد البک، ابوکامل، ابوعوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر،

حطان بن عبد اللہ رقاشی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقتیبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْهَلِكِ الْأُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ صَلَاةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقُعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَقْرَأْتُ الصَّلَاةَ بِالْبِرِّ وَالرَّكَاعَةِ قَالَ فَلَمَّا قَضَى أَبُو مُوسَى

الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ أَيُّكُمْ النُّقَائِلُ كَذَبًا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ النُّقَائِلُ كَذَبًا وَكَذَا فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتَهَا وَلَقَدْ رَهَبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا قُلْتَهَا وَلَمْ أَرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيبُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَوْمَكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْغَضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِيَنْ حِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْبِغُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِّحَ اللَّهُ لِيَنْ حِدَهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعْدَةِ فَلْيُكِنُّ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ السَّحِيَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، محمد بن عبد الملک، ابوکامل، ابو عوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، رقاشی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری کے ساتھ نماز ادا کی جب وہ قعدہ کے قریب تھے تو ایک شخص نے کہاں نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ فرض کی گئی ہے جب حضرت ابو موسیٰ اشعری نے نماز پوری کر لی اور سلام پھیر دیا تو فرمایا تم میں سے کس نے اس طرح کا یہ کلمہ کہا ہے لوگ خاموش رہے پھر فرمایا تم میں کون ایسا ایسا کلمہ کہنے والا ہے لوگ خاموش رہے تو فرمایا اے حطان شاید تو نے یہ کلمہ کہا ہوں میں نے عرض کی میں نے نہیں کہا میں تو آپ سے ڈرتا تھا کہ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں تو ایک آدمی نے کہا میں نے کہا ہے اور میں نے اس کے ساتھ صرف نیکی ہی کا ارادہ کیا ہے تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم نہیں جانتے کہ تم کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں ہماری سنت واضح کی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا کہ جب تم نماز ادا کرو تو اپنی صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تم تکبیر کہو اور جب وہ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو تم آمین کہو تاکہ اللہ تم سے خوش ہو اور جب وہ تکبیر کہے کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہے کر رکوع کرو کیونکہ امام رکوع تم سے پہلے کرتا ہے اور رکوع تم سے پہلے اٹھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح تمہارا عمل اس کے مقابلے میں ہو جائے گا اور جب وہ (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہو اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا ہے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ فرمایا ہے

جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو امام سجدہ تم سے پہلے کرتا ہے اور سجدہ سے تم سے پہلے اٹھتا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ عمل امام کے مقابلہ میں ہو جائے گا اور جب وہ قعدہ میں بیٹھ جائے تو تمہارے قول میں سب سے پہلے یہ قول ہو (التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، محمد بن عبد الملک، ابوکامل، ابو عوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ رقاشی

باب: نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 900

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابوغسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ السُّسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كُلُّهُ هُوَ لَا ي عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَيْلِهِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ وَإِذَا قَرَأْنَا نِصْرَتُوا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ اللَّهُ لِسُنْ حَبْدَهُ إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ وَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أُخْتِ أَبِي النَّضْرِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ تُرِيدُ أَحْفَظَ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ فَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هُوَ صَحِيحٌ يَعْنِي وَإِذَا قَرَأْنَا نِصْرَتُوا فَقَالَ هُوَ عِنْدِي صَحِيحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هَاهُنَا قَالَ لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِي صَحِيحٌ وَضَعْتُهُ هَاهُنَا إِنَّمَا وَضَعْتُ هَاهُنَا مَا أَجْبَعُوا عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تین مختلف اسانید سے یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو اور ان کی اس حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان پر سمع اللہ لمن حمدہ جاری فرمادیا ہے البتہ امام مسلم سے اس حدیث کی سند کے بارے میں ابو نضر کے بھانجے ابو بکر نے گفتگو کی تو امام مسلم نے فرمایا سلیمان سے بڑھ کر زیادہ حافظہ والا کون ہو سکتا ہے یعنی یہ روایت صحیح ہے تو امام مسلم رحمہ اللہ سے ابو بکر نے کہا کہ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کا کیا حال ہے فرمایا مسلم نے وہ میرے نزدیک صحیح ہے یعنی جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو تو اس نے کہا پھر آپ نے اس حدیث کو یہاں کیوں بیان نہیں کیا تو امام نے جواب دیا میں نے اس کتاب میں ہر اس حدیث کو نقل کیا جو میرے نزدیک صحیح ہو بلکہ اس میں میں نے ان احادیث کو نقل کیا ہے جس کی صحت پر سب کا اجماع ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

حدیث 901

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ اللَّهِ لِبْنِ حَبَدَةَ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر قتادہ ایک اور سند سے یہی حدیث حضرت قتادہ سے روایت کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر (سمع اللہ لمن حمدہ) کو جاری کر دیا ہے۔

تشہد کے بعد بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

حدیث 902

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری، عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَبْرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أَرَى النَّدَائِ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللَّهُ تَعَالَى أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ نَصَلِّيَ عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَبَيَّنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری، عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے درود بھیجیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک ہم تمنا کرنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح کا سوال نہ کیا جاتا پھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم (اللھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ) پڑھو اور سلام تم پہلے معلوم کر چکے ہو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری، عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کا طریقہ تو پہچان چکے ہیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہو (اللھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ)

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 904

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبہ، مسعر، حکم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُسْعِرٍ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ مُسْعِرٍ إِلَّا أَهْدَى لَكَ هَدِيَّةً

زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبہ، مسعر، حکم سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں ہدیہ کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبہ، مسعر، حکم

باب: نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 905

راوی: محمد بن بکار اسماعیل بن زکریا، اعش مسعر، مالک بن مغول، حکم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَعَنْ مُسْعَرٍ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغُولٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْحَكَمِ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَمْ يَقُلِ اللَّهُمَّ

محمد بن بکار اسماعیل بن زکریا، اعش مسعر، مالک بن مغول، حکم سے دوسری سند کے ساتھ بھی یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں
(اللَّهُمَّ بَارِكْ) نہیں کہا بلکہ (وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ) کہا ہے۔

راوی: محمد بن بکار اسماعیل بن زکریا، اعش مسعر، مالک بن مغول، حکم

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

حدیث 906

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، روح، عبد اللہ بن نافع، اسحاق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر،
عمرو بن سلیم حضرت ابو حیدر ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ
أَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو حَنِيدَةَ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَجِيدٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، روح، عبد اللہ بن نافع، اسحاق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرو بن سلیم حضرت
ابو حیدر ساعدی سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

درد کیسے بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ اِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ) اے اللہ درد بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور اولاد پر جیسا کہ تو نے درد بھیجا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج و اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، روح، عبد اللہ بن نافع، اسحاق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرو بن سلیم حضرت ابو حمید ساعدی

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درد شریف بھیجنے کے بیان میں

حدیث 907

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بار مجھ پر درد بھیجے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 908

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سُبْحَانَ اللَّهِ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام (سمع اللہ لمن حمدہ) کہے تو تم (لک الحمد) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوگا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 909

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُيِّ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ سے اسی حدیث کے ہم معنی دوسری سند سے حدیث مروی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

سبح اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 910

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ابن شہاب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین فرمایا کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 911

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ رِزْقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک کی حدیث کی طرح لیکن اس میں ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نہیں ذکر کیا۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 912

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَ إِحْدَاهُمَا الْآخَرَى غُفِرَ لَهُ مَا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 913

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا الْبَغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَاقَقَتْ أَحَدًا هَبَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو ملائکہ آسمان میں آمین کہتے ہیں ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو اس نمازی کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 914

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 915

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرَ الْبُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلَفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ أَهْلِ السَّبَائِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب

پڑھنے والا یعنی امام (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے اور اس کے پیچھے مقتدی آمین کہیں اور اس کا کہنا آسمان والوں کے موافق ہو جائے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 916

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقتيبة بن سعيد وأبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب وأبو كريب جبيعاً عن
سفيان قال أبو بكر حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري قال سبعت أنس بن مالك يقول سقط النبي صلى الله
عليه وسلم عن فرس فجحش شقه الأيمن فدخلنا عليه نعوده فحضرت الصلاة فصلى بنا قاعداً فصلينا ورائه
فعوداً فلما قضى الصلاة قال إنا جعل الإمام ليؤتم به فإذا كبر فكبروا وإذا سجد فاسجدوا وإذا رفع فارفعوا وإذا
قال سبغ الله لبن حده فقولوا ربنا ولك الحمد وإذا صلى قاعداً فصلوا قعوداً أجبعون

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابوکریب، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت آگیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی جب نماز پوری ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ (سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 917

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر کر زخمی ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی پھر پہلی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 918

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب،، انس بن مالك

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَعَ عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَزَادَ فَإِذَا صَلَّى قَائِبًا فَصَلُّوا قِيَامًا

حرملة بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب،، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر پڑے تو آپ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی، اس میں یہ اضافہ فرمایا کہ جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب،، انس بن مالك

باب : نماز کا بیان

سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 919

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصَرَعَ عَنْهُ فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ إِذَا صَلَّى قَائِبًا فَصَلُّوا قِيَامًا

ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑی پر سوار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے گر گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں ہے جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔

راوی: ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 920

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهِ فَجَحَشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ وَسَاقُ الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِيهِ زِيَادَةُ يُونُسَ وَمَالِكٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی گھوڑی سے گر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 921

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوا

بَصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور صحابہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ اٹھے تو تم اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 922

جلد : جلد اول

راوی: ابوریع، زہرانی، حماد ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع، زہرانی، حماد ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: ابوربیع، زہرانی، حماد ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

حدیث 923

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ۞ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَأَيْنَاهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُسَبِّحُ النَّاسَ تَكْبِيرُهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَأَانَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّ كِدْتُمْ أَنْفَعًا تَفْعَلُونَ فَعَلَ فَارِسَ وَالرُّومَ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا انْتَهَوْا بِأَيْمَتِكُمْ إِنَّ صَلَّى قَائِبًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری میں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اس طرح نماز ادا کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھنے والے تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکبیر سن رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہم کو کھڑے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اشارہ فرمایا تو ہم بیٹھ گئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ بیٹھ کر نماز ادا کی جب سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس وقت وہ کام کیا جو فارسی اور رومی کرتے ہیں کہ وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور وہ بیٹھا ہوتا ہے ایسا نہ کرو اپنے ائمہ کی اقتداء کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : نماز کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، حمید بن عبد الرحمن روا سی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ لِيُسَبِّعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ

یحییٰ بن یحییٰ، حمید بن عبد الرحمن روا سی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں سنانے کے لئے تکبیر کہی باقی حدیث حضرت لیث کی طرح ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، حمید بن عبد الرحمن روا سی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبُعَيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لَبِّنْ

حَدِّثُوا اللّٰهَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ إِذَا سَجَدَ فَاسْجُدْ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام صرف اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے تم اس سے اختلاف نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سارے بیٹھ کر ہی نماز ادا کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمیں کہنے کے بیان میں

حدیث 926

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں ...

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 927

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ لَا تَبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِسُنِّ حَمْدِهِ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ امام سے سبقت نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ (وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (سَبِّحَ اللَّهُ لِسُنِّ حَمْدِهِ) کہے تو تم (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 928

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحُوهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَزَادَ وَلَا تَرْفَعُوا قَبْلَهُ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اوردی، سہیل بن ابوصالح، ابو ہریرہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے مگر اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان امام کہے (وَلَا الضَّالِّينَ) تو تم آمین کہو، نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اوردی، سہیل بن ابوصالح، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

929

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، ابو علقمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْثَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ سَبْعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَبْعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا إِذَا مَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا قَالَ سَبْعَ اللَّهِ لِمَنْ حِدَا فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، ابو علقمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام ڈھال ہے جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور جب وہ (سمیع اللہ لِمَنْ حَمْدُهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہو جب زمین والوں کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے تو ان کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، ابو علقمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 930

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

ابوطاہر، ابن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سب بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو ن...

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِدَّةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُولِي مَائِي فِي الْبُخْضِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوِي فَأُغْبِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُولِي مَائِي فِي الْبُخْضِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوِي فَأُغْبِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْبَسْجِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاتَّاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ قَالَتْ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْيَامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَقَالَ لَهَا أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثْتَنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيثَهَا عَلَيْهِ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَبَّتُ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے بارے میں نہیں بتائیں گی فرمایا کیوں نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیماری سے افاقہ ہوا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے برتن میں پانی رکھ دو ہم نے ایسا ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غسل فرمایا پھر آپ چلنے لگے تو بے ہوشی طاری ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں بلکہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے برتن میں پانی رکھ دو ہم نے ایسا ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو پوچھا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں بلکہ وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتظار کر رہے ہیں سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا صحابہ مسجد میں بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشاء کی نماز کے لئے انتظار کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو سیدنا ابو بکر کی طرف بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو اس نے جا کر کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور ابو بکر نرم دل آدمی تھے اس لئے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں سیدہ نے فرمایا پھر ان کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کی نماز پڑھائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جان میں کچھ کمی محسوس کی تو دو آدمیوں کے سہارے ظہر کی نماز کے لئے نکلے ان میں ایک حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب ابو بکر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو فرمایا مجھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز ادا کرتے رہے کھڑے ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں اور صحابہ بیٹھے ہوئے تھے عبید اللہ نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا کیا میں آپ کی خدمت میں عائشہ کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے بارے میں حدیث پیش نہ کروں جو آپ نے مجھے بیان کی ہے تو انہوں نے کہا لے آؤ تو میں نے سیدہ کی حدیث ان پر پیش کی تو انہوں نے اس سے کوئی انکار نہیں کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا کیا سیدہ نے تجھے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جو آدمی تھا اس کا نام بتایا ہے میں نے کہا نہیں تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 932

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِبْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الرَّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُرَضَّ فِي بَيْتِهَا وَأَذِنَ لَهُ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدُّ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدُّ لَهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخْطُ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ عَبِيدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تَسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابتدا میں سیدہ میمونہ کے گھر میں بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایام بیماری گزارنے کی اجازت طلب فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دے دی گئی سیدہ فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہاتھ فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور دوسرا ہاتھ ایک دوسرے آدمی پر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں گھسٹ رہے تھے حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کیا تو جانتا ہے اس آدمی کو جس کا نام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہیں لیا وہ کون تھا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 933

جلد : جلد اول

راوی : عبد البکر بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُرَضَّ فِي بَيْتِي فَأَذِنَ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخْطُرُ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِالَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تَسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں شدت ہو گئی تو آپ نے اپنی ازواج مطہرات سے اجازت طلب فرمائی کہ آپ اپنے ایام بیماری میرے گھر میں گزاریں انہوں نے آپ کو اجازت دیدی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان نکلے اس حال میں کہ آپ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے ایک حضرت عباس بن عبد المطلب اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے۔ حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ کو سیدہ عائشہ کی اس بات کی خبر دی تو عبد اللہ نے مجھے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ دوسرا آدمی کون تھا جس کا نام سیدہ عائشہ نے نہیں لیا؟ میں نے عرض کیا نہیں تو ابن عباس نے فرمایا وہ حضرت

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

934

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقْعَمْ فِي قَلْبِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسَ بَعْدَهُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ مَقَامَهُ أَحَدٌ إِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ يُعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (ابو بکر صدیق کے امام نہ بنانے پر) اصرار کیا اور اس بار بار اصرار کی وجہ یہ تھی کہ مجھے اس بات کا خیال نہ تھا کہ آپ کے بعد لوگ اس سے محبت کریں گے جو آپ کے بعد آپ کی جگہ پر کھڑا ہو گا لیکن میرے دل میں یہ تھا کہ جو شخص آپ کی جگہ کھڑا ہو گا لوگ اس کو منحوس تصور کریں گے۔ تو اسی لیے میں نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام بنانے سے معاف رکھیں تو مناسب ہو گا۔

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 935

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِبْنِ رَافِعٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ زُهَيْرٍ وَأَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَبْلُكُ دَمْعُهُ فَلَوْ أَمَرْتُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَأَجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكَ صَوَابٌ يُوسِفُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں داخل ہوئے تو فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نرم دل آدمی ہیں جب قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو اپنے آنسوؤں کو روک نہیں سکتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے علاوہ کسی اور کو حکم دیں تو مناسب ہو گا۔ سیدہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم میرے لئے سوا اس بات کے کوئی بات پیش نظر نہ تھی کہ لوگ بد شگون لیں گے اس سے جو سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کھڑا ہو گا فرماتی ہیں کہ میں نے دو یا تین مرتبہ اصرار کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر ہی لوگوں کو نماز پڑھائیں اور تم یوسف کے دور کی عورتوں جیسی ہو۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 936

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْبِغُ النَّاسُ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قَوْلِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْبِغُ النَّاسُ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا أَنْتُمْ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلًا تَخْطَانِ فِي الْأَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَبَّحَ أَبُو بَكْرٍ حَسْبُهُ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بلانے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ نماز پڑھائے سیدہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر بہت نرم دل آدمی ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو کب قرآن سنا سکیں گے کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کو حکم دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم کرو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں سیدہ فرماتی ہیں میں نے حضرت حفصہ سے کہا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہیں کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو قرآن نہ سنا سکیں گے کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کو حکم دیتے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تو یوسف کے دور کی عورتوں جیسی ہو ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو میں نے کہا پس جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بیماری میں تحفیف محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمیوں کے سہارے اس حال میں آئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک سے زمین میں لکیر سی پڑ رہی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آہٹ محسوس کرتے ہوئے پیچھے ہٹنا شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارے سے فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بائیں طرف آکر بیٹھ گئے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکر کھڑے ہوئے اقتداء کر رہے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

راوی: منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا لَهَا مَرَضٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي تُؤْتِي فِيهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَأَمَّا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُجْلِسَ إِلَى جَنْبِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسَبِّعُهُمُ التَّكْبِيرَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسَبِّعُ النَّاسَ

منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اس مرض میں کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا ابن مسہر کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لایا گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو تکبیر سنارہے تھے۔

راوی: منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 938

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ

بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرُوَّةُ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَوْمُهُ النَّاسَ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَائِي أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پس وہ ان کو نماز پڑھاتے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طبیعت میں جب آرام محسوس کیا تو آپ باہر تشریف لائے اس وقت لوگوں کی امامت حضرت ابو بکر فرما رہے تھے جب ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو وہیں کھڑے رہنے کا اشارہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے اور صحابہ ابو بکر کی نماز کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 939

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، انس بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ سَعْدٍ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُؤَقِّ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلَاةِ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَنَظَرَ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَّةٌ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا قَالَ فَبِهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ فَرَجٍ بِخُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقْبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ لِلصَّلَاةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ ائْتُوا صَلَاتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ

عمر وناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، انس بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں ان کو نماز پڑھاتے رہے یہاں تک کہ سو مواری کے دن جب تمام صحابہ صفوں میں نماز ادا کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ کا پردہ ہٹایا پھر کھڑے ہو کر ہماری طرف دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ گویا کہ قرآن کے ورق کی طرح معلوم ہو رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ہم لوگ نماز ہی میں بے انتہا خوش ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے پر اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ایڑیوں پر اس گمان سے پیچھے ہٹ کر صف میں ملنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے نکلنے والے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا کہ اپنی نماز پوری کرو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرہ میں چلے گئے اور پردہ گرادیا اور اس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت فرمائی۔

راوی : عمر وناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، انس بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظَرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيثُ صَالِحٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کا آخری دیدار سو مواری کے دن پردہ کے اٹھانے کے وقت کیا اسی قصہ کے ساتھ باقی حدیث مبارکہ گزر چکی۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرض یاسفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھانے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَنَا كَانَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ بَنَحُو حَدِيثَهُمَا

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری سے یہی حدیث ایک اور سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : نماز کا بیان

مرض یاسفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 942

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، عبد العزیز، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجِ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَبَّيْنَا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا قَالَ فَأَوْ مَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّدهُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

محمد بن مثنیٰ، ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، عبد العزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تین دن تک تشریف نہ لائے اور ان دنوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کراتے رہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کے پاس کھڑے ہو کر اس کو اٹھایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ ہمارے لئے واضح ہو گیا تو ہم نے اس منظر سے زیادہ کوئی منظر نہیں دیکھا جو ہمارے نزدیک نبی کے چہرہ اقدس سے زیادہ پسند ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ نماز پڑھاتے رہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ نیچے گرادیا پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پر قادر نہ ہو سکے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، عبد العزیز، انس

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت و قدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 943

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مَرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكَ نَصَاحَةُ يَوْسُفَ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرض بڑھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز پڑھانے کی طاقت نہ پاسکیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے دور کی عورتوں کی طرح ہو تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہی میں لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنان...

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصَدِّحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْهُؤُذُنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَأَقِيمُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ التَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٌ يَدَيْهِ فَحَصَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ التَّفَتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے جب نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن حضرت ابو بکر کے پاس آیا اور کہا کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں فرمایا ہاں، ابو بکر نے نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو لوگ نماز میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے گزرتے ہوئے صف میں جا کر کھڑے ہو گئے لوگوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب لوگوں کی تصفیق زیادہ ہو گئی تو وہ متوجہ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ کھڑے رہو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق اللہ کی حمد کی پھر ابو بکر پیچھے ہو کر صف میں برابر آ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لے گئے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے ابو بکر جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو تم اپنی جگہ پر کیوں نہ کھڑے رہے تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ابن قحافہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لوگوں کو نماز پڑھانا مناسب نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو کثرت کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا جب تمہیں نماز میں کوئی چیز پیش آجائے تو تم سُبْحَانَ اللہ کہو جب سُبْحَانَ اللہ کہا جائے گا تو امام متوجہ ہو جائے گا تصفیق

عورتوں کے لئے ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

حدیث 945

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِسُئْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَرَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَبَدَ اللَّهُ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَأَاهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ مالک کی حدیث کی طرح حدیث روایت کی گئی ہے ان کی حدیث میں ہے کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ بلند کئے اللہ کی تعریف کی اور پھر الٹے پاؤں لوٹ کر پیچھے صف میں آکر کھڑے ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَدِّحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِشَلِّ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْبُقَدَّمِ وَفِيهِ أَنْ أَبَا بَكْرٍ رَجَعَ الْقَهْقَرَى

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے درمیان میں صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے اس میں اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں سے نکلتے ہوئے پہلی صف میں آکر کھڑے ہو گئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٹے پاؤں پیچھے آ گئے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

راوی : محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبد الرزاق، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد،

عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْبُغَيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ

أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ قَالَ الْبُغَيْرَةُ فَتَبَرَّذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ
 الْغَائِطِ فَحَمَلَتْ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَخَذْتُ أَهْرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ
 مِنَ الْإِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُنَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ
 يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتَّى أَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْبِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيهِ ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ
 الْبُغَيْرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى نَجِدُ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى لَهُمْ فَأَذْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَحَدِي الرُّكْعَتَيْنِ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرُّكْعَةَ الْآخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ
 عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَالَ قَدْ أَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا

محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبد الرزاق، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ
 سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں شرکت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نماز فجر سے پہلے قضائے حاجت کے لئے باہر نکلے اور میں لوٹا اٹھائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو گیا جب رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف پلٹے تو میں لوٹے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جبہ کو اپنی کہنیوں سے
 نکالنا چاہا تو آستین تنگ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ جبہ کے اندر داخل کیا یہاں تک کہ اپنی کہنیوں کو جبہ کے نیچے
 سے نکالا اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا پھر موزوں کے اوپر والے حصہ پر مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اور
 حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آیا یہاں تک کہ ہم نے لوگوں کو
 پایا کہ انہوں نے حضرت عبد الرحمن بن عوف کو امام بنالیا ہے انہوں نے ان کی نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو
 رکعتوں میں سے ایک رکعت ملی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ دوسری رکعت ادا کی جب حضرت عبد الرحمن
 بن عوف نے سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کو پورا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے اس بات نے مسلمانوں کو
 پریشان کر دیا تو انہوں نے سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے کی کثرت کر دی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو ان کی
 طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم نے اچھا کیا فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور ان کی تعریف کی اور فرمایا کہ تم نے نماز کو اس کے وقت میں ادا
 کیا۔

راوی: محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

باب: نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

حدیث 948

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْبَغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْبَغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَعُهُ

محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ سے روایت ہے اسی طرح دوسری سند کے ساتھ بھی منقول ہے اس میں ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کو پیچھے کروں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رہنے دو۔

راوی: محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔۔۔

باب : نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

حدیث 949

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَبْعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ حَرَمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُونَ وَيُشِيرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تسبیح مردوں کے لئے اور تصفیق عورتوں کے لئے ہے ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے چند علماء کو دیکھا جو تسبیح اور اشارہ کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

حدیث 950

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ يَعْنَى ابْنَ عِيَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنِهِ

قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

حدیث 951

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنِهِ وَزَادَنِي الصَّلَاةُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث ایک اور سند سے نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اضافہ ہے کہ یہ عمل نماز میں کریں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 952

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحَسِّنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي فَإِنَّهَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَبْصُرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أَبْصُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی پھر مڑے اور فرمایا اے فلاں تم نے اپنی نماز اچھی طرح ادا کیوں نہیں کی کیا نمازی کو دکھائی نہیں دیتا ہے کہ اس نے کس طرح نماز ادا کی ہے حالانکہ وہ اپنے ہی لئے نماز ادا کرتا ہے اور اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے آگے دیکھتا ہوں۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 953

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْدَتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ وَرَأَى ظَهْرِي

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا رخ ادھر دیکھتے ہو اللہ کی قسم مجھ پر تمہارے رکوع اور تمہارے سجدہ پوشیدہ نہیں اور میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 954

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبِسُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکوع اور سجود کو اچھی طرح ادا کیا کرو اللہ کی قسم میں بے شک تم کو پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں اور فرمایا کہ بعض مرتبہ تم کو اپنی پیٹھ پیچھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں دیکھتا ہوں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: ابو غسان، معاذ، ابن ہشام، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْبُسَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ كَلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُهَا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ

ابو غسان، معاذ، ابن ہشام، محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رکوع اور سجود پورا پورا ادا کیا کرو پس اللہ کی قسم میں تم کو اپنی پشت سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع یا سجدہ کرو۔

راوی: ابو غسان، معاذ، ابن ہشام، محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 956

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابوبکر، ابن حجر، ابوبکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَبَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّجَهُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْإِنْصَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابوبکر، ابن حجر، ابوبکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جب نماز پوری کر چکے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگوں میں تمہارا امام ہوں مجھ سے رکوع سجدہ قیام کے ادا کرنے اور سلام پھیرنے میں سبقت نہ کرو میں تم کو آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر تم وہ دیکھو جو میں دیکھتا ہوں تو تم کم ہنسو اور روؤ زیادہ، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دیکھا فرمایا میں نے جنت دوزخ کو دیکھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابوبکر، ابن حجر، ابوبکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ فَضِيلٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ خُثَارٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَا بِإِلَّا نَصْرًا

قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس سے یہی حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس میں نماز سے پھر نے کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

راوی : خلف بن ہشام، ابوریع، زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلْفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

خلف بن ہشام، ابوریع، زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی اس بات سے نہیں ڈرتا جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس کا سرگدھے کے سر سے تبدیل کر دے۔

راوی: خلف بن ہشام، ابوربیع، زہرائی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 959

جلد: جلد اول

راوی: عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ فِي صُورَةِ حِمَارٍ

عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا امن میں نہیں رہتا وہ شخص جو نماز میں اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی صورت کو گدھے کی صورت سے تبدیل کر دے۔

راوی: عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب: نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

حدیث 960

جلد: جلد اول

راوی: عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِيعًا عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا
عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ يُجْعَلَ اللَّهُ
وَجْهَهُ وَجْهَ حَبَارِ

عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ،
محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بے خوف ہے وہ آدمی جو اپنا
سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ گدھے کے چہرے کی طرح کر دے۔

راوی: عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد
بن سلمہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 961

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعش، مسیب، تبیم بن طرفہ، جابر بن سبرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ تَبِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ

بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرَفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعْ إِلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ نماز میں اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ان کو اس سے رک جانا چاہئے ورنہ اندیشہ ہے کہ ان کی نگاہ واپس نہ آئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 962

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، عمرو بن سواد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عَنِ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

ابوطاہر، عمرو بن سواد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو نماز میں دعا کے وقت اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آ جانا چاہئے ورنہ ان کی نگاہیں چھین لی جائیں گی۔

راوی: ابو طاہر، عمرو بن سواد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے ک...

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

حدیث 963

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تبیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَبِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيَدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذُنَابُ خَيْلٍ شُبِّسَ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَأَا حَلَقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَرِينَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْبَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْبَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يَتَّبِعُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تبیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں جیسا کہ سرکش گھوڑوں کی د میں ہیں، نماز میں سکون رکھا کرو فرماتے ہیں دوبارہ ایک دن تشریف لائے تو ہم کو حلقوں میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تم کو متفرق طور پر بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں پھر ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا تم صفیں نہیں بناتے جیسا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں فرمایا کہ پہلی صف کو مکمل کیا کرو اور صف میں مل کر کھڑے ہوا کرو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تبیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

حدیث 964

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ۚ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ جَبِيعًا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش سے اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

حدیث 965

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ۚ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَأَشَارَ يَدَهُ إِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ خِيْلُ شُسِ إِنْهَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى خِيْلِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ

مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِبَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے ہم السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے اور اپنے ہاتھوں سے دونوں طرف اشارہ کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسا کہ سرکش گھوڑے کی دم تم میں سے ہر ایک کے لئے کافی ہے کہ وہ اپنی ران پر ہاتھ رکھے پھر اپنے بھائی پر اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

حدیث 966

جلد : جلد اول

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عبید اللہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِي الْقَزَازَ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُبُسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يَوْمِئِذٍ بَيِّدِهِ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عبید اللہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی پس جب ہم سلام پھیرتے تو ہم اپنے ہاتھوں سے السَّلَامُ عَلَیْکُمْ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے طرف دیکھا تو فرمایا تمہارا کیا حال ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ساتھ اشارہ کرتے ہو جیسا کہ سرکش گھوڑوں کی دم جب تم میں

سے کوئی سلام پھیرے تو چاہئے کہ اپنے ساتھی کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ اس کی طرف متوجہ ہو۔

راوی: قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عبید اللہ، جابر بن سمرہ

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں...

باب: نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 967

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ بن عبد التیمی، ابن معمر، ابو مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّمِيمِيِّ
عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ اسْتَوْوَا وَلَا
تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَدْنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ
فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ بن عمیر تیمی، ابن معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے کندھوں پر نماز کے وقت ہاتھ پھیرتے اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تمہارے
دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی اور چاہئے کہ تم میں سے جو عقلمند اور سمجھدار ہوں وہ قریب ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں پھر جو ان
کے قریب ہوں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آج تو لوگوں میں سخت اختلاف ہو گیا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ بن عمیر تیمی، ابن معمر، ابو مسعود

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 968

جلد : جلد اول

راوی : اسحق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے۔

راوی : اسحق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 969

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریع، خالد ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدِينِي مِنْكُمْ أُولُو

الْأَحْلَامِ وَاللُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

یجی بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریج، خالد ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو عقل و شعور والے لوگ ہوں وہ میرے قریب ہوں پھر جو ان سے ملے ہوئے ہوں تین مرتبہ فرمایا نیز فرمایا تم بازار کی لغوباتوں سے بچو۔

راوی : یجی بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریج، خالد ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 970

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تِمَامِ الصَّلَاةِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی صفوں کو درست کرو کیونکہ صفوں کو سیدھا کرنے سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 971

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، ابن صہیب انس بن مالک

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُهَا الصُّغُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، ابن صہیب انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفوں کو پورا کرو کیونکہ میں تم کو اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، ابن صہیب انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 972

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَقْبِمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں صف کو درست رکھو کیونکہ صف کو سیدھا رکھنا نماز کی خوبصورتی میں سے ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منہ، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 973

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی

جعفر، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُسَوَّيَنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اپنی صفوں کو درست رکھا کرو ورنہ اللہ تمہارے چہروں کے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت نعمان بن

بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يَكْبُرُ فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنْ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللَّهِ لَتَسُوْنَنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجْهِكُمْ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری صفوں کو اس طرح سیدھا کرتے تھے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ تیروں کو سیدھا کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ہم نے آپ سے اس بات کو سمجھ لیا ہے پھر ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہنے والے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی آدمی کے سینہ کو صف سے نکالا ہوا دیکھا تو فرمایا اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

راوی: حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یہی حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی: حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 976

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوبکر، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَيِّ مُوَلَّى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابو بکر، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ اذان دینے اور صف اول میں نماز پڑھنے کو کیا ثواب ہے اور وہ ان کو اگر بغیر قرعہ اندازی کے نہ پاسکیں تو قرعہ اندازی کریں اگر ان کو اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتہ چل جائے تو اس کی طرف سبقت کریں اور اگر ان کو عشاء اور فجر کی نماز کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ ضرور جائیں اگرچہ گھسٹ کر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابو بکر، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 977

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، ابواشہب، ابی نصرہ عبدی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّراً فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا فَاتَّبَعُوا أَبِي وَلِيَأْتَكُمْ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ

شیبان بن فروخ، ابواشہب، ابی نصرہ عبدی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو پچھلی صف میں دیکھا تو ان سے فرمایا آگے بڑھو اور میری اقتداء کرو تاکہ تمہارے بعد والے تمہاری اقتداء کریں جو لوگ ہمیشہ پیچھے ہٹتے رہتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ پیچھے کر دیتا ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابواشہب، ابی نصرہ عبدی، ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 978

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد اللہ رقاشی، بشیر بن منصور، جریر، ابونصرہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فِي مَوْحِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد اللہ رقاشی، بشر بن منصور، جریر، ابو نصرہ، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو مسجد کے آخر میں دیکھا تو ان سے یہی فرمایا جو اوپر ذکر ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد اللہ رقاشی، بشر بن منصور، جریر، ابو نصرہ، ابو سعید خدری

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

979

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابراہم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن ہشیم، ابوقطن، شعبہ، قتادہ، خلاص، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ أَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِ الْبُقْدَمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً وَقَالَ ابْنُ حَرْبٍ الصَّفِ الْأَوَّلِ مَا كَانَتْ إِلَّا قُرْعَةً

ابراہم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن ہشیم، ابوقطن، شعبہ، قتادہ، خلاص، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم یہ جانتے کہ پہلی صف میں کیا اجر ہے تو اس کے لئے قرعہ اندازی ہوتی۔

راوی : ابراہم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن ہشیم، ابوقطن، شعبہ، قتادہ، خلاص، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 980

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر سہیل، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أُولُهَا

زہیر بن حرب، جریر سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی بہترین صف پہلی اور سب سے بری آخری ہے اور عورتوں کی سب سے افضل صف آخری ہے اور سب سے بری پہلی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر سہیل، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

حدیث 981

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند سے یہی

حدیث روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پ...

باب: نماز کا بیان

مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں

حدیث 982

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہیل بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِي أَرْهَامِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصَّبْيَانِ مِنْ ضَيْقِ الْأُزْرِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تنگی کی وجہ سے اپنے ہتھنبد بچوں کی طرح اپنے گلوں میں باندھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو کسی کہنے والے نے کہا اے عورتوں کی جماعت تم اپنے سروں کو مت اٹھاؤ یہاں تک کہ مرد اپنے سر نہ اٹھالیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہل بن سعد

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف ٹکنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نک...

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 983

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَبْعَ سَالِبًا يَحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ أَحَدَكُمْ أَمْرًا تَهْتِكُ بِهِ الْمَسْجِدَ فَلَا يَنْعَهَا

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی عورت اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو نہ روکے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 984

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله بن عمر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَّبِعُوا نِسَاءَكُمْ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بَلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَنَنْعُهُنَّ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ أَخْبَرَكِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللَّهِ لَنَنْبَعُھُنَّ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی عورتوں کو مساجد سے نہ روکو جب وہ تم سے اس کی اجازت طلب کریں بلال بن عبد اللہ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم ان کو ضرور منع کریں گے جس پر حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس قدر سخت ناراضگی کا اظہار کیا کہ اتنا کسی پر ناراض نہ ہوئے تھے اور فرمایا میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی خبر دیتا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم ان کو ضرور منع کریں گے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر

باب: نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 985

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبْنُ إِدْرِيسَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْنَعُوا إِمَائِيَ اللَّهُ مَسَاجِدَ اللَّهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کی باندیوں کو مسجدوں سے نہ روکو۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 986

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاءُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذْنُوا لَهُنَّ

ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تم سے تمہاری عورتیں مسجدوں کی طرف جانے کی اجازت طلب کریں تو ان کو اجازت دے دو۔

راوی : ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 987

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْعُوا النِّسَاءَ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُ لَعْبُدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَا نَدْعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فَيَتَّخِذُنَّ دَغْلًا قَالَ فَزَيَّرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدْعُهُنَّ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم عورتوں کو رات کے وقت مساجد کی طرف نکلنے سے نہ روکو تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے نے عرض کیا کہ ہم تو ان کو نہیں جانے دیں گے تا کہ وہ اس کو دھوکہ و فریب کا ذریعہ نہ بنالیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو خوب ڈانٹا اور فرمایا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نقل کرتا ہوں اور تو کہتا ہے ہم ان کو اجازت نہیں دیں گے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ، اعمش

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

علی بن خشرم، عیسیٰ، اعمش، اسی حدیث کی دوسری سند بیان کی ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ، اعمش

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 989

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاہد، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرَقَائِيُّ عَنْ عَمْرِو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَقَدْ اِذْنٌ يَتَّخِذْنَهُ دَعْلًا قَالَ فَضْرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ أَحَدُ ثُكَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا

محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کو رات کے وقت مساجد کی طرف جانے کی اجازت دے دو تو ان کے بیٹے جن کو واقعہ کہا جاتا ہے نے عرض کیا وہ جب وہاں جانے کو دھوکہ و فریب کا ذریعہ بنائیں تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ پر ضرب ماری اور فرمایا میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو کہتا ہے نہیں۔

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاہد، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 990

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْنَعُوا النِّسَاءَ حُطُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِذَا اسْتَأْذَنُوكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللَّهِ لَتَبْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَتَقُولُ أَنْتَ لَنَسْتَعْمَهُنَّ

ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورتیں تم سے اجازت مانگیں تو ان کو مساجد کے ثواب حاصل کرنے سے منع نہ کرو تو بلال نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم تو ان کو منع کریں گے تو اس پر عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تو کہتا ہے کہ ہم منع کریں گے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 991

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَهِدْتَ احْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَطِيبُ تِلْكَ الدَّلِيلَةَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت عشاء کی نماز میں حاضر ہو تو اس رات خوشبو نہ لگائے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 992

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدْتُ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَسْسِ طَيْبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 993

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، اسحق بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابوفروہ، یزید بن خصیفہ، بسر بن سعید،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمًا امْرَأَةً أَصَابَتْ بِخُورًا فَلَا تَشْهَدُ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابو فروة، یزید بن خصيفة، بسر بن سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت خوشبو کی دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شریک نہ ہو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابو فروة، یزید بن خصيفة، بسر بن سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 994

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحییٰ، ابن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنْعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مَنْعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعُمَرَ أَلَيْسَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْعَنَ

الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحییٰ، ابن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے اس بناؤ سنگھار کو دیکھ لیتے تو ان کو مسجدوں سے منع فرمادیتے جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو مسجد جانے سے منع کر دیا گیا تھا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں!

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحییٰ، ابن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

حدیث 995

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسی حدیث کو اس سند کے ساتھ بھی روایت کیا گیا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

حدیث 996

جلد: جلد اول

راوی: ابو جعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ہشیم، ابن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَبِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا قَالَ تَرَكْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِبِينَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أُنْزِلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ فَيَسْبَغَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَتَكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ أَسَمِعَهُمُ الْقُرْآنَ وَلَا تَجْهَرُ ذَلِكَ الْجَهْرُ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمَخَافَةِ

ابو جعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ہشیم، ابن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تبارک و تعالیٰ کا قول (وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا) کی تفسیر میں روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں چھپ کر اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے قرات قرآن فرماتے تھے جب مشرکین قرآن سنتے تو وہ قرآن اور اس کے نازل کرنے والے اور اس کے لانے والے کو برا کہتے تو اللہ عز و جل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اس قدر بلند آواز سے نہ پڑھیں کہ مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت سن لیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب بھی نہ سن سکیں بلکہ ان دونوں کے درمیان راستہ نکالیں جہر اور پوشیدہ کے درمیان۔

راوی: ابو جعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ہشیم، ابن صباح، ہشیم، ابو بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 997

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن زکریا، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ بِهَا قَالَتْ أُنْزِلَ هَذَا فِي الدُّعَاءِ

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن زکریا، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قول (وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ بِهَا) بھادعا کے بارے میں نازل ہوا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن زکریا، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 998

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، ہشام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ

قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، ہشام، اس سند سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، ہشام

قرات سننے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

قرات سننے کے بیان میں

حدیث 999

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابوبکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيُشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذَلِكَ يُعْرِفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ أَخْذَاهُ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَتَقَرُّوْا فَاقْرَأُوا فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَبَعْ لَهُ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلسَانِكَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللَّهُ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابوبکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ) کے بارے میں روایت ہے کہ جب جبرائیل وحی لے کر نازل ہوتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان اور ہونٹ مبارک کو حرکت دیتے ہوئے دہراتے تھے اور اس میں مشکل ہوتی اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان کو یاد کرنے کی خاطر جلدی حرکت نہ دیں۔ ہمارے ذمہ ہے کہ اسے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جمع کر دیں اور آپ اسے پڑھادیں، فرمایا جب ہم قرآن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو سنیں (إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ) ہم اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے بیان کرائیں گے پس اس کے بعد جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گردن جھکا دیتے اور جب جبرائیل چلے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے وعدے کے مطابق قرآن پڑھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابو بکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرات سننے کے بیان میں

حدیث 1000

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقَدْ أَنَّهُ قَالَ جَمَعَهُ فِي

صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَأُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَبِعْ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَ أَهْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَبَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَ أَهْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَ أَهْ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تَحْرُكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُجَلَّ بِهٖ) کی تفسیر میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزول وحی سے تکلیف میں پڑ جاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہونٹوں کو حرکت دیا کرتے راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں ہونٹوں کو تیرے لئے اسی طرح حرکت دوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرکت دیتے پھر اپنے ہونٹوں کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حرکت دی تو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم کو اسی طرح ہونٹ ہلا کر دکھاتا ہوں جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ہونٹوں کو ہلاتے تھے پھر ہونٹ ہلائے اللہ تعالیٰ نے آیات ذیل نازل فرمائیں (لَا تَحْرُكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُجَلَّ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ) تفسیر میں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ میں اسے جمع کرنا کہ پھر آپ اسے قرات کر سکیں ہمارے ذمہ ہے فَإِذَا قَرَأْتَ قُرْآنَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ میں فرمایا کہ کان لگا کر سنو اور خاموش رہو پھر ہم پر لازم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی قرات کرادیں پھر جب جبرائیل آپ کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان لگا کر سنتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قرات کے مطابق قرات فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

حدیث 1001

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، ابی بشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنَّ وَمَا رَأَوْهُمْ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّبَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَكُمْ قَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّبَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوا مَا ذَاكَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَّثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّبَائِ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَفَرَّ النَّفَرُ الَّذِينَ أَخَذُوا نَحْوَتَهُمَا وَهُوَ يَنْخُلُ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَبَعُوا الْقُرْآنَ اسْتَبْعَوْا لَهُ وَقَالُوا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّبَائِ فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَبِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنَّ

شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنات کے سامنے قرآن پڑھانے کو دیکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کی جماعت میں بازار عکاظ کا ارادہ کر کے جا رہے تھے اور شیطانوں اور آسمانی خبروں کا درمیانی واسطہ بند ہو گیا اور ان پر آگ کے شعلے برسائے جانے لگے تو شیطان اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو انہوں نے کہا تمہیں کیا ہو گیا ہے انہوں نے کہا ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان کوئی حائل ہو گیا ہے اور ہم پر آگ کے شعلے برسائے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ضرور کوئی نئی بات پیش آگئی ہے پس پھر تم مشرق و مغرب میں اور دیکھو کہ ہمارے اور آسمان کے درمیان کیا چیز حائل ہو گئی ہے پس وہ چلے اور مشارق و مغارب میں پھرے پس ان میں سے کچھ جنات تہامہ کی طرف سے گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام نخل پر بازار عکاظ کو گئے اور اپنے اصحاب کو نماز فجر پڑھائی جب انہوں نے توجہ وغور سے قرآن کی آواز سنی تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے وہ اپنی قوم کی طرف لوٹے اور انہوں نے کہا اے ہماری قوم ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے اکیلے رب کے ساتھ شرک نہیں کریں گے تو اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنَّ) یعنی سورۃ الجن نازل فرمائی۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

حدیث 1002

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَأَلْتُ عُلُقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عُلُقَمَةُ أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَبَسْنَاهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشَّعَابِ فَقُنَّا اسْتُطِيرَ أَوْ اغْتِيلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَائٍ مِنْ قِبَلِ حِرَائٍ قَالَ فَقُنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ أَتَانِي دَاعِيَ الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا أَثَارَهُمْ وَأَثَارَ نِيرَانِهِمْ وَسَلَّوَهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْ فَرَمَا يَكُونُ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ عُلِفَ لَهَا وَابِكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامٌ إِخْوَانِكُمْ

محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھے تو علقمہ نے کہا میں نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہاڑی وادیوں اور کھائیوں میں تلاش کیا ہم نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن لے گئے یا کسی نے دھوکہ سے شہید کر دیا بہر حال ہم نے وہ رات بدترین رات والی قوم کی طرح گزاری جب ہم نے صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرا کی طرف سے تشریف لائے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ کو گم پایا اور آپ کو تلاش کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ ڈھونڈ سکے ہم نے رات اس طرح گزاری جیسے کوئی قوم سخت بے چینی میں رات گزارتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

میرے پاس جنات کی طرف سے بلانے والا آیا میں اس کے ساتھ چلا گیا اور میں نے ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی فرمایا پھر وہ ہمیں اپنے ساتھ لے گئے اور ہمیں اپنے جنات کے نشانات اور آگ کے نشانات دکھائے جنات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کھانے کی چیزوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ہر وہ ہڈی جس کو اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کیا گیا ہو تمہارے ہاتھوں میں آتے ہی وہ گوشت کے ساتھ پر ہو جائے گی اور ہر میں گنی تمہارے جانوروں کی خوراک ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہڈی اور میٹنگی سے استنجانہ کرو کیونکہ یہ دونوں تمہارے بھائیوں کا کھانا ہیں۔

باب : نماز کا بیان

1003 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن ابراہیم، داؤد

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيْدَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جَنِّ الْجَزِيرَةِ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفْصَلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد اس دوسری سند سے یہی حدیث اس اضافہ کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ وہ جن جزیرہ کے تھے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن ابراہیم، داؤد

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

حدیث 1004

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن اد ریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن اد ریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور یہ حدیث جنات کے آثار تک ہے اس سے آگے ذکر نہیں کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن اد ریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

حدیث 1005

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجَنِّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نہ تھا اور میری خواہش ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب: نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

حدیث 1006

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن محمد جریم، عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، مسعر، معن، مسرور، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنِّ لَيْلَةَ اسْتَمْعُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ

سعید بن محمد جریم، عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، مسعر، معن، مسرور، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے مسروق سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کے رات کے وقت قرآن سننے کی خبر کس نے دی تو انہوں نے کہا مجھے آپ کے والد ابن مسعود نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کی خبر ایک درخت نے دی۔

راوی: سعید بن محمد جریم، عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، مسعر، معن، مسرور، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

راوی : محمد بن مثنیٰ، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحییٰ ابن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسَبِّحُنَا الْآيَةَ أحيانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقْصِرُ الثَّانِيَةَ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

محمد بن مثنیٰ، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحییٰ ابن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھاتے اور پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور اس کے علاوہ کوئی دو اور سورتیں تلاوت فرمایا کرتے تھے اور کبھی ہمیں ایک آیت مبارکہ سناتے تھے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی اور دوسری چھوٹی ہوتی اور اسی طرح صبح کی نماز میں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحییٰ ابن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابو قتادہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسَبِّحُنَا آيَةً أحياناً وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورۃ پڑھتے تھے اور کبھی ایک آیت ہمیں سنا دیتے اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1009

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یحییٰ، ہشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابو صدیق، ابوسعید، خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدَرِ قِرَاءَةِ الْمِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْآخِرَتَيْنِ قَدَرِ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدَرِ قِيَامِهِ فِي الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ فِي رَوَايَتِهِ الْمِ تَنْزِيلُ وَقَالَ قَدَرِ ثَلَاثِينَ آيَةً

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یحییٰ، ہشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابو صدیق، ابوسعید، خدری سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے اندازہ کرتے پس ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کا اندازہ یہ کیا کہ جیسے الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ پڑھی جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دو رکعتوں میں قیام کا اندازہ

اس سے نصف کا اور عصر کی پہلی دور کعتوں میں اس سے نصف ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں الم کا اندازہ نہیں ذکر کیا بلکہ تیس آیات کی مقدار کہا ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یحییٰ، ہشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابو صدیق، ابو سعید، خدری

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1010

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابو صدیق، ناجی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ بَشْرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الْآخِرَتَيْنِ قَدْرَ خَمْسِ عَشْرَةِ آيَةٍ أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسِ عَشْرَةِ آيَةٍ وَفِي الْآخِرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ

شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابو صدیق، ناجی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دور کعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر پڑھا کرتے تھے اور آخری دور کعتوں میں پندرہ آیات کی مقدار اور عصر کی پہلی دور کعتوں میں پندرہ آیات کی مقدار کے برابر اور آخری دور کعتوں میں اس کی آدھی مقدار۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابو صدیق، ناجی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1011

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ شَكُّوا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوا مِنْ صَلَاتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ مَا عَابُوهُ بِهِ مِنْ أَمْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا إِنِّي لَأَزُكُّ بِهِمْ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْآخِرَتَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَبَا إِسْحَقَ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا لوگوں نے آپ کی ہر بات کی یہاں تک کہ نماز کی بھی شکایت کی ہے تو انہوں نے کہا بہر حال میں تو پہلی دور کعتوں کو لمبا اور آخری دور کعتوں کو مختصر کرتا ہوں اور میں نماز کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے کوتاہی نہیں کرتا تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ کے بارے میں اے ابواسحاق مجھے بھی یہی گمان تھا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبد الملک بن عمیر سے بھی یہی حدیث اس سند سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبد الملک بن عمیر

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرأت کے بیان میں

حدث 1013

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سبرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْتُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَمَا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْآخِرَتَيْنِ وَمَا أَلُومَا اقْتَدَيْتَ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ الظُّنُّ بِكَ أَوْ ذَاكَ ظَنِّي بِكَ

محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سمہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا لوگوں نے آپ کی ہر بات کی یہاں تک کہ نماز کی بھی شکایت کی ہے تو انہوں نے کہا بہر حال میں تو پہلی دور کعتوں کو لمبا اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں اور میں نماز کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے کوتاہی نہیں کرتا تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ کے بارے میں میرا بھی یہی گمان تھا۔

راوی : محمد بن ثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1014

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبد الملک، ابو عون، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشْرٍ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبِي عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِعَنْ حَدِيثِهِمْ وَرَأَدَ فَقَالَ
تُعَلِّبُنِي الْأَعْرَابُ بِالصَّلَاةِ

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبد الملک، ابو عون، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دیہاتی مجھے نماز سکھاتے ہیں باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبد الملک، ابو عون، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1015

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعه، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَبْأِطُولُهَا

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ظہر کی جماعت کھڑی ہو جاتی ہے جانے والا بقیع جاتا اور اپنی حاجت پوری کرتا پھر وضو کر کے آتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے اس قدر اس کو لمبا کرتے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1016

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ، قزعہ، حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قُرْعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْشُورٌ عَلَيْهِ فَلَبَّأْتُ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَنْهَا يَسْأَلُكَ هُوَ لَا مِيَّ عَنْهُ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ، قزعة، حضرت قزعة سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور وہاں کثرت سے لوگ موجود تھے جب لوگ ان سے جدا ہوئے تو میں نے کہا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں سوال کرتا ہوں تو حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس میں تیرے لئے بھلائی نہیں اس لئے میں نے اپنا سوال دوبارہ دہرایا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی جماعت کھڑی ہوتی تو ہم میں سے کوئی بقیع جاتا اور اپنی حاجت پوری کرتا پھر اپنے گھر آکر وضو کرتا پھر مسجد کی طرف لوٹتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے۔

راوی: محمد بن حاتم، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ، قزعة، حضرت قزعة سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر میں قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1017

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابوسلمہ بن سفیان، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِبَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشْكُ أَوْ

اُخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةً فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِي حَدِيثِهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ الْعَاصِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابو سلمہ بن سفیان، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مکہ میں نماز صبح پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ مومنون شروع فرمائی یہاں تک کہ موسیٰ و ہارون یا حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کر دیا اور حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے عبد الرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت چھوڑ کر رکوع کیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابو سلمہ بن سفیان، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1018

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن بشیر، مسعر، الولید بن سہریع، عمرو بن حریث

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سَهْرِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ولید بن سریع، عمرو بن حریش سے روایت ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (وَاللَّيْلُ إِذَا عَسَّسَ) آیت سنی۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ولید بن سریع، عمرو بن حریش

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1019

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ الْمَجِيدَ حَتَّى قَرَأَ وَاللَّيْلُ بِاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّدُهَا وَلَا أَذْرِي مَا قَالُ

ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز ادا کی اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وَاللَّيْلُ بِاسِقَاتٍ) پڑھا تو اس آیت کو دہراتے رہے اور مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہا۔

راوی: ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1020

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّحْلَ بِاسِقَاتٍ لَهَا طَدْعٌ نَضِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فجر کی نماز میں (وَالنَّحْلَ بِاسِقَاتٍ لَهَا طَدْعٌ نَضِيدٌ) پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1021

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَبِّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رُكْعَةٍ وَالنَّحْلَ بِاسِقَاتٍ لَهَا طَدْعٌ نَضِيدٌ وَرُبَّمَا قَالَ ق

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں (وَالنَّحْلَ بِاسِقَاتٍ لَهَا طَدْعٌ نَضِيدٌ) پڑھایا کبھی راوی کہتا ہے کہ

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1022

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْقُرْآنَ الْبَجِيدَ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) پڑھا کرتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کچھ مختصر ہو گئی تھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1023

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحییٰ بن آدم، زہیر بن سہاک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ سَبَّاحٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَوْلَائِي قَالَ وَأَنْبَأَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِقِوَامِ الْقُرْآنِ وَنَحْوِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحییٰ بن آدم، زہیر بن سہاک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر نماز ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کی طرح نماز ادا نہ کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں سورۃ (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) یا اس کی مثل دوسری سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحییٰ بن آدم، زہیر بن سہاک

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1024

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، سہاک، جابر بن سمرہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَبَّاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الطُّهْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ فِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ فِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، سہاک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ) اور عصر میں بھی اسی کی طرح قرات فرماتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی قرات فرماتے۔

راوی : محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ،

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1025

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الطُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلِ مِنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) پڑھتے تھے اور فجر میں اس سے لمبی قرات فرماتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1026

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تبیسی، ابی منہال، ابی ہرزہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ السَّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تمیمی، ابی منہال، ابی ہرزہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات کی قرات فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تمیمی، ابی منہال، ابی ہرزہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

1027

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو منہال، ابی ہرزہ، اسلمی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مِائَتَيْنِ إِلَى الْمِائَةِ آيَةً

ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو منہال، ابی ہرزہ، اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ سے سو آیات کے درمیان پڑھتے تھے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو منہال، ابی ہرزہ، اسلمی

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةِ إِنَّهَا لَأَخْرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام الفضل بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اے پیارے بیٹے تو نے مجھے اپنی اس سورۃ کی قرات کے ساتھ یاد کروادیا کیونکہ سب سے آخر میں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغرب کی نماز میں سنا وہ یہی سورت تھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَنِي حَدِيثٌ

صَالِحٍ ثُمَّ مَا صَلَّى بَعْدُ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، زہری ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس میں یہ زیادہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس بلا لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، زہری

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

حدیث 1030

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز مغرب میں سورۃ طور پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : نماز کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرُّكْعَتَيْنِ وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفر میں نماز عشا پڑھائی اور دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں والتین والزیتون پڑھی۔

راوی : عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

حدیث 1033

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحییٰ، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحییٰ، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (التین والزیتون) پڑھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحییٰ، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

راوی: محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ

محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشاء کی نماز میں (والتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ) سنی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہترین آواز کسی سے نہیں سنی۔

راوی: محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي فَيَوْمُ قَوْمِهِ فَصَلَّى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَأَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَنْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَأَنْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ أَتَأْفَقُ يَا فَلَانُ قَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَا تَيِّنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا خَيْرَ لَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحٍ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنْ مُعَاذٌ أَصَلَّى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى فَأَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَأْتِي

أَنْتَ اقْرَأْ بِكَذَا وَاقْرَأْ بِكَذَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو إِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اقْرَأْ وَالشَّيْءُ وَضَحَاهَا
وَالضُّحَى وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ عَمْرٍو نَحْوَ هَذَا

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کی امامت کرتے ایک رات انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء ادا کی پھر اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کی امامت کی اور سورۃ البقرہ شروع کر دی ایک آدمی نے منہ موڑا سلام پھیرا اور اکیلے نماز ادا کی اور چلا گیا لوگوں نے اس سے کہا کیا تو منافق ہو گیا ہے اے فلاں! اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس کی خبر دینے حاضر ہوں گا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اونٹوں والے ہیں دن پھر کام کرتے ہیں اور معاذ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء ادا کی پھر آئے اور سورۃ البقرہ شروع کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے معاذ کیا تو امتحان میں ڈالنے والا ہے فلاں فلاں کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

حدیث 1036

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، رمح، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِيُّ لِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَاَنْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلَّى فَأَخْبَرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَبَّا بَدَغُ ذَلِكَ الرَّجُلِ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتْنًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَبَتِ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى

قتیبہ بن سعید، لیث، رحم، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز لمبی پڑھائی ہم میں سے ایک آدمی نے علیحدہ نماز ادا کی معاذ کو اس کی خبر دی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ منافق ہے جب اس آدمی کو خبر پہنچی تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر حضرت معاذ کی (دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) (وَالشَّمْسِ وَضَحَاهَا، سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَغَيْرِهِ پڑھا کر) اس بات کی خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا تم فتنہ پرور بننا چاہتے ہو اے معاذ جب تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو (الشَّمْسِ وَضَحَاهَا، سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، رحم، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

حدیث 1037

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھ کر اپنی قوم کی طرف لوٹتے تھے پھر ان کو یہی نماز پڑھاتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1038

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوریع، زہرانی، ابوریع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ

قتیبہ بن سعید، ابوربیع، زہرانی، ابوربیع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز عشاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھتے پھر اپنی قوم کی مسجد میں آکر ان کو نماز پڑھاتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوربیع، زہرانی، ابوربیع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1039

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأْخُرُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنْفِرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَرَ النَّاسَ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں فلاں فلاں آدمی کی وجہ سے جو ہمیں بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے نماز سے رہ جاتا ہوں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن سے زیادہ غصہ میں کبھی نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم میں سے بعض متنفر کرنے والے ہیں تم میں سے جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ تخفیف کرے کیونکہ اس کی اقتداء میں بوڑھے کمزور اور حاجت مند لوگ ہوتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1040

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، وکیع، ابن نبیر، ابن ابی عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ بِثَلَاثِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، وکیع، ابن نمیر، ابن ابی عمر، ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، وکیع، ابن نمیر، ابن ابی عمر

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1041

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبد الرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْبَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبد الرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو چاہیے کہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں بچے بوڑھے کمزور اور بیمار ہوتے ہیں اور جب اکیلا نماز ادا کرے تو جیسے چاہے پڑھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبد الرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ

ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں کمزور بھی ہوتے ہیں اور جب اکیلا کھڑا ہو تو جیسے چاہے اپنی نماز ادا کرے۔

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیونکہ لوگوں میں کمزور بیمار اور حاجت مند ہوتے ہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1044

جلد : جلد اول

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ غَيْرِ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ السَّقِيمِ الْكَبِيرَ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا لیکن اس حدیث میں بیمار کے بجائے بوڑھے کا لفظ ہے باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1045

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَمْرٌ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ أَذْنُهُ فَجَلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيْ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيْ ثُمَّ قَالَ أَمْرٌ قَوْمَكَ فَسَمِعْتُ أَمْرًا قَوْمًا فَلْيُخَفَّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمُ ذَا الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحَدَاةً فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اپنی قوم کی امامت کیا کر دوہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے دل میں کچھ محسوس کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جا اور مجھے اپنے سامنے بٹھایا پھر اپنی ہتھیلی میرے سینے پر میری چھاتی کے درمیان رکھی پھر فرمایا گھوم جا اور اپنی ہتھیلی میری پیٹھ پر کندھوں کے درمیان رکھی پھر فرمایا اپنی قوم کی امامت کر جو امامت کرے اسے چاہیے کہ مختصر کرے کیونکہ ان میں بوڑھے مریض کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اکیلے نماز ادا کرے تو جیسے چاہے ادا کرے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُمَرَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَبْتَ قَوْمًا فَأَخِفْتَ بِهِمُ الصَّلَاةَ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو آخری عہد لیا تھا وہ یہ تھا کہ جب تو امامت کرے تو ان کو منحصر نماز پڑھائے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

راوی: خلف بن ہشام، ابوریع، زہرانی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُنِي الصَّلَاةَ وَيُتِمُّ

خلف بن ہشام، ابوریع، زہرانی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی اور کامل نماز پڑھاتے تھے۔

راوی: خلف بن ہشام، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1048

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَهَامٍ

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے پوری نماز اور سب سے ہلکی پڑھانے والے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1049

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن نبیر،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُرْدٍ وَثَقَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَأَيْتُ إِمَامًا قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ابویوب، قتبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن نمیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہلکی اور زیادہ کامل نماز پڑھانے والے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ابویوب، قتبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن نمیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1050

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْبَعُ بُكَائِيَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ

یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کسی بچے کی اپنی ماں پاس رونے کی آواز سنتے تو چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1051

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّمِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلَاةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْبِغُ بُكَائِيَ الصَّبِيَّ فَأُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ بِهِ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور میرا ارادہ اس کی طوالت کا ہوتا ہے لیکن میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں اس کی والدہ کی شدت تکلیف کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

راوی: حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلَاةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَأَعْتَدَ اللَّهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ فَسَجَدَتْهُ فَجَلَسَتْهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجَدَتْهُ فَجَلَسَتْهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرنے میں غور کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام رکوع اور رکوع کے بعد اعتدال پھر سجدے میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا پھر سجدہ اور اس کے بعد بیٹھنا سلام کے درمیان اور نماز سے فارغ ہونا تقریباً برابر تھے۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابو عوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَبَّاهُ زَمَنٌ

ابْنِ الْأَشْعَثِ فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّيَ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدَرَ مَا أَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لَهَا أُعْطِيَتْ وَلَا مُعْطِيَ لَهَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَنَزَلَتْ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَبِعْتُ الْبَرَاءِيَّ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَنَزَلَتْ لِعَمْرِ بْنِ مُرَّةٍ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلَاتُهُ هَكَذَا

عبد اللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن الاشعث کے زمانہ میں ایک آدمی نے کوفہ پر غلبہ حاصل کیا تو ابو عبیدہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو اس نے حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں وہ نماز پڑھاتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیا اللھم ربنا لک الحمد اے اللہ تو اس تعریف کے لائق ہے جن سے تمام آسمان اور زمین اور جتنی جگہ تو چاہے بھر جائے تو ہی تعریف اور بڑائی کے لائق ہے جس کو تو کچھ عطا کرے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس سے تو کوئی چیز لے لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور نہ کوئی کوشش تیرے مقابلہ میں کامیاب ہو سکتی ہے حکم کہتے ہیں میں نے یہ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا میں نے براء بن عازب سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا تقریباً برابر برابر ہوتے تھے شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر عمرو بن مرہ سے کیا تو انہوں نے کہا میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ ان کی نماز اس کیفیت کی نہ تھی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَبَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمْرًا بِأَعْبِيدَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مطربن ناجیہ کوفہ پر غالب ہوا تو اس نے حضرت ابو عبیدہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باقی حدیث مبارکہ پہلے گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

حدیث 1055

جلد : جلد اول

راوی: خلف بن هشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنِّي لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسُ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اتَّصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

خلف بن هشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو ایسی نماز پڑھانے میں کوتاہی نہیں کرتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو عمل کرتے تھے وہ میں تم کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ وہ بھول گئے ہیں، جب وہ سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو ٹھہرتے، یہاں تک کہ کہنے والا کہتا ہے کہ وہ بھول چکے ہیں۔

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

حدیث 1056

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْ جَزَ صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَهَامٍ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنٌ حَبْدَةً قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ

ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی پوری نماز کسی کے پیچھے نہیں پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز قریب قریب ہوتی تھی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز بھی برابر برابر ہوتی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب فجر کی نماز بھی لمبی کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سَمِعَ اللَّهُ لَمَنْ حَمْدَهُ کہتے تو کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں پھر سجدہ کرتے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں۔

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

حدیث 1057

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، ابی اسحق، عبد اللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْشَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرِ أَحَدًا يَخْنِي ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَرَاءَهُ سَجْدًا

احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، ابی اسحاق، عبد اللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو میں کسی کو بھی اپنی پیٹھ جھکاتے نہ دیکھتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ماتھا زمین پر رکھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سب لوگ سجدہ میں جاتے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، ابی اسحق، عبد اللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

حدیث 1058

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنٌ حِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ

ابو بکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَمَّحَ اللہ لَبَنٌ حِدَهُ فرماتے تو ہم سے کوئی اپنی کمر کو نہ جھکاتا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں پہنچ جاتے پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سجدہ میں جاتے۔

راوی: ابوبکر بن خلد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

حدیث 1059

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الرحمن بن سہم، ابراہیم بن محمد، ابواسحق، ابواسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو إِسْحَقَ الْفَرَارِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْبَيْتِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لَبَنٌ حِدَهُ لَمْ يَزَلْ قِيَامًا حَتَّى تَرَاهُ

قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ نَتَّبِعُهُ

محمد بن عبد الرحمن بن سہم، ابراہیم بن محمد، ابواسحاق، ابواسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء سے روایت ہے کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے وہ بھی رکوع کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے اور سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمْدُہُ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیشانی زمین پر رکھتے ہوئے دیکھتے پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے۔

راوی: محمد بن عبد الرحمن بن سہم، ابراہیم بن محمد، ابواسحاق، ابواسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

حدیث 1060

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبَانٌ وَغَيْرُهُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ فَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُوفِيُّونَ أَبَانٌ وَغَيْرُهُ قَالَ حَتَّى نَرَاهُ يَسْجُدُ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم میں سے کوئی اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کرتے دیکھ لیتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

حدیث 1061

جلد : جلد اول

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفہ، اشجعی، ابواحمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریش، حضرت عمرو بن حریش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَرِّزُ بْنُ عَوْنٍ بْنُ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأَشْجَعِيُّ أَبُو أَحْمَدَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلَى آلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَبَّعْتُهُ يَقْرَأُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنْثِ الْجَوَارِ الْكُنْثِ وَكَانَ لَا يَحْنِي رَجُلٌ مِنَّا ظَهَرَ حَتَّى يَسْتَنْتِمَ سَاجِدًا

محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفہ، اشجعی، ابواحمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریش، حضرت عمرو بن حریش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز فجر ادا کی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنْثِ الْجَوَارِ الْكُنْثِ) اور ہم میں کوئی آدمی اپنی کمر نہ جھکاتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری طرح سجدہ میں نہ چلے جاتے۔

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفہ، اشجعی، ابواحمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریش، حضرت عمرو بن حریش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟...

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1062

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِنَنْ حَيْدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی کمر رکوع سے اٹھاتے تو (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) ارشاد فرماتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1063

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَبِّعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ

السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) اے اللہ تو ہی اس تعریف کے لائق ہے جس سے آسمان وزمین بھر جائیں اور اس کے بعد جس طرف کو تو چاہے وہ بھر جائے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1064

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاة ابن زاهر، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالْثَّلَجِ وَالْبَرَدِ وَالْبَائِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاة ابن زاهر، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) تو ہی اس تعریف کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان وزمین بھر جائیں اور جس طرف کو تو چاہے وہ بھر جائے اے اللہ مجھے برف اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسا پاک کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا

ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاة ابن زاهر، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1065

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كَلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةٍ مُعَاذٍ كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِي رِوَايَةٍ يَزِيدَ مِنَ الدَّنَسِ

عبید اللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ، اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ نقل کی
ہے معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ،

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1066

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعه بن یحییٰ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِثْلُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلِ الشَّانِئِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدًا اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قرعہ بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو (اللھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِثْلُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلِ الشَّانِئِ) فرماتے اے اللہ تو ایسی تعریف کا مستحق ہے جس سے آسمان و زمین بھر جائیں اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے تو ہی ثنا اور بزرگی کے لائق ہے اور بندہ جو کہے تو سب سے زیادہ حقدار ہے ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ تو جو چیز عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو کوئی چیز روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے مقابلہ میں کوشش کرنے والے کی کوشش فائدہ مند نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قرعہ بن یحییٰ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1067

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْبُحْدِ لَا مَانِعَ لَهَا أُعْطِيَتْ وَلَا مُعْطَى لَهَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللھم ربنا لک الحمد (حق ما قال العبد وکنا لک عبد) کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

حدیث 1068

جلد : جلد اول

راوی: ابن نمیر، حفص، ہشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابن نمیر، حفص، ہشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ سے وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ) تک فرماتے اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابن نمیر، حفص، ہشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1069

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النَّبُوءَةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظُمُوا فِيهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَبِلَ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ

سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مرض وفات) میں پردہ اٹھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صفیں باندھنے والے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو سچے خوابوں کے علاوہ مبشرات نبوة میں سے کوئی امر باقی نہیں ہے جن کو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھایا جاتا ہے آگاہ رہو مجھے رکوع یا سجدہ کرتے ہوئے قرات قرآن سے منع کیا گیا ہے رکوع میں تو اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں دعا کرنے کی کوشش کرو کہ تمہارے لئے قبول کی جائے۔

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرأت قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1070

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأَاهُ مَعْصُوبًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَنْقُ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النَّبُوءَةِ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تَرَى لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِسُئْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

یحییٰ بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات میں پردہ ہٹایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا اے اللہ میں نے تبلیغ کر دی نبوت کی خوشخبریوں میں سے سچے خوابوں کے علاوہ کوئی باقی نہیں جن کو نیک بندہ دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھایا جاتا ہے پھر اوپر والی حدیث ہی کی مثل ذکر کی ہے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1071

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے قرات کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1072

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ أَوْ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجود میں قرات سے منع فرمایا ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں روکا ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید ابن کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1073

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجود میں قرات سے منع فرمایا ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں روکا ہے۔

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1074

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي جَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے میرے محبوب نے منع فرمایا ہے کہ میں رکوع یا سجدہ کرتے ہوئے قرات کروں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، مقدامی یحییٰ، یحییٰ قطان، ابن عجلان، ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، اسامہ بن زید، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو قَالَ ح وَحَدَّثَنِي هِنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ كُلُّهُمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْزَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ ح إِلَّا الضَّحَّاكُ وَابْنُ عَجْلَانَ فَإِنَّهُمَا زَادَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَهَانِي عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَلَمْ يَدْكُرْ وَافِي رَوَايَتِهِمُ النَّهْيُ عَنْهَا فِي السُّجُودِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، مقدامی یحییٰ، یحییٰ قطان، ابن عجلان، ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، اسامہ بن زید، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ضحاک، ابن عجلان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرتے ہوئے قرآن کی قرات سے منع فرمایا ہے ان حضرات کی روایت میں سجدہ سے نہی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، مقدامی یحییٰ، یحییٰ قطان، ابن عجلان، ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، اسامہ بن زید، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1076

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّجُودِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی ایک اور سند سے یہی حدیث مذکور ہے لیکن اس میں سجدہ کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبد اللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1077

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ عَلِيًّا

عمر بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرأت قرآن سے منع کیا گیا ہے اس حال میں کہ میں رکوع کرنے والا ہوں۔

راوی : عمر بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟...

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

1078

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذِكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثَرُوا الدُّعَاءَ

ہارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدہ کرتے ہوئے بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس سجود میں کثرت کے ساتھ دعا کیا کرو۔

راوی : ہارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

حدیث 1079

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَيِّدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدوں میں (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً) پڑھتے تھے اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرمادے چھوٹے بڑے اول و آخر ظاہری و پوشیدہ۔

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، عمارہ بن غزیہ مولیٰ ابوبکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

حدیث 1080

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَدِّكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع و سجدہ میں کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَدِّكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي) فرماتے تھے اور قرآن پر عمل کرتے اے اللہ اے ہمارے رب تو ہی پاک ہے اور تعریف تیری ہی ہے اے اللہ میری مغفرت فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

حدیث 1081

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ أَنْ يَبُوتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَدِّكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِي أَرَاكَ أَحَدَثْتَهَا تَقُولُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِي عَلَامَةٌ فِي أُمِّتِي إِذَا رَأَيْتَهَا قُلْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم وفات سے پہلے یہ کلمات کثرت سے فرمایا کرتے تھے (سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ)، سیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات کیا ہیں جن کو میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے ان کو کہنا شروع کر دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں کیا کہے؟

1082

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا أَوْ قَالَ فِيهَا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ نازل ہوئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نماز میں نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعائے پڑھی ہو (سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)۔

راوی : محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَشَّرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ خَبَرَنِي رَبِّي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي فَإِذَا رَأَيْتُهَا أَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَتَحَ مَكَّةَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ) فرماتے تھے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ) پڑھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے رب نے مجھے خبر دی ہے کہ عنقریب میں اپنی امت میں ایک علامت دیکھوں گا جب میں اس نشانی کو دیکھوں تو میں (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ) کی کثرت کروں تو تحقیق میں نے اس علامت کو دیکھ لیا ہے (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا جب اللہ کی مدد آگئی اور مکہ فتح ہو گیا اور لوگوں کو تو دیکھے گا اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوں گے تو اللہ کی تسبیح بیان کر اس کی تعریف کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگ بے شک وہ رجوع فرمانے والا ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راوی: حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریر

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ كَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ فِي الرُّكُوعِ قَالَ أَمَّا سُبْحَانُكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرِ

حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطا سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں کیا کہتے ہیں انہوں نے کہا (سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) مجھے ابن ابی ملیکہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت بیان کی ہے وہ فرماتی ہیں میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دوسری عورتوں کے پاس چلے گئے ہیں میں نے ڈھونڈنا شروع کیا واپس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کورکوع کرتے ہوئے پایا سجدہ کرتے ہوئے پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) میں نے کہا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں میں کس گمان و خیال میں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کام میں مصروف ہیں۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریر

باب : نماز کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفَرَّاشِ فَالْتَبَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنٍ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهَبًا مَنُصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے تلوے پر جا پڑا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہونے والے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائِي عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ) اے اللہ میں تیرے غصہ سے تیری خوشی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری حمد و ثنائی نہیں کر سکتا جیسی تو نے خود اپنی حمد و ثنائی بیان کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں کیا کہے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ عَائِشَةَ تَبَاثُثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ) فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

حدیث 1087

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَثَمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمائی ہے اسناد دوسری ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1088

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْبُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَحْبَبْتَنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ قُلْتُ بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا اور عرض کیا کہ آپ مجھے ایسے عمل کی خبر دیں جس کے کرنے سے مجھے اللہ جنت میں داخل کر دے یا میں نے کہا کہ مجھے اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کے بارے میں خبر دیں وہ خاموش رہے میں نے پھر پوچھا تو وہ خاموش رہے پھر میں نے تیسری مرتبہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھ پر اللہ کی رضا کے لئے سجدوں کی کثرت لازم ہے تو جب بھی کوئی سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس سجدہ کے سبب سے تیرا ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ تیری ایک خطا مٹا دیتے ہیں معدان کہتے ہیں پھر میں حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو ان سے پوچھا تو انہوں نے بھی مجھے حضرت ثوبان کی طرح بتایا۔

راوی: زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یحمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1089

جلد : جلد اول

راوی: حکم بن موسیٰ، ابو صالح، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَىٰ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَىٰ نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حکم بن موسیٰ، ابو صالح، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استنجا اور وضو کے لئے پانی لایا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا مانگ تو میں نے عرض کیا میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ میں نے عرض کیا بس یہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے معاملہ میں سجود کی کثرت کے ساتھ میری مدد کر۔

راوی: حکم بن موسیٰ، ابو صالح، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے...

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1090

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوریع زهرانی، یحییٰ، ابوریع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّيِّعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو الرَّيِّعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَنُهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى وَقَالَ أَبُو الرَّيِّعِ عَلَى سَبْعَةٍ أَكْثَمَ وَنُهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوربیع زهرانی، یحییٰ، ابوربیع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور منع کیا گیا اپنے بالوں اور کپڑوں کو سنوارنے سے اور ابوربیع کہتے ہیں کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا اور وہ سات ہڈیاں درج ذیل ہیں دو ہتھیلیاں دو گھٹنے اور دو پاؤں اور پیشانی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوربیع زهرانی، یحییٰ، ابوربیع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1091

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمٍ وَلَا أَكُفَّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹوں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1092

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِىَ أَنْ يَكْفِيَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کپڑوں اور بالوں کے سمیٹنے سے روکا گیا۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1093

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِمْ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمِ الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكِفَتِ الثِّيَابُ وَلَا الشَّعْرُ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات (اعضاء) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پیشانی اور اپنے ہاتھ سے اپنے ناک پر اشارہ کیا دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور دونوں قدموں کی انگلیوں پر اور کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹنے کا حکم ہوا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1094

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرْتُ أَنْ أُسْجَدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكْفَتِ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے سات اعضا پر سجدہ کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سنواروں پیشانی ناک دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1095

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ أَطْرَافٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کوئی بندہ سجدہ کرے تو وہ اپنے سات اعضاء کے ساتھ سجدہ کرے اور اپنی پیشانی اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں اور اپنے دونوں قدموں کے ساتھ سجدہ کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 1096

جلد : جلد اول

راوی: عمرو بن سواد عامری عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكِيرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي فَقَالَ إِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا مِثْلُ هَذَا مِثْلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

عمرو بن سواد عامری عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبد اللہ بن حارث کو سر کے پیچھے جوڑا باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا تو وہ ان کو کھولنے کھڑے ہو گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم نے میرا سر کیوں چھیڑا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس لئے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس طرح جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی مشکیں باندھ کر نماز ادا کر رہا ہو۔

راوی: عمرو بن سواد عامری عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے...

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

حدیث 1097

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيَهُ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ارشاد فرمایا سجود میں میانہ روی اختیار کرو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

حدیث 1098

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحییٰ بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَتَبَسَّطُ أَحَدُكُمْ ذَرَاعِيهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحییٰ بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر سے روایت ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحییٰ بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

1099

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

یحییٰ بن یحییٰ، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیوں کو اٹھالے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَحِينَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَتَرَجَّ بِيْنِ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطِيهِ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو اس قدر کشادہ رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبد اللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

راوی: عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِي سُجُودِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطِيهِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ فَتَرَجَّ بِيَدَيْهِ عَنْ إِبْطِيهِ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ

عمر بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو اس طرح رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی اور لیث کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو بغلوں سے جدا کر لیتے یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ لیتا۔

راوی : عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں، تھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

1102

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بِهِمْ أَنْ تَنْتَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

یحییٰ بن یحییٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اگر بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

حدیث 1103

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَى بِيَدَيْهِ يَعْزِي جَنَاحَ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطِيئِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ أَطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا جدار کھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے تو بائیں ران پر مطمئن ہوتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، اسحق، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، میمونہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَبْرُو قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَانِبِي حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ وَضَحَّ بِطَيْبِهِ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي بَيَاضَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، اسحاق، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، میمونہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں کو جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، اسحق، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، میمونہ

طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح و اختتام رکوع و سجدہ کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے...

باب : نماز کا بیان

طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح و اختتام رکوع و سجدہ کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے کا طریقہ چار رکعات والی نماز میں سے ہر دور کعتوں کے بعد تشهد اور دونوں سجدوں اور پہلے قعدے میں بیٹھنے کے طریقہ کے بیان میں

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو خالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ الشَّحِيحَةَ وَكَانَ يَغْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعِيَهُ افْتِرَاشَ السَّبْعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ فِي رِوَايَةِ ابْنِ نُبَيْرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبِ الشَّيْطَانِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابو جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی ابتداء تکبیر تحریمہ اور الحمد للہ رب العالمین کی قرات سے کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ برابر سیدھا رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور بائیں پاؤں کو بچھاتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے اور درندوں کی طرح آدمی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر بچھا دے اس سے بھی منع فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کے ساتھ نماز ختم کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقبہ شیطان سے یعنی دونوں پاؤں کھڑے کر کے ایڑیوں پر بیٹھنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابو جوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے س...

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1106

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سہاک، موسیٰ بن طلحہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقتيبة بن سعيد وأبو بكر بن أبي شيبة أخبرنا وقال الآخران حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَهَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَائِي ذَلِكَ

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سہاک، موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی جیسی کوئی چیز رکھ کر نماز ادا کرے تو پھر اس کے آگے سے گزرنے والے کی کوئی پرواہ نہ کرے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سہاک، موسیٰ بن طلحہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1107

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابن نبیر، عمر بن عبید، سہاک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ،

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ

الطَّنَافِيسِيُّ عَنْ سِبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي وَالِدَا ابْنِ تَمْرُبَيْتٍ أَيْدِيَنَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ يَدَا أَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضْرُكُهُمَا مَرَبِّينَ يَدَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ فَلَا يَضْرُكُهُمَا مَرَبِّينَ يَدَيْهِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، ابن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز ادا کرتے اور جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہم نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند کوئی چیز اگر تمہارے آگے ہو تو جو بھی تمہارے سامنے سے گزرے تمہیں کوئی نقصان نہیں دے گا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1108

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابواسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سِتْرَةِ الْمُصَلِّيِّ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ

زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابواسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سترہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کی طرح ہو۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابواسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1109

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سِتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ كَمُؤَخِرَةِ الرَّحْلِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سترہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر ہو۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن نبیر، ابن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتَوَضَّعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَبِئْسَ تَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ

محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن نبیر، ابن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب عید کے دن نماز کے لئے جاتے تو نیزہ کا حکم دیتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گاڑ دیا جاتا پھر اس کی آڑ میں نماز پڑھاتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں بھی ایسے ہی فرماتے پھر اسی کو امراء و حکام نے بھی مقرر کر لیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن نبیر، ابن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقداد سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر، محمد بن بشر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُضُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَغْرُزُ الْعَنْزَةَ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهِيَ الْحَرْبَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بر چھی گاڑتے اور اس کی آڑ میں نماز ادا کرتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1112

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْزُضُ رَأْسَهُ وَهُوَ يُصَلِّي إِلَيْهَا

احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کی آڑ میں نماز ادا کرتے۔

راوی: احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کی آڑ میں نماز ادا کرتے ابن نمیر کی روایت میں اونٹ کا ذکر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ حَدَّثَنَا عَوْْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَعْهٍ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءُ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بَوْضُوهُ فَبِنِ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقِيهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَّبِعُ فَأُهَا هُنَا هُنَا يَقُولُ يَبِينًا وَشِبَالًا يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُكِنَتْ لَهُ عَزَّةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الطُّهْرَ رُكْعَتَيْنِ يَبْرُبَيْنِ يَدِيهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُبْنَعُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصَرَ

رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مکہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام الطح میں سرخ چمڑے کے ایک قبہ میں تشریف فرما تھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لے کر نکلے پس بعض لوگوں کو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچا ہو پانی پہنچا اور بعض نے اس کو چھڑک لیا فرماتے ہیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ جبہ پہنے ہوئے نکلے گویا کہ میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور بلال نے اذان دی اور میں نے ان کے منہ کی طرف دیکھنا شروع کیا وہ اپنے چہرہ کو دائیں بائیں پھیر رہے تھے اور حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہہ رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک برچھا گاڑا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لے گئے اور ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے سے کتے اور گدھے گزرتے رہے لیکن ان کو نہ روکا گیا پھر آپ نے عصر کی دو رکعتیں پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے یہاں تک کہ مدینہ واپس آ گئے۔

راوی: ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1115

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، بہز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةِ حَضْرَائِي مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ وَضُوءًا فَأَيْتُ النَّاسَ يَتَتَدِرُونَ ذَلِكَ الْوُضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَبَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ عَنْزَةً فَزَكَّاهَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءٍ مُشَبَّرًا فَصَلَّى إِلَى الْعَنْزَةِ بِالنَّاسِ رَكَعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالِدَوَابَّ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَنْزَةِ

محمد بن حاتم، بہز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابو جحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چمڑے کے سرخ قبہ میں دیکھا کہتے ہیں میں نے بلال کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچا ہوا پانی لے کر نکلے میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اس پانی کی طرف جلدی کرنے لگے جس کو اس میں کچھ نہ ملا اس نے اپنے ساتھ کے ہاتھ کی تری لے لی پھر میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اس نے ایک نیزہ نکالا اور اس کو گاڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سرخ جبہ کو سمیٹے ہوئے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس نیزہ کی آڑ میں نماز پڑھائی اور میں نے لوگ اور جانور دیکھے جو اس نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابو جحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استقباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1116

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عبیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالک بن مغول، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كَلَاهِبًا عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ

مُغُولٌ فَلَمَّا كَانَ بِأَلْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ

اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالک بن مغول، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث اس سند کے ساتھ ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب دوپہر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے اور نماز کے لئے اذان دی باقی حدیث اوپر والی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالک بن مغول، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1117

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلْهَاجِرَةِ إِلَى الْبُطْحَايِ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَبْرُمُنْ وَرَأَيْهَا الْبُرْءُ وَالْحَبَارُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت بطحاء کی طرف نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ظہر کی نماز دو رکعتیں ادا کیں اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نیزہ تھا جس کے پار سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1118

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، شعبہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سُنَادِينَ جَبِيْعًا مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ

زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، شعبہ، اس سند سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے اس میں یہ ہے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے ہوئے پانی سے لینا شروع ہو گئے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، شعبہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1119

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ

رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ لِاحْتِلَامِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بَيْنِي فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ الصَّفِّ فَتَزَلْتُ فَأُرْسَلْتُ الْأَتَانُ تَزْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

یجی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گدھی پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں صف کے آگے سے گزر کر اتر اور گدھی کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور میں خود صف میں شریک ہو گیا اور اس بات پر مجھے کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

راوی: یجی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1120

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بَيْنِي فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيَّ بَعْضُ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

حرملة بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گدھے پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے گدھا بعض صفوں سے گزر گیا تو

وہ اس سے اترے اور لوگوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گئے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

حدیث 1121

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری یہی حدیث اس سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَنْى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ

اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں نہ منی کا ذکر ہے نہ عرفہ کا بلکہ فتح مکہ یا حجة الوداع کا ذکر ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدْعُ أَحَدًا يُتْرَبِينَ يَدِيهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهَا هُوَ شَيْطَانٌ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اور اس کو ہٹائے جہاں تک طاقت ہو اور اگر وہ انکار کرے تو

اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری

باب: نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1124

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ الْبَغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَصَاحِبِي تَتَذَاكُرُ حَدِيثًا إِذْ قَالَ أَبُو صَالِحٍ السَّهَّانُ أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَرَأَيْتُ مِنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاحًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ فَعَادَ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْأُولَى فَشَلَّ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ زَاخَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ قَالَ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلَا بَنٍ أَخِيكَ جَاءَ يَشْكُوكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيُدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبِي فَلْيَقَاتِلْهُ فَإِنَّهَا هُوَ شَيْطَانٌ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور ان کو دیکھا کہ جب میں حضرت ابوسعید کے ساتھ نماز جمعہ ایک سترہ کی آڑ میں ادا کر رہا تھا تو ایک نوجوان ابو معیط میں سے آیا اور اس نے ان کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کیا تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ پر مارا اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن نکلنے کا کوئی راستہ سوائے ان کے آگے سے گزرنے کے نہ پایا تو وہ پھر گزرنے لگا تو انہوں نے پہلے سے زیادہ سختی کے ساتھ اس کے سینہ پر مارا بالآخر وہ رک کر کھڑا ہو گیا مگر ابوسعید کی طرف سے اس کو رنج پہنچا پھر لوگوں نے مزاحمت کی تو وہ

نکل کر چلا گیا اور جا کر مروان کو شکایت کی جو اس کو پریشانی لاحق ہوئی حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروان کے پاس پہنچے تو ان سے مروان نے کہا تمہارے بھیجتے کو تم سے کیا شکایت ہے کہ آکر آپ کی شکایت کرتا ہے تو ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تم میں سے کوئی نماز ادا کرے تو لوگوں سے سترہ قائم کر لے پھر اگر کوئی اس کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کے سینے میں مار کر اس کو دفع کرے پس اگر وہ انکار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابو صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1125

جلد : جلد اول

راوی: ہاورن بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بِيَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ

ہاورن بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

راوی: ہاورن بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ رضی

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1126

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولَانِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِشِدِّهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت دوسری سند کے ساتھ ذکر بھی منقول ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1127

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابی نصر، حضرت بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أُرْسِلَهُ إِلَى أَبِي

جُهِيمُ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَبَّحَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَاءِ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي قَالَ أَبُو جُهِيمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَاءُ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَهْرَبِينَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

یجی بن یحیی، مالک، ابی نصر، حضرت بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن خالد الجہنی نے ان کو ابی جہیم کی طرف اس لئے بھیجا کہ اس سے پوچھیں جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے لئے سنا ہے ابو جہیم نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر گزرنے والا معلوم کرے کہ نماز کے سامنے سے گزرنے میں اس پر کیا گناہ ہے تو اس کے لئے چالیس تک کھڑا رہنا بہتر ہے اس کے آگے سے گزرنے کی نسبت ابو النصر کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ بسر نے چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال کہا۔

راوی: یجی بن یحیی، مالک، ابی نصر، حضرت بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1128

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابو نصر، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، ابو جہیم انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعُبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي جُهِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابو نصر، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، ابو جہیم انصاری، اس سند سے بھی یہ

حدیث مروی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابو نضر، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، ابو جہیم انصاری

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

حدیث 1129

جلد: جلد اول

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ
مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَبْرُكُ الشَّاةِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے مصلی اور دیوار کے درمیان ایک بکری کے گزرنے کی جگہ رہتی تھی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنیٰ، اسحق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ مَكَانِ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِ الشَّاةِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنیٰ، اسحاق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصحف کی جگہ نماز پڑھنے کی سوچ میں تھے اور ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس مکان کی فکر فرماتے تھے اور منبر اور قبلہ کے درمیان بکری کے گزرنے کی مقدار جگہ ہوتی تھی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنیٰ، اسحق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول

حدیث 1131

راوی: محمد بن مثنیٰ، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَأَيْكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا

محمد بن مثنیٰ، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کر رہے تھے جو

مصحف کے قریب تھامیں نے کہا یا ابا مسلم کیا تم اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کر رہے ہو تو فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

حدیث 1132

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِصَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا اور اس کے سامنے بطور سترہ اونٹ کے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو وہ کافی ہے اور اس کی مثل نہ ہو تو اس کی نماز کو گدھا عورت اور سیاہ کتا منقطع کر دیتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا اے ابوذر سیاہ کتے کی سرخ وزر دکتے سے تخصیص کی کیا وجہ ہے تو

انہوں نے کہا اے بھیجتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی سوال کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، وہب بن جریر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُليْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ۖ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ۖ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ۖ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَيْضًا أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَ بْنَ أَبِي الدِّيَالِ قَالَ ۖ وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ حَبَّادٍ الْبَغْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ كُلُّهُمَا عَنْ حَبِيدِ بْنِ هَلَالٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، وہب بن جریر، ان اسناد سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی: شبیان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، وہب بن جریر

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

حدیث 1134

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْرُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقْبِي ذَلِكَ مِثْلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت گدھا اور کتا نماز کو قطع کر دیتا ہے ہاں اگر کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے برابر سترہ ہو تو نماز باقی رہتی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، عبد الواحد، ابن زیاد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں ...

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1135

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان جنازہ کی طرح لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1136

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ كُلِّهَا وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رات کی پوری نماز ادا کرتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان لیٹنے والی ہوتی تھی پس جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے بھی اٹھا دیتے اور میں وتر ادا کر لیتی تھی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1137

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَدَابَّةٌ سَوِيٌّ لَقَدْ رَأَيْتَنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا چیز نماز کو توڑتی ہے ہم نے عرض کیا عورت اور گدھا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ عورت برا جانور ہے میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس طرح لیٹے دیکھا جیسا جنازہ لٹایا جاتا ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1138

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عمرو بن حفص، غیاث، اعمش، ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحَبَارُ وَالْبُرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُنَا بِالْحَبِيرِ وَالْكَلابِ وَاللَّهُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي عَلَى السَّيْرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبَدُّو لِيَ الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأَوْذَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْسَلُ مِنْ عِنْدِ رَجُلَيْهِ

عمر وناقده، ابوسعید اشجی، حفص بن غیاث، عمر بن حفص، غیاث، اعمش، ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کتے گدھے اور عورت کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں کے مشابہ کر دیا حالانکہ اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان چار پائی پر لیٹی ہوتی تھی اور اگر مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی تو میں ناپسند کرتی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دوں تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے پاس سے نکل جاتی تھی۔

راوی: عمر وناقده، ابوسعید اشجی، حفص بن غیاث، عمر بن حفص، غیاث، اعمش، ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1139

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُنَا بِالْكَلابِ

وَالْحَبْرُ لَقَدْ رَأَيْتَنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيئُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي فَأَكْرَهُ أَنْ
أُسْنَحَهُ فَأَنْسَلُ مِنْ قَبْلِ رَجُلٍ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَ مِنْ لِحَافِي

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا تم نے ہمیں
کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا حالانکہ میں نے دیکھا کہ میں چارپائی پر لیٹنے والی ہوتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تشریف لاتے اور چارپائی کی درمیان نماز ادا کرتے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے نکلنا پسند ہوتا تو میں چارپائی کے
پایوں کی طرف سے کھسک کر لِحاف سے باہر آجاتی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1140

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابونضر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ
بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَتَقَبَّضْتُ رِجْلِي وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا
قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابونضر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے آگے سونے والی ہوتی اور میرے پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبلہ کی طرف ہوتے جب آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو مجھے دباتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے۔ تو میں پاؤں پھیلا
لیتی فرماتی ہیں ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابو نضر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1141

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد بن ہاد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد بن ہاد، زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا مجھ سے کبھی لگ جاتا تھا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد بن ہاد

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

حدیث 1142

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَى مِرْطٍ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ إِلَى جَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں حالت حیض میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں ہوتی اور جو چادر مجھ پر ہوتی اس کا بعض حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی ہوتا تھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحییٰ، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1143

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوْلِكُمْ ثَوْبَانِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سوال کرنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1144

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ كَلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1145

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار کر پوچھا کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

راوی : عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1146

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى

عَاتِقِيهِ مِنْهُ شَيْءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھوں پر کچھ نہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1147

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَبِلًا بِهِ فِي بَيْتٍ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضْعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ام سلمہ کے گھر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈالنے والے تھے۔

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب: نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1148

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ
مُتَوَشِّحًا وَلَمْ يَقُلْ مُشْتَبِلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ، اس اوپر والی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑے کے ساتھ توشیح کرنے والے تھے مشتملاً نہیں کہا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1149

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمَرَ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں میں

مخالفت کی ہوئی تھی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1150

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعِيسَى بْنُ حَمَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالَفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ عِيسَى بْنُ حَمَادٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ، یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس روایت میں ہے کہ اپنے کندھوں پر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1151

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توشیح کیا ہوا تھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1152

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان یہ روایت ان اسناد سے روایت کی گئی ہے لیکن ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، سفیان

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1153

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْهَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَعِنْدَ كُثَيْبِهِ وَقَالَ جَابِرٌ إِنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک کپڑے میں متوشحاً نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ ان کے پاس کپڑے موجود تھے اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1154

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْتَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ

عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

عمر وناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی پر سجدہ کرتے ہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں توشحاً نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی: عمر وناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

حدیث 1155

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابوکریب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ وَاضْعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَرِوَايَةُ أَبِي بَكْرٍ وَسُوَيْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابوکریب اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں، ابوکریب کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے کے دونوں کنارے اپنے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے ابو بکر و سوید کی روایت میں توشح کا ذکر بھی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابوکریب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1156

جلد : جلد اول

راوی : ابو کامل، عبد الواحد، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْثَى مَسْجِدٍ وَضَعَنِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَمْثَى قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَصَلِّ فَإِنَّهُ مَسْجِدٌ

ابو کامل، عبد الواحد، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین میں سب سے پہلی کونسی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد کونسی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں مسجدوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس سال پھر جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو وہی مسجد ہے۔

راوی: ابو کمال، عبد الواحد، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1157

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراہیم بن یزید تیمی

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّمِيمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنِ فِي السُّدَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ السُّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ قَالَ إِنِّي سَبَعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وَضَعَ فِي الْأَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَمَى قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراہیم بن یزید تیمی سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کو مسجد سے باہر سائبان میں قرآن سنایا کرتا تھا۔ جب میں سجدہ کی آیت پڑھتا تھا تو وہ سجدہ کر لیتے میں نے اپنے والد سے کہا اے اباجان کیا آپ راستہ ہی میں سجدہ کر لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا زمین میں سب سے پہلی کونسی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام، میں نے عرض کیا پھر کونسی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد اقصی، میں نے عرض کیا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس سال کا، پھر ساری زمین تیرے لئے مسجد ہے جہاں تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراہیم بن یزید تیمی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1158

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خُسًّا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحَرٍّ وَأَسْوَدٍ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيَّ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں پہلے ہر نبی صرف خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہر سرخ اور سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہوں پہلے کسی نبی کے لئے مال غنیمت حلال نہیں ہوتا تھا وہ صرف میرے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور صرف میرے لئے تمام روئے زمین پاک اور مسجد بنا دی گئی ہے لہذا جو آدمی جس جگہ بھی نماز کا وقت پائے وہاں نماز پڑھ لے اور میری ایسے رعب سے مدد کی گئی جو ایک ماہ کی مسافت سے طاری ہو جاتا ہے اور مجھ کو شفاعت عطا کی گئی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1159

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1160

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی مالک اشجعی، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رُبَيْعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جَعَلْتُ صُفُوفَنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجَعَلْتُ لَنَا الْأَرْضَ كُلَّهَا مَسْجِدًا وَجَعَلْتُ تَرْتِبَهَا لَنَا طَهْرًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْبَاءِ وَذَكَرَ خُصْلَةً أُخْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی مالک اشجعی، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں اور لوگوں پر تین چیزوں کی بناء پر فضیلت دی گئی ہے ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنادی گئی ہیں اور ہمارے لئے ساری روئے زمین مسجد بنادی گئی ہے اور اس کی مٹی پانی نہ ملنے کے وقت ہمارے لئے پاک کرنے والی بنادی گئی اور ایک اور خصلت بیان فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی مالک اشجعی، ربیع، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1161

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ خَرَّاشٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْبَةٍ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1162

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتِّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِي النَّبِيُّونَ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے چھ وجوہ سے انبیاء کرام علیہ السلام پر فضیلت دی گئی ہے مجھے جوامع الکلم عطا فرمائے گئے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی، میرے لئے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا اور میرے لئے تمام روئے زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ بنادی گئی اور مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1163

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيَّنَّا أَنَا نَاكِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَشِلُونَهَا

ابوطاہر، حرمہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی، خواب میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو دنیا سے تشریف لے گئے اور تم وہ خزانے نکال رہے ہو۔

راوی : ابو طاہر، حرمہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1164

جلد : جلد اول

راوی : حجاب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ حَدَّثَنَا

حجاب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

راوی : حجاب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1165

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّهِ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1166

جلد : جلد اول

راوی: ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيِّنَاتُهَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِبَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدَيَّ

ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس مولیٰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دشمن کے مقابلہ میں رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے جوامع الکلم عطا فرمائے گئے اور سونے کی حالت میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئی ہیں۔

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1167

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کا ذکر کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے جوامع الکلم عطا فرمائے گئے ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1168

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ، عبد الوارث ابن سعید، ابی تیحاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي عُلُوِّ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَأِ بْنِ النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ بِسُيُوفِهِمْ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُوبَكْرٍ رَدْفُهُ وَمَلَأُ بْنُ النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفَنَائِي أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَأِ بْنِ النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنَى النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ أَنَسُ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ كَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَخَرَابٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخَرَابِ فَسُوِيَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبَلَةَ وَجَعَلُوا عِصَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ فَكَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرٌ الْآخِرَ هَفَانُصْرُ الْأَنْصَارِ وَالْهَاجِرَةُ

یحییٰ بن یحییٰ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ، عبد الوارث ابن سعید، ابی تیحاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ پہنچے اور شہر کے بالائی علاقہ کے ایک محلہ میں تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں چودہ راتیں قیام فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو نجار کو بلوایا وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے حاضر ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں یہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنو نجار آپ کے ارد گرد تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو ایوب کے گھر کے صحن میں اترے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں نماز کا وقت پاتے وہیں نماز پڑھ لیتے تھے یہاں تک کہ بکریوں کے بارے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا اور بنو نجار کو بلوایا جب وہ آئے تو فرمایا تم اپنا باغ مجھے فروخت کر دو انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس باغ کی قیمت نہیں لیں گے ہم اس کا معاوضہ صرف اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس باغ میں جو

چیزیں تھیں انہیں میں بتاتا ہوں اس میں کچھ کھجوروں کے درخت، مشرکین کی قبریں اور کھنڈرات تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے درختوں کے کاٹنے کا حکم دیا وہ کاٹ دئے گئے مشرکین کی قبریں اکھاڑ کر پھینک دی گئیں اور کھنڈرات ہموار کر دیئے گئے اور کھجور کی لکڑیاں قبلہ کی طرف گاڑ دی گئیں اور اس کے دونوں طرف پتھر لگا دیئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رجزیہ کلمات پڑھ رہے تھے۔ اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، شہان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ، عبد الوارث ابن سعید، ابی تیح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

حدیث 1169

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عبنری، شعبہ، ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَاحِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ

عبید اللہ بن معاذ عبنری، شعبہ، ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد بننے سے پہلے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عبنری، شعبہ، ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیحاح، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیحاح، انس ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیحاح، انس

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ فَنَزَلَتْ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ

فَحَدَّثَهُمْ فَوَلَّوْا وُجُوهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف سولہ مہینہ تک نماز پڑھی یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ جو سورۃ البقرہ میں نازل ہوئی اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لو یہ آیت کریمہ اس وقت نازل ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ لی لوگوں میں سے ایک آدمی یہ حکم سن کر چلا راستہ میں انصار کی ایک جماعت کو نماز پڑھتے ہوئے پایا اس آدمی نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو وہ لوگ سنتے ہی بیت اللہ کی طرف پھر گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

حدیث 1172

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ جَبِيْعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْبَقْدَسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صَرَفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

محمد بن مثنیٰ، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ مہینوں تک نماز پڑھی پھر ہمیں کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

حدیث 1173

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَايٍ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ

شیبان بن فروخ، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ صبح کی نماز قبا میں پڑھ رہے تھے اسی دوران ایک آنے والے نے آکر کہا کہ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور بیت اللہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے پھر کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

حدیث 1174

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيَّنَّا النَّاسَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ إِذْ جَاءَهُمْ رَجُلٌ بِشَلِّ حَدِيثِ مَالِكٍ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

حدیث 1175

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حاد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَتَرَكْتُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُؤَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَنْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رُكْعَةً فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ

حُوِّلَتْ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے پس یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی تحقیق ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھا ہوا دیکھ رہے ہیں ہم ضرور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرف پھیر دیں گے جس طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ پسند کرتے ہیں پس آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے، بنو سلمہ میں سے ایک آدمی ادھر سے گزر رہا تھا وہ فجر کی نماز میں رکوع کی حالت میں تھے اور ایک رکعت بھی پڑھ لی تھی اس آدمی نے بلند آواز سے کہا کہ قبلہ بدل گیا ہے یہ سنتے ہی وہ لوگ اسی حالت میں قبلہ کی طرف پھر گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1176

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شَرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک گرجا کا ذکر کیا جس کو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور اس میں تصویریں لگی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں کا یہی حال تھا کہ جب ان میں کوئی نیک مر جاتا تھا تو وہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور وہیں تصویر بناتے یہی لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین مخلوق ہوں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1177

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا تَذَاكُرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيْسَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی ایک گرجا کا ذکر کیا پھر وہی حدیث ذکر فرمائی جو گزر چکی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1178

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ بِبِثْلِ حَدِيثِهِمْ

ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ایک گرجا کا ذکر کیا جس کو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اسے ماریہ کہا جاتا ہے باقی حدیث وہی ہے جیسے گزر چکی۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1179

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، شیبان، ہلال بن ابی حید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُيَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْلَا ذَاكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

أَبِي شَيْبَةَ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، شیبان، ہلال بن ابی حمید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اس بیماری میں کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے (یعنی دوبارہ تندرست نہیں ہوئے) اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر آپ کو اس بات کا خیال نہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر مبارک کو ظاہر کر دیتے سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنالیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، شیبان، ہلال بن ابی حمید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1180

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَاهُ رِزْقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں کو تباہ و برباد کر دے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی : قتیبہ بن سعید، عبید اللہ بن اصم، یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

قتیبہ بن سعید، عبید اللہ بن اصم، یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبید اللہ بن اصم، یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1182

راوی : ہارون بن سعید ایلی حمله بن یحییٰ، ہارون بن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرُحُ خَبِصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَدِّثُونَ مِثْلَ مَا صَنَعُوا

ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحییٰ، ہارون بن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ مبارک پر چادر ڈال لی پھر جب گھبراہٹ ہوتی تو چہرہ مبارک سے چادر ہٹا دیتے اور فرماتے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرتے تھے کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لوگ بھی ایسا نہ کرنے لگ جائیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحییٰ، ہارون بن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

حدیث 1183

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر، زکریا ابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي

جُنْدَبٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخُسِّسٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي أَنُهَاكُمُ عَنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، زکریا ابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے پانچ دن پہلے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اس چیز سے بری ہوں کہ تم میں سے کسی کو اپنا دوست بناؤں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا تھا اور اگر میں اپنی امت سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا آگاہ ہو جاؤ کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نبیوں اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، زکریا ابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ بَكِيرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عَمْرِ

بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ تَعَالَى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ابْنُ عِيسَى فِي رِوَايَتِهِ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد بنانے لگے تو انہوں نے لوگوں کو اس میں باتیں کرتے سنا تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ تم نے مجھ پر بہت زیادتی کی ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی اللہ کے لئے مسجد بنائے گا راوی بکیر نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا ابن عیسیٰ نے اپنی روایت میں کہا کہ اس جیسا جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں

حدیث 1185

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، ضحاک بن مخلد، عبد الحید بن جعفر، محبوب بن لبید، حضرت محبوب بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَبُّودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَائِي الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ فَأَحْبَبُوا أَنْ يَذَّعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن ثنی، ضحاک بن مخلد، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس چیز کو برا سمجھا اور اس بات کو پسند کرنے لگے کہ اسے اسی حالت پر چھوڑ دیں تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے لئے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس جیسا گھر بنائیں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن ثنی، ضحاک بن مخلد، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1186

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن علاء ہمدانی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هُوَ لَا يَخْلُفُكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُومُوا فَصَلُّوا فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ فَلَبَّيَّا رَكَعَ وَضَعْنَا أَيْدِينَا عَلَى رُكْبَتَيْنَا قَالَ فَضْرَبَ أَيْدِينَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخْذَيْهِ قَالَ فَلَبَّيَّا صَلَّى قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا وَيَخْتَفُونَهَا إِلَى شَرْقِ الْبُوقِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُؤَمِّكُمْ أَحَدُكُمْ وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ وَلْيَجْنَأْ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَيْهِ فَلَا تَنْظُرُوا إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَاهُمْ

محمد بن علاء ہمدانی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں آئے تو انہوں نے فرمایا کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھ لی ہے ہم نے کہا کہ نہیں انہوں نے فرمایا کہ اٹھو اور نماز پڑھو پھر ہمیں اذان کا اور اقامت کا حکم نہیں دیا ہم ان کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تو ہمارا ہاتھ پکڑ کر ایک کو دائیں طرف کر دیا اور دوسرے کو بائیں طرف کر دیا پھر جب رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر مارا اور ہتھیلیوں کو جوڑ کر رکھ دیا جب نماز پڑھائی تو فرمایا کہ تمہارے اوپر ایسے حکام مقرر ہوں گے جو نمازوں کو اسکے وقت سے تاخیر میں پڑھیں گے اور عصر کی نماز کو اتنا تنگ کر دیں گے کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو جائے گا لہذا جب تم ان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھو تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لو اور پھر ان کے ساتھ دوبارہ نفل کے طور پر پڑھ لو اور جب تم تین آدمی ہو تو سب مل کر نماز پڑھ لو اور جب تین سے زیادہ ہو تو ایک آدمی امام بنے اور وہ آگے کھڑا ہو اور جب رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو رانوں پر رکھے اور جھکے اور دونوں ہتھیلیاں جوڑ کر رانوں میں رکھ لے گویا کہ میں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

راوی: محمد بن علاء ہمدانی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1187

جلد : جلد اول

راوی: منجاب بن حارث تیمی، ابن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عبد اللہ، معاویہ، ابن مسہر

حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ الشَّيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَجَرِيرٍ فَلَمَّا كُنَّا أَنْظَرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ

منجاب بن حارث تیمی، ابن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عبد اللہ، معاویہ، ابن مسہر، یہ روایت بھی ایک دوسری سند کے ساتھ الفاظ کی کچھ تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : منجاب بن حارث تیمی، ابن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، مفضل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عبد اللہ، معاویہ، ابن مسہر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1188

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عبد اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّ هُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِينَا عَلَى رُكْبِنَا فَضَرَبَ أَيْدِينَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخْذَيْهِ فَلَبَّأَ صَلَّى قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عبد اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دونوں حضرت عبد اللہ بن مسعود کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے پیچھے والوں نے نماز پڑھی ہے انہوں نے کہا کہ ہاں پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ایک کو دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا پھر رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ہمارے ہاتھوں پر مارا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھا پھر جب نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن داری، عبد اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1189

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، قتیبہ، ابو عوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيْ فَقَالَ لِي أَبِي اضْرِبْ بِكَفِّكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا نُهَيِّنَا عَنْ هَذَا وَأَمَرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكْفِ عَلَى الرُّكْبِ

قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، قتیبہ، ابو عوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھے تو میرے باپ نے میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ، وہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دوسری مرتبہ اس طرح کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ ہمیں اس سے روک دیا گیا ہے اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، قتیبہ، ابو عوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1190

جلد : جلد اول

راوی : خلف بن ہشام، ابواحوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابویعفور

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَاهِبًا عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ فَنُهِينَا عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

خلف بن ہشام، ابواحوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابویعفور، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : خلف بن ہشام، ابواحوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابویعفور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1191

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، ابو خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
رَكْعَتُ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ هَكَذَا يَعْنِي طَبَقَ بِهِمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ فَخَذَيْهِ فَقَالَ أَبِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أَمَرْنَا بِالرُّكْبِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، ابو خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے رکوع کیا پھر میں نے دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھ لیا میرے باپ نے کہا کہ پہلے ہم ایسے ہی کرتے تھے پھر ہمیں بعد میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسمعیل، ابو خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطہیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 1192

جلد: جلد اول

راوی: حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَلَمَّا رَكَعْتُ شَبَّكَتُ أَصَابِعِي وَجَعَلْتُهَمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَضَرَبَ يَدَيَّ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أَمَرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكْبِ

حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں نماز پڑھی پھر جب میں نے رکوع کیا تو میں نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا پھر جب نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ پہلے ہم اسی طرح کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی: حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں

حدیث 1193

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَنَ الْحُلَوَانِيَّ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا جَبِيئًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَائِيِّ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَائِي بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قدموں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو سنت ہے ہم نے عرض کیا کہ ہم تو اس طرح بیٹھنے میں مشقت کا سبب خیال کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے یہ تو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

حدیث 1194

جلد : جلد اول

راوی: ابو جعفر، محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارِبَانِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَصْلِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاشْكُلْ أُمِّيَاةَ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَادِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَبِّتُونَنِي لِكَيْ سَكْتُ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَيِّ هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَوَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصُدِّحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّهَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رَجُلًا يَأْتُونَ الْكُفَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِيهِمْ قَالَ وَمِنَّا رَجُلٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدُّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلَا يَصُدُّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رَجُلٌ يَخْطُونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ فَبَنُ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَابًا لِي قَبْلَ أَحَدٍ وَالْجَوَائِزُ فَاطْلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّيبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَابَةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسِفُونَ لِكَيْ صَكَّكْتُهَا صَكَّةً فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمْتُ ذَلِكَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ اتَّبَنِي بِهَا فَاتَّيْتُهَا بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أُعْتِقُهَا فَإِنَّهَا مُؤَمِّنَةٌ

ابو جعفر، محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ اسی دوران جماعت میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی تو میں نے (یرحمک اللہ) کہہ دیا تو لوگوں نے مجھے گھورنا شروع کر دیا میں نے کہا کاش کہ میری ماں مجھ پر روچکی ہوتی تم مجھے کیوں گھور رہے ہو یہ سن کر وہ لوگ اپنی رانوں پر اپنے ہاتھ مارنے لگے پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ لوگ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے میرا باپ اور میری ماں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نہ ہی آپ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر کوئی سکھانے والا دیکھا اللہ کی قسم نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جھڑکا اور نہ ہی مجھے مارا اور نہ ہی

مجھے گالی دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میں لوگوں سے باتیں کرنی درست نہیں بلکہ نماز میں تو تسبیح اور تکبیر اور قرآن کی تلاوت کرنی چاہئے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے زمانہ جاہلیت پایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی دولت سے نوازا ہے ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کے پاس نہ جاؤ میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ لوگ براشگون لیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو وہ لوگ اپنیدل میں پاتے ہیں تم اس طرح نہ کرو پھر میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انبیاء کرام میں سے ایک نبی بھی لکیریں کھینچتے تھے تو جس آدمی کا لکیر کھینچنا اس کے مطابق ہو وہ صحیح ہے۔ (لیکن اس طرح لکیر کھینچنا کسی کو معلوم نہیں اس لیے حرام ہے) راوی معاویہ کہتے ہیں کہ میری ایک لونڈی تھی جو احد اور جوانیہ کے علاقوں میں میری بکریاں چرایا کرتی تھی ایک دن میں وہاں گیا تو دیکھا کہ ایک بھیڑیا میری ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا ہے آخر میں بھی بنی آدم سے ہوں مجھے بھی غصہ آتا ہے جس طرح کہ دوسرے لوگوں کو غصہ آجاتا ہے میں نے اسے ایک تھپڑ مار دیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا مجھ پر یہ بڑا گراں گزرا اور میں نے عرض کیا کیا میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے اس لونڈی نے کہا آسمان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا میں کون ہوں اس لونڈی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لونڈی کے مالک سے فرمایا اسے آزاد کر دے کیونکہ یہ لونڈی مومنہ ہے۔

راوی : ابو جعفر، محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن ابراہیم، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ
اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حضرت یحییٰ بن کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح ایک روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حضرت یحییٰ بن کثیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حدیث 1196

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوسعید اشج، ابن فضیل، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَالْفَاظُ هُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوسعید اشج، ابن فضیل، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں نماز کی حالت میں سلام کر لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے پھر جب ہم نجاشی کے ہاں سے واپس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سلام کا جواب بھی دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز ہی میں مشغول رہنا چاہئے۔ (نماز میں تسبیحات اور قرات کے علاوہ کوئی بات نہیں کرنی چاہئے)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوسعید اشج، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیخ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1197

راوی: ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلوٰلی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلوٰلی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اس طرح کی ایک اور روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلوٰلی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیخ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1198

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابو عمرو

شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ

بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا تَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأَمَرَنَا
بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ

یجی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، حضرت زید بن
ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں باتیں کیا کرتے تھے ہر آدمی نماز میں اپنے ساتھ والے سے باتیں کرتا تھا یہاں
تک کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اللہ کے سامنے خاموش کھڑے ہو جاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز میں خاموش
رہنے کا حکم دیا اور نماز میں بات کرنے سے روک دیا۔

راوی : یجی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، حضرت
زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حدیث 1199

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن خالد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ
كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن خالد، اس سند کے ساتھ اسی طرح کی ایک
اور روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن خالد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حدیث 1200

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ م وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّي فَسَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّيْتَ أَنْفَا وَأَنَا أَصَلِّي وَهُوَ مُوجَّهٌ حِينَئِذٍ قَبَلَ الْمَشْرِقَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا پھر میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے راوی قتیبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا آپ نے مجھے اشارہ سے جواب دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور پھر مجھے فرمایا کہ تو نے مجھے نماز کی حالت میں سلام کیا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک مشرق کی طرف تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حدیث 1201

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُرْسِلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بَيْدِهِ هَكَذَا وَأَوْ مَا زُهَيْرٌ بَيْدِهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي هَكَذَا فَأَوْ مَا زُهَيْرٌ أَيْضًا بَيْدِهِ نَحْوُ الْأَرْضِ وَأَنَا أَسْبَعُهُ يَقْرَأُ يَوْمَئِذٍ بِرَأْسِهِ فَلَبَا فَرَّغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أُرْسِلْتُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْعَجْ أَنْ أَكَلِمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصْلِي قَالَ زُهَيْرٌ وَأَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بَيْدِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بَيْدِهِ إِلَى غَيْرِ الْكَعْبَةِ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی مصطلق کی طرف جارہے تھے جب میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے پھر میں نے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح اشارہ کیا زہیر راوی کہتے ہیں کہ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا اسی طرح اشارہ کر کے میں نے بتایا میں نے پھر بات کی تو آپ نے مجھ سے اشارہ اس طرح فرمایا۔ راوی زہیر نے اس کو بھی زمین کی طرف اشارہ کر کے بتایا اور میں سن رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید پڑھ رہے ہیں اپنے سر سے اشارہ کر رہے ہیں پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کام کے لئے میں نے تجھے بھیجا تھا اس کام کا کیا کیا؟ اور میں نماز میں تھا جس کی وجہ سے میں تجھ سے بات نہیں کر سکا راوی زہیر کہتے ہیں کہ ابو الزبیر قبلہ کی طرف رخ کئے ہوئے بیٹھے تھے تو ابو الزبیر نے اپنے ہاتھ کے ساتھ بنی مصطلق کی طرف اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ (کے اشارہ) سے بتایا کہ وہ کعبہ کی طرف نہیں تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

راوی: ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهُهُ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّطْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَبَّيْنَا أَنْصَرَفَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَنْعِنِي أَنْ أُرَدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصَلِّي

ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام سے بھیجا جب میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف بھی نہیں تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا پھر جب نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نماز میں تھا جس کی وجہ سے میں تمہارے سلام کا جواب نہ دے سکا۔

راوی: ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنبیہ کے بیان میں

حدیث 1203

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، معلى بن منصور، عبد الوارث بن سعيد، کثیر بن شظیر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شَظِيرٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ بَعَثَنِي حَدِيثَ حَمَّادٍ

محمد بن حاتم، معلى بن منصور، عبد الوارث بن سعيد، کثیر بن شظیر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا باقی حدیث وہی ہے جو گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، معلى بن منصور، عبد الوارث بن سعيد، كثير بن شظير، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے ک...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

حدیث 1204

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نصر بن شميل، شعبه، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَفْرِيَّتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَى الْبَارِحَةِ لِيَقْطَعَ عَلَى الصَّلَاةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَكَنِي مِنْهُ فَذَعَّيْتُهُ فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ أَجْمَعُونَ أَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّ اللَّهُ خَاسِئًا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نصر بن شميل، شعبه، محمد بن زیاد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گزشتہ رات ایک بڑا جن میری نماز توڑنے کے لئے میری طرف بڑھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے میرے قبضہ میں کر دیا میں نے اس کا گلا دبا دیا اور میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دوں تاکہ جب صبح ہو تو سب لوگ اسے دیکھ لیں پھر مجھے میرے بھائی حضرت سلیمان کی یہ دعا یاد آگئی اے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے پھر اللہ تعالیٰ نے اس جن کو ذلیل و رسوا کرتے ہوئے بھگا دیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نصر بن شمیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كَلَاهُ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَذَعَّ عَنْهُ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَذَعَّ عَنْهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1206

راوی: محمد بن سلیم مرادی، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی اد ریس خولانی، ابودرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ

أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلَعَنْكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَبِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ ابْلِيسَ جَاءَ بِشَهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلَعَنْكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ الثَّامَةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَخْذَهُ وَاللَّهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وَلَدَانُ أَهْلِ الْبَيْتَةِ

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی ادریس خولانی، ابودرداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے میں اللہ تعالیٰ کی تجھ سے پناہ مانگتا ہوں پھر فرمایا کہ میں تجھ پر تین مرتبہ اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلا یا جیسے کوئی چیز لے رہے ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں کچھ کہتے ہوئے سنا جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تا کہ میرا منہ جلائے تو میں نے (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ) تین مرتبہ کہا پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پر اللہ تعالیٰ کی پوری لعنت بھیجتا ہوں وہ تین مرتبہ تک پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا اللہ کی قسم اگر ہمارے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح تک بندھا رہتا اور مدینہ والوں کے لڑکے اس کے ساتھ کھیلتے۔

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی ادریس خولانی، ابودرداء

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبد اللہ بن زبیر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَكُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ يَحْيَى قَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبد اللہ بن زبیر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامہ (جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیٹی ہیں) کو اٹھائے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے یہ حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو اسے زمین پر بٹھا دیتے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبد اللہ بن زبیر، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجَلَانَ سَبْعًا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ النَّاسَ وَأَمَامَهُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ ابْنَةُ زَيْنَبِ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا إِذَا رَفَعَ مِنْ السُّجُودِ أَعَادَهَا

محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابو قتادہ انصاری سے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کا امام بنے ہوئے اور امامہ حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کی بیٹی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کندھے پر بیٹھا دیکھا اور جب آپ رکوع کرتے تو اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے بٹھادیتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو پھر اسے اپنے کندھے پر بٹھادیتے اور جب آپ سجدہ سے سر اٹھاتے تو پھر اسے اپنے کندھے پر بٹھالیتے۔

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابو قتادہ انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1209

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَأُمَامَةٌ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا اور حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی امامہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن پر تھیں پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1210

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ أَكْرَمَ النَّاسِ فِي تِلْكَ الصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لے آئے باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں لوگوں کے امام بنے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1211

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، یحییٰ، عبد العزیز بن ابی حازم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَلَاهِبًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَفَرًا جَاءُوا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَبَارَوْا فِي الْمَنَابِرِ مِنْ أَيْ عُوْدٍ هُوَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيْ عُوْدٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدَّثْنَا قَالَ أُرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ قَالَتْ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ كَيْسٌ مَا يَوْمَئِذٍ انْظُرِي غُلَامَكَ النَّجَّارَ يَعْملُ لِي أَعْوَادًا أَكَلِمُ النَّاسَ عَلَيْهَا فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرَفَائِي الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَأَتْهُ وَهُوَ عَلَى الْمَنَابِرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمَنَابِرِ ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتُوا بِي وَلِتَعْلَمُوا صَلَاتِي

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، یحییٰ، عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاسے اور منبر کے بارے میں آپس میں جھگڑنے لگے کہ وہ کس لکڑی کا تھا انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ کس قسم کی لکڑی کا تھا اور کس نے اسے بنایا تھا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے دن اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا میں نے اس سے کہا اے ابو العباس ہمیں بیان کرو۔ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی طرف اپنا قاصد بھیجا راوی ابو حازم کہتے ہیں کہ سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دن اس عورت کا نام لے رہے تھے، کہ تو اپنے لڑکے کو جو کہ بڑھئی ہے کہہ دے کہ میرے لئے ایک منبر بنا دے کہ جس پر میں بیٹھ کر لوگوں سے بات کرو چنانچہ اس لڑکے نے

تین سیڑھیوں کا ایک منبر بنا دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر وہ منبر اسکی جگہ پر رکھ دیا گیا اور منبر کی لکڑی غابہ کے مقام کی جھاؤ کی لکڑی تھی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا لٹے پاؤں نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم میری اقتدا کرو اور تم میری طرح نماز پڑھنا سیکھ لو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، یحییٰ، عبد العزیز بن ابی حازم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1212

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد، عبد اللہ بن عبد القاری قرشی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو حازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَوَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَوَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مَنَبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلُوا الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد، عبد اللہ بن عبد القاری قرشی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو حازم سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد، عبد اللہ بن عبد القاری قرشی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو حازم

نماز کے دوران کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے دوران کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1213

جلد : جلد اول

راوی : حکم بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَأَبُو أَسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی نماز کی حالت میں کوکھ پر ہاتھ رکھے اور ابو بکر کی روایت میں ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے منع فرمایا ہے۔

راوی : حکم بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1214

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَغْنِي الْخَصَى قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَأَعْلَا فَوَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیق سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کی جگہ میں سے کنکریاں صاف کرنے کے بارے میں فرمایا کہ اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑ جائے تو صرف ایک بار کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیق

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1215

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِبٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَسْحِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَاحِدَةً

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیق فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں

کنکریاں صاف کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ۔

راوی: محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1216

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام

حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِيهِ حَدَّثَنِي مُعَيْقِبٌ

عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1217

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان، یحییٰ، ابو سلمہ، معیقب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي الثُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، معیقب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ والی جگہ سے مٹی برابر کرنے والے ایک آدمی سے فرمایا اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑ جائے تو ایک مرتبہ کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، معیقب

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1218

جلد : جلد اول

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقُبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قَبْلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قَبْلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف دیوار میں تھوک لگا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھرچ دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے چہرے کے سامنے نہ تھو کے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کے سامنے ہوتے ہیں جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1219

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ إِلَّا الضَّحَّاكَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے نبی سے اس سند کے ساتھ کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1220

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ أَمَامَهُ وَلَكِنْ يَبْزُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ رخ میں بلغم لگا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک کنکری کے ساتھ کھرچ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی اپنی دائیں طرف یا اپنے سامنے کی طرف تھو کے بلکہ بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھو کے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1221

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، حرملة، ابن وهب، يونس، زهير بن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن شهاب، حميد بن عبد الرحمن،

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ۖ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً بِثُلِّ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1222

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقُبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ رخ والی دیوار میں تھوک یا بلغم لگا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھرچ دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1223

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، ابن علیہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَحَّضُ أَمَامَهُ يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَحَّضُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا تَنَحَّضَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَحَّضْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقْلُ هَكَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَقَلَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، ابن علیہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ میں تھوک دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے متوجہ ہو کر فرمایا تم لوگ کیا کرتے ہو کہ تم میں سے کوئی اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے تو پھر وہ اپنے سامنے تھوکتا ہے کیا تم میں سے کوئی آدمی پسند کرتا ہے کہ کوئی آدمی اسکی طرف منہ کر کے اسکے منہ میں تھوک دے جب تم میں سے کسی کو تھوک آئے تو اپنی بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھو کے اور اگر اس طرح نہ کر پائے تو اس طرح کرے راوی قاسم نے اس طرح کر کے بتایا کہ اپنے کپڑے میں تھو کے پھر اسے صاف کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، ابن علیہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1224

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ وَزَادَنِي حَدِيثُ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن علیہ کی روایت کی طرح نقل کیا ہے اور اس حدیث میں اتنا زائد ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑے کو کھرچ رہے ہیں۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مہران، ابو رافع، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1225

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِبَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اس لئے نہ تو وہ اپنے سامنے تھو کے اور نہ اپنے دائیں طرف اور لیکن اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1226

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقتيبة بن سعيد قال يحيى أخبرنا وقال قتيبة حدثنا أبو عوانة عن قتادة عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البزاق في المسجد خِطِيئةٌ وكفارتها دفنها

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، یحییٰ، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1227

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ الثَّغْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الثَّغْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسجد میں تھوکنے کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1228

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسحاق ضبعی، شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، واصل ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ

بن یعبر، ابواسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَصْبَغٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُبَاطِلُ عَنْ الطَّرِيقِ وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِي أَعْمَالِهَا الدُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، ابواسود دلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اچھے اور برے اعمال مجھ پر پیش کئے گئے تو میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے اچھا عمل راستہ میں سے تکلیف دینے والی چیز کا دور کر دینا پایا اور میں نے ان کے برے اعمال میں سے مسجد میں تھوکانا اور اس کا دفن نہ کرنا پایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، ابواسود دلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1229

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، یزید بن عبد اللہ بن شخیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمُسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ تَنْحَعُ فَدَلَّكَهَا بِنَعْلِهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، یزید بن عبد اللہ بن شخیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوکا اور پھر اپنے جوتے

سے اسے مسل دیا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہس، یزید بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1230

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَحَّ فَدَلَّكَهَا بَنُو الْعِيسَى

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوکا پھر اپنے بائیں جوتے سے مسل دیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، ابو مسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مُسْلِمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لَإِنِّي بِنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، ابو مسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، ابو مسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: ابو ربیع زہرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابو سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مُسْلِمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

ابو ربیع، زہرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابو سلمہ اس سند کے ساتھ حضرت سعد بن یزید نے فرمایا میں نے حضرت انس سے پوچھا۔

راوی: ابو ربیع زہرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابو سلمہ

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1233

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِرُحَيْمِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَبِصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ فَأَذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأُتُونِي بِأَنْبِجَانِيهِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس میں نقش و نگار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان نقش و نگار نے مجھے اپنے میں مشغول کر دیا ہے پس جاؤ ابی جہم کو یہ چادر دے دو مجھے اس کی چادر لا دو۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1234

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي خَيْصَةِ ذَاتِ أَعْلَامٍ فَنَظَرْتُ إِلَى عِلْيَها فَلَبَّاقَضَى صَلَاتَهُ قَالَ اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَيْصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ بْنِ حَذِيفَةَ وَأَتُونِي بِأَنْبِجَانِيهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي أَنْفَاعِي صَلَاتِي

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسی چادر میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے کہ جس کے اوپر نقش و نگار تھے آپ کی نظر مبارک اس چادر کے نقش و نگار کی طرف پڑ گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جاؤ اس چادر کو ابو جہم بن حذیفہ کو دے دو اور ان کی چادر مجھے لا دو کیونکہ اس چادر نے میری نماز میں خلل ڈال دیا ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1235

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَيْصَةٌ لَهَا عِلْمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَائِيَّ لَهُ أَنْبِجَانِيًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نقش و نگار والی ایک چادر تھی جس کی وجہ سے نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلل محسوس ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چادر ابو جہم

کو دے دی اور ان کی سادہ چادر ان سے لے لی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے ک...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1236

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک

أَخْبَرَنِي عَمْرُو النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوا بِالْعِشَاءِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے ہو اور نماز بھی کھڑی ہونے والی ہو تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھا لو اور کھانا چھوڑ کر نماز میں جلدی نہ کرو۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَرَّبَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَابَدُوا بِه قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عِشَائِكُمْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے ہو اور نماز بھی کھڑی ہونے والی ہو تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور کھانا چھوڑ کر نماز میں جلدی نہ کرو۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، وکیع، ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَفْصٌ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، وکیع، ہشام اس سند کے ساتھ حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن عیینہ عن الزہری عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، وکیع، ہشام

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی : ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ عَشَائِي أَحَدِكُمْ وَأَقِيَمْتُ الصَّلَاةَ فَأَبْدُوا بِالْعَشَائِي وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ

ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کے سامنے شام کا کھانا رکھ دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہونے لگی ہو تو پہلے شام کا کھانا کھا لو اور جلدی نہ کرو جب تک کہ کھانے سے فارغ نہ ہو جاؤ۔

راوی : ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1240

راوی: محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسیٰ، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسیٰ، ایوب، نافع، ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسیٰ، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1241

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابن ابی عتیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدِيثًا وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لِحَانَةً وَكَانَ لِأُمِّهِ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ مَا لَكَ لَا تَحَدَّثُ كَمَا يَتَحَدَّثُ ابْنُ أَخِي هَذَا أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَيْنَ أَتَيْتَ هَذَا أَدَّبَتْهُ أُمُّهُ وَأَنْتَ أَدَّبْتُكَ أُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَأَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَبَّاهَا رَأَى مَائِدَةً عَائِشَةَ قَدْ أُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ أَيْنَ قَالَ أَصَلَّى قَالَتْ اجْلِسْ قَالَ إِنِّي أَصَلَّى قَالَتْ

اجْلِسْ غَدْرُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدْفِعُهُ الْأَحْبَثَانِ

محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابن ابی عتیق فرماتے ہیں کہ میں اور قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک حدیث بیان کرنے لگے اور قاسم بہت باتیں کرنے والے آدمی تھے اور اس کی ماں ام ولد تھیں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تجھے کیا ہوا کہ تم میرے اس بھتیجے کی بات کیوں نہیں کرتے؟ میں جانتی ہوں کہ تو کہاں سے آیا ہے، اسے اس کی ماں نے ادب سکھایا ہے اور تجھے تیری ماں نے ادب سکھایا ہے، یہ سن کر قاسم غصہ میں آگیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر اس کا اظہار بھی کیا، جب قاسم نے دیکھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا دسترخوان لگ رہا ہے تو قاسم اٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سے فرمایا کہاں جا رہے ہو قاسم نے کہا نماز پڑھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا بیٹھ جاؤ، قاسم نے کہا میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے بے وفا بیٹھ جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کھانا سامنے ہو اور پیشاب یا پاخانہ کا تقاضا ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

راوی: محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابن ابی عتیق

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1242

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابو حزرہ، عبد اللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَزْرَةَ الْقَاسِمُ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابو حزرہ، عبد اللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح حدیث نقل کی ہے لیکن اس میں قاسم کے واقعہ کو ذکر نہیں کیا۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابو حزرہ، عبد اللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1243

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، زہیر بن حرب، یحییٰ قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الشُّومَ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ غَزْوَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ

محمد بن مثنیٰ، زہیر بن حرب، یحییٰ قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر میں فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا یعنی لہسن کو کھایا تو وہ مسجد میں نہ آئے راوی زہیر نے غزوہ کا ذکر کیا اور خیبر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، زہیر بن حرب، یحییٰ قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1244

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا يَعْنِي الشُّومَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس ترکاری کو کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے یعنی لہسن۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1245

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، عبد العزیز، ابن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ وَلَا يُصَلِّيَ مَعَنَا

زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، عبد العزیز، ابن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لہسن کے بارے میں

پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا تو وہ نہ ہمارے قریب آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز، ابن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1246

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَغْفِرُ بَنُّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِنُنَا بِرِيحِ الشُّومِ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا تو وہ نہ ہماری مسجد کے قریب آئے اور نہ ہی لہسن کی بدبو سے ہمیں تکلیف دے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1247

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْبُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَأْذِي مِمَّا يَتَأَذَى مِنْهُ الْإِنْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا ہمیں ان کے کھانے کی ضرورت پیش آئی تو ہم نے کھا لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس بدبودار درخت میں سے کھالے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو ان چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے جن چیزوں سے انسان کو تکلیف ہوتی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1248

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرملة، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَفِي رِوَايَةٍ حَرْمَلَةُ وَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا

فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلِيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُنْزِلَ بِقَدْرِ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَيَّ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَاهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلُّ فَإِنِّي أَنَا جِي مَنْ لَا تَتَنَاجَى

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیاز یا لہسن کھایا وہ ہم سے علیحدہ رہے یا ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ہانڈی لائی گئی جس میں سالن تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں بدبو محسوس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سالن کے بارے میں پوچھا کہ اس میں کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بارے میں خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے ایک صحابی کے ہاں اسے بھیجنے کا حکم فرمایا چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کھانے کو ناپسند فرمایا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس صحابی نے بھی اس کھانے کو ناپسند فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کھاؤ کیونکہ میں فرشتوں سے مناجات کرتا ہوں تم ان سے مناجات نہیں کرتے۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1249

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ الثُّومِ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْبَلَائَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس لہسن کے درخت میں سے کھایا اور ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیاز، لہسن اور گندنا کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے ان چیزوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جن سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

1250

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الشُّومَ فَلَا يَغُشِّنَا فِي مَسْجِدِنَا وَلَمْ يَذْكُرْ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں پیاز اور گندنا کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1251

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن علیہ، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَنْهُ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْيَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدْ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْبُقْلَةِ الثُّومِ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا ثُمَّ رَحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَغْفِرُ بَنَانِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّاسُ حَرِّمَتْ حَرِّمَتْ فَبَدَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمٌ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لِي وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهْتُ رِيحَهَا

عمرو ناقد، اسماعیل بن علیہ، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابھی تک ہم واپس نہ لوٹے تھے کہ خیبر فتح ہو گیا اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس لہسن کے درخت پر گر پڑے اور لوگ اس دن بھوکے تھے تو ہم نے بہت زیادہ لہسن کھا لیا پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدبو محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس خبیث درخت سے کچھ کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے لوگ کہنے لگے کہ لہسن حرام ہو گیا تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو میں اس چیز کو حرام نہیں کرتا جسے اللہ تعالیٰ نے میرے لئے حلال کر دیا ہو لیکن یہ لہسن کا درخت ایسا ہے کہ اس کی بدبو مجھے ناپسند ہے۔

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن علیہ، جریری، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ ابْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى زُرَّاعَةٍ بَصَلٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَنَزَلَ نَاسٌ مِنْهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهُ وَلَمْ يَأْكُلْ آخَرُونَ فَرَحْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا الَّذِينَ لَمْ يَأْكُلُوا الْبَصَلَ وَأَخَّرَ الْآخَرِينَ حَتَّى ذَهَبَ رِيحُهَا

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے صحابہ کے ساتھ پیاز کے کھیت پر سے گزرے ان میں سے کچھ لوگوں نے کھیت میں سے پیاز کھایا اور کچھ لوگوں نے نہیں کھایا پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آگئے آپ نے ان لوگوں کو بلالیا جنہوں نے پیاز نہیں کھایا اور دوسروں کو نہیں بلایا جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی گئی۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكَمَا نَقَرْنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ وَإِنِّي لَا أَرَاهُ إِلَّا حُضُورَ أَجَلِي وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ

وَلَا خِلَافَتَهُ وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجَلَ بِأَمْرِ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ السِّتَةِ الَّذِينَ تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا يَطْعُنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا صَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَأُولَئِكَ أَعْدَائِي اللَّهُ الْكَفَرَةُ الضَّلَالُ ثُمَّ إِنِّي لَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ يَا عَمْرُؤُ لَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النَّسَائِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشُ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ أَنْ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ عَلَى أَمْرَائِ الْأُمُصَارِ وَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ وَلِيَعْلَمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقْسِمُوا فِيهِمْ فَيُتَّهَمُ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَتَيْتُمُ النَّاسَ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالشُّومَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَهُ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُتَّهَمْ طَبْعًا

محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغ نے مجھے تین ٹھونگیں ماریں اور میں اسے یہی خیال کرتا ہوں کہ میری موت قریب ہے کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور خلافت اور اس چیز کو جسے دے کر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے ضائع نہیں کرے گا اگر میری موت جلد ہی آجائے تو خلافت مشورہ کے بعد ان چھ حضرات کے درمیان رہے گی جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی وفات تک راضی رہے اور میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ اس معاملہ میں جن کو خود میں نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے اسلام پر طعن کریں گے اگر انہوں نے اس طرح کیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے دشمن اور کافر گمراہ ہیں اور میں اپنے بعد کسی چیز کو اتنا اہم نہیں سمجھتا جتنا اہم میرے نزدیک کلالہ ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں اتنا نہیں پوچھا جتنا کہ کلالہ کے بارے میں پوچھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی چیز میں اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی کہ اس مسئلہ میں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی مبارک میرے سینے میں ماری پھر فرمایا اے عمر کیا تجھے وہ آیت کافی نہیں جو گرمیوں کے موسم میں سورۃ النسا کے آخر میں نازل ہوئی (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم پوچھتے ہیں فرمادیں کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے، اور اگر میں زندہ رہا تو کلالہ کے بارے میں ایسا فیصلہ کروں

گا جس کے متعلق ہر آدمی جس نے قرآن پڑھا ہو یا نہ پڑھا ہو اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ تو ان لوگوں پر گواہ رہنا کہ جنہیں میں نے شہروں کی حکومت دی اور میں نے انہیں اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ ان پر انصاف کریں اور ان لوگوں کو دین کی باتیں سکھائیں اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سکھائیں اور جو مال غنیمت ان کو ملے اسے تقسیم کریں اور جس معاملہ میں کوئی مشکل پیش آئے تو میری طرف رجوع کریں پھر (فرمایا) اے لوگو! تم دو درختوں کو کھاتے ہو۔ میں ان کو خبیث سمجھتا ہوں، یہ درخت پیاز اور لہسن کے ہیں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ان درختوں کی کسی آدمی سے بدبو محسوس کرتے تو حکم فرماتے کہ اسے بقیع کی طرف نکال دیا جائے، تو جو آدمی انہیں کھائے تو خوب انہیں پکا کر ان کی بدبو ماردے۔

راوی: محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

حدیث 1254

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ مولیٰ، شداد بن ہاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَكُمْ تُبْنَ لِهَذَا

ابوطاہر، احمد بن عمرو، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ مولیٰ، شداد بن ہاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مسجد میں کسی آدمی کو اپنی گمشدہ چیز کو بلند آواز کے ساتھ تلاش کرتے ہوئے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ اللہ کرے تیری یہ چیز نہ ملے کیونکہ یہ مسجدیں اس لئے نہیں بنائی گئیں۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ مولیٰ، شداد بن ہاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

راوی: زہیر بن حرب، مقری، حیوۃ، ابواسود، ابو عبد اللہ مولیٰ شداد

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقَرِّيُّ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِهِ

زہیر بن حرب، مقری، حیوۃ، ابواسود، ابو عبد اللہ مولیٰ شداد اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، مقری، حیوۃ، ابواسود، ابو عبد اللہ مولیٰ شداد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کہا کہنا چاہیے۔

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بريدة، حضرت سلیمان بن بريدة رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَبَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتُ إِلَّا بَنِيَّتُ الْمَسَاجِدُ لِبَنِيَّتِ لَهُ

حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بريدة، حضرت سلیمان بن بريدة رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسجد میں آواز لگائی اور اس نے کہا کہ میرا سرخ اونٹ کون لے گیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تجھے وہ نہ ملے کیونکہ مسجدیں انہی کاموں کے لئے ہوتی ہیں جن کے لئے بنائی گئی ہیں۔

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

حدیث 1258

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سَنَانٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَبَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتُ إِلَّا بُنِيَّتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ لی تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرا سرخ اونٹ کون لے گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تجھے نہ ملے کیونکہ مسجدیں ان کاموں کے لئے ہیں جن کے لئے بنائی گئی ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ
أَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِشَيْءٍ حَدِيثَهَا
قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ شَيْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ أَبُو نَعَامَةَ رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ وَهَشِيمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْكُوفِيِّينَ

قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد مسجد کے دروازہ سے اندر داخل ہو آگے حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ
ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

یجی بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آکر اسے مشتتبہ کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے نماز کی کتنی رکعات پڑھی ہیں پس جب تم میں سے کوئی اس کو پائے تو وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1261

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث بن سعد

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث بن سعد اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رحم، لیث بن سعد

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ هِرِيرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ بِالْإِذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْإِذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْإِذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّشْيِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا إِيَّاكَ لَمْ يَكُنْ يَدْرِي حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پشت پھیر کر گوز مارتے ہوئے بھاگتا ہے تاکہ وہ اذان نہ سن لے جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے پھر تکبیر ہوتی ہے تو پھر پشت پھیر کر بھاگ جاتا ہے جب تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے اور نمازی کو وسوسہ ڈالتا ہے اور اس کی بھولی ہوئی باتوں کو یاد کراتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو فلاں بات یاد کرو یہاں تک کہ نمازی کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے نماز میں کتنی رکعات پڑھی ہیں جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں تو بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا ثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فَهَنَاءَهُ وَمَنَاءَهُ وَذَكَرَهُ مِنْ حَاجَاتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ

حزلمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے تکبیر پڑھی جاتی ہے تو شیطان پشت پھیر کو گوزارتا ہوا بھاگ جاتا ہے حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں یہ زائد ہے کہ پھر وہ آکر اسے اپنی ضرورتیں یاد دلاتا ہے جو اسے یاد نہ تھیں۔

راوی : حزلمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1264

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جس میں دو رکعتیں پڑھا کر بغیر قعدہ کئے کھڑے ہو گئے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کر لی اور ہم سلام پھیرنے کے انتظار میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ اکبر کہا پھر بیٹھے ہوئے دو سجدے کئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُمَحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسَدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَنْتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَ هُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں قعدہ کئے بغیر کھڑے ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری قعدہ میں سلام سے پہلے دو سجدے کئے ہر سجدہ میں تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدے کئے یہ سجدے اس قعدہ کے بدلے میں تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: ابوریع زهرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبد الرحمن، اعرج، عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بَحِينَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلَاتِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

ابوربیع زهرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبد الرحمن، اعرج، عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی نماز کی جن دو رکعت کے بعد بیٹھنے کا ارادہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبد الرحمن، اعرج، عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتِمَامًا إِلَّا زُبْعًا كَاتَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں تین یا چار تو شک کو چھوڑ کر اور جتنی رکعات کا یقین ہو اس کے مطابق نماز پڑھے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے اور اگر اس نے پانچ رکعات پڑھ لی ہوں تو ان دو سجدوں کے ساتھ اس کی چھ رکعات ہو جائیں گی اور اگر پوری چار رکعات پڑھی ہوں تو یہ دو سجدے شیطان کے لئے ذلت کا سبب بن جائیں گے۔

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1268

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
وَفِي مَعْنَاهُ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1269

جلد : جلد اول

راوی : عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَنَا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أُنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيَتَمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ کچھ زیادہ کیا یا کم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح نماز پڑھائی حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں پلٹے اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا پھر اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف متوجہ کر کے فرمایا اگر نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا لیکن میں تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھول بھی سکتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو لہذا جب بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلایا کرو اور جب تم میں کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو خوب غور کرے پھر جو درست ہو اس کے مطابق نماز پوری کرے پھر دو سجدے کر کے سلام پھیر دے۔

راوی : عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1270

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كَلَاهُمَا عَنْ مُسْعِرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرِ فَلْيَنْظُرْ آخَرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابِ

ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور اس سند کے ساتھ کچھ کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1271

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، وہیب بن خالد، منصور

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَنْصُورٌ فَلْيَنْظُرْ آخَرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، وہیب بن خالد، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، وہیب بن خالد، منصور

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید اموی، سفیان منصور

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید اموی، سفیان منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے صرف الفاظ کی تبدیلی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید اموی، سفیان منصور

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ

ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ

محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے راوی نے کہا کہ جو صحیح ہے اس میں غور کرے یہی درستگی کے زیادہ قریب ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

1274

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، فضیل بن عیاض، منصور

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّ الصَّوَابَ

یچی بن یحیی، فضیل بن عیاض، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: یچی بن یحیی، فضیل بن عیاض، منصور

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

1275

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ هُوَ لَا يِيَّ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابُ

ابن ابی عمر، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، عبد العزیز بن عبد الصمد، منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

1276

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، براہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خُسًّا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خُسًّا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، براہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعات پڑھا دیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں زیادتی ہو گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے عرض کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھ دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، براہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1277

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ خُسًّا

ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، علقمہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، علقمہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1278

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خُسًّا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا أَبَا شَيْبَةَ قَدْ صَلَّيْتَ خُسًّا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خُسًّا قَالَ لِي وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعُوْرُ تَقُولُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاَنْفَقَلْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُسًّا فَلَمَّا انْفَقَلَ تَوَشَّوْشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خُسًّا فَاَنْفَقَلَ ثُمَّ

سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنَسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَزَادَ ابْنُ نُبَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ظہر کی نماز کی پانچ رکعات پڑھادیں جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کہ اے ابو شبل آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادیں انہوں نے فرمایا ہر گز نہیں میں نے اس طرح نہیں کیا لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ میں ایک کونے میں تھا اور میں اس وقت تھا بھی کم سن میں نے بھی کہا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں وہ کہنے لگے اے کانے تو بھی اسی طرح کہتا ہے میں نے کہا ہاں، یہ سن کر وہ لوٹے اور پھر دو سجدے کئے اور پھر سلام پھیرا اور پھر کہا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھائیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہو گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز نہیں لوگوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور فرمایا میں تمہاری طرح انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو ابن نمیر کی حدیث میں یہ زائد ہے کہ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1279

جلد : جلد اول

راوی: عون بن سلام کوفی، ابوبکر نہشلی، عبد الرحمن، اسود، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَوْْنُ بْنُ سَلَامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسًا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خُمُسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ السَّهْوِ

عون بن سلام کوئی، ابو بکر نہشلی، عبد الرحمن، اسود، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کی پانچ رکعتیں پڑھادیں ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہو گئی؟ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے؟ ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھادی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھی اسی طرح یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو اور میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح کہ تم بھول جاتے ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھولنے کے دو سجدے کیے۔

راوی: عون بن سلام کوئی، ابو بکر نہشلی، عبد الرحمن، اسود، عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1280

جلد : جلد اول

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعش، ابراہیم، علقمہ،

حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدُ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کچھ زیادتی یا کچھ کمی کے ساتھ نماز پڑھائی راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ یہ وہم میری طرف سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عرض کیا گیا، کہا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہو گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو جب تم میں سے کوئی آدمی بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ رخ ہوئے پھر دو سجدے کئے۔

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ،

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1281

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ
وَالْكَلامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام اور بات کرنے کے بعد بھولنے کے دو سجدے کئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1282

جلد : جلد اول

راوی: قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفری، زائدہ بن سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَائِمُّ اللَّهِ مَا جَاءَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدٌ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفری، زائدہ بن سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کچھ زیادتی کی یا کمی کی ابراہیم کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ شبہ مجھے ہوا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، پھر ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ جب کسی آدمی سے نماز میں کچھ زیادتی ہو یا کمی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفری، زائدہ بن سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1283

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنِي عَنْهُ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَنْهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِدْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضِبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَبَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَّعًا النَّاسُ قَصَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَشِبَالًا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رُكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ وَسَلَّمَ

عمر وناقِد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا پھر ایک کڑی کی طرف آئے جو مسجد میں قبلہ رخ لگی ہوئی تھی اس پر ٹیک لگا کر غصہ کی حالت میں کھڑے ہو گئے جماعت میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے یہ دونوں حضرات اس بات سے ڈرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کریں اور جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز کم کر دی گئی تو ذوالیدین کھڑے ہو کر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں طرف دیکھ کر فرمانے لگے کہ ذوالیدین کیا کہتا ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یہ سچ کہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف دو رکعات ہی پڑھائی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات اور پڑھائیں اور سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا راوی محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ عمران بن حصین کے بارے میں خبر دی گئی ہے کہ انہوں نے کہا اور سلام پھیرا۔

راوی: عمر وناقِد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1284

جلد : جلد اول

راوی : ابوریع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ بِعَنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی باقی حدیث سفیان کی حدیث کی طرح ہے

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1285

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ

اللَّهُ فَاتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرا تو ذوالیدین کھڑے ہو کر کہنے لگے اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں سے کوئی بات بھی نہیں اس نے عرض کیا کہ کچھ تو ہوا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے صحابہ نے عرض کیا ہاں اے اللہ کے رسول! پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باقی نماز پوری فرمائی پھر آخری قعدہ میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1286

جلد : جلد اول

راوی: حجاج بن شاعر، ہارون بن اسماعیل، خزار، علی ابن مبارک، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَاتَّأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حجاج بن شاعر، ہارون بن اسماعیل، خزار، علی ابن مبارک، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز کی دو رکعات پڑھائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا بنی سلیم کے ایک آدمی نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں باقی حدیث اسی

طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی : حجاج بن شاعر، ہارون بن اسمعیل، خزار، علی ابن مبارک، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

حدیث 1287

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو نبی سلیم کا ایک آدمی کھڑا ہوا باقی حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْبُهَلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طَوْقٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَا كَرَّ لَهُ صَنِيعُهُ وَخَرَجَ غَضَبَانِ يَجُرُّرِدَانَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات کے بعد سلام پھیر دیا پھر اپنے گھر تشریف لے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا جسے خرباق کہا جاتا ہے اور اس کے ہاتھ بھی لمبے تھے اس نے کہا اے اللہ کے رسول! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس نے یاد دلادیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں اپنی چادر کھینچتے ہوئے نکلے اور لوگوں تک پہنچ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ سچ کہتا ہے لوگوں نے کہا کہ ہاں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَذَّائِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرُّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنے حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے اتنے میں ایک لمبے ہاتھوں والے آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں نکلے اور جو رکعت چھوٹ گئی تھی وہ پڑھائی پھر سلام پھیرا دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

سجدہ تلاوت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، زہیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِيِّ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِبَكَانٍ جَبْهَتِهِ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن ثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآن پڑھتے تھے پھر اس میں سجدہ والی سورۃ پڑھتے تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کے لئے جگہ نہیں ملتی تھی۔

راوی: زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن ثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1291

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتَّى إِذَا دَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا لِيَسْجُدَ فِيهِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآن پڑھتے اور سجدہ والی آیت سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہجوم کی وجہ سے ہم میں سے کسی کو سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ملتی تھی یہ سجدہ نماز کے

علاوہ میں ہوتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1292

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَثْنِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ
الْأَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ
شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ النجم پڑھی پھر اس میں سجدہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جتنے لوگ تھے سب نے سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے اس نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر اپنی پیشانی سے لگائی اور کہا کہ مجھے یہی کافی ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا کہ وہ اس کے بعد حالت کفر ہی میں مارا گیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمُ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا امام کے ساتھ قرات کرنی چاہئے تو فرمایا کہ امام کے ساتھ قرات نہیں کرنی چاہیے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ) پڑھی اور سجدہ نہیں کیا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

یحییٰ بن یحییٰ، مالک عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے (إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ) پڑھی پھر سجدہ کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورۃ میں سجدہ کیا ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1295

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ، اوزاعی، محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ كَلَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ، اوزاعی، محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ، اوزاعی، محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1296

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) اور (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) میں سجدہ کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1297

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابوحبیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولیٰ بنی مخزوم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَوْلَى بَنِي

مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابوجیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولیٰ بنی مخزوم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) اور (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) میں سجدہ کیا۔

راوی : محمد بن ریح، لیث، یزید بن ابوجیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولیٰ بنی مخزوم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

حدیث 1298

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ قَالَا حَدَّثَنَا الْبُعْثَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ فَقَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا

عبید اللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے نماز میں (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) پڑھی پھر سجدہ کیا میں نے کہا۔ آپ نے یہ کیا کیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز میں ان کے ساتھ سجدہ کیا ہے اور میں بھی ہمیشہ یہ سجدہ کرتا رہوں گا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر، بکر، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ كُلُّهُمْ عَنْ النَّبِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر وناقد، عیسیٰ بن یونس، ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عمر وناقد، عیسیٰ بن یونس، ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

1301

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی مہمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أُسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهَا قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی مہمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) کی تلاوت کے بعد سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدہ کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہاں میں نے اپنے خلیل کو اس میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی مہمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1302

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن معمر بن ربیع، ابوہشام، مخزومی، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْخَزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ

محمد بن معمر بن ربیع، ابوہشام، مخزومی، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے بائیں پاؤں کو ران اور پٹلی کے درمیان کر لیتے تھے اور اپنا دایاں پاؤں بچھا دیتے اور اپنا بائیں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھ لیتے اور اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

راوی : محمد بن معمر بن ربیع، ابوہشام، مخزومی، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگنے کے لئے بیٹھتے تو دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ فرماتے اور انگوٹھا اپنی درمیانی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْبُرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ أَصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى بِاسِطَهَا عَلَيْهَا

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی اٹھاتے وہ انگلی جو انگوٹھے کے قریب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر بچھا دیتے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1305

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشهد میں بیٹھتے تھے تو اپنا بائیں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور تریپن کی شکل بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

راوی : عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1306

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فَقُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلَى الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے روکا اور فرمایا اس طرح جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے کیا کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور دوسری ساری انگلیوں کو بند کر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ فرماتے اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد الرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1307

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبد الرحمن معاوی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ مُسْلِمٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبد الرحمن معاوی اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبد الرحمن معاوی

نماز سے ر فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے ر فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1308

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، منصور، مجاہد، حضرت ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَنَّ أَمِيرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنِّي عَلَّقَهَا قَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، منصور، مجاہد، حضرت ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک امیر تھا

جو دونوں طرف سلام پھیرا کرتا تھا حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اس نے یہ طریقہ کہاں سے سیکھا ہے حکم اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، منصور، مجاہد، حضرت ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے ر فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1309

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن حنبل، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً أَنْ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي عَلِقَهَا

احمد بن حنبل، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ شعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک امیر آدمی دونوں طرف سلام پھیرتا ہے تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اس نے (یہ طریقہ) کہاں سے سیکھا ہے؟

راوی: احمد بن حنبل، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے ر فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

حدیث 1310

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی بھی دیکھتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

حدیث 1311

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو قَالَ أَخْبَرَنِي بِذَا أَبُو مَعْبُدٍ ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ذریعہ پہچان لیتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

حدیث 1312

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولیٰ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَمْرُو فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي مَعْبُدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ لَمْ أَحْدِثْكَ بِهَذَا قَالَ عَمْرُو وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولیٰ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ذریعہ پہچان لیتے تھے حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابی معبد سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ میں نے یہ حدیث بیان نہیں کی حضرت عمرو نے کہا کہ اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے مجھ سے بیان کی تھی۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولیٰ حضرت ابن عباس

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریر، عمرو بن دینار، ابو معبد مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفَعَ الصَّوْتِ بِاللَّيْلِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْكُتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَبَعْتُهُ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریر، عمرو بن دینار، ابو معبد مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت لوگ فرض نماز سے فارغ ہوں اس وقت بلند آواز سے ذکر کرنا رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں تھا حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب میں ذکر کو سنتا تو مجھے معلوم ہو جاتا کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریر، عمرو بن دینار، ابو معبد مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسی...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استنباط کے بیان میں

راوی : ہارون بن سعید، حرملة بن یحییٰ، ہارون، حرملة، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر،

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَحْبَبَنِي يُونُسُ بْنُ
يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ هَلْ شَعَرْتَ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَارْتَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتَ أَنَّهُ أُوحِيَ
إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہارون بن سعید، حرمہ بن یحییٰ، ہارون، حرمہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک یہودی عورت میرے پاس بیٹھی تھی
اور وہ کہہ رہی تھی کہ کیا تم جانتی ہو کہ تم قبروں میں آزمائی جاؤ گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر کانپ اٹھے اور فرمایا
کہ یہودی آزمائے جائیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم چند راتیں ٹھہرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتی ہو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں آزمائی جاؤ گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی
ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی : ہارون بن سعید، حرمہ بن یحییٰ، ہارون، حرمہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح و جال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استجاب کے بیان میں

راوی : ہارون بن سعید، حرمہ بن یحییٰ، عمرو بن سواد، وہب، یونس، ابن شہاب، حید بن عبدالرحمن، حضرت

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہارون بن سعید، حرملمہ بن یحییٰ عمرو بن سواد، وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اس کے بعد سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی : ہارون بن سعید، حرملمہ بن یحییٰ عمرو بن سواد، وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استنبابا کے بیان میں

حدیث 1316

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، منصور، ابواءئل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَجُوزٍ مِنْ عَجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَتْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أَنْعَمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ مِنْ عَجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ دَخَلَتَا عَلَى فَرَعَمَتَا أَنْ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمَا يُعَذَّبُونَ

عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، منصور، ابوداؤد، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ کی دو بوڑھی یہودی عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگی کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان کو جھٹلایا اور ان کی تصدیق کو اچھا نہیں سمجھا پھر وہ دونوں عورتیں نکل گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مدینہ کی دو یہودی بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں تھیں۔ وہ خیال کرتی ہیں کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ تو آپ نے ان کی تصدیق فرمائی کہ انہیں عذاب دیا جاتا ہے کہ جن کو جانور تک سنتے ہیں پھر حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آپ ہر نماز کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، منصور، ابوداؤد، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح و جال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استنبابا کے بیان میں

حدیث 1317

جلد: جلد اول

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِيهِ قَالَتْ وَمَا صَلَّيْتُ صَلَاةً بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا سَبَعْتُهِ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز ایسی نہیں پڑھی کہ جس میں قبر کے عذاب سے پناہ نہ مانگی ہو۔

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1318

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِينُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1319

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جہضمی، ابن نمیر، ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

نصر بن علی جہضمی، ابن نمیر، ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ) اے اللہ میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، ابن نمیر، ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1320

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی اسحق، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُونِي الصَّلَاةَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالْبُغْزِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْبُغْزِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

ابو بکر بن ابی اسحاق، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک کہنے والے نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض سے بہت کثرت سے پناہ مانگتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی قرض دار ہو جاتا ہے تو جھوٹ بھی بولتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی اسحاق، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1321

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهِيدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ کر فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے جہنم کے عذاب سے قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنہ سے مسیح دجال کے شر سے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

1322

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : حکم بن موسیٰ، ہقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی

حَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ خُشْرَمَ بْنَ خُشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ الشَّهَادَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْآخِرَ

حکم بن موسیٰ، ہقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو اور اس میں آخر کا ذکر نہیں۔

راوی : حکم بن موسیٰ، ہقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ سَبْعَ آبَاءَ هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنہ سے مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ سے اللہ کے عذاب کی پناہ مانگو تم اللہ تعالیٰ سے قبر کے عذاب کی پناہ مانگو تم اللہ تعالیٰ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگو تم

اللہ تعالیٰ سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1325

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1326

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عباد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

حدیث 1327

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب اور دجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْبَحْيَا وَالْبَسَاتِ قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ بَلَّغَنِي أَنَّ طَاوُسًا قَالَ لِابْنِهِ أَدْعَوْتُ بِهَا فِي صَلَاتِكَ فَقَالَ لَا قَالَ أَعِدْ صَلَاتَكَ لِأَنَّ طَاوُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ أَوْ كَمَا قَالَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ دعا سکھایا کرتے تھے جس طرح کہ قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم کہو (اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ) اے اللہ ہم تجھ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، صاحب مسلم امام مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ مجھے طاؤس کی یہ بات پہنچی کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تو نے اپنی نماز میں یہ دعا مانگی؟ اس نے جواب میں کہا کہ نہیں تو حضرت طاؤس نے فرمایا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھ۔ کیونکہ طاؤس نے اسے تین یا چار راویوں سے نقل کیا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبد اللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُسَمَاءٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ كَيْفَ اسْتَغْفَرُ قَالَ تَقُولُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ

داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبد اللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار فرماتے اور یہ دعا مانگتے (اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) روای ولید کہتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم استغفار کس طرح فرمایا کرتے تھے؟ تو فرمایا آپ اس طرح فرماتے (اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ)۔

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبد اللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مَقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُبَيْرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد نہیں بیٹھتے تھے مگر اتنی مقدار میں کہ جس میں درج ذیل تسبیح کہتے تھے (اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1331

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، ابو خالد احمر، عاصم

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابن نمیر، ابو خالد احمر، عاصم سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابو خالد احمر، عاصم

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1332

جلد : جلد اول

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، خالد، عبد اللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِشَيْءٍ غَيْرِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، خالد، عبد اللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد، شعبہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، خالد، عبد اللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1333

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراد مولیٰ مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحُدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نُعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعٌ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو فرمایا کرتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نُعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعٌ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلہ میں کوئی نفع دینے والی نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1334

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعش، مسیب بن رافع، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رَوَايَتِهِمَا قَالَ فَأَمْلَاهَا عَلَيَّ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَتَبْتُ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعش، مسیب بن رافع، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ، اس سند کے ساتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1335

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْبُغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذَلِكَ الْكِتَابَ لَهُ وَرَّادٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ سَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثَهُمَا إِلَّا قَوْلَهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراذ مولیٰ مغیرہ بن شعبہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1336

جلد: جلد اول

راوی: حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن مثنیٰ، ازھر، ابن عون، ابوسعید

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ أَوْ يُحَدِّثُنَا بِشَرِّ يَعْنِي ابْنَ الْبُفْضَلِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَزْهَرُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْبُغَيْرَةِ بِشَلِّ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ

حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن ثنی، ازہر، ابن عون، ابوسعید اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن ثنی، ازہر، ابن عون، ابوسعید

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1337

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ سَبْعًا وَرَّادًا كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْبُغَيْرَةِ اُكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَبَعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نَعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ کو لکھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ سنا ہو مجھے لکھ کر بھیجو حضرت مغیرہ نے انہیں لکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نَعْطِيَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنْعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہت اور اسی کی تمام

تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کوئی کوشش تیری کوشش کے مقابلہ میں نفع دینے والی نہیں ہے۔

راوی : ابن ابی عمر کی، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1338

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ابو زبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلِلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ابو زبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر نماز میں جب بھی سلام پھیرتے تو یہ کہتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ) سے لے کر (وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ) تک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دینے والا نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کی ساری نعمتیں ہیں اسی کا فضل و ثنا و حسن ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم خالص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ابو زبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1339

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابوزبیر، عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَوْلَى لَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَيِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ بِثَلَاثِ حَدِيثِ ابْنِ زُبَيْرٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَيِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابوزبیر، عبد اللہ بن زبیر، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابوزبیر، عبد اللہ بن زبیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1340

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن ابراہیم، دورق، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ فِي دُبْرِ الصَّلَاةِ أَوْ الصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

يعقوب بن ابراہیم، دورقی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو ہر نماز یا نمازوں کے بعد، پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر کی جیسے گزری۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، دورقی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1341

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ فِي إِثْرِ الصَّلَاةِ إِذَا سَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثَهُمَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَكَانَ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نماز میں سلام پھیرنے کے بعد کہتے تھے۔۔۔ باقی حدیث اسی طرح ہے اور اس کے آخر میں ہے انہوں نے کہا کہ وہ اس دعا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر

کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1342

جلد : جلد اول

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتبر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ كَلَاهُمَا عَنْ سَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ قُتَيْبَةَ أَنَّ فَقَرَاءِ الْهُجَرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأَرْجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْبَقِيمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا يُصَلُّونَ كَمَا نَصَلِّي وَيُصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَتَصَدَّقُ وَيُعْتَقُونَ وَلَا نَعْتَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أَعْلَبُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتُسَبِّقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَرَجَعَ فَقَرَاءِ الْهُجَرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَبِّحْ إِخْوَانُنَا أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَرَأَدَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ وَهَبْتَ إِتْبَاعًا قَالَ تَسْبِّحُ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْدُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ

فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجَائِ بْنَ حَيَّوَةَ فَحَدَّثَنِي بِسُيْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عاصم بن نضرتیمی، معتمر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین فقراء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ مالدار لوگ اعلیٰ درجہ اور ہمیشہ کی نعمتوں میں چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جس طرح کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی روزہ رکھتے ہیں جس طرح کہ ہم روزہ رکھتے ہیں اور وہ صدقہ نکالتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں دے سکتے، وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم غلام آزاد نہیں کر سکتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں کوئی ایسی چیز نہ سکھاؤں کہ جو تم سے سبقت لے گئے ہیں تم انہیں پالو اور اپنے بعد والوں سے آگے بڑھ جاؤ اور کوئی تم سے افضل نہ ہو سوائے اس کے کہ جو تمہارے جیسے کام کرے، انہوں نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول! فرمائیے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھا کرو، راوی ابوصالح کہتے ہیں کہ مہاجرین فقراء دوبارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی یہ سن لیا ہے اور وہ بھی اسی طرح کرنے لگے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور روایت میں غیر قتیبہ نے یہ زائد کہا ہے کہ لیث بن عجلان سے روایت ہے کہ سنی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے گھر والوں میں سے کسی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ تم کو وہم ہو گیا ہے بلکہ اس طرح فرمایا کہ 33 دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ 33 دفعہ الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 دفعہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہو پھر میں ابوصالح کے پاس لوٹا اور ان سے میں نیاس کا ذکر کیا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اللہ أَكْبَرُ اور سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ اور سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ اس طرح کہے کہ پوری تعداد 33 مرتبہ ہو جائے ابن عجمان کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے بیان کی تو انہوں نے اسی طرح مجھ سے ابوصالح کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی: عاصم بن نضرتیمی، معتمر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأَدْرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْبُقِيمِ بِبُشَلٍ حَدِيثٍ قُتِبَتْ عَنْ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ أَذْرَجَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فَقَرَأَ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ يَقُولُ سُهَيْلٌ أَحَدَى عَشَرَ أَحَدَى عَشَرَ فَجَبِيعُ ذَلِكَ كُلُّهُ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ فقراء مہاجرین نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول مالدار لوگ اعلیٰ درجہ اور ہمیشہ کی نعمتیں لے گئے باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ مہاجرین فقراء پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے باقی حدیث اسی طرح ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ سہیل راوی کہتے ہیں کہ ہر ایک کلمہ گیارہ گیارہ مرتبہ کہے تاکہ سب کلمات تینتیس مرتبہ ہو جائیں۔

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عَتِيبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً

حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں کہ جن کو پڑھنے والا یا جن کو کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ۔

راوی: حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1345

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جھضی، ابواحمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

نصر بن علی جھضمی، ابواحمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد کی (کچھ دعائیں) ایسی ہیں کہ جن کا کہنے والا یا کرنے والا محروم نہیں ہوتا 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1346

راوی: محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمَلَائِيُّ عَنْ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم۔ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1347

راوی: عبد الحید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو عبید مذحجی، مسلم ابو عبید مولیٰ سلیمان بن

عبد الملک، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَذْحِجِيِّ قَالَ مُسْلِمُ أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

سَبَّحَ اللَّهُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ
وَقَالَ تَمَامَ الْبَائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ
كَانَتْ مِثْلَ دَبْدِ الْبَحْرِ

عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو عبیدہ مذحجی، مسلم ابو عبیدہ مولیٰ سلیمان بن عبد الملک، عطاء بن یزید لیثی، حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ہر نماز کے بعد
33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور 33 مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور سو کا عدد پورا کرنے کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہہ لیا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے چاہے وہ سمندر
کی جھاگ کے برابر ہوں۔

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو عبیدہ مذحجی، مسلم ابو عبیدہ مولیٰ سلیمان بن عبد الملک، عطاء بن یزید
لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

حدیث 1348

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، سہیل، ابو عبیدہ، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّائٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ ثَلَاثٌ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، سہیل، ابو عبیدہ، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے اسی طرح حدیث نقل کر کے فرمایا۔

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، سہیل، ابو عبید، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1349

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيْئَةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَيِّ أُنْتُ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقِّي الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ الْخَطَايَا بِالشَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کی تکبیر کہتے تو قرات سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے ہیں تو اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا پڑھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھتا ہوں (اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقِّي الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ الْخَطَايَا بِالشَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ) اے اللہ میرے اور گناہوں کے درمیان اس قدر دوری کر دے کہ جس قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے اے اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل پکھیل سے صاف کر دیا جاتا ہے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1350

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ
كَلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1351

راوی: مسلم، یحییٰ بن حسان، یونس، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

قَالَ مُسْلِمٌ وَحَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ وَيُونُسَ الْيُونُسِيِّ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي
عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَهَضَ مِنْ
الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ

مسلم، یحییٰ بن حسان، یونس، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو (الحمد لله رب العالمين) سے قرات شروع فرماتے اور
خاموش نہ ہوتے۔

راوی : مسلم، یحییٰ بن حسان، یونس، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1352

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ
وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفْسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ
قَالَ أَيْكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيْكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي
النَّفْسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَتَدَرُّونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

زہیر بن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور صف میں داخل
ہو گیا اور اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے کہا الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ
ہوئے تو فرمایا کہ تم میں سے نماز میں یہ کلمات کہنے والا کون ہے لوگ خاموش رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا کہ تم

میں سے یہ کلمات کہنے والا کون ہے اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ میں آیا تو میرا سانس پھول رہا تھا تب میں نے یہ کلمات کہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ جو ان کلمات کو اوپر لے جانے کے لئے جھپٹ رہے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریرہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1353

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابو زبیر، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيَّةٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابو زبیر، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا (اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصلیلا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کے کلمات کہنے والا کون ہے؟ جماعت میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو پھر کبھی نہیں چھوڑا

جب سے اس بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1354

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد، زہری سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرمہ بن یحییٰ، ابن
وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ
لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقْبِيتُ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ وَأَتُوهَا تَبْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا
أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن جعفر بن زیاد،
ابراہیم، ابن سعد، زہری سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن
عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے
تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اس طرح چلتے ہوئے آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو اور جو تم پالو انہیں پڑھ لو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پوری

کر لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد، زہری سعید، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

1355

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِ الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ثُوبٌ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتُوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَخْبِذُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے تکبیر کہی جائے تو تم دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اطمینان سے آؤ اور نماز کی جتنی رکعتیں تمہیں مل جائیں انہیں پڑھو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پوری کر لو کیونکہ جب تم میں سے کوئی نماز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1356

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَاتُّوْهَا وَأَنْتُمْ تَبْشُرُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتُوا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کے لئے آواز دی جائے تو تم اس انداز میں آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو اور نماز کی جتنی رکعات تمہیں مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں انہیں پوری کر لو۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1357

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن

سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ ۝ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْمَعُ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَبْشَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ

قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی آدمی دوڑتا ہوا نہ آئے بلکہ سکون اور وقار سے چلتا ہوا آئے جو نماز تم پالو اسے پڑھ لو اور جو چھوٹ جائے اسے بعد میں پوری کرلو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

حدیث 1358

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابوقتادہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحَ جَلْبَةً فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَبَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَتُوا

اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابوقتادہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے

ساتھ نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیز دوڑنے کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے انہوں نے عرض کیا کہ ہم نے نماز کی طرف جلدی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب ایسے نہ کرنا، جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون سے آؤ جو تمہیں مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پورا کر لو۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابوقتاہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1359

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، شیبان اس سند کے ساتھ یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، شیبان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1360

راوی: محمد بن حاتم، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن سعید، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبد اللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقْبِيتُ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ إِذَا أُقْبِيتُ أَوْ نُودِيَ

محمد بن حاتم، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن سعید، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم مت کھڑے ہو جب تک کہ مجھے نہ دیکھ لو ابن حاتم کہتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے یا اذان دی جائے۔

راوی: محمد بن حاتم، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن سعید، حجاج صواف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

حدیث 1361

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابوبکر، ابن علیہ، حجاج بن ابوعثمان، اسحاق بن ابراہیم، عیسوی بن یونس، عبدالرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَزَادَ إِسْحَاقُ فِي رِوَايَتِهِ حَدِيثَ مَعْمَرٍ وَشَيْبَانَ حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابو بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابو عثمان، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن روایت میں یہ زائد ہے کہ یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو جب میں نکلوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابو بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابو عثمان، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

حدیث 1362

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ سَبْعَ آبَاءَ هُرَيْرَةَ يَقُولُوا أَقْبَبْتُ الصَّلَاةُ فَقُبْنَا فَعَدَلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مَصَلَاةٍ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ذَكَرَ فَأَنْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا مَكَانُكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَقَدْ اغْتَسَلَ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلَّى بِنَا

ہارون بن معروف، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے اقامت کہی گئی تو ہم صفیں سیدھی کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اپنے مصلے پر کھڑے ہو گئے تکبیر کہنے

سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ یاد آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے اور ہمیں فرمایا کہ اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پھر آپ نے تکبیر کہہ کر ہمیں نماز پڑھائی۔

راوی : ہارون بن معروف، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

1363

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابو عمرو اوزاعی زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو يُعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَمْتُ الصَّلَاةَ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِإِيدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يُنْطَفُ الْبَائِي فَصَلَّى بِهِمْ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابو عمرو اوزاعی زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور لوگوں نے اپنی صفیں باندھ لیں تو رسول اللہ تشریف لا کر اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابو عمرو اوزاعی زہری، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

حدیث 1364

جلد : جلد اول

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَصَافَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ

ابراہیم بن موسیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نماز کے لئے اقامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے پر کہی جاتی تھی اور لوگ اپنی صفیں بنا لیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہونے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

حدیث 1365

جلد : جلد اول

راوی: سلمہ بن شیبہ، حسن بن اعین، زہیر، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعِينَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِهَاقُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ

سلمہ بن شیب، حسن بن اعین، زہیر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ جب زوال ہو جاتا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان کہتے اور اقامت نہ کہتے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہ لاتے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ لیتے تو تب نماز کی اقامت کہتے۔

راوی : سلمہ بن شیب، حسن بن اعین، زہیر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

حدیث 1366

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز میں ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

حدیث 1367

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن وہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن وہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پالیا۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن وہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

حدیث 1368

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابو کریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن

انس، یونس، ابن نبیر، ابن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَيُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُثَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُ هُوَ لَا يَخْفَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حَدِيثٍ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثٍ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ فَقَدْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابو کریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن انس، یونس، ابن نمیر، ابن ثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ ان مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے ایک حدیث میں ہے کہ اس نے پوری نماز کو پالیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، ابو کریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن انس، یونس، ابن نمیر، ابن ثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

حدیث 1369

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ حَدَّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَذْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْعَصَرَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز سے ایک رکعت پالی تو اس نے صبح کی نماز کو پالیا اور جس آدمی نے عصر کی نماز سے ایک رکعت کو پالیا سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

حدیث 1370

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ اثْنَاهِی الرَّكْعَةُ

حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز میں سے ایک سجدہ کو پالیا جس آدمی نے سورج کے نکلنے سے پہلے صبح کی نماز سے ایک سجدہ کو پالیا تو اس نے اس نماز کو پالیا اور سجدہ سے رکعت مراد ہے۔

راوی : حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِشَلِّ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

راوی: حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ

حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز میں سے ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی اور جس آدمی نے سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

راوی: حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن طاووس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد: جلد اول حدیث 1373

راوی: عبد الاعلیٰ، حماد، معتبر، معمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبد الاعلیٰ، حماد، معمر، معمر، اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد الاعلیٰ، حماد، معمر، معمر

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1374

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

أَخْرَجَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جَبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَبَعْتُ بِشِيرْبَنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَبَعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جَبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يُحْسِبُ بِأَصَابِعِهِ خُمْسَ صَلَوَاتٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن ریح، ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز کچھ دیر سے پڑھی تو عروہ نے اس سے کہا کہ حضرت جبرائیل آئے اور انہوں نے امام بن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھائی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ سمجھ کر کہہ کیا کہتا ہے! انہوں نے کہا کہ میں نے بشر بن ابی مسعود سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی وہ پانچوں نمازوں کو اپنی انگلیوں کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن ریح، ابن شہاب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1375

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تبسی، مالک، ابن شہاب زہری

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبَسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْرَجَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْرَجَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جَبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ انْظُرْ مَا تَحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ أَوْ إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بِشِيرِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک، ابن شہاب زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ایک دن عصر کی نماز کافی دیر سے پڑھی حضرت عروہ بن زبیر ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں خبر دی کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ میں تھے کہ ایک دن انہوں نے نماز میں دیر کر دی تو حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے مغیرہ یہ کیا کیا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح حکم دیا گیا ہے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عروہ سے فرمایا اے عروہ دیکھو تم کیا بیان کر رہے ہو کہ جبرائیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازوں کے اوقات بتائے حضرت عروہ نے کہا کہ بشیر بن ابن مسعود نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے اسی طرح بیان فرمایا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک، ابن شہاب زہری

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں عصر کی نماز پڑھتے تھے کہ سورج ان کے صحن میں ہوتا تھا سایہ کے ظاہر ہونے سے پہلے۔

راوی: حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1377

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي لَمْ يَفِئِ الْفَيْئُ بَعْدُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْئُ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرہ میں اس حال میں عصر کی نماز پڑھتے تھے کہ سورج نکلا ہوا ہوتا تھا کہ اس کے بعد میں سایہ بلند نہیں ہوتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1378

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْضُ فِي حُجْرَتِهَا

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج (دھوپ) ان کے صحن میں ہوتی تھی اور چڑھتی نہ تھی۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1379

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةً فِي حُجْرَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج (دھوپ) میرے حجرہ میں ہوتی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1380

جلد: جلد اول

راوی: ابو غسان مسعی، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، ابویوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمُسَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّيْءِ الْأَوَّلِ ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ تَصْفَرَ الشَّيْءُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

ابو غسان مسعی، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، ابویوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت باقی ہے جب تک سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت سورج کے زرد ہونے تک ہے جب تم مغرب کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت شفق کے غروب ہونے تک ہوتا ہے پھر جب تم عشاء کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت آدھی رات تک ہوتا ہے۔

راوی: ابو غسان مسعی، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، ابویوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1381

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابویوب، یحییٰ بن مالک ازدی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغِيُّ مِنَ الْأَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابویوب، یحییٰ بن مالک ازدی، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت اس وقت تک باقی ہے جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت اس وقت تک باقی ہے جب تک کہ شفق کی تیزی نہ جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک اور فجر کا وقت اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک کہ سورج نہ نکلے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابویوب، یحییٰ بن مالک ازدی، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1382

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ابو عامر عقدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابوبکر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ كَلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِهَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعَهُ مَرَّتَيْنِ

زہیر بن حرب، ابو عامر عقدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابوبکر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو عامر عقدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابوبکر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1383

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغْبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد ہوتا ہے اور اس وقت تک رہتا ہے کہ آدمی کا سایہ اسکی لمبائی کے برابر ہو جائے جب تک عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو اور مغرب کی نماز کا وقت شفق غائب ہونے تک رہتا ہے اور عشاء کی نماز کا وقت بالکل آدھی رات تک رہتا ہے اور صبح کی نماز کا وقت صبح صادق

سے سورج نکلنے تک رہتا ہے پھر جب سورج نکلنے لگے تو کچھ دیر کے لئے نماز سے رک جائے کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

راوی : احمد بن ابراہیم دورقی، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابویوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1384

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبد اللہ بن زہین، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْنٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سِيلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَيَسْقُطُ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبد اللہ بن زہین، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فجر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے اور ظہر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے کہ جب تک کہ سورج زرد نہ ہو جائے اور اس کے بعد کہ جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو جائے اور عشاء کی نماز کا

وقت آدھی رات تک رہتا ہے۔

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبد اللہ بن رزین، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1385

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجَسْمِ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ علم جسم کے آرام کے ساتھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی کثیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1386

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَزْرَقِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ صَلَّى مَعَنَا هَذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الطُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيَضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمَ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَبْرَدَ بِالطُّهْرِ فَأَبْرَدَ بِهَا فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرَدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ آخِرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيُّنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک آدمی نے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو دو دن ہمارے ساتھ نماز پڑھ چنانچہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا انہوں نے اذان دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو حکم فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے عصر کی اقامت کہی کہ سورج ابھی تک بلند اور سفید تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے کے وقت مغرب کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے شفق کے غائب ہونے کے وقت میں عشاء کی نماز کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے طلوع فجر کے وقت میں فجر کی نماز کی اقامت کہی پھر جب دوسرا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کو حکم فرمایا اور خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی اور عصر کی نماز پڑھی کہ سورج ابھی بلند تھا لیکن پہلے دن سے ذرا اوپر سے پڑھی اور مغرب شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھی اور عشاء تہائی رات کے بعد پڑھی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھی کہ جب خوب روشنی پھیل گئی پھر فرمایا کہ نماز کے وقت کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے تو اس نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نمازوں کے جو اوقات تم نے دیکھے ہیں انکے درمیان تمہاری

نمازوں کے اوقات ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1387

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن محمد بن عرعرا سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُرَيْرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَشْهَدُ مَعَنَا الصَّلَاةَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِغَلَسِ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَدَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَدَاةِ فَتَوَرَّ بِالصُّبْحِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَتْهُ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَقِيَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ شَكَّ حَرَمِيُّ فَلَبَّيْنَا أَصْبَحَ قَالَ أَيُّنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتُ

ابراہیم بن محمد بن عرعرا سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور نمازوں کے اوقات کے بارے میں پوچھنے لگا آپ نے فرمایا ہمارے ساتھ نمازیں پڑھ کر دیکھ لو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا انہوں

نے اندھیرے میں صبح کی اذان دی پھر طلوع فجر کے وقت صبح کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اذان دی کہ جس وقت سورج آسمان کے درمیان سے ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو عصر کا حکم فرمایا اور سورج ابھی بلند تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کا حکم فرمایا جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشا کا حکم فرمایا جس وقت کہ شفق غائب ہو گیا پھر اگلی صبح کو خوب روشنی پھیل جانے پر فجر کی نماز کا حکم فرمایا پھر آپ نے ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کا حکم فرمایا اور سورج ابھی سفید تھا اس میں زردی کا اثر نہیں ہوا تھا پھر آپ نے شفق کے غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہائی رات کے گزر جانے پر عشاء کی اذان کا حکم فرمایا حرمی راوی کو اس میں شک ہے پھر جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ پوچھنے والا کہاں ہے؟ جو وقت تو نے دیکھا اس کا درمیانی وقت نمازوں کا ہے۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن عرعہ سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1388

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، بدر بن عثمان، حضرت ابوبکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرِدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالطُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ ثُمَّ أَخَّرَ الطُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ

يَقُولُ قَدْ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ آخَرَ الْغُرْبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ آخَرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هَذَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بدر بن عثمان، حضرت ابو بکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نمازوں کے اوقات کے بارے میں پوچھنے والا آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس وقت کوئی جواب نہ دیا اور صبح صادق کے طلوع ہو جانے پر فجر کی نماز پڑھی کہ لوگ ایک دوسرے کو پہچانتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو ظہر کی نماز سورج کے ڈھل جانے پر پڑھی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ دوپہر ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ان سے زیادہ جاننے والے تھے پھر حکم فرمایا اور عصر کی نماز قائم کی اور سورج ابھی بلند تھا پھر آپ نے حکم فرمایا اور سورج کے غروب پر ہی مغرب کی نماز قائم کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اور شفق کے غائب ہونے پر عشاء کی نماز قائم کی اور پھر اگلے دن فجر کی نماز کو مؤخر فرمایا جب اس سے فارغ ہوئے تو کہنے والے نے کہا کہ سورج نکل گیا یا نکلنے والا ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کو مؤخر فرمایا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت قریب تھا اور پھر عصر کی نماز میں اتنی تاخیر فرمائی کہ کہنے والے نے کہا کہ سورج زرد ہو گیا ہے اور مغرب کی نماز اتنی دیر سے پڑھی کہ شفق ڈوبنے کو ہو گئی اور عشاء کی نماز اتنی دیر سے پڑھی کہ تہائی رات کا ابتدائی حصہ ہو گیا پھر صبح کے وقت پوچھنے والے کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بدر بن عثمان، حضرت ابو بکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

حدیث 1389

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَائِلًا

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ بِثُلِّ حَدِيثِ ابْنِ نُبَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسیٰ، یہ حدیث بھی اسی سند کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس حدیث مبارکہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز دوسرے دن شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسیٰ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1390

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ رُوِيَ عَنْ رُمِّحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر و کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1391

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ هُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سِوَايَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1392

راوی: ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلیمان، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ عَمْرُو أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسَلْمَانَ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ

ہارون بن سعید ایللی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب گرمی ہو تو ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایللی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1393

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ یہ گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے، تو تم نماز ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، علاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1394

جلد : جلد اول

راوی : ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے احادیث کو ذکر فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گرمی میں نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

راوی : ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابو حسن، زید بن وہب، حضرت ابو ذر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا أَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّ سَبْعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا أَوْ قَالَ انتَظِرُوا قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْحَ الثَّلُولِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابو حسن، زید بن وہب، حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن نے ظہر کی اذان دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈا ہونے دو ٹھنڈا ہونے دو یا فرمایا انتظار کرو انتظار کرو اور فرمایا کہ سخت گرمی دوزخ کے بھاپ لینے کے وجہ سے ہے تو جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہاں تک انتظار کیا کہ ٹیلوں کے سائے تک دیکھ لیے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابو حسن، زید بن وہب، حضرت ابو ذر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: عمرو بن سواد، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ وَحَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلْتُ بَعْضَ بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الرَّمْهِيرِ

عمر بن سواد، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ نے اپنے رب سے شکایت کی اور اس نے عرض کیا اے میرے پروردگار میرا بعض حصہ بعض حصہ کو کھا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت عطا فرمائی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں تو اس وجہ سے تم سخت گرمی پاتے ہو اور سخت سردی پاتے ہو۔

راوی: عمرو بن سواد، حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1397

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کے سانس لینے کی وجہ سے ہے اور ذکر فرمایا کہ دوزخ نے اپنے رب سے شکایت کی تو اسے ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت دی گئی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبد اللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1398

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ النَّارُ رَبِّ أَكَلُ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لِي أَنْتَفُسَ فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ نَفْسٍ فِي الشَّتَائِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ بَرْدٍ أَوْ زَمْهَرِيرٍ فَبِنِ نَفْسٍ جَهَنَّمَ وَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ أَوْ حَرٍّ أَوْ حَرٍّ فَبِنِ نَفْسٍ جَهَنَّمَ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ نے کہا اے میرے رب میرا بعض حصہ بعض حصہ کو کھا گیا ہے اس لئے مجھے سانس لینے کی اجازت عطا فرمائیں تو اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو دو سانس لینے کی اجازت عطا فرمادی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں اور تم جو سردی پاتے ہو یہ دوزخ کے سانس سے ہے اور اسی طرح تم جو گرمی پاتے ہو یہ بھی جہنم کے

سانس لینے سے ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

1399

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، یحییٰ قطان، ابن مہدی، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّاحُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَيَّاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الطُّهْرَ إِذَا دَخَلَتْ الشَّمْسُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، یحییٰ قطان، ابن مہدی، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز جب سورج ڈھل جاتا تو پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، یحییٰ قطان، ابن مہدی، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1400

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ
شَكَّوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمَضَائِ فَلَمْ يُشَكِّنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گرمیوں میں نماز کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت کو دور نہیں فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1401

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زہیر، ابواسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ عَوْنٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَّوْنَا إِلَيْهِ حَرَّ الرَّمَضَائِ فَلَمْ

يُسْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ أَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفِي تَعَجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ

احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زہیر، ابواسحاق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت کو دور نہیں فرمایا زہیر نے کہا کہ میں نے ابواسحاق سے کہا کہ کیا ظہر؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا کیا ظہر کو جلدی پڑھیں؟ فرمایا ہاں۔

راوی: احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زہیر، ابواسحاق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1402

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَاذًا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُبَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سخت گرمی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھنے کی طاقت نہ رکھتا تو وہ اپنے کپڑے کو بچھا کر اس پر سجدہ کرتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1403

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيْثُ فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَأْتِي الْعَوَالِي

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حال میں کہ سورج بلند ہوتا اور کوئی عوالی کی طرف جانے والا عوالی پہنچ جاتا تو پھر بھی سورج بلند ہوتا قتیبہ کی روایت میں عوالی جانے کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1404

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِشِلْهِ سَوَائٍ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ نقل کی ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1405

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى قُبَائِي فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّيْءُ مُرْتَفَعٌ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر کوئی قباء کی طرف جانے والا جاتا تو وہاں پہنچ جانے کے بعد بھی سورج بلند ہوتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1406

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر ایک انسان قبیلہ عمرو بن عوف کی طرف جاتا تو ان کو عصر کی نماز پڑھتے ہوئے پاتا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1407

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبہ و ابن حجر، اسبعل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت علاء بن

عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَقَتِيبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَيْتُمُ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا

قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَتَنَّهُمَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

یحییٰ بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبہ و ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر بصرہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں گئے وہ گھر مسجد کے ایک کونے میں تھا تو جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم ابھی ظہر کی نماز پڑھ کر آئے ہیں انہوں نے فرمایا کہ عصر کی نماز پڑھ لو تو ہم کھڑے ہوئے تو ہم نے نماز پڑھی جب ہم فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھے دیکھتا رہتا ہے جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان میں ہوتا ہے تو کھڑا ہو کر چار ٹھونگیں مارنے لگ جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مگر بہت تھوڑا۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبہ و ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1408

جلد : جلد اول

راوی: منصور بن ابی مزاحم، عبد اللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الطُّهَرِثُمُ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ يَا عَمَّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الَّتِي كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ

منصور بن ابی مزاحم، عبد اللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر ہم نکلے یہاں تک کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچ گئے تو ہم نے ان کو عصر کی نماز پڑھتے ہوئے پایا میں نے عرض کیا اے چچا جان یہ آپ نے کونسی نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا عصر کی نماز اور یہ وہ نماز ہے جسے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، عبد اللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1409

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد، انصاری، حفص بن عبید اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْهَرَادِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَعَمْرُو بْنُ حَارِثٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ حَارِثٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا وَنَحْنُ نَحِبُّ أَنْ تَحْضُرَ هَا قَالَ نَعَمْ فَأَنْطَلَقَ وَأَنْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجُزُورَ لَمْ تَنْحَرَ فَنَحَرْتُ ثُمَّ قُطِعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ وَقَالَ الْهَرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد،

انصاری، حفص بن عبید اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو بنی سلمہ کا ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہمارے ساتھ موجود ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا چلو اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلے ہم نے دیکھا کہ ابھی تک اونٹ ذبح نہیں ہوا تھا پھر اسے ذبح کیا گیا پھر اس کا گوشت کاٹا گیا پھر اس گوشت کو پکایا گیا پھر ہم نے اس گوشت کو سورج غروب ہونے سے پہلے کھالیا۔

راوی: عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسیٰ، عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد، انصاری، حفص بن عبید اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1410

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَنَحَّرُ الْجَزُورُ فَتُقَسِّمُ عَشْرَ قِسْمٍ ثُمَّ تُطَبِّخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم اونٹ ذبح کر کے دس حصوں میں تقسیم کرتے پھر اسے پکایا جاتا تو ہم پکا ہوا گوشت سورج کے غروب ہونے سے پہلے کھا لیتے۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1411

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَتَحَرَّى الْجُزْوَ رَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ

اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم اونٹ ذبح کرتے تھے اور یہ نہیں کہا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیا میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیا میں

جلد: جلد اول حدیث 1412

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةَ الْعَصْرِ كَأَنَّهُ تَرَاهُ هَلَكًا وَمَالَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی سے عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیانی

حدیث 1413

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَمْرُو يَبْدُغُ بِهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَفَعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سالم، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سالم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیانی

حدیث 1414

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہوگئی تو گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گیا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ و سطی نماز عصر ہے۔۔۔

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ و سطی نماز عصر ہے۔

حدیث 1415

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا وَشَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى

غَابَتِ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے کہ انہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوٰۃ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1416

راوی: محمد بن ابوبکر مقدامی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن ابوبکر مقدامی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن ابوبکر مقدامی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

حدیث 1417

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو حسان، عبیدہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشُّسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ بَيُوتَهُمْ أَوْ بَطُونَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ

محمد بن مثنیٰ و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو حسان، عبیدہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب والے دن ارشاد فرمایا کہ کافروں نے ہمیں نماز وسطیٰ سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اللہ ان کے گھروں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے شعبہ راوی کو شک ہے کہ بیوت فرمایا یا بطون فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو حسان، عبیدہ، حضرت علی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

حدیث 1418

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ وَلَمْ يَشْكُ مُحَمَّدُ بْنُ مَثْنَى، ابْنُ عَدِيٍّ، سَعِيدٌ، قَتَادَةُ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اور اس میں بغیر کسی شک کے (بُيُوتُهُمْ

وَقُبُورُهُمْ) فرمایا۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

حدیث 1419

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحییٰ بن حزار، علی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحییٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ وَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى سَبْعَ عَشْرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فُرْصَةٍ مِنْ فُرْصِ الْخَنْدَقِ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى
غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قَالَ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحییٰ بن حزار، علی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحییٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب کے دن فرمایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خندق کے راستوں میں سے ایک راستہ پر تشریف فرما تھے، مشرکوں نے ہمیں نماز وسطیٰ سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو یا فرمایا ان کی قبروں یا ان کے پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحییٰ بن حزار، علی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحییٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوٰۃ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

حدیث 1420

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةَ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ يُبُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب والے دن فرمایا کہ فروع نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ یعنی عصر کی نماز پڑھنے سے روک رکھا ہے اللہ ان کے گھروں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے پھر آپ نے عشاء اور مغرب کے درمیان عصر کی نماز ادا فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوٰۃ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

حدیث 1421

جلد : جلد اول

راوی: عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَبَسَ النَّبِيُّ كُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى احْمَرَّتِ الشَّمْسُ أَوْ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَاهَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ قَالَ حَشَا اللَّهُ أَجْوَاهَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک دیا یہاں تک کہ سورج سرخ یا زرد ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ سے روک دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے۔

راوی: عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوٰۃ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

حدیث 1422

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تبسی، مالک، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابویونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَأَذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتَهَا أَذِنْتُهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَاتَتَيْنِ

قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یٰحٰجِی بن یٰحٰجِی تمیمی، مالک، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابو یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکم فرمایا کہ میں ان کے لئے قرآن لکھوں اور فرماتی ہیں کہ جب تو اس آیت پر پہنچے تو مجھے بتانا (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ فَلَمَّا بَلَغْتُمَا آدُنَهُمَا فَاَمْلَيْتَ عَلَىٰ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَالْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) تو جب میں اس آیت پر پہنچا تو آپ رضی اللہ عنہا کو میں نے بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کو اس طرح لکھو حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ (وَالْعَصْرِ) وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کو اسی طریقے سے سنا ہے۔

راوی: یٰحٰجِی بن یٰحٰجِی تمیمی، مالک، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابو یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

حدیث 1423

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ فَقَرَأْنَاهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللَّهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيقٍ لَهُ هِيَ إِذْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ

آیت نازل ہوئی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ تو ہم اس آیت کو جب تک اللہ نے چاہا اسی طرح پڑھتے رہے پھر اللہ تعالیٰ نے اسے منسوخ فرمادیا تو اس طرح آیت نازل ہوئی (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَلَمَّا بَلَغْتُمَا آدُنِيهَا قَامَتِ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَتُؤْمَرُ الْفَاتِنَتَيْنِ)، تو ایک آدمی جو کہ حضرت شقیق کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اب نماز عصر ہی یہی نماز ہے حضرت براء نے فرمایا کہ میں نے تجھے بتادیا ہے کہ یہ آیت کیسے نازل ہوئی اور اللہ نے اسے کیسے منسوخ فرمادیا اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحییٰ بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطیٰ نماز عصر ہے۔

حدیث 1424

جلد : جلد اول

راوی : اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَأْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانًا بِبَيْتِ حَدِيثِ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس آیت کو ایک عرصہ دراز تک اسی طرح پڑھتے رہے باقی حدیث اسی طرح سے ہے جیسے گزری۔

راوی : اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

حدیث 1425

جلد : جلد اول

راوی: ابو غسان، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ السُّبَّعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كِدْتُ أَنْ أَصْلِيَ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا فَتَزَلُّنَا إِلَى بَطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

ابو غسان، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ خندق والے دن قریش کے کافروں کو سب و شتم کرنے لگے اور عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم عصر کی نماز ابھی تک نہیں پڑھی اور سورج غروب ہونے کے قریب ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر میں نے بھی عصر کی نماز پڑھی ہو، پھر ہم بطحان کی طرف اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور ہم نے بھی وضو کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھائی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی: ابو غسان، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر، اسحق، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَيْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر، اسحاق، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، اس سند میں یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر، اسحق، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَئِبُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس آتے ہیں اور فجر کی نماز میں اور عصر کی نماز میں وہ اکٹھے ہوتے ہیں پھر یہ اوپر چڑھ جاتے

ہیں پھر ان کا رب ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جاننے والا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا تو فرشتے کہتے ہیں کہ ہم نے ان کو نماز کی حالت میں چھوڑا اور ہم ان کے پاس سے آئے تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1428

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْبَلَاءُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ بِبَثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1429

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرْنَا إِلَى الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَبْرَ لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلِ غُرُوبِهَا يَغْنَى الْعَصَا وَالْفَجْرُ ثُمَّ قَرَأَ جَرِيرٌ وَسَبَّحَ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ بلاشبہ تم اپنے رب کو اس طرح سے دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور اسے دیکھنے میں تم کسی قسم کی دقت محسوس نہیں کرتے پس اگر تم سے ہو سکے تو سورج کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے کی نمازوں یعنی عصر اور فجر کی نمازوں کو قضاء نہ کرنا پھر حضرت جریر نے یہ آیت پڑھی وَسَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا سورج کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرو۔

راوی: زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1430

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ابواسامہ، وکیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعَرَّضُونَ عَلَى

رَبِّكُمْ فَتَتَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، وکیع، اس سند کے ساتھ ایک روایت میں اس طرح ہے کہ تمہیں عنقریب اپنے رب کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، وکیع

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1431

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَمُسْعَرٍ وَابْنِ الْبُخْتَرِيِّ بْنِ الْبُخْتَارِ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَدْجَ النَّارُ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ أَذْنًا يَ وَوَعَاةَ قَلْبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ آدمی ہر گز دوزخ میں نہیں جائے گا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی یعنی فجر اور عصر کی نماز۔ بصرہ کے ایک آدمی

نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں، تو اس آدمی نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بھی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابو بکر بن عمارہ بن رویہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشُّسُوسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَعِنْدَكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ بِالْبَكَاةِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ

یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ آدمی دوزخ میں نہیں جائے گا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی اور ان کے پاس بھرہ کا ایک آدمی تھا اس نے کہا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے اسی جگہ سے سنا جس سے میں سن سکتا ہوں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ بن ابی بکر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1433

جلد : جلد اول

راوی : ہد اب بن خالد، ہمام بن یحییٰ، ابو حمزہ ضبعی، ابوبکر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَدْرَدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الصُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہد اب بن خالد، ہمام بن یحییٰ، ابو حمزہ ضبعی، ابو بکر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے دو ٹھنڈی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : ہد اب بن خالد، ہمام بن یحییٰ، ابو حمزہ ضبعی، ابو بکر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

حدیث 1434

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، بشام بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ہمام

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَبِيعًا حَدَّثَنَا هَمَامٌ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَسَبًا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَا ابْنُ أَبِي مُوسَى

ابن ابی عمر، بشر بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ہمام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ہمام

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔۔۔

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

حدیث 1435

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یریز بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یریز بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج غروب ہوتا (اور اتنا غروب ہوتا) کہ نظروں سے اوچھل ہو جاتا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یریز بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

حدیث 1436

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبَلِهِ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہوتا تو وہ اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

حدیث 1437

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابونجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهِ

اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابونجاشی، رافع بن خدیج، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی

راوی: اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابو نجاشی، رافع بن خدیج

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1438

جلد: جلد اول

راوی: عمرو بن سواد عامری، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَحَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي تُدْعَى الْعَتَمَةُ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوا إِلَّا سَلَامُ فِي النَّاسِ زَادَ حَرَمَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَنْزُرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلَاةِ وَذَلِكَ حِينَ صَاحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

عمرو بن سواد عامری، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی اور اس کو عتمہ پکارا جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ نکلے یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ

عورتیں اور بچے سو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے تھے تو مسجد والوں سے فرمایا کہ تمہارے علاوہ زمین والوں میں سے کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کر رہا، اور یہ لوگوں میں اسلام کے پھیلنے سے پہلے کی بات ہے حرمہ نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے اور اس میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے جس وقت چلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی طرف متوجہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے یہ مناسب نہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کا کہو۔

راوی: عمرو بن سواد عامری، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1439

جلد: جلد اول

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الرَّهْزِيِّ وَذَكَرَ لِي وَمَا بَعْدَهُ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب اس سند کے ساتھ ایک اور روایت میں اس طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: اسحاق بن ابراہیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةً قَالُوا جَبِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْبَغَيْرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ قُتِلَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

اسحاق بن ابراہیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی یہاں تک کہ رات کا بہت سا حصہ گزر گیا اور یہاں تک کہ مسجد والے سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ عشاء کی نماز کا یہی وقت ہوتا اگر مجھے میری امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكُنَّا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَتَنَظَّرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِلَيْكُمْ لَتَتَنَظَّرُونَ صَلَاةَ مَا يَتَنَظَّرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَلَّى

زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم عشاء کی نماز کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کرتے رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہائی رات کے وقت یا اس کے بعد ہماری طرف تشریف لائے ہمیں نہیں معلوم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں کسی کام میں مصروف تھے یا اس کے علاوہ کوئی اور وجہ تھی تو نکلتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے سوا کوئی بھی دین والا جس کا انتظار نہیں کر رہا اور اگر میری امت پر بوجھ نہ ہوتا تو میں اسی وقت نماز پڑھتا پھر آپ نے مؤذن کو حکم فرمایا تو اس نے نماز کی اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔

راوی: زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات اپنے کسی کام میں مصروف تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی یہاں تک کہ ہم مسجد میں سو گئے پھر ہم جاگے پھر ہم سو گئے پھر ہم جاگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے پھر فرمایا کہ زمین والوں میں سے تمہارے علاوہ رات کو نماز کا انتظار کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1443

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آخَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ أَصْبَعَهُ الْيُسْرَى بِالْخِصْرِ

ابوبکر بن نافع عبدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں آدھی رات تک یا آدھی رات کے قریب تک تاخیر کر دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف

لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں ہو جب تک تم نماز کے انتظار میں ہو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1444

جلد : جلد اول

راوی : حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ رَبِيعٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
نَظَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبَ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ
فَكَأَنَّنَا أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتِمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فَضَّةٍ

حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا یہاں تک کہ آدھی رات کے قریب ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ چاندی کی انگوٹھی آپ کے دست مبارک میں چمک رہی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: عبد اللہ بن صباح عطار، عبید اللہ بن عبد المجید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

عبد اللہ بن صباح عطار، عبید اللہ بن عبد المجید، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ) یعنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اس کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن صباح عطار، عبید اللہ بن عبد المجید

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: ابو عامر اشعری و ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِيَ فِي السَّفِينَةِ نَزُولًا فِي بَقِيعِ بَطْحَانَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاقَبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو مُوسَى فَوَاقَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي أَمْرِهِ حَتَّى أَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِبَنِّ حَضْرَةَ عَلَى رِسْلِكُمْ أَعْلَيْكُمْ وَأَبْشِرُوا أَنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ

عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلَّي هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِي أَيْ
الْكَبَائِتِينَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَبَعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو عامر اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے وہ ساتھی جو میرے ساتھ کشتی میں تھے بقیع کی پتھریلی زمین میں اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تھے اور ہم میں سے ایک جماعت کے لوگ ہر رات عشاء کی نماز کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں باری باری حاضر ہوتے تھے، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی کام میں مصروف تھے یہاں تک کہ نماز میں تاخیر ہو گئی اور آدھی رات کے بعد تک ہو گئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور سب کو نماز پڑھائی پھر جب نماز پوری ہو گئی تو جو لوگ اس وقت موجود تھے ان سے فرمایا کہ ذرا ٹھہرو میں تمہیں بتاتا ہوں اور تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارے اوپر اللہ کا یہ احسان ہے کہ لوگوں میں سے اس وقت تمہارے علاوہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھ سکا یا یہ فرمایا کہ اس وقت تمہارے علاوہ کسی نے نماز نہیں پڑھی (راوی نے کہا) کہ ہم نہیں جانتے کہ کون سا کلمہ فرمایا حضرت ابو موسی فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ سے یہ خوشخبری سنی تو خوشی خوشی واپس لوٹے۔

راوی: ابو عامر اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1447

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَيْ حِينَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَصَلِّيَ الْعِشَاءَ
الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةُ إِمَامًا وَخَلَوْا قَالَ سَبَعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ

الْعَشَاءِ قَالَ حَتَّى رَقَدَ نَاسٌ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةُ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ لَوْلَا أَنِ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ قَالَ فَاسْتَشَبَّ عَطَاءٌ كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّ دَلِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ صَبَّهَا بِرُءُوسِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الدِّحْيَةِ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذَكَرَ لَكَ آخِرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَيْنِ قَالَ لَا أَذْرِي قَالَ عَطَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخَلُوهَا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَيْنِ فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خَلُوهَا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلَّيْهَا وَسَطًا لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً

محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا تمہارے نزدیک عشا کی نماز پڑھنے کے لئے کونسا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ وقت کہ جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں، امام کے ساتھ پڑھے یا اکیلا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر فرمادی یہاں تک کہ لوگ سو گئے پھر جاگے پھر سو گئے اور پھر جاگے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر فرمایا، نماز! عطا کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے گویا کہ میں اب بھی ان کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مبارک پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری امت پر کوئی دقت نہ ہوتی تو میں اسے اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا راوی کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر پر ہاتھ کیسے رکھا ہوا تھا جیسا کہ اسے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا، عطاء نے اپنی انگلیاں کچھ کھولیں پھر اپنی انگلیوں کے کنارے اپنے سر پر رکھے پھر ان کو سر سے جھکایا اور پھیرا یہاں تک کہ آپ کا انگوٹھا کان کے اس کنارے کی طرف پہنچا جو کنارہ منہ کی طرف ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انگوٹھا کپٹی تک اور داڑھی کے کنارے تک ہاتھ نہ کسی کو پکڑتا تھا ورنہ ہی ہاتھ کسی چیز کو چھوتا تھا میں نے عطاء سے کہا کہ کیا آپ کو اس کا بھی ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کی نماز میں کتنی دیر فرمائی کہنے لگے کہ میں نہیں جانتا، عطاء کہنے لگے کہ میں اس چیز کو پسند کرتا ہوں چاہے امام کے ساتھ نماز پڑھوں یا اکیلا نماز پڑھوں دیر کر کے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات دیر کر کے نماز پڑھائی اگر مجھے تنہائی میں مشقت ہو یا لوگوں پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں اور تو ان کا

امام ہو تو انہیں درمیانی وقت میں نماز پڑھاؤ، نہ تو جلدی اور نہ ہی دیر کر کے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، حضرت ابن جریج

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1448

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابواحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابواحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابواحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1449

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، سباک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَبَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ يُخَفِّفُ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، سباک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری نمازوں (کے اوقات) کی طرح نماز پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز تمہاری نماز سے کچھ تاخیر کر کے پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں تخفیف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابو عوانہ، سباک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1450

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب و ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ إِلَّا فِيهَا الْعِشَاءُ وَهُمْ يُعْتَبُونَ بِالْإِبِلِ

زہیر بن حرب و ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہاری نمازوں کے نام پر دیہاتی غالب نہ آجائیں کیونکہ دیہاتی

عشاء کو عتمہ کہتے ہیں اور عتمہ اندھیرا چھا جانے کو کہتے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب وابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1451

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
ابْنِ عُمرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمُ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ
اللَّهِ الْعِشَاءُ وَإِنَّهَا تُعْتَمُ بِحَلَابِ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیہاتی تمہاری عشاء کی نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں کیونکہ وہ اللہ کی کتاب میں عشاء ہے اور دیہاتی دیر سے
اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِعَاتٍ بِرُءُوسِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مومن عورتیں صبح (فجر) کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں پھر اپنی چادروں میں لپیٹی ہوئی (اپنے گھروں کو) واپس لوٹتی تھیں کہ انہیں کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

راوی : رملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَاءُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِعَاتٍ بِرُءُوسِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يَعْرِفْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ مومن عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں پھر وہ اپنے گھروں کو لوٹتی تھیں کہ انہیں کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1454

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِرُؤُطِهِنَّ مَا يُعْرِفْنَ مِنَ الْغَلَسِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مُتَلَفِّعَاتٍ

نصر بن علی جہضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھتے تھے اور عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی واپس آتی تھیں اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1455

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت

محمد بن عمرو بن حسن بن علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَبَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الطُّهْرَ بِالنَّهَارِ جَرَّةً وَالْعَصْرَ وَالشُّبُسَ نَقِيَّةً وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ أحيانًا يُؤَخِّرُهَا وَأحيانًا يُعَجِّلُ كَانَ إِذَا رَأَاهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَلَ وَإِذَا رَأَاهُمْ قَدْ أَبْطَأُوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا أَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهَا بَغْلَسَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی فرماتے ہیں کہ حجج مدینہ منورہ میں آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز گرمی کے وقت پڑھتے تھے اور عصر کی نماز جب سورج صاف ہوتا اور مغرب کی نماز جب سورج ڈوب جاتا اور عشاء کی نماز میں کبھی تاخیر فرماتے اور کبھی جلدی پڑھ لیتے جب دیکھتے تھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں کہ تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگ دیر سے آئے ہیں تو دیر فرماتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی

علی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَبْعٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بِشَلِّ حَدِيثَ غُنْدَرٍ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نمازوں میں دیر کرتا تھا تو ہم نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا باقی حدیث اسی طرح سے ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرَزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَأَنِّي أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا قَالَ يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الطُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبُ لَا أَدْرِي أَيْ

حِينَ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتَيْنِ إِلَى الْبَائَةِ

یجی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو یسٰل ابو برزہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں سنار اوی نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے اس کو حضرت ابو برزہ سے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا گویا کہ میں اس وقت اس کو سن رہا ہوں (مطلب یہ کہ اتنا یاد ہے) پھر اس نے کہا کہ میں نے اس کو سنا وہ ابو یسٰل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھ رہے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے کہ عشاء کی نماز میں اگرچہ آدھی رات تک دیر ہو جاتی اور نماز سے پہلے سونے اور نماز کے بعد باتیں کرنے کو پسند نہیں فرماتے تھے راوی شعبہ نے کہا کہ پھر میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا انہوں نے فرمایا کہ ظہر کی نماز جب سورج ڈھل جاتا تو پڑھتے تھے اور عصر کی نماز جب آدمی مدینہ کے آخر میں چلا جاتا تھا اور سورج ابھی باقی ہوتا تھا اور مغرب کی نماز کے بارے میں میں نہیں جانتا کہ وہ کس وقت پڑھتے تھے شعبہ نے کہا میں نے ان سے پھر ملاقات کی اور پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے کہ آدمی اپنے ساتھ بیٹھنے والے کو دیکھ لیتا جسے جانتا تھا تو اسے پہچان لیتا تھا اور اس میں ساٹھ (آیات سے لے کر) سو (آیات) تک پڑھا کرتے تھے۔

راوی: یجی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1458

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرَّةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ التَّوَمُّ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ

بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ أَوْ ثُلُثَ اللَّيْلِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز کو آدھی رات تک دیر سے پڑھنے کی کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے اور نماز سے پہلے سونے کو اور نماز کے بعد باتیں کرنے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے شعبہ کہتے ہیں کہ پھر میں اس سے ملا تو انہوں نے فرمایا یہاں رات تک۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

حدیث 1459

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرِو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَيَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْمَاءَةِ إِلَى السِّتِّينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَعْرِفُ بَعْضَنَا وَجْهَ بَعْضٍ

ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز کو یہاں رات تک دیر سے پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز سے پہلے سونے کو اور عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور فجر کی نماز میں سو آیات سے لے کر ساٹھ آیات تک پڑھا کرتے تھے اور نماز سے فارغ ہوتے تو ہم ایک دوسرے کو پہچان لیتے تھے۔

راوی: ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابو برزہ، حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام ت...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1460

جلد : جلد اول

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو ربیع زہرانی و ابو کامل جحدری، حماد بن زید، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمْرَائِي يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا أَوْ يُبَيِّتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلَّى الصَّلَاةَ لَوْ قَتَلَهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ خَلْفٌ عَنْ وَقْتِهَا

خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو ربیع زہرانی و ابو کامل جحدری، حماد بن زید، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس وقت کیا کرو گے جب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے دیر کر کے پڑھیں گے یا نماز کو اس کے وقت سے مٹا ڈالیں گے تو میں نے عرض کیا کہ اس وقت میرے لئے کیا حکم ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا لیکن اگر ان کے ساتھ بھی پالو پڑھ لینا کیونکہ وہ تمہارے لئے نفل نماز ہو جائے گی راوی خلف نے لفظ عَنْ وَقْتِهَا کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو ربیع زہرانی و ابو کامل جحدری، حماد بن زید، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1461

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُبَيِّتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا فَإِنْ صَلَّيْتَ لَوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةٌ وَإِلَّا كُنْتَ قَدْ أَحْمَرْتَ صَلَاتَكَ

یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے ابو ذر! میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو مٹا ڈالیں گے تو تم نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا تو اگر تو نے نماز کو اپنے وقت پر پڑھ لیا تو وہ نماز (جو حاکم کے ساتھ پڑھی گئی) تیرے لئے نفل ہوگی ورنہ تو نے تو اپنی نماز پوری کر ہی لی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1462

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، شعبہ، ابو عمران، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأَطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ وَأَنْ أُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، شعبہ، ابو عمران، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت فرمائی ہے میں سنوں اور فرمانبرداری کروں اگرچہ ہاتھ پاؤں کٹا ہوا غلام ہو اور یہ کہ میں نماز کو اپنے وقت پر پڑھوں اگر تو لوگوں کو پائے کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو تو نے اپنی نماز پہلے ہی پوری کر لی ورنہ وہ نماز تیرے لئے نفل ہو جائے گی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، شعبہ، ابو عمران، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1463

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابو عالیہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخَذَى كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقْبِيتَ الصَّلَاةَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

یجی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابو عالیہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا کہ تیرا کیا حال ہو گا جب تو ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اپنے وقت سے تاخیر کر کے پڑھیں میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت کے لئے مجھے کیا حکم فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا پھر اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے جانا پھر اگر نماز کی اقامت کہی جائے اس حال میں کہ تم مسجد میں ہو تو نماز پڑھ لینا۔

راوی: یجی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابو عالیہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1464

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو عالیہ براء، حضرت ابو عالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ فَجَاءَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ فَالْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفْتِهِ وَضَرَبَ فَخَذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخَذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخَذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخَذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخَذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو عالیہ براء، حضرت ابو عالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن زیاد نے نماز میں تاخیر کی تو حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور میں نے ان کے لئے کرسی ڈالی وہ اس کرسی پر بیٹھے تو میں نے ان سے ابن زیاد کے کام کا ذکر کیا تو انہوں نے اپنے ہونٹ دبائے اور میری ران پر مارا اور فرمایا کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تھا جس طرح تو نے مجھ سے پوچھا ہے اور انہوں نے بھی میری ران پر مارا جس طرح میں نے تیری ران پر مارا اور

فرمایا کہ نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا اور اگر تو نے نماز ان کے ساتھ پالی تو پڑھ لینا یہ مت کہنا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے اس لئے اب میں نماز نہیں پڑھتا۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو عالیہ براء، حضرت ابو العالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1465

جلد: جلد اول

راوی: عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابو نعامہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ أَوْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا ثُمَّ إِنَّ أُقْبِيتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَإِنَّهَا زِيَادَةٌ خَيْرٌ

عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابو نعامہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہو گا یا فرمایا کہ تیرا کیا حال ہو گا کہ جب تو ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اپنے وقت سے دیر کر کے پڑھتے ہیں تو نماز کو اپنے وقت پر پڑھ اگر نماز کھڑی ہو جائے تو تو ان کے ساتھ نماز پڑھ کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

راوی: عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابو نعامہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

حدیث 1466

جلد : جلد اول

راوی: ابو غسان مسمی، معاذ، ابن ہشام، مطر، حضرت ابو العالیہ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ نَصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلْفَ أَمْرَائِي فَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ قَالَ فَضْرَبَ فَخَذِي ضَرْبَةً أَوْ جَعْتَنِي وَقَالَ سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ ذَلِكَ فَضْرَبَ فَخَذِي وَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلَاةَ لِيُوقِتَهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذِكْرِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضْرَبَ فَخَذَ أَبِي ذَرٍّ

ابو غسان مسمی، معاذ، ابن ہشام، مطر، حضرت ابو العالیہ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ہم جمعہ کے دن حکمرانوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں وہ نماز میں تاخیر کرتے ہیں راوی ابو العالیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری ران پر ایک ہاتھ مارا تو مجھے درد ہونے لگا اور فرمایا کہ میں نے بھی اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نماز کو اپنے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل کر دیا کرو راوی نے کہا کہ حضرت عبد اللہ نے مجھ سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ران پر بھی ہاتھ مارا تھا۔

راوی: ابو غسان مسمی، معاذ، ابن ہشام، مطر، حضرت ابو العالیہ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْئًا

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا پچیس گنا اس نماز سے افضل ہے جو تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةٍ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ وَتَجْتَبِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْرَأُ إِنَّ شَتْمَ وَفَرَّ أَنْ الْفَجْرِ أَنْ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا

ہے رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو (قرآن کی یہ آیت) پڑھو! إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابویمان، شعیب، زہری، سعید، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِّ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْشَرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْأً

ابو بکر بن اسحاق، ابویمان، شعیب، زہری، سعید، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناباقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابویمان، شعیب، زہری، سعید، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، افدح، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْدَحُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَدِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، افح، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا کیلئے نماز پڑھنے والے کی پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، افح، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخَوَّارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانٍ مَوْلَى الْجَهَنِّيِّينَ فَدَعَا نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيَهَا وَحْدَهُ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار فرماتے ہیں کہ ہم حضرت نافع بن جبیر بن

مطعم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ابو عبد اللہ وہاں سے گزرے حضرت نافع نے انہیں بلایا انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام کے ساتھ ایک نماز پڑھنا اکیلے پچیس نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1472

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے والے سے ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ سَبْعًا وَعَشْرِينَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا کیلئے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ه وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ بِضْعًا وَعَشْرِينَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعًا وَعَشْرِينَ دَرَجَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر، اس سند میں ابن نمیر نے بیس اور کچھ زیادہ اور ابو بکر کی روایت میں ستائیس درجہ ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1475

جلد : جلد اول

راوی : ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
بِضْعَاوَيْهِ

ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ کچھ زیادہ اور بیس۔

راوی : ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1476

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَدْ نَاسَانِي بَعْضَ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رَجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا

فَأَمَر بِهِمْ فَيُحَرِّقُوا عَلَيْهِمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ يُبَوِّتُهُمْ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَبِينًا لَشَهِدَهَا يَغْنَى صَلَاةَ الْعِشَاءِ

عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو نمازوں میں موجود پایا تو فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان آدمیوں کی طرف جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ گئے ہیں پھر میں لکڑیاں جمع کروا کے ان کے گھروں کو جلا ڈالنے کا حکم دوں اور اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ انہیں گوشت سے پر ہڈی ملے گی تو وہ اس نماز یعنی عشاء کی نماز میں ضرور حاضر ہوتے۔

راوی: عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1477

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ صَلَاةٍ عَلَى الْبُنَاقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَأَتَوْهَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ بِالصَّلَاةِ فَتَقَامَ ثُمَّ أَمَرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَتُطْلَقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ يُبَوِّتُهُمْ بِالنَّارِ

ابن نمیر، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اور اگر وہ جان لیں کہ ان

نمازوں میں کتنا اجر ہے تو یہ ان نمازوں کو پڑھنے کے لئے ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے اور میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں نماز کا حکم دوں پھر وہ قائم کی جائے پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلوں کہ لکڑیوں کے ڈھیر ان کے ساتھ ہو ان لوگوں کی طرف جو (جان بوجھ کر) نماز میں حاضر نہیں ہوتے ان کے گھروں کو آگ کے ساتھ جلا ڈالوں۔

راوی: ابن نمیر، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1478

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنْبِهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزْمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ يُبَوِّتُ عَلَى مَنْ فِيهَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ ان چند چیزوں میں سے نقل فرماتے ہیں جو کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمائی ہیں ان احادیث میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں اپنے جوانوں کو لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان گھروں پر آگ لگا دوں جن میں وہ ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1479

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل فرمائی۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

حدیث 1480

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابو اسحق، ابو احوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ سَبْعَهُ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَحْرِقَ عَلَى رِجَالِ

يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ يُبُوتُهُمْ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے لوگوں کے لئے فرمایا کہ جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ایسے آدمیوں کے گھروں پر آگ لگا دوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سننے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سننے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے

حدیث 1481

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم و سوید بن سعید و یعقوب دورق، مروان، قتیبہ، فزاری، عبید اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُمِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْنَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاَهُ فَقَالَ هَلْ تَسْبَحُ النَّدَائِي بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ

قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم و سوید بن سعید و یعقوب دورق، مروان، قتیبہ، فزاری، عبید اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا آدمی آیا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا کوئی ایسا رہبر نہیں ہے جو مجھے مسجد کی طرف لے کر آئے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ اس لئے

پوچھتا کہ اسے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مل جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت دے دی جب وہ پشت پھیر کر جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تو نماز کے لئے اذان کی آواز سنتا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تیرے لئے ضروری ہے کہ مسجد میں آکر نماز پڑھ۔

راوی : قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم و سدید بن سعید و یعقوب دورقی، مروان، قتیبہ، فزاری، عبید اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔۔۔

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔

1482

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عَلِمَ نِفَاقَهُ أَوْ مَرِيضٌ إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمُشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَدَّنُ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ سوائے منافق کے نماز سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہتا تھا جس کا نفاق ظاہر ہو یا وہ بیمار ہو اگر بیمار ہوتا تو بھی دو آدمیوں کے سہارے چلتا ہوا نماز پڑھنے کے لئے آجاتا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سنن ہدی سکھایا ہے اور سنن ہدی میں یہ کہ اس مسجد میں نماز پڑھنا کہ جس میں اذان دی جاتی ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبد اللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1483

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عیسیٰ، علی بن اقمیر، ابواحوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَيْسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادِي بِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْبُتْخَلْفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْبُدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحْطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَلَقَدْ رَأَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يَهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَقَامَ فِي الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عیسیٰ، علی بن اقمیر، ابواحوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ وہ کل اسلام کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان ساری نمازوں کی حفاظت کرے جہاں سے انہیں پکارا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہدایت کے طریقے متعین کر دیئے ہیں اور یہ نمازیں بھی ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو جیسا کہ یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دیا ہے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے اور کوئی آدمی نہیں جو پاکی حاصل کرے پھر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے ہر قدم پر جوہر رکھتا ہے ایک نیکی لکھتا ہے اور اس کے ایک درجے کو بلند کرتا اور اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ منافق کے سوا کوئی بھی نماز سے پیچھے نہیں رہتا تھا کہ جس کا نفاق ظاہر ہو جاتا اور ایک آدمی جسے دو آدمیوں

کے سہارے لایا جاتا تھا یہاں تک کہ اسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عمیس، علی بن اتمر، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مؤذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جب مؤذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1484

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوشعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَبْشَى فَاتَّبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرُهُ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوشعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو مؤذن نے اذان دی تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور مسجد سے جانے لگا حضرت ابو ہریرہ اپنی نگاہ سے اس کا پیچھا کرتے رہے یہاں تک کہ وہ مسجد سے نکل گیا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس آدمی نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوشعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جب مؤذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 1485

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعث صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْبُحَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْإِذَانِ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعث صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور انہوں نے ایک آدمی کو اذان کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اس نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعث صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1486

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلہ، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبدالرحمن بن ابوعبیرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْبَغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهُ فَقَعَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبد الرحمن بن ابو عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور اکیلے بیٹھ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس آدمی نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس آدمی نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا کہ اس نے ساری رات قیام کیا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبد الرحمن بن ابو عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1487

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی و محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَبِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی و محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی و محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1488

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَفْضَلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبُكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَيُدْرِكُهُ فَيَكْبَهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے اللہ کی ذمہ داری میں خلل نہ ڈالو تو جو اس طرح کرے گا اللہ اسے اونڈھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1489

جلد : جلد اول

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْقُسَمِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبُكَ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكُهُ ثُمَّ يَكْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب قمری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے کوئی اللہ کی ذمہ داری میں خلل نہ ڈالے تو جو آدمی اللہ سے کسی چیز کے ساتھ اللہ کی ذمہ داری کو طلب کرے گا تو اللہ اسے اونڈھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1490

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيكَبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی ہے لیکن اس میں اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈالے جانے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

حدیث 1491

جلد: جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حضرت محمود بن ربيع انصاري رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّحَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْراً مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصْرِي وَأَنَا أَصْلِي لِقَوْمِي وَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي فَتُصَلِّيَ فِي مَضْجَعِي فَاتَّخِذْهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عَتْبَانُ فَعَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَتْ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشْرَفْتُ إِلَى نَاحِيَةِ مَنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَأَيْنَاهُ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَيْرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَثَابَ رِجَالُ مَنْ أَهْلِ

الدَّارِ حَوْلَنَا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي الْبَيْتِ رَجَالٌ ذُوو عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْسَنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ لَهُ ذَلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّمَا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ لِلْمُنَافِقِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُتَتَغَى بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحَصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے وہ صحابی ہیں جو انصار میں سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میری بیٹائی ختم ہو گئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں اور جب بارش ہوتی ہے تو میرے اور ان کے درمیان ایک نالہ ہے جو بہتا ہے جس کی وجہ سے میں ان کی مسجد میں ان کو نماز پڑھانے کے لئے نہیں آسکتا اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائیں اور نماز پڑھائیں تاکہ میں اس جگہ میں اپنی نماز پڑھنے کی جگہ بنا لوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا میں اسی طرح کروں گا اگر اللہ نے چاہا تو عتبان کہتے ہیں کہ اگلے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دن چڑھے ہی میرے ہاں تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت طلب فرمائی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوئے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے نہیں تھے اور فرمایا کہ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے گھر میں نماز پڑھیں عتبان کہتے ہیں کہ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں نماز کی پڑھائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا عتبان کہتے ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حریرہ بنایا ہوا تھا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ حریرہ کھلائیں اور ہمارے ارد گرد کے لوگ بھی آگئے یہاں تک کہ گھر میں کچھ لوگوں کا ایک اجتماع ہو گیا ان لوگوں میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ مالک بن دُخسن کہاں ہے؟ ان میں سے کسی نے (جذبات میں آکر) کہا کہ وہ تو منافق ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہیں کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اس طرح نہ کہو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہے وہ اس سے صرف اللہ کی رضا چاہتا ہے عتبان کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جاننے والے ہیں کہا کہ ہم نے اسکی توجہ اور اس کی خیر خواہی منافقوں کے لئے کرتا دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ کی رضا کی خاطر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیا ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت حصین بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا جو محمود بن ربیع نے بیان کی ہے تو انہوں نے اس کی تصدیق کی حضرت حصین بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ بنی سالم کے سردار ہیں۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1492

راوی: محمد بن رافع و عبد بن حید، عبد الرزاق، معمر، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ رَبِيعٍ عَنْ عِثْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقِ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخَشَنِ أَوْ الدُّخَشَنِ وَزَادَنِي الْحَدِيثُ قَالَ مَحْمُودٌ فَكَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ نَفَرًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتُ قَالَ فَحَلَفْتُ إِنَّ رَجَعْتُ إِلَى عِثْبَانَ أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ إِمَامٌ قَوْمِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثَنِيهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَزَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فَرَأَيْتُ وَأُمُودُ نَرَى أَنَّ الْأُمَرَ اتَّهَى إِلَيْهَا فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ

محمد بن رافع و عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا پھر آگے حدیث اسی طرح بیان کی سوائے اسکے کہ اس حدیث میں ہے کہ ایک

نے کہا کہ مالک بن دخن یا د خشین کہاں ہے محمود کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث چند آدمیوں سے بیان کی۔ ان میں حضرت ابویوب انصاری تھے انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہو جو تو نے کہا ہے محمود راوی نے کہا کہ پھر میں نے قسم کھائی کہ میں عتبہ کی طرف جا کر ان سے پوچھوں گا تو میں ان کی طرف گیا تو میں نے ان سے اس حدیث بیان کی جیسے پہلے بیان کی تھی زہری کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد بہت سی چیزیں فرض ہوئیں اور احکام نازل ہوئے اور ہم نے دیکھا کہ کام (دین) ان پر انتہا ہو گیا تو جو اس کی استطاعت رکھتا ہے کہ دھوکہ نہ کھائے تو وہ دھوکہ نہ کھائے۔

راوی: محمد بن رافع و عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

حدیث 1493

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ إِنِّي لَأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُلُونِي دَارِنَا قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَصْرِي قَدْ سَاءَ وَسَاءَ الْحَدِيثُ إِلَى قَوْلِهِ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَشِيشَةٍ صَنَعْنَا هَالَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ زِيَادَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ کلی کرنا یاد ہے کہ جو کلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کے ڈول سے کی تھی حضرت محمود فرماتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بینائی کمزور ہو گئی ہے پھر آگے ایسی حدیث بیان فرمائی جو ابھی گزری یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکتیں نماز پڑھائیں اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جشیشہ کھلانے کے لئے روک لیا جو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے لئے بنایا تھا اور اس کے بعد حدیث میں یونس اور معمر کی زیادتی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1494

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَطْنِهَا لِيُطْعِمَهُمْ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قَوْمُوا فَأَصْلِي لَكُمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَتَقَمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبَسَ فَتَضَحَّتْهُ بِسَائِي فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْتُ أَنَا وَالْيَتِيمَ وَرَأَاهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی دادی ملکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک کھانے پر جو انہوں نے بنایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کھانے میں سے کھایا پھر فرمایا کھڑے ہو جاؤ میں تمہارے لئے نماز پڑھوں حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں ایک چٹائی لے کر کھڑا ہو گیا جو کثرت استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو گئی تھی میں نے اس پر پانی چھڑکا پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے میں نے اور ایک یتیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک صف باندھی اور بڑھیا ملکہ بھی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئی پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1495

راوی : شیبان بن فروخ و ابوریع، عبد الوارث، شیبان، عبد الوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو الرَّبِيعِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرَبَّنَا تَحْضُرُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيَكْسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَوْمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ

شیبان بن فروخ و ابوریع، عبد الوارث، شیبان، عبد الوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے بعض مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر میں ہوتے تھے تو نماز کا وقت آجاتا تو اس چٹائی کو اٹھانے کا حکم فرماتے جس چٹائی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے پھر اسے صاف کیا جاتا پھر اسے پانی سے دھویا جاتا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام بنتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوتے اور کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ہوتی تھی۔

راوی : شیبان بن فروخ و ابوریع، عبد الوارث، شیبان، عبد الوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1496

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلَا صَلَاحَ بِكُمْ فِي غَيْرِ وَقْتٍ صَلَاةٍ فَصَلَّى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ خُودِ مَكَأَدُكَ اللَّهُ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر داخل ہوئے جبکہ گھر میں میں اور میری والدہ اور ام حرام میری خالہ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں اور وہ وقت کسی نماز کا بھی نہیں تھا ایک آدمی نے ثابت سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہاں کھڑا کیا تھا انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی دائیں طرف کھڑا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر والوں کے لئے ہر طرح کی دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا فرمائی میری والدہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک چھوٹا سا خادم ہے اس کے لئے آپ دعا فرمائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے ہر طرح کی بھلائی کی دعا فرمائی اور دعا کے آخر میں جو میرے لئے تھی اس کے ساتھ یہ فرمایا اے اللہ ان کے مال اور ان کی اولاد میں کثرت اور ان کے لئے اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1497

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَبْعَ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَأَقَامَ مَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَقَامَ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اور ان کی والدہ یا ان کی خالہ کو نماز پڑھائی اور ارشاد فرمایا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں طرف کھڑا کیا اور خاتون کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1498

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حَذَائُهُ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى خُمُرَةٍ

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے اور بعض مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے میرے ساتھ لگتے تھے جب سجدہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ۖ وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ ۖ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے پایا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرما رہے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد ک...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، ابوبکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بَضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ أَقَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَرُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي الصَّلَاةِ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْبَلَايَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَاهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریم، ابو معاویہ، ابو بکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کا اپنے گھر میں نماز پڑھنے پر کچھ اوپر بیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور یہ اس لئے کہ تم میں سے کوئی جب وضو کرتا اور خوب اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر مسجد میں آتا ہے اسے نماز کے علاوہ کسی نے نہیں اٹھایا اور نہ ہی نماز کے علاوہ اس کا کسی چیز کا ارادہ ہے تو کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے تو وہ نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھتی ہے اور فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی اسی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے جس میں اس نے نماز پڑھی ہے کہتے رہتے ہیں اے اللہ اس پر رحم فرما اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما جب کہ وہ بے وضو نہ ہو۔ (وہ فرشتے دعا ہی کرتے رہتے ہیں)

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریم، ابو معاویہ، ابو بکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، عبث، محمد بن بکار بن ریان، اسمعیل، بن زکریا، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَثُومٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرِّيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّائِ
وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَلِّ مَعْنَاهُ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، محمد بن بکار بن ریان، اسماعیل، بن زکریا، محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش سے اس سند کے ساتھ
یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، محمد بن بکار بن ریان، اسماعیل، بن زکریا، محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1503

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَلَاءِ كَتَّةٌ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ
وَأَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ جب تک تم میں سے کوئی اپنی نماز پڑھنے کی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے
اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما جب تک وہ آدمی بے وضو نہ ہو اور تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک
کہ اسے نماز روکے رکھتی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1504

راوی : محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، رافع، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِبُ

محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، رافع، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ نماز کے انتظار میں رہے اور فرشتے کہتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا اسے حدت لاحق ہو جائے میں نے عرض کیا کہ حدت کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ ہوا خارج کر دے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، رافع، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھتی ہے گھر جانے میں نماز کے علاوہ اور کوئی چیز اسے نہیں روکتی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْبَلَاءُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے تو وہ نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے اور جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1507

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1508

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَشْيًى فَأَبْعَدُهُمْ وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيَهَا ثُمَّ يَنَامُ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي كُرَيْبٍ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ

عبد اللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے نماز کا سب سے بڑا اجر اس آدمی کو ملتا ہے جو سب سے زیادہ دور سے اس کی طرف چل کر آتا ہے پھر جو ان کے بعد میں آنے والا ہو اور وہ آدمی جو امام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہو اور اس آدمی کا اجر اس آدمی سے زیادہ ہے جو نماز پڑھتا ہے پھر سو جاتا ہے اور ابو کریب کی روایت میں ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے امام کے ساتھ نماز پڑھنے کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1509

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبث، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ

رَجُلًا أَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تَخْطُئُهُ صَلَاةٌ قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قُلْتُ لَهُ لَوْ اشْتَرَيْتَ حَبًّا رَاثَرَ كَبُهُ فِي الطَّلَبَائِ وَفِي الرَّمْضَائِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنْ مَنَزِلِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ يُكْتَبَ لِي مَنَشَأِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِذَا رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَبَعَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ كُلَّهُ

یحییٰ بن یحییٰ، عبثر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا کہ جس کو میرے سے زیادہ کوئی آدمی اسے نہیں جانتا کہ وہ مسجد سے اتنی دور ہے اور اس کی کوئی نماز بھی نہیں چھوٹی تھی تو میں نے اس سے کہا کہ اگر تو ایک گدھا خرید لے کہ جس پر تو سوار ہو کر اندھیرے میں اور گرمیوں میں آیا کرے! اس نے کہا کہ میرے لئے یہ کوئی خوشی کی بات نہیں کہ میرا گھر مسجد کے کونے میں ہو بلکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا لکھا جائے اور واپس جانا جب میں اپنے گھر کی طرف واپس جاؤں تو یہ بھی لکھا جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے یہ سارا ثواب تیرے لئے جمع کر دیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبثر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1510

جلد 1: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كَلَاهُ عَنْ النَّبِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِهِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراہیم، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراہیم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1511

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ
مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ فِي الْبَدِينَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا
لَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حَبَارًا يَقِيكَ مِنَ الرَّمْضَائِ وَيَقِيكَ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ قَالَ أَمَرَ وَاللَّهِ مَا أَحَبُّ أَنْ
بَيْتِي مُطَنَّبٌ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَضَلْتُ بِهِ حَبْلًا حَتَّى أَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَاكَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ الْأَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ
مَا احْتَسَبْتَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی تھا
اس کا گھر مدینہ منورہ سے بہت دور تھا اور اس کی کوئی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھوٹی بھی نہیں تھی حضرت
ابی فرماتے ہیں کہ ہمیں اس کی اس تکلیف کا احساس ہوا تو میں نے اس سے کہا کہ اے فلاں کاش کہ تو ایک گدھا خرید لیتا جو تجھے گرمی
اور زمین کے کیڑے مکوڑوں سے بچاتا تو اس آدمی نے کہا اللہ کی قسم میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے قریب ہو حضرت ابی کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی کی یہ بات ناگوار لگی میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور
میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس آدمی کی بات سے آگاہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو بلایا تو اس نے اسی
بات کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا اور یہ کہ میں اپنے قدموں کے اجر کی امید رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا کہ تجھے وہی اجر ملے گا جس کی تو نے نیت کی ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1512

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازہر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو الْأَشْعَثِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كَلَاهِبًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازہر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث بھی نقل کی گئی ہے۔

راوی: سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازہر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1513

جلد: جلد اول

راوی: حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَتْ دِيَارُنَا نَائِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَبِيعَ بُيُوتَنَا فَتَقَرَّبَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ

حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے تو ہم نے چاہا کہ ہم اپنے گھروں کو بیچ دیں اور مسجد کے قریب گھر لے لیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمادیا اور فرمایا کہ تمہارے لئے ہر قدم کے ساتھ ایک درجہ ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1514

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، جریری، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَلْتُ الْبَقَاعَ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلَمَةَ دِيَارُكُمْ تُكْتَبُ أَثَارُكُمْ دِيَارُكُمْ تُكْتَبُ أَثَارُكُمْ

محمد بن مثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، جریری، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے گرد کچھ

جہگیں خالی ہوئیں تو بنی سلمہ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیاں سے فرمایا کہ مجھے تمہاری یہ بات پہنچی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو انہوں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول ہم نے یہ ارادہ کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الصمد بن عبد الوارث، جریری، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1515

جلد: جلد اول

راوی: عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہس، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التِّيمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْشًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبَقَاءُ خَالِيَةٌ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلَمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبُ أَثَارُكُمْ فَقَالُوا مَا كَانَ يَسُرُّنَا أَنْ نَكُنَّا تَحَوَّلْنَا

عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہس، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ وہ مسجد کے قریب والی جگہوں میں منتقل ہو جائیں راوی نے کہا کہ وہاں کچھ مکان خالی تھے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ تم اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ اب ہمیں منتقل ہونے کی اتنی خوشی نہ ہوتی۔

راوی: عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہس، ابو نضرہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات ب...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

حدیث 1516

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابو حازم، اشعجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ لِيَقْضَى فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَانَتْ خَطْوَتَا أَحَدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً

اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابو حازم، اشعجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے گھر میں طہارت حاصل کرے پھر وہ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر کی طرف چلے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ کو پورا کرے تو اس کے قدموں میں سے ایک سے گناہ مٹیں گے اور دوسرے قدم سے اس کا ایک درجہ بلند ہوگا۔

راوی : اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابو حازم، اشعجی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ كَلَاهُمَا عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَنْحُو اللَّهُ بِهِنَ الْخَطَايَا

قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ابو بکر کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی صحابہ نے عرض کیا کہ اس پر سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعہ سے اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَيْرٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال اس گہری نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، حسن کہنے لگا کہ پھر تو اس کے جسم پر کوئی میل پچیل باقی نہیں رہے گی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجہ بلند ہوتے ہیں۔

حدیث 1519

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نَزْلًا كُلَّ غَدَا أَوْ رَاحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کے وقت مسجد کی طرف آتا ہے یا شام کے وقت تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ضیافت تیار رکھتے ہیں کہ وہ صبح آئے یا شام آئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1520

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، سہاک بن حرب، یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، سہاک بن حرب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِهَاقٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِحَبِيبِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مَضَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحُ أَوْ الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيُضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُونَ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، سہاک بن حرب، یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، سہاک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ سے عرض کیا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ ہاں بہت زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ سے کھڑے نہیں ہوتے تھے جس جگہ صبح کی نماز پڑھتے تھے جب تک کہ سورج نہ نکل آتا پھر جب سورج نکل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور لوگ باتیں کرتے رہتے تھے اور زمانہ جاہلیت کا تذکرہ کرتے اور ہنستے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مسکراتے۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، سماک بن حرب، یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، سماک بن حرب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1521

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوبکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ كَلَّابٍ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوبکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تھے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج خوب اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوبکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1522

راوی: قتیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سہاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كَلَاهِبًا عَنْ سِهَاقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا حَسَنًا

قتیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سہاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سہاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1523

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُبَابٍ فِي رِوَايَةٍ هَارُونُ وَفِي حَدِيثِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا

ہارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔

راوی: ہارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1524

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمُّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَبُهُمْ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امام بنے اور ان میں سے امامت کا مستحق وہ ہے جو ان میں سے زیادہ (قرآن مجید) پڑھا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1525

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابوغسان

مسبعی، معاذ بن هشام، ابوہشام، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَبِّعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان مسبعی، معاذ بن هشام، ابوہشام، قتادہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان مسبعی، معاذ بن هشام، ابوہشام، قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1526

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح، حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح، حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمائی ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح، حسن بن عیسیٰ، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1527

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوسعید اشج، ابو خالد احمر، اعش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُوسَعِيدٌ الْأَشْجِيُّ كَلَاهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَبُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سَلَمًا وَلَا يَوْمَنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِ مَتْنِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ الْأَشْجِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ سَلَمًا سَلَمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابوسعید اشج، ابو خالد احمر، اعش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کا امام وہ آدمی بنے جو اللہ کی کتاب کو سب سے زیادہ جاننے والا ہو اور اگر قرآن مجید کے جاننے میں سب برابر ہوں تو پھر وہ آدمی امام بنے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا سب سے زیادہ جاننے والا ہو تو اگر سنت کے جاننے میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی جس نے ہجرت پہلے کی ہو تو اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی امام بنے جس نے اسلام پہلے قبول کیا ہو اور کوئی آدمی کسی آدمی کی سلطنت میں جا کر امام نہ بنے اور نہ اس کے گھر میں اس کی مسند پر بیٹھے سوائے اس کی اجازت کے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوسعید اشج، ابو خالد احمر، اعش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1528

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اسحق، جریر، ابو معاویہ، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْأَشْجُ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق، جریر، ابو معاویہ، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اسحق، جریر، ابو معاویہ، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1529

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسبیل بن رجا، اوس بن ضبعج، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْبِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَبْعَجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانَتْ قِرَائَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيُؤْمَرُوا هَجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهَجْرَةِ سَوَاءً فَلْيُؤْمَرُوا أَكْبَرُهُمْ سِنًا وَلَا تَوْمَنَ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِيمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ أَوْ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجا، اوس بن ضمعج، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ لوگوں کو امام وہ آدمی بنے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ جاننے والا ہو اور سب سے اچھا پڑھتا ہو تو اگر ان کا پڑھنا برابر ہو تو وہ آدمی امام بنے جس نے ان میں سے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرے جو ان میں سب سے بڑا ہو اور کوئی آدمی کسی آدمی کے گھر میں امام نہ بنے اور نہ ہی اس کی حکومت میں اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کی عزت کی جگہ پر بیٹھے سوائے اس کے کہ وہ اجازت دیدے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجا، اوس بن ضمعج، حضرت ابو مسعود

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1530

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب بن قلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقْبَنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا فَسَأَلَنَا عَنْ مَنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِكُمْ فَأَقْبُوا فِيهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَمُرُوهُمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذِنُ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَوْمُكُمْ أَكْبَرُكُمْ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب بن قلابہ، مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ ہم سب جو ان اور ہم عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیس راتیں ٹھہرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت مہربان اور نرم دل تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس چیز کا خیال ہو گیا کہ ہمیں اپنے وطن جانے کا اشتیاق ہو گیا ہے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ تم اپنے گھروں میں سے کس کو چھوڑ کر آئے ہو؟ تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے باخبر کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں کی طرف واپس جاؤ اور ان میں ٹھہرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی اذان دے پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہو وہ تمہارا امام بنے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب ابی قلابہ، مالک بن حویرث

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 1531

راوی: ابوریع زہرانی، خلف بن ہشام، حماد، ایوب

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ أَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ فِي نَاسٍ وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ وَاقْتَصَا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْمَةَ

ابوربیع زہرانی، خلف بن ہشام، حماد، ایوب سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔ ابن ابی عمر، عبد الوہاب ثقفی، ابو قلابہ، مالک بن حویرث نے حویرث ابی سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور ہم جوان ہم عمر تھے باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

راوی: ابوربیع زہرانی، خلف بن ہشام، حماد، ایوب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1532

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبُ بَيْتِ فُلَانٍ أَرَدْنَا الْإِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا وَلِيَوْمَكُمَا أَكْبَرُكُمْ

اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ایک ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے پھر جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ جب نماز کا وقت آئے تو تم اذان دینا اور اقامت کہنا اور تم میں سے جو بڑا ہو اسے اپنا امام بنالینا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

حدیث 1533

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّائِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّائِيُّ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَاءَةِ

ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1534

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّهَا سَبْعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ سَبْعَ اللَّهُ لِسُنِّ حَيْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رِبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ اللَّهُمَّ الْعَنِ لِحَيَّانَ وَرِعْلًا وَذُكُوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولَهُ ثُمَّ بَلَّغْنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَنَا أَنْزَلَ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

ابوطاہر، حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت فجر کی نماز میں قرات سے فارغ ہوتے اور تکبیر کہتے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہتے پھر کھڑے کھڑے یہ دعا فرماتے اے اللہ ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش ابن ابی

ربیعہ اور کمزور مومنوں کو کافروں سے نجات عطا فرما، اے اللہ قبیلہ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اور ان پر بھی حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی طرح قحط سالی مسلط فرما اے اللہ قبیلہ لحيان اور عل اور ذکوان اور عصبیہ پر لعنت فرما انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے پھر ہمیں یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا چھوڑ دی جب یہ آیت نازل ہوئی (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) اے پیغمبر اسلام اس معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی اختیار نہیں ہے (اے اللہ) ان کو توبہ کی توفیق عطا فرمایا یا ان کو عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

راوی: ابو طاہر، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استقباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

1535

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كِسْفِي يَوْسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے لیکن اس روایت میں کسفی یوسف تک ہے اس کے بعد اور کچھ ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1536

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مهران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِي صَلَاةٍ شَهْرًا إِذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَبَنَ حَدَا يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِ يَوْسُفَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدَ فَقُلْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا

محمد بن مهران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ تک نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہتے ہوئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ ولید بن ولید کو نجات عطا فرمایا اے اللہ سملہ بن ہشام کو نجات عطا فرما اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات عطا فرما اے اللہ قبیلہ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اے اللہ ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ کے قحط کی طرح کا قحط نازل فرما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد یہ دعا کرنی چھوڑ دی تو میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے یہ دعا چھوڑ دی تو مجھے کہا گیا کہ کیا تم دیکھتے نہیں کہ جن کے لئے نجات کی دعا کی جاتی تھی وہ تو آگئے ہیں۔

راوی : محمد بن مهران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1537

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَدَّثَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ نَجِّ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَى قَوْلِهِ كَسَنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کرنے سے پہلے یہ دعا کی اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما پھر اس طرح ذکر فرمائی (کَسَنِي يُوسُفَ) تک اور اس کے بعد ذکر نہیں فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1538

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَقْرَبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةَ وَصَلَاةَ الصُّبْحِ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

محمد بن مثنیٰ، معاذ، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی طرح نماز پڑھاؤں گا پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظہر اور عشاء اور صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے اور مومنوں کے لئے دعا کرتے اور کافروں پر لعنت بھیجتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1539

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بَيْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذُكْوَانَ وَلِحْيَانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَنَسٌ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الَّذِينَ قَتَلُوا بَيْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتَّى نُسِخَ بَعْدُ أَنْ بَلَّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں پر تیس دن تک صبح کے وقت بد دعا فرمائی کہ جنہوں نے بیر معونہ والوں کو شہید کر دیا تھا خاص طور پر رعل اور ذکوان اور لحيان اور

عصیہ والوں کے خلاف بددعا فرمائی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے بارے میں جو بیر معونہ میں شہید کر دیے گئے قرآن نازل فرمایا ہم اس حصے کو پڑھتے بھی رہے پھر بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا، ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم نے اپنے رب سے ملاقات کی وہ ہم سے راضی ہوا اور ہم اس سے راضی ہوئے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استقباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1540

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، محمد

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں رکوع کے بعد (حالات) کی آسانی تک۔

راوی : عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، محمد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1541

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ و ابو کریب و اسحاق بن ابراہیم و محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو كَرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَتَتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى رِجْلِ وَذِكْوَانٍ وَيَقُولُ عَصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

عبید اللہ بن معاذ و ابو کریب و اسحاق بن ابراہیم و محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رعل اور ذکوان کے خلاف بددعا فرماتے اور فرماتے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ و ابو کریب و اسحاق بن ابراہیم و محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1542

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، بھزین اسد، حصاد بن سلبہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُبُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى بَنِي عَصِيَّةَ

محمد بن حاتم، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جس میں بنی عصبیہ کے خلاف بددعا فرمائی۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1543

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوکریب، ابو معاویہ، عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَنَسٍ قَتَلُوا أَنَسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ

ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوکریب، ابو معاویہ، عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا کہ رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد تو انہوں نے فرمایا کہ رکوع سے پہلے میں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے خلاف بددعا فرمائی جنہوں نے صحابہ کرام میں سے ان لوگوں کو شہید کر دیا تھا کہ جن کو قراء کہا جاتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، عاصم

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1544

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا يَوْمَ بَيْرِ مَعُونَةَ كَانُوا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يُدْعَوْنَ عَلَى قَتْلِهِمْ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی لشکر کے لئے اتن پریشان ہوتا نہیں دیکھا جتنا کہ ان ستر صحابہ کی وجہ سے پریشان ہوئے کہ جنہیں بئر معونہ میں شہید کر دیا گیا جن کو قراء کے نام سے پکارا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ ان شہداء کے قاتلوں کے خلاف بددعا فرماتے رہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری

رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1545

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ
بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوی: ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استقباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1546

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذُكْوَانَ وَعَصِيَّةَ عَصَا اللَّهِ وَرَسُولَهُ

عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینہ قنوت پڑھتے رہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رعل ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیجتے رہے کہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان ...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1547

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استتباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استتباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری

رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1548

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، ہشام، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يُدْعُو عَلَى أَحْيَائِهِ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، ہشام، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ قنوت پڑھی جس میں عرب کے کئی قبیلوں کے خلاف بددعا فرماتے رہے پھر اسے چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن، ہشام، انس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استقباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1549

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نمازوں میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1550

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ قَنَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نمازوں میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استجاب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1551

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سراح البصری، ابن وہب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی، حضرت خفاف بن

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرَحٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَّافِ بْنِ إِيسَاءٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ اللَّهِ الْعَنْ بَنِي لَحْيَانَ وَرِعْلًا وَذُكُوانَ وَعَصِيَّةَ عَصَوَا اللَّهُ وَرَسُولَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی، حضرت خفاف بن ایما غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں فرمایا اے اللہ بنی لحيان اور رعل اور ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلا متی عطا فرما۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلہ بن علی، حضرت خفاف بن ایما غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1552

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب وقتیبہ و ابن حجر، ابن ایوب، اسمعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبد اللہ بن حرملة، حارث بن خفاف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ خُفَّافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَّافُ بْنُ إِيسَاءٍ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غَفَارُ غَفَرِ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصِيَّةُ عَصَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَذُكُوانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكُفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

یجی بن ایوب و قتیبه و ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبد اللہ بن حرمہ، حارث بن خفاف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے اے اللہ بنی لحيان پر لعنت فرما اور رعل اور ذکوان پر لعنت فرما پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے گئے حضرت خفاف نے فرمایا کہ کافروں پر اسی وجہ سے لعنت کی جاتی ہے۔

راوی: یجی بن ایوب و قتیبه و ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبد اللہ بن حرمہ، حارث بن خفاف

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استقباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1553

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، اسماعیل، عبد الرحمن بن حرمہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ بِشِدِّهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكُفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

یجی بن ایوب، اسماعیل، عبد الرحمن بن حرمہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایما، اس سند کے ساتھ حضرت خفاف بن ایما رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ کافروں پر لعنت اسی وجہ سے کی جاتی ہے۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، اسمعیل، عبد الرحمن بن حرمہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایماہ

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1554

جلد: جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ حَتَّى إِذَا ذَكَرَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ أَكُلْنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَبَّاتَا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَأْسِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌّ إِلَى رَأْسِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمْ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتَيْقَظَ فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ بِلَالٍ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأُذُنِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَّاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَبَّاتَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِيَذْكُرَ لِي قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُهَا لِدِّ كَرَى

حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو ایک رات چلتے رہے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند کا غلبہ ہوا تو رات کے آخری حصہ میں اترے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم آج رات پہرہ دو تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے نماز پڑھنی شروع کر دی جتنی نماز اس سے پڑھی جاسکی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سو گئے پھر جب فجر کا وقت قریب ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صبح طلوع ہونے والی جگہ کی طرف اپنا رخ کر کے اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائی تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بھی نیند کا غلبہ ہو گیا پھر نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور نہ ہی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے کوئی بیدار ہوا یہاں تک کہ دھوپ ان پر آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے سب سے پہلے بیدار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوپ دیکھی تو گھبرا گئے اور فرمایا اے بلال! تو حضرت بلال نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان میرے نفس کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کے نفس مبارک کو روک لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں سے کوچ کرو پھر کچھ دور چلے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور حضرت بلال کو حکم فرمایا پھر انہوں نے نماز کی اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی جب نماز پوری ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب اسے یاد آجائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس نماز کو پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِی میری یاد کے لئے نماز قائم کر پس راوی کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس لفظ کو لِلذِّكْرِ پڑھا کرتے تھے یعنی یاد کے لئے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1555

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم و یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى

طَلَعْتُ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرْنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالنَّهَائِيِّ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوبُ ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

محمد بن حاتم و یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں اترے اور ہم میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا یہاں تک کہ سورج نکل آیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر آدمی اپنی سواری کی لگام پکڑے کیونکہ اس جگہ میں شیطان آگیا ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے ایسے ہی کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور وضو فرمایا اور دو رکعت نماز سنت پڑھی اور راوی یعقوب نے کہا کہ سجدہ کی بجائے صلی ہے پھر نماز کی اقامت کہی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی فرض نماز پڑھائی۔

راوی: محمد بن حاتم و یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1556

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُرَّةٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُونَ النَّهَائِيَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدَاً فَانْطَلِقِ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيَّنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَتَنَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَاتَّيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ

عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ السَّحْرِ مَالَ مَيْلَةٍ هِيَ أَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ حَتَّى كَادَ يَنْجَلُ فَاتَّيَبَتْهُ فَدَعَمَتْهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ مَتَى كَانَ هَذَا مَسِيرَكَ مَعِيَ قُلْتُ مَا زَالَ هَذَا مَسِيرِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللَّهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيِّهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفَى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ آخِرُ حَتَّى اجْتَبَعْنَا فُكُنَّا سَبْعَةَ رُكَبٍ قَالَ فَبَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهَا قَالَ فَقُنْنَا فَرَعَيْنِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكَبْنَا فَمَرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِبَيْضَاءَ كَانَتْ مَعِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَائٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وَضُوءًا دُونَ وَضُوءِي قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَائٍ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِیضَاتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَبْنَا مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةٌ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا لَكُمْ فِي أَسْوَدَةٍ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيئَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيُخَلِّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِنْ يُطِيعُوا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ يَرْضُوا قَالَ فَاتْتَهَيْنَا إِلَى النَّاسِ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَى كُلُّ شَيْءٍ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْنَا عَطَشْنَا فَقَالَ لَا هَلَكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ أَطْلِقُوا لِي غُفْرِي قَالَ وَدَعَا بِالْبَيْضَاءِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَبُو قَتَادَةَ يَسْقِيهِمْ فَلَمْ يَعُدْ أَنْ رَأَى النَّاسَ مَائًا فِي الْبَيْضَاءِ تَكَابَّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا الْبَلَاءَ كُلَّكُمْ سَيَرَوِي قَالَ فَفَعَلُوا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَسْقِيهِمْ حَتَّى مَا بَقِيَ غُبْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا أَشْرَبُ حَتَّى تَشْرَبَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ سَائِقِ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شَرِبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَى النَّاسَ النَّبَائِيُّ جَامِعِينَ رَوَائِي قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاحٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ إِذْ قَالَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي أَحَدُ الرُّكَبِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ قَالَ

قُلْتُ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ حَدَّثَ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِحَدِيثِكُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ

شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطاب فرمایا اور اس میں فرمایا کہ تم دوپہر سے لے کر ساری رات چلتے رہو گے اور اگر اللہ نے چاہا تو کل صبح پانی پر پہنچو گے تو لوگ چلے اور ان میں کوئی کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا تھا ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تھا ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوٹکھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سے جھکے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگائے بغیر سہارا دے دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر چلے یہاں تک کہ جب رات بہت زیادہ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اپنی سواری پر جھکے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگائے بغیر سیدھا کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر چلے یہاں تک کہ جب سحر کا وقت ہو گیا پھر ایک بار اور پہلے دونوں بار سے زیادہ مرتبہ جھکے یہاں تک کہ قریب تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گر پڑیں میں پھر آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سہارا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا ابو قتادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کب سے اس طرح میرے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا کہ میں رات سے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیری حفاظت فرمائے جس طرح تو نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی ہے پھر آپ نے فرمایا کیا تو دیکھتا ہے کہ ہم لوگوں سے پوشیدہ ہیں پھر فرمایا کیا تو کسی کو دیکھ رہا ہے میں نے عرض کیا یہ ایک سوار ہے یہاں کہ سات سوار جمع ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ سے ایک طرف ہو گئے اور اپنا سر مبارک رکھا پھر فرمایا تم ہماری نمازوں کا خیال رکھنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے اور سورج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر تھا پھر ہم بھی گھبرائے ہوئے اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جاؤ تو ہم سوار ہو گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ جب سورج بلند ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا برتن منگوایا جو کہ میرے پاس تھا اور اس میں تھوڑا سا پانی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا جو کہ دوسرے وضو سے کم تھا اور اس میں سے کچھ پانی باقی بچ گیا پھر آپ نے ابو قتادہ سے فرمایا کہ ہمارے اس وضو کے پانی کے برتن کی حفاظت کرو کیونکہ اس سے عنقریب ایک عجیب خبر ظاہر ہوگی پھر حضرت بلال نے اذان دی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز اسی طرح پڑھی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ پڑھتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار ہوئے پھر ہم میں سے ہر ایک آہستہ

آہستہ یہ کہہ رہا تھا کہ ہماری اس غلطی کا کفارہ کیا ہو گا جو ہم نے نماز میں کی کہ ہم بیدار نہیں ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہارے لئے مقتدی نہیں ہوں پھر فرمایا کہ سونے میں کوئی تفریط نہیں ہے بلکہ تفریط تو یہ ہے کہ ایک نماز نہ پڑھے یہاں تک دوسری نماز کا وقت آجائے تو اگر کسی سے اس طرح ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ جس وقت بھی وہ بیدار ہو جائے نماز پڑھ لے اور جب اگلا دن آجائے تو وہ نماز اس کے وقت پر پڑھے پھر فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ لوگوں نے ایسا کیا ہو گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا کہ جب لوگوں نے صبح کی تو انہوں نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پیچھے ہوں گے، آپ کی شان سے یہ بات بعید ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں پیچھے چھوڑ جائیں اور لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے آگے ہوں گے اور وہ لوگ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات مان لیتے تو وہ ہدایت پالیتے انہوں نے کہا کہ پھر ہم ان لوگوں کی طرف اس وقت پہنچے جس وقت دن چڑھ چکا تھا اور ہر چیز گرم ہو گئی اور وہ سارے لوگ کہنے لگے اے اللہ کے رسول ہمیں تو پیاس نے ہلاک کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہوئے پھر فرمایا میرا چھوٹا پیالہ لاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا برتن منگوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی انڈیلنے لگے اور حضرت ابو قتادہ لوگوں کو پانی پلانے لگے تو جب لوگوں نے دیکھا کہ پانی تو صرف ایک ہی برتن میں ہے تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سکون سے رہو تم سب کے سب سیراب ہو جاؤ گے پھر لوگ سکون و اطمینان سے پانی پینے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی انڈیلتے رہے اور میں ان لوگوں کو پلاتا رہا یہاں تک کہ میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی بھی باقی نہ رہا راوی نے کہا کہ پھر رسول اللہ نے پانی ڈالا اور مجھ سے فرمایا پیو میں نے عرض کیا میں نہیں پیوں گا جب تک کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں پییں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے تو پھر میں نے پیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیاراوی کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن رباح نے کہا کہ میں جامع مسجد میں اس حدیث کو بیان کرتا ہوں عمران بن حصین کہنے لگے اے جوان ذرا غور کرو کیا بیان کر رہے ہو کیونکہ اس رات میں بھی ایک سوار تھا میں نے کہا کہ آپ تو حدیث کو زیادہ جانتے ہوں گے انہوں نے کہا کہ تو کس قبیلہ سے ہے میں نے کہا انصار سے انہوں نے کہا کہ پھر تو تم اپنی حدیثوں کو اچھی طرح جانتے ہو پھر میں نے قوم سے حدیث بیان کی عمران کہنے لگے کہ اس رات میں بھی موجود تھا مگر مجھے نہیں معلوم کہ جس طرح تمہیں یاد ہے کسی اور کو بھی یاد ہو گا۔

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1557

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، عبید اللہ بن عبد المجید، سلم بن زہیر عطاری، ابورجاء عطاردی، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ زُهَيْرٍ الْعَطَارِيُّ قَالَ قَالَ سَبْعَةُ آبَاءِ رَجَائِ الْعَطَارِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَدْلَجْنَا لَيْلَتَنَا حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَسْنَا فَعَلَبْتَنَا أَعْيُنُنَا حَتَّى بَزَغَتْ الشَّمْسُ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنَّا أَبُو بَكْرٍ وَكُنَّا لَا نُوقِظُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهِ إِذَا نَامَ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَامَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَأَى الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ ارْتَحِلُوا فَسَارَ بِنَا حَتَّى إِذَا ابْيَضَّتْ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ فَأَعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ فَصَلَّى ثُمَّ عَجَلَنِي فِي رُكْبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ نَظْلُبُ الْبَائِ وَقَدْ عَطَشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِأُمْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رَجُلَيْهَا بَيْنَ مَرَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْبَائِ قَالَتْ أَيُّهَاةَ أَيُّهَاةَ لَا مَائَ لَكُمْ قُلْنَا فَكَمْ بَيْنَ أَهْلِكَ وَبَيْنَ الْبَائِ قَالَتْ مَسِيرَةٌ يَوْمٍ وَلَيْدَةٌ قُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللَّهِ فَلَمْ نُبَلِّكْهَا مِنْ أُمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللَّهِ فَلَمْ نُبَلِّكْهَا مِنْ أُمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرْتَنَا وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا مُوتَبَةٌ لَهَا صَبِيَانٌ أَيْتَامٌ فَأَمَرَ بِرَأْوِيَّتِهَا فَأَنْبَخَتْ فَجَبَّ فِي الْعُزْلَاوِينَ الْعُلْيَاوِينَ ثُمَّ بَعَثَ بِرَأْوِيَّتِهَا فَشَرِبْنَا وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا عَطَاشٌ حَتَّى رَوَيْنَا وَمَلَأْنَا كُلَّ قَرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ وَغَسَلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ أَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنْضَرُ مِنْ الْبَائِ يَعْنِي الْمَرَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كِسْفٍ وَتَبَرٍ وَصَرَّ لَهَا صُرَّةٌ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هَذَا عِيَالَكَ وَاعْلَمِي أَنَّا لَمْ

نَزَّأُ مِنْ مَائِكَ فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيتُ أَسْحَرَ الْبَشَرِ أَوْ إِنَّهُ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ ذَيْتٌ وَذَيْتٌ فَهَدَى اللَّهُ ذَاكَ الصِّرَاطَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمْتُ وَأَسْلَمُوا

احمد بن سعید بن صخر دارمی، عبید اللہ بن عبد المجید، سلم بن زریر عطاری، ابورجاء عطاردی، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چلا تو ایک رات ہم چلتے رہے یہاں تک کہ رات صبح کے قریب ہو گئی تو ہم اترے ہماری آنکھ لگ گئی یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی تو سب سے پہلے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدار ہوئے اور ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے ہوں نہیں جگایا کرتے تھے جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیدار نہ ہوں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدار ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر اپنی بلند آواز کے ساتھ تکبیر پڑھنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بیدار ہو گئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور سورج کو دیکھا کہ وہ نکلا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا یہاں سے نکل چلو ہمارے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چلے یہاں تک کہ سورج سفید ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی لوگوں میں سے ایک آدمی علیحدہ رہا اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اس آدمی سے فرمایا اے فلاں ہمارے ساتھ پڑھنے سے تجھے کس چیز نے روکا اس نے کہا اے اللہ کے نبی مجھے جنابت لاحق ہو گئی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا اور اس نے مٹی کے ساتھ تیمم کیا پھر نماز پڑھی پھر آپ نے مجھے جلدی سے چند سواروں کے ساتھ آگے بھیجا تا کہ ہم پانی تلاش کریں اور ہم بہت سخت پیاسے ہو گئے ہم چلتے رہے کہ ہم نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ایک سواری پر اپنے دونوں پاؤں لٹکائے ہوئے جارہی ہے دو مشکیزے اس کے پاس ہیں ہم نے اس سے کہا کہ پانی کہاں ہے اس عورت نے کہا کہ پانی بہت دور ہے پانی بہت دور ہے پانی تمہیں نہیں مل سکتا ہم نے کہا کہ تیرے گھر والوں سے کتنی دور ہے اس عورت نے کہا کہ ایک دن اور ایک رات کا چلنا ہے ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چل اس عورت نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہیں تو ہم اس عورت کو مجبور کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے حالات وغیرہ پوچھے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح بتائے جس طرح ہمیں بتائے کہ وہ عورت یتیموں والی ہے اور اس کے پاس بہت سے یتیم بچے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے اونٹ بٹھلانے کا حکم فرمایا پھر اسے بٹھلا دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزوں کے اوپر والے حصوں سے کلی کی پھر اونٹ کو کھڑا کر دیا گیا پھر ہم نے پانی پیا اور ہم چالیس آدمی پیاسے تھے یہاں تک کہ ہم سیراب ہو گئے اور ہمارے پاس مشکیزے برتن وغیرہ جو تھے وہ سب بھر لیے اور ہمارے جس ساتھی کو غسل کی حاجت تھی اسے غسل بھی کروایا سوائے اس کے کہ ہم نے کسی اونٹ کو پانی نہیں پلایا اور اس کے مشکیزے اسی طرح پانی سے بھرے پڑے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے اسے لاؤ تو ہم

نے بہت سارے ٹکڑوں اور کھجوروں کو جمع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ایک پوٹلی باندھی اور اس عورت سے فرمایا کہ اس کو لے جاؤ اور اپنے بچوں کو کھلاؤ اور اس بات کو جان لے کہ ہم نے تیرے پانی میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا تو جب وہ عورت اپنے گھر آئی تو کہنے لگی کہ میں سب سے بڑے جادوگر انسان سے ملاقات کر کے آئی ہوں یا وہ نبی ہے جس طرح کہ وہ خیال کرتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سارا معجزہ بیان کیا تو اللہ نے اس ایک عورت کی وجہ سے ساری بستی کے لوگوں کو ہدایت عطا فرمائی وہ خود بھی اسلام لے آئی اور بستی والے بھی اسلام لے آئے۔

راوی: احمد بن سعید بن صحر دارمی، عبید اللہ بن عبد المجید، سلم بن زریر عطاری، ابور جاء عطاردی، عمران بن حصین

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1558

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نصر بن شکیل، عوف بن ابی جمیلہ اعرابی، ابور جاء عطاری، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبِلٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَبِيلَةَ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ أَبِي رَجَائٍ الْعَطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَرَّيْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوُقْعَةَ الَّتِي لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحَلَّى مِنْهَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَلَمِ بْنِ زُرَيْرٍ وَزَادَ وَنَقَصَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ أَجُوفَ جَلِيدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهِ بِالتَّكْبِيرِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكُّوا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نصر بن شکیل، عوف بن ابی جمیلہ اعرابی، ابور جاء عطاری، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے یہاں تک کہ رات کے آخری حصہ میں صبح کے قریب ہم لیٹ گئے اور اس وقت کسی آدمی کو بھی آرام کرنے سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں لگتی تھی پھر ہمیں دھوپ کی گرمی کے علاوہ کسی چیز نے نہیں جگایا اور یہ حدیث سلم بن زبیر کی حدیث کی طرح بیان کی گئی ہے اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاگے اور انہوں نے لوگوں کا حال دیکھا اور وہ بلند آواز والے اور طاقت والے تھے تو انہوں نے بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بیدار ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شدت آواز کی وجہ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حال سنانا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں چلو۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نصر بن شمل، عوف بن ابی جلیلہ اعرابی، ابور جاعطاری، عمران بن حصین

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1559

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبد اللہ عبد اللہ بن ربیع، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَبِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ

اسحاق بن ابراہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبد اللہ عبد اللہ بن ربیع، ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران سفر رات کے وقت پڑاؤ کرتے تو اپنی دائیں کروٹ لیٹتے اور اگر صبح صادق سے کچھ دیر پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے بازو کو کھڑا کرتے اور ہتھیلی پر اپنا چہرہ رکھتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابرہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبد اللہ عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: ہد اب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِيَذْكُرِي

ہد اب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے جب اسے یاد آجائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس نماز کو پڑھ لے اس کے سوا اس کا کوئی کفارہ نہیں حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِيَذْكُرِي) پڑھی۔

راوی: ہد اب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةً لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا اور اس میں اس بات کا ذکر نہیں کہ سوائے اس کے اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، انس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1562

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے یا سوتا رہ جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب بھی اس کو یاد آجائے اس نماز کو پڑھ لے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید بن قتادہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1563

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جہضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِيذْكُرِي

نصر بن علی جہضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں سو جائے یا نماز سے غافل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ جب اسے یاد آئے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِيذْكُرِي) میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان ...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1564

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ فَرَضْتُ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأَقْرَأْتُ صَلَاةَ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ارشاد فرماتی ہیں کہ حضر اور سفر میں دو دو رکعتیں فرض کی گئیں تھیں تو سفر کی نماز برقرار رکھی گئی اور حضر کی نماز میں زیادتی کر دی گئی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1565

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر و حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَاهَا فِي الْحَضَرِ فَأَقْرَأْتُ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

ابوطاہر و حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ کی زوجہ مطہرہ ارشاد فرماتی ہیں کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے نماز کی دو رکعتیں فرض فرمائیں پھر اس نماز کو حضر میں پورا فرمایا اور سفر کی نماز کو پہلی فریضت پر ہی برقرار رکھا۔

راوی: ابوطاہر و حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1566

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشرم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَأَقْرَبَتْ صَلَاةَ السَّفَرِ وَأَتَمَّتْ صَلَاةَ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنَّهَا تَأْوَلَتْ كَمَا تَأْوَلُ عُثْمَانُ

علی بن خشرم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ پہلے نماز کی دو رکعتیں فرض کی گئی تھیں تو سفر کی نماز کو اسی طرح برقرار رکھا اور حضر کی نماز کو پورا کر دیا گیا زہری کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا کہ حضرت عائشہ سفر میں پوری نماز کیوں پڑھتی ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اس کی وہی تاویل کی جیسے حضرت عثمان نے تاویل کی۔

راوی : علی بن خشرم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1567

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کرب و زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن ادريس، ابن جریج، ابن عمار،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریم وزہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن عمار، عبد اللہ، یعلیٰ بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ) تم پر کوئی حرج نہیں کہ اگر تم نماز میں قصر کرو شرط یہ ہے کہ تمہیں کافروں سے فتنہ کا ڈر ہو اور اب تو لوگ امن میں ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ صدقہ ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر صدقہ کیا ہے تو تم اللہ کے صدقہ کو قبول کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریم وزہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن عمار، عبد اللہ، یعلیٰ بن امیہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1568

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابوبکر مقدامی، یحییٰ بن جریج، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار، عبد اللہ بن یعلیٰ بن امیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْهَقْدَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَابِيهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

محمد بن ابو بکر مقدامی، یحییٰ بن جریج، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار، عبد اللہ بن یعلیٰ بن امیہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن ابو بکر مقدامی، یحییٰ بن جریج، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار، عبد اللہ بن یعلیٰ بن امیہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

1569

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و ابوربیع و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و ابوربیع و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ فرمایا اللہ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے کہ حضرت میں چار رکعتیں سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ و سعید بن منصور و ابوربیع و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1570

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالک، عمرو قاسم بن مالک مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذِ الطَّائِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْمُقِيمِ أَرْبَعًا فِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالک، عمرو قاسم بن مالک مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے مسافر پر نماز کی دو رکعتیں اور مقیم پر چار رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالک، عمرو قاسم بن مالک مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1571

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلیم ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهَذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ أَصَلَّى إِذَا كُنْتُ بِبَكَّةَ إِذَا لَمْ أَصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ جب میں مکہ میں ہوں تو مجھے کیسے نماز پڑھنی پڑے گی تو انہوں نے فرمایا کہ ابا القاسم کی سنت مبارکہ دور رکعتیں ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1572

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1573

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قُعْنَبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَحَانَتْ مِنْهُ التِّفَاتُ نَحْوَ حَيْثُ صَلَّى فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتَيْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَصَحِبْتُ عُمرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں نماز ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں پھر وہ آئے اور ہم بھی ان کے ساتھ آئے یہاں تک کہ ایک جگہ آکر وہ بھی بیٹھ گئے اور ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے تو ان کی توجہ اس طرف ہوئی جس جگہ پر نماز پڑھی تھی اس جگہ انہوں نے کچھ لوگوں کو کھڑا دیکھا تو انہوں نے فرمایا یہ سب لوگ کیا کر رہے ہیں میں نے کہا یہ لوگ سنتیں پڑھ رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں بھی سنتیں پڑھتا تو میں نماز ہی پوری پڑھاتا، پھر فرمانے لگے، اے بھتیجے! میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اٹھالیا اور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور میں حضرت عثمان کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حیاۃ طیبہ بہترین نمونہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1574

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ يَعُودُنِي قَالَ وَسَلَّيْتُ عَنْهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَبَارَأَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتَّبَعْتُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے ان سے سفر میں سنتوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں رہا ہوں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنتیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور اگر میں سنتیں پڑھتا تو پوری پڑھتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی : خلف بن ہشام، ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب بن قلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّيِّعِ الزُّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

خلف بن ہشام، ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ایوب بن قلابہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں نماز ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : خلف بن ہشام، ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب بن قلابہ، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی : سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَبْعًا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز کی دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

1577

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابوبکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّائِطِ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابو بکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصر نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت میں سفر کرتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔ راوی شعبہ کو شک ہے کہ میل کا لفظ ہے یا فرسخ کا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابو بکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1578

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبد الرحمن، حضرت جابر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شَرْحَبِيلَ بْنِ السَّبْطِ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةِ عَشَرَ أَوْ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبد الرحمن، حضرت جابر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شرجیل بن سمط کے ایک گاؤں کی طرف نکلا جو کہ سترہ یا اٹھارہ میل کی مسافت پر تھا تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں میں نے ان سے کہا تو انہوں نے کہا کہ میں اسی طرح کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبد الرحمن، حضرت جابر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1579

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سبط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ ابْنِ السَّبْطِ وَلَمْ يُسَمِّ شُرْحِيْلَ وَقَالَ إِنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومَيْنَ مِنْ حِصَصٍ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ مِيلًا

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سبط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ ایک روایت میں راوی نے کہا کہ وہ ایسی زمین میں آئے جسے (دومین) کہا جاتا ہے جس کی مسافت اٹھارہ میل ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سبط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1580

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، یحییٰ بن ابی اسحق، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبِيزِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس لوٹ آئے، میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں کتنا ٹھہرے؟ آپ نے فرمایا دس (روز)۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، یحییٰ بن ابی اسحق، انس بن مالک

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

حدیث 1581

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابو کریب، ابن علیہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَبِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

قتیبہ، ابو عوانہ، ابو کریب، ابن علیہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابو کریب، ابن علیہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1582

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَرَجْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

عبداللہ بن معاذ، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ سے حج کے ارادہ سے نکلے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : عبداللہ بن معاذ، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

حدیث 1583

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحاق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَبِيْعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَجَّ

ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحاق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی اور حج کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحاق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں ...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1584

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ بِنَتْنِ وَغَيْرِهِ رُكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رُكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَتْهَا أَرْبَعًا

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ وغیرہ میں مسافر کی طرح دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی اپنے دورِ خلافت کے آغاز میں دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر وہ پوری چار رکعت پڑھنے لگے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1585

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حبید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ

الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ جَبِيْعًا عَنِ الرَّهْرِیِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ بِنِیْ وَلَمْ یَقُلْ وَغَیْرِهِ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

1586

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِیْ رُكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدَ أَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعت پڑھی ہیں آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عمر نے بھی اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنی خلافت کی ابتداء میں دو رکعت پڑھی ہیں پھر حضرت عثمان چار رکعتیں پڑھنے لگ گئے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب امام کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو چار رکعت پڑھتے تھے اور جب وہ اکیلے نماز پڑھتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1587

جلد : جلد اول

راوی : ابن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبید اللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ
وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُتِبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوُهُ

ابن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبید اللہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی
اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبید اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1588

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَنِي صَلَاةِ الْمُسَافِرِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثَمَانِي سِنِينَ أَوْ قَالَ سِتِّ سِنِينَ قَالَ

حَفْصٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي بِنْتِي رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَأْتِي فَرَأَاهُ فَقُلْتُ أُمِّي لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ
لَأَتَيْتُ الصَّلَاةَ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منیٰ میں آٹھ سال یا فرمایا چھ سال قصر نماز پڑھی، حفص نے کہا کہ حضرت ابن عمر بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے پھر اپنے بستر پر آتے، میں نے عرض کیا، اے چچا جان! کاش آپ ان کے بعد دو رکعتیں اور پڑھ لیتے! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں اس طرح کرتا تو نماز پوری نہ کرتا!

راوی: عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1589

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنیٰ، عبد الصمد، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا فِي الْحَدِيثِ بِنْتِي وَلَكِنْ قَالََا صَلَّى فِي السَّفَرِ

یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنیٰ، عبد الصمد، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے مگر اس روایت میں منیٰ کا تذکرہ نہیں ہے اور لیکن انہوں نے کہا کہ سفر میں نماز پڑھی پڑھی۔

راوی: یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنیٰ، عبد الصمد، شعبہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1590

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا عُثْمَانَ بْنِ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَنِي رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِبَنِي رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِبَنِي رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منی میں ہمارے ساتھ چار رکعتیں نماز پڑھی، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے یہ کہا گیا تو انہوں نے (إِنَّ اللَّهَ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) کہا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منی میں دو رکعتیں پڑھی ہیں اور میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی میں دو رکعتیں پڑھی ہیں اور میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی میں دو رکعتیں پڑھی ہیں پس کاش کہ میرے نصیب میں یہ ہوتا کہ چار رکعتوں میں سے دو رکعتیں مقبول ہوتیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1591

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسیٰ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَابْنُ خَشْمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسیٰ، اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسیٰ، اعمش

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1592

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ، ابواحوص، ابی اسحق، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنَى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرُهُ رُكْعَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ، ابواحوص، ابی اسحاق، حارثہ بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں اس وقت دو رکعتیں پڑھیں جب لوگ امن اور اکثریت میں تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ، ابواحوص، ابی اسحق، حارثہ بن وہب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منی میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1593

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابواسحق، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَنِي النَّاسِ أَكْثَرَ مَا كَانُوا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حُجَّةِ الْوُدَاعِ قَالَ مُسْلِمٌ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ أَخُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِأُمِّهِ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابواسحاق، حارثہ بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے منی میں نماز پڑھی اور لوگ بہت زیادہ تعداد میں تھے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجة الوداع میں بھی دو رکعت نماز پڑھی۔ مسلم فرماتے ہیں کہ حارثہ بن وہب خزاعی حضرت عبید اللہ بن عمر بن خطاب کے ماں شریک بھائی ہیں۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابواسحق، حارثہ بن وہب

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1594

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةِ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٌ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ بَارِدَةٍ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ایسی رات میں نماز کے لئے اذان دی کہ جس میں سردی اور ہوا چل رہی تھی تو انہوں نے فرمایا آگاہ ہو جاؤ کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذن کو یہ کہنے کا حکم فرماتے جب رات سرد ہوتی اور بارش ہوتی، آگاہ ہو جاؤ کہ نماز اپنے گھروں میں پڑھو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1595

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةِ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ وَمَطَرٍ فَقَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ بَارِدَةٍ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ أَنْ يَقُولَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز کے لئے ایک ایسی رات میں پکارا کہ جس میں سردی اور ہوا اور بارش تھی پھر اپنے اس پکارنے کے آخر میں فرمایا، آگاہ رہو! نماز اپنے گھروں میں ہی پڑھو، پھر فرمایا کہ رسول اللہ مؤذن کو حکم فرماتے جب رات سرد ہوتی یا بارش ہوتی، سفر میں وہ یہ کہتے آگاہ رہو! نماز اپنے گھروں میں پڑھو۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1596

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ بَضْجَانًا ثُمَّ ذَكَرَ بِشَيْبِهِ وَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ وَلَمْ يُعِدْ ثَانِيَةً أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز کے لئے ضجنان میں اذان دی پھر اس طرح ذکر فرمایا، آگاہ ہو جاؤ! نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور اس میں دوسرا جملہ دوبارہ نہیں دہرایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول سے (أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1597

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَطَرْنَا فَقَالَ لِيَصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ يَكُنِي بِنِجْجَى، أَبُو خَيْثَمَةَ، ابوزبير، جابر، احمد بن يونس، زهير، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو بارش ہونے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو چاہے اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو خيثمة، ابوزبير، جابر، احمد بن يونس، زهير، حضرت جابر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1598

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَبِئْسَ يَوْمٌ مَطِيرٌ إِذَا قُلْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ قَالَ فَكَانَ النَّاسُ اسْتَتَكَمُوا ذَاكَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُبَّةَ عَزَمَتْ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَتَنْشَوَانِي الطِّينَ وَالِدَحْضَ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے بارش والے دن میں اپنے مؤذن سے فرمایا کہ جب تو کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (تو اس کے بعد) حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہہ بلکہ یہ کہہ، صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ، اپنے گھروں میں نماز پڑھو، راوی کہتے ہیں کہ لوگوں کو یہ نئی بات معلوم ہوئی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کیا تم اس میں تعجب کرتے ہو؟ اس طرح انہوں نے کیا جو مجھ سے بہتر تھے اگرچہ جمعہ (اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا) ضروری ہے مگر میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چل کر جاؤ۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1599

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، حماد بن زید، عبد الحید، عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ
خَطَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ
مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ
بِنَحْوِهِ

ابو کامل جحدری، حماد بن زید، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے ہمیں پانی اور کچھڑ والے دن (بارش
میں) خطبہ ارشاد فرمایا لیکن اس میں جمعہ کا ذکر نہیں ہے، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ انہوں نے اسی طرح کیا جو مجھ سے بہتر تھے
(یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا)

راوی: ابو کامل جحدری، حماد بن زید، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

راوی: ابوربیع عتکی زهرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ هُوَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوربیع عتکی زهرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن انہوں نے اپنی حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی: ابوربیع عتکی زهرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

راوی: اسحاق بن منصور، ابن شہیل، شعبہ، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُهَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ أَدْنَى مُؤَذِّنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَالَ وَكَرِهْتُ أَنْ تَبْشُرُوا فِي الدَّخْصِ وَالزَّلَلِ

اسحاق بن منصور، ابن شہیل، شعبہ، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مؤذن نے بارش والے دن میں جمعہ کے دن اذان دی، باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں

اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابن شمیم، شعبہ، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1602

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ
كَلَاهِبًا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُؤَدِّنَهُ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمِ مَطِيرٍ
بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَكَرَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مؤذن کو حکم فرمایا، باقی حدیث کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1603

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حمید، احمد بن اسحق، وہیب، ایوب، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَهَيْبٌ لَمْ يَسْبَعْهُ مِنْهُ قَالَ أَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَدِّنَهُ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بَنَحُو حَدِيثَهُمْ

عبد بن حمید، احمد بن اسحاق، وہیب، ایوب، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مؤذن کو بارش والے دن میں جمعہ کے روز حکم فرمایا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

راوی: عبد بن حمید، احمد بن اسحق، وہیب، ایوب، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1604

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُ شَاءَ تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ اپنی اونٹنی پر نفل پڑھا کرتے تھے اس کا رخ چاہے جس طرف بھی ہو۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے اس کا رخ چاہے جس طرف بھی ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی: عبید اللہ بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبد الملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

جُبَيْرٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَشَمَّ وَجْهُهُ اللَّهُ

عبداللہ بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری پر نماز پڑھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف جا رہے تھے، اور اس سواری کا رخ خواہ کسی طرف ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس موقع پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تم جہاں کہیں بھی اپنا رخ کرو اللہ کی ذات کو ادھر ہی پاؤ گے۔

راوی: عبداللہ بن عمر، یحییٰ بن سعید، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1607

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبدالملک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَابْنِ أَبِي زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَشَمَّ وَجْهُهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي هَذَا نَزَلَتْ

ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبدالملک، کے ساتھ یہ حدیث بھی کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبدالملک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1608

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عمرو بن یحییٰ، سعید بن یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوجَّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عمرو بن یحییٰ، سعید بن یسار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عمرو بن یحییٰ، سعید بن یسار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1609

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبد الرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيدٌ فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ إِنَّ كُنْتُ فَقُلْتُ لَهُ خَشِيتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسُوَّةٌ فَقُلْتُ بَلَى وَاللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ

یجی بن یحییٰ، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ کے راستہ سے جا رہا تھا، سعید کہتے ہیں کہ جب مجھے صبح طلوع ہونے کا ڈر ہوا تو میں نے اتر کر وتر پڑھے پھر ان سے جا کر مل گیا، حضرت ابن عمر نے مجھ سے فرمایا کہ تو کہاں رہ گیا تھا؟ تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے فجر کے طلوع ہونے کے ڈر سے وتر پڑھ لئے ہیں، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں نمونہ نہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اللہ کی قسم! حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر نماز وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی: یجی بن یحییٰ، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1610

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ كَانَ ابْنُ عُمرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یجی بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو حضرت عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی: یجی بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1611

جلد : جلد اول

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1612

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قَبْلَ أَيْ وَجْهِ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْكُتُوبَةَ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے

ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر سنتیں پڑھا کرتے تھے چاہے اس کا رخ کسی طرف بھی ہو اور اسی سواری پر وتر بھی پڑھا کرتے تھے سوائے اس کے کہ اس سواری پر فرض نماز نہیں پڑھتے تھے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1613

جلد : جلد اول

راوی: عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں رات کی سنتیں اپنی سواری کی پشت پر پڑھتے دیکھا ہے اس کا رخ چاہے جس طرح بھی ہو چاہے کعبہ کی مخالف سمت ہی ہو۔

راوی: عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1614

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّهْرِفَةِ أَيَّتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبَ وَأَوْ مَأْهَبًا عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ لَمْ أَفْعَلُهُ

محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے جس وقت وہ شام سے آئے، ہم نے ان سے عین التہریفہ ملاقات کی، میں نے انہیں دیکھا کہ وہ گدھے پر نماز پڑھ رہے ہیں اور اس کا رخ اس طرف ہے، ہمام کہتے ہیں کہ اس کا رخ قبلہ کی بائیں طرف تھا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قبلہ کے علاوہ (کی طرف رخ کر کے) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، انہوں نے کہا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا نہ ہوتا تو میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1615

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب جانے کی جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1616

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن عمر کو جب جلدی جانا ہوتا تو شفق کے غائب ہونے کے بعد مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی جب (کسی سفر میں) جلدی جانا ہوتا تو مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1617

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زہری، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زہری، سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی جانا ہوتا تو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زہری، سالم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1618

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاكَ قَالَ

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْعَلَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی سفر میں جلدی جانا ہوتا تو مغرب کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1619

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخِرَ الظُّهْرِ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ رَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَزْتَهِلَ الظُّهْرُ ثُمَّ رَكِبَ

قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرنا ہوتا تھا تو ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک مؤخر فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر کر دونوں کو جمع کر کے پڑھتے اور اگر سفر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو پھر ظہر کی نماز ہی پڑھتے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو جاتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1620

راوی: عمرو ناقد، شہابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زہری، انس

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَهَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْبَدَائِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ آخَرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

عمرو ناقد، شہابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زہری، انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ عصر کی نماز کے ابتدائی وقت میں داخل ہو جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں نمازوں کو اکٹھی پڑھتے۔

راوی: عمرو ناقد، شہابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زہری، انس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1621

راوی: ابوطاہر و عمر بن سواد، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل بن خالد، ابن شہاب، انس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجَلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الطُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَيُبَيِّنَ الْعِشَاءَ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ

ابوطاہر و عمر بن سواد، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل بن خالد، ابن شہاب، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز کو عصر کی نماز کے ابتدائی وقت تک مؤخر فرماتے پھر ان دونوں کو اکٹھی پڑھتے اور مغرب کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ شفق کے غائب ہونے کے وقت مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھتے۔

راوی: ابوطاہر و عمر بن سواد، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل بن خالد، ابن شہاب، انس

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں....

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1622

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا غَيْرَ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر کسی خوف کے اور بغیر

کسی سفر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کیا اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1623

جلد 1: جلد اول

راوی: احمد بن یونس، عون بن سلام، زہیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ جَبِيْعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَبِيْعًا بِالْمَدِيْنَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ

احمد بن یونس، عون بن سلام، زہیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بغیر کسی سفر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے، حضرت ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا جیسا کہ تو نے مجھ سے پوچھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے کسی کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی: احمد بن یونس، عون بن سلام، زہیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1624

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاةِ فِي سَفَرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ

یہی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفر میں نمازوں کو جمع فرمایا وہ سفر کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھا، حضرت سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1625

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوظیفیل، عامر، معاذ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الطُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوظیفیل، عامر، معاذ سے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کر کے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے تھے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوظیفیل، عامر، معاذ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1626

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابوظیفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الطُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحَرِّجَ أُمَّتَهُ

یحییٰ بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابوظیفیل، معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر اور عصر کی نمازوں اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا، راوی عامر بن واثلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کیوں کیا؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی: یحییٰ بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابو طفیل، معاذ بن جبل

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1627

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، ابوکریب، ابوسعید اشج، وکیع، اعش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ فِي حَدِيثٍ وَكِيعٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ كَيْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قِيلَ لَابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، ابوکریب، ابوسعید اشج، وکیع، اعش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بغیر بارش وغیرہ کے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا اور وکیع کی حدیث ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیوں کیا؟ انہوں نے کہا تاکہ آپ کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو، اور حضرت ابومعاویہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس ارادے سے ایسے فرمایا انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو کریب، ابو سعید انشج، وکیع، اعمش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1628

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قُلْتُ يَا أَبَا الشَّعَثَاءِ أَظُنُّهُ آخِرَ الظُّهْرِ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَآخِرَ الْمَغْرِبِ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ وَأَنَا أَظُنُّ ذَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں (ظہر اور عصر) اکٹھی کر کے اور سات رکعتیں (مغرب اور عشاء) اکٹھی کر کے پڑھیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابو شعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز میں دیر کر کے اور عصر کی نماز جلدی پڑھی اور مغرب کی نماز میں دیر کر کے عشاء کی نماز جلدی پڑھی، انہوں نے کہا کہ میرا بھی اسی طرح خیال ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

راوی: ابوریع زهرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

ابوربیع زهرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ساتھ اور آٹھ رکعتیں یعنی ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء اکٹھی اکٹھی پڑھی ہیں۔

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

راوی: ابوریع، حماد، زبیر بن خریث، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتْ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا يَفْتَرُ وَلَا يَنْتَحِي الصَّلَاةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَعَلَّيْنِي بِالسُّنَّةِ لَا أَمْرَ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَاتَّيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ

ابوربیع، حماد، زبیر بن خریث، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن عصر کی نماز کے

بعد جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے ظاہر ہو گئے، ہمیں خطبہ دیا اور لوگ کہنے لگے نماز نماز! راوی نے کہا کہ پھر بنی تمیم کا ایک آدمی آیا وہ خاموش نہیں رہا تھا اور نہ ہی نماز نماز کہنے سے باز آ رہا تھا، تو حضرت ابن عباس نے فرمایا تیری ماں مر جائے! کیا تو مجھے سنت سکھا رہا ہے؟ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے، عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ اس سے میرے دل میں کچھ خلجان سا محسوس ہوا تو میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے تصدیق فرمائی۔

راوی: ابو ربیع، حماد، زبیر بن خریت، عبد اللہ بن شقیق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1631

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعَقِيلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ الصَّلَاةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا أَمْرَ لَكَ أَتَعْلَمُنَا بِالصَّلَاةِ وَكُنَّا نَجْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے کہا نماز! آپ خاموش رہے، پھر اس آدمی نے کہا نماز! آپ خاموش رہے، پھر اس آدمی نے کہا نماز! آپ خاموش رہے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تیری ماں مر جائے! کیا تو ہمیں نماز سکھاتا ہے؟ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دو نمازوں کو اکٹھا پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1632

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ، اسود، عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْئًا لَا يَرَى إِلَّا أَنْ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ، اسود، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی آدمی اپنی ذات کو شیطان کا ہرگز حصہ نہ بنائے یہ نہ دیکھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں جانب ہی پھرنا اس پر ضروری ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت زیادہ مرتبہ دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیں طرف بھی پھرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعش، عمارہ، اسود، عبد اللہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسیٰ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسیٰ اس سند کے ساتھ حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسیٰ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ
يَسَارِي قَالَ أَمَا أَنَا فَكَثُرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ جب میں نماز پڑھ لوں (تو اس کے بعد) کس طرف پھروں، دائیں طرف یا بائیں طرف؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ تر دائیں طرف پھرتے دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ بَيْتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں طرف پھرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1636

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ يُقْبَلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَبَّحْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْعَلْ عِبَادَكَ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوں، حضرت براء فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا (رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْعَلْ عِبَادَكَ) اے پروردگار مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1637

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبَلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ أَبُو كُرَيْبٍ، زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَكَيْعٌ، مُسْعَرٌ اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (يُقْبَلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ) کے الفاظ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَائٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقْبِلَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْبَكُوتُ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو کوئی نماز نہ پڑھی جائے سوائے فرض نماز کے۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی : محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرَقَائُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1640

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقْبِلَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْبَكُوتُ

یحییٰ بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو کوئی نماز نہ پڑھی جائے سوائے فرض نماز کے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحق

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحاق اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نقل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

راوی : حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ حَمَادٌ ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح
حدیث نقل فرمائی، حماد نے کہا کہ پھر میں نے حضرت عمرو سے ملاقات کی انہوں نے مجھے حدیث بیان کی لیکن مرفوع نہیں (یعنی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے بیان نہیں فرمائی)۔

راوی : حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1643

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبد اللہ بن مالک بن بحینہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْبَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ أَقْبَبَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحْطَيْنَا نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ أَرْبَعًا قَالَ الْقَعْبَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَطَأً

عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبد اللہ بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا اور صبح کی نماز کی اقامت ہو چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کچھ باتیں فرمائیں، ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کیا فرمایا، جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے اسے گھیر لیا، ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا کہ اب تم میں کوئی آدمی صبح کی چار رکعتیں پڑھنے لگا ہے، قعنبی کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا ابوالحسین فرماتے ہیں کہ باپ کے واسطے سے اس حدیث میں خطا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبد اللہ بن مالک بن بحینہ

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1644

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بھینہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بھینہ سے روایت ہے کہ صبح کی نماز کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو صبح کی چار رکعات نماز پڑھتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بھینہ

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 1645

جلد : جلد اول

راوی : ابو کامل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبد الواحد، ابن زیاد، ابن نبیر، ابو معاویہ، عاصم، زہیر

بن حرب، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ۚ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُتِبَ عَنْ عَاصِمٍ ۚ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّيَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ أَبْصَلَاتِكَ وَحَدَّكَ أَمْرُ بَصَلَاتِكَ مَعَنَا

ابو کا مل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبد الواحد، ابن زیاد، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن سر جس سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھا رہے تھے، اس آدمی نے مسجد کے ایک کونے میں دو رکعات نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں آدمی تو نے دو نمازوں میں کس کو فرض قرار دیا ہے کیا جو نماز تو نے اکیلے پڑھی یا وہ نماز جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی ہے؟

راوی : ابو کا مل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبد الواحد، ابن زیاد، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن سر جس

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حم...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حمید، ابواسید

حدیث 1646

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابوحید، ابواسید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَبِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِمٌ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يَقُولُ كَتَبْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ يَحْيَى الْحِطَّانِي يَقُولُ وَأَبِي أُسَيْدٍ

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابو عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابو حمید، ابو اسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ یہ دعا کہے (اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلے تو اسے چاہئے کہ یہ کہے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ) اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابو عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابو حمید، ابو اسید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حمید، ابو اسید

حدیث 1647

جلد : جلد اول

راوی : حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حَبِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَبْلِهِ

حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری اس سند کے ساتھ حضرت ابو حمید یا حضرت اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مذکورہ حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری

دور کعت تحیة المسجد پڑھنے کے استحب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان می...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

دور کعت تحیة المسجد پڑھنے کے استحب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1648

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عامر بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَذْكَرْكُمْ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عامر بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، مالک بن عامر بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

دور کعت تحیة المسجد پڑھنے کے استحب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان میں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحییٰ انصاری، محمد بن یحییٰ بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحییٰ انصاری، محمد بن یحییٰ بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابوقتادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھے ہوئے اور دوسرے لوگوں کو بھی بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعت نہ پڑھ لے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحییٰ انصاری، محمد بن یحییٰ بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابوقتادہ

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان می...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: احمد بن جواس، ابو عاصم، عبید اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنْفِيُّ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَشَجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِي صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

احمد بن جواس، ابو عاصم، عبید اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرا کچھ قرض تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ قرض مجھے ادا فرمایا اور کچھ زیادہ بھی عطا فرمایا اور میں مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت نماز پڑھو۔

راوی: احمد بن جواس، ابو عاصم، عبید اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ سَبْعٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا تو جب میں مدینہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں مسجد میں آکر دو رکعت نماز پڑھوں۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابر بن عبد اللہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1652

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ ثقفی، وہب ابن کیسان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعُ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ ثقفی، وہب ابن کیسان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلا، میرا اونٹ آہستہ آہستہ چلتا تھا اور تھک جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے پہلے چلے گئے اور میں اگلے دن پہنچا تو میں مسجد میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے مسجد کے دروازے پر پایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اس وقت آیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اپنے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھو، پھر میں مسجد میں داخل ہوا میں نے نماز پڑھی پھر واپس لوٹا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ ثقفی، وہب ابن کیسان، جابر بن عبد اللہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1653

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ضحاک، ابو عاصم، محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ ۚ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ جَبِيْعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَبِّدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالنَّسْجِ فَصَلَّى فِيهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ

محمد بن مثنیٰ، ضحاک، ابو عاصم، محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر سے واپس نہیں آتے مگر دن میں چاشت کے وقت سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے پھر اس میں دو رکعت نماز پڑھتے پھر مسجد میں بیٹھتے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ضحاک، ابو عاصم، محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1654

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيئَ مِنْ مَغِيبِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نہیں سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر وغیرہ سے تشریف لاتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1655

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہس بن حسن، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيئَ مِنْ مَغِيبِهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہس بن حسن، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نہیں سوائے اس کے کہ آپ کسی سفر وغیرہ سے تشریف لاتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہس بن حسن، عبد اللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1656

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبِحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةً أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفَرِّضَ عَلَيْهِمْ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی چاشت کی نماز پڑھی ہو اور میں اس کو پڑھتی ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی عمل کو اس لئے چھوڑتے تھے حالانکہ اس عمل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے صرف اس ڈر سے کہ لوگ بھی وہ عمل کرنے لگ جائیں گے پھر وہ عمل ان پر فرض کر دیا جائے گا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1657

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یزید، معاذہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشْكَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الصُّحَى قَالَتْ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یزید، معاذہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ چاشت کی نماز کی کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور جتنی چاہتے زیادہ پڑھتے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، یزید، معاذہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1658

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید اس سند کے ساتھ اس طرح حدیث روایت کی گئی ہے۔ (اور اس میں راوی نے کہا کہ اور جتنی اللہ چاہے زیادہ پڑھتے)

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1659

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ

یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ چاشت کی نماز کی چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور جتنی اللہ چاہتا زیادہ پڑھ لیتے۔

راوی : یحییٰ بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1660

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1661

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ فَصَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَهُ قَطُّ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے کسی نے خبر نہیں دی کہ اس نے رسول اللہ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا سوائے ام ہانی کے، کیونکہ وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ رکعات پڑھیں اور اتنی جلدی میں پڑھیں کہ میں نے پہلے کبھی اتنی جلدی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع و سجود پورے پورے فرماتے تھے، اور ابن بشار نے اپنی حدیث میں (قَطُّ) کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی : حرملة بن يحيى، محمد بن سلمه، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن عبد الله بن حارث، عبد الله بن حارث، ابن نوفل

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ تَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ وَحَرَّصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الصُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُحَدِّثُنِي ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّ أُمَّ هَانِئِ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِثَوْبٍ فَسَتَرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلَ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ أَرَكَ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِيُّ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَقُلْ أَخْبَرَنِي

حرملة بن یحیی، محمد بن سلمہ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن عبد اللہ بن حارث، عبد اللہ بن حارث، ابن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا اور مجھے اس بات کی آرزو بھی تھی کہ میں کسی ایسے آدمی کو ملوں جو مجھے خبر دے کہ رسول اللہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے، تو مجھے کوئی بھی نہیں ملا جو مجھے یہ بیان کرتا ہو سوائے ام ہانی بنت ابوطالب کے، انہوں نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز دن چڑھے کے بعد تشریف لائے پھر ایک کپڑا لایا گیا جس سے پردہ کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، مجھے نہیں معلوم کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام لمبا تھا یا رکوع و سجود، اس کا ہر رکن تقریباً برابر تھا، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ نماز نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد پڑھتے دیکھا ہے، مرادی نے یونس سے روایت کیا ہے اور اس میں (اَخْبَرْتَنِي) نہیں کہا۔

راوی : حرملة بن يحيى، محمد بن سلمه، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، ابن عبد الله بن حارث، عبد الله بن حارث، ابن نوفل

نماز چاشت کے پڑھنے کے استجاب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1663

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابونضر، امہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنََّّهُ سَبَعَ أُمَّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّيْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِيٍّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِيٍّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَّ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَمَ ابْنُ أُمِّی عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنََّّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فَلَانُ ابْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمُّ هَانِيٍّ قَالَتْ أُمُّ هَانِيٍّ وَذَلِكَ صُحِّي

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابونضر، امہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل کرتے ہوئے پایا اور حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی نے ایک کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا، حضرت امہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا، امہانی ابوطالب کی بیٹی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرحبا! امہانی ہو؟ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے تو ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں نماز پڑھیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری ماں جائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب ایک ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہیں جسے میں پناہ دے چکی ہوں اور وہ آدمی فلاں بن ہبیرہ ہے، تو رسول اللہ نے فرمایا اے امہانی ہم نے پناہ دی جسے تو نے پناہ دی، حضرت امہانی فرماتی ہیں کہ وہ نماز چاشت کی نماز تھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابونضر، امہانی بنت ابی طالب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1664

جلد : جلد اول

راوی : حجاج بن شاعر، معلى بن اسد، وهيب بن خالد، جعفر بن محمد، عقيل، ام هاني رضي الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثِنثَايَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حجاج بن شاعر، معلى بن اسد، وهيب بن خالد، جعفر بن محمد، عقيل، ام هاني رضي الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فتح مکہ والے سال ان کے گھر میں آٹھ رکعتیں نماز کی پڑھی ہیں ایک ہی کپڑے میں کہ جس کے دائیں حصے کو بائیں جانب اور بائیں حصہ کو دائیں جانب ڈال رکھا تھا۔

راوی : حجاج بن شاعر، معلى بن اسد، وهيب بن خالد، جعفر بن محمد، عقيل، ام هاني رضي الله تعالى عنه

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1665

جلد : جلد اول

راوی : عبد الله بن محمد بن اسباء، مهدي ابن ميبون، واصل مولى ابى عيينه، يحيى بن عقيل، يحيى بن يعبر، ابواسود،

ابوذر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْبَاءَ الصُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ وَهَابٍ مِيبُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ عَنْ يَحْيَى

بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْبَعْرِوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزَى مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكُعهُمَا مِنَ الصُّحَى

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، مہدی ابن میمون، واصل مولیٰ ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، ابواسود، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں جو کوئی آدمی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ سُبْحَانَ اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر ایک مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور سب صدقات کا متبادل چاشت کی نماز کی دو رکعتوں کا پڑھ لینا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، مہدی ابن میمون، واصل مولیٰ ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، ابواسود، ابوذر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1666

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابو عثمان نہدی، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَاسِجِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ بَصِيَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الصُّحَى وَأَنْ أُتَرَقَّبَلَ أَنْ أُرْقَدَ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابو عثمان نہدی، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے وصیت فرمائی ہر مہینہ میں تین دن تین روزے رکھنے کی اور دو رکعت چاشت کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابو عثمان نہدی، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1667

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابو عثمان نہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجَرِيرِيِّ وَأَبِي شَمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عُثْمَانَ التَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابو عثمان نہدی اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابو عثمان نہدی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1668

جلد : جلد اول

راوی : سلیمان بن معبد، معلى بن اسد، عبد العزيز بن مختار، عبد الله الداناج، ابو رافع، ابو هريرة

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ

أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سليمان بن معبد، معلى بن اسد، عبدالعزيز بن مختار، عبد الله الداناج، ابو رافع، ابو هريره اس سند کی روایت میں یہ ہے کہ حضرت ابو هريره رضى الله تعالى عنه نے فرمایا مجھے میرے خلیل ابو القاسم صلى الله عليه وآله وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : سليمان بن معبد، معلى بن اسد، عبدالعزيز بن مختار، عبد الله الداناج، ابو رافع، ابو هريره

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1669

جلد : جلد اول

راوی : هارون بن عبد الله، محمد بن رافع، ابن ابی فديك، ضحاک بن عثمان، ابراهيم بن عبد الله بن حنين، ابی مره مولى امرهانی، حضرت ابو الدرداء رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مَرْثَةَ مَوْلَى أَمْرِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدْعَهُنَّ مَا عَشْتُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الصُّحَى وَبَأَنْ لَا أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابی مرہ مولی ام ہانی، حضرت ابو الدرداء رضى الله تعالى عنه فرماتے ہیں کہ مجھے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین (باتوں) کی وصیت فرمائی جن کو میں زندگی بھر کبھی نہیں چھوڑوں گا ہر مہینے تین دنوں کے روزے اور چاشت کی نماز اور اس بات کی کہ میں نہ سوؤں یہاں تک کہ میں وتر پڑھ لوں۔

راوی : هارون بن عبد الله، محمد بن رافع، ابن ابی فديك، ضحاک بن عثمان، ابراهيم بن عبد الله بن حنين، ابی مره مولى ام ہانی، حضرت

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن عبید اللہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، نافع، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْإِذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مؤذن صبح کی نماز کے لئے اذان دے کر خاموش ہو گیا اور صبح ظاہر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کھڑی ہونے سے پہلے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن عبید اللہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، نافع، یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن عبید اللہ، اسمعیل، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

یحییٰ بن یحییٰ قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن عبید اللہ، اسماعیل، ایوب، نافع سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ بن عبید اللہ، اسماعیل، ایوب، نافع

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب

طلوع فجر ہو جاتا تھا تو کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے سوائے دو ہلکی رکعتوں کے۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1673

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نصر، شعبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، نصر، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نصر، شعبہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1674

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زہری، سالم، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زہری، سالم، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر روشن ہو جاتی تھی تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زہری، سالم، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

1675

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَبَعِ الْأَذَانُ وَيُخَفِّفُهَا

عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تو نماز فجر کی دو رکعتیں پڑھتے تھے اور وہ دونوں رکعتیں ہلکی ہوتیں۔

راوی : عمرو ناقد، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابو کریب، ابواسامہ، ابوبکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، ہشام

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْهَرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

علی بن حجر، علی بن مسهر، ابو کریب، ابواسامہ، ابوبکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، ہشام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں طلوع فجر کا ذکر ہے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابو کریب، ابواسامہ، ابوبکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، ہشام

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْبَدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تَحْدِثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ

محمد بن ثنی، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کی دو رکعتیں اتنی ہلکی پڑھتے تھے یہاں تک کہ میں نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھی ہے؟۔

راوی : محمد بن ثنی، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1679

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ سَبْعَ عُمَرَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَقُولُ هَلْ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر طلوع ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے تھے، میں عرض کرتی، کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہیں؟

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1680

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتوں پر جتنا التزام فرماتے تھے اس سے زیادہ نفلوں میں سے کسی چیز پر اتنا اہتمام نہیں ہوتا تھا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1681

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے نفل نمازوں میں سے کسی کو اتنی تیزی سے پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جس قدر تیزی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: محمد بن عبید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

محمد بن عبید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز فجر کی دو رکعت پڑھنا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے ان تمام سے بہتر ہے۔

راوی: محمد بن عبید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن حبیب، معتز، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي شَأْنِ الرُّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

یحییٰ بن حبیب، معتز، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوع فجر کے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کی شان کے بارے میں فرمایا کہ ان کو پڑھنا میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب، معتمر، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رُكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کی دو رکعتوں میں (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) پڑھی۔

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1685

راوی: قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ

بُنْ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا قَوْلًا
آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا مِنَ الْآيَةِ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدُ بَأَنَّا مُسْلِمُونَ

قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں
سے پہلی رکعت میں سورۃ البقرہ میں (قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا) پوری آیت اور ان دونوں رکعتوں میں سے دوسری رکعت میں
(آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدُ بَأَنَّا مُسْلِمُونَ) پڑھتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1686

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَوْلًا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ تَعَالَوْا
إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کی دو
رکعتوں میں (قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا) اور سورۃ آل عمران کی آیت (تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) پڑھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1687

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَيْلٍ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْقَزَارِيِّ
علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم اس سند کے ساتھ حضرت عثمان بن حکیم سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں ...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1688

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو خالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ہند، نعبان بن سلام، عمرو بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الثَّعْمَانِ بْنِ
سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِحَدِيثٍ يَتَسَاءَرُ إِلَيْهِ قَالَ
سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ

لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَبَعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عُنْبَسَةُ
فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَبَعْتُهُنَّ مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَبَعْتُهُنَّ مِنْ عُنْبَسَةَ وَقَالَ
التُّعْبَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَبَعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرُو بْنِ أَوْسٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سلام، عمرو بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت عنبہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی اس بیماری میں کہ جس میں ان کی وفات ہو گئی مجھ سے ایک ایسی حدیث بیان کی کہ جس سے خوشی ہوتی ہے، فرمایا کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ جنت میں مکان بنائیں گے، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جس وقت سے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا میں نے ان کو نہیں چھوڑا، عنبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب سے میں ان کو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا ان کو نہیں چھوڑا اور نعمان بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے جس وقت سے حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ان رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سلام، عمرو بن اوس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1689

جلد : جلد اول

راوی : ابو غسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْبُسَيْعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ التُّعْبَانِ بْنِ سَالِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ صَلَّى فِي
يَوْمٍ ثَلَاثِي عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بِنِي لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

ابوغسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم نے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے اس میں ہے کہ جس آدمی نے ہر دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

راوی: ابو غسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد ماکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

حدیث 1690

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّيَ لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرَحْتُ أَصَلِّيَهُنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَمْرُو مَا بَرَحْتُ أَصَلِّيَهُنَّ بَعْدُ وَقَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مسلمان بندہ روزانہ بارہ رکعتیں فرض نمازوں کے علاوہ نفل میں سے اللہ کے لئے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتے ہیں یا (فرمایا کہ) اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا، حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ میں اس کے بعد سے ان نمازوں کو پڑھتی رہی ہوں اسی طرح عمرو اور نعمان نے بھی اپنی اپنی روایات میں اسی طرح کہا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی : عبدالرحمن بن بشر، عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ التُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِشَلِّهِ

عبدالرحمن بن بشر، عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مسلمان بندہ وضو کرے اور کامل طور سے وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کے لئے روزانہ نماز پڑھے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر، عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کے نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں اور جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں مگر مغرب عشاء اور جمعہ کی رکعتیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ ابن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بی...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوُتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ هُوَ قَائِمًا رَكَعًا وَسَجَدًا وَهُوَ قَاعِدًا رَكَعًا وَسَجَدًا وَهُوَ قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفلی نماز کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر تشریف لاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے پھر گھر میں آکر دو رکعتیں پڑھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھاتے تھے پھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں پڑھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر میں تشریف لاتے تو دو رکعتیں پڑھتے اور رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے جس میں وتر بھی ہیں اور لمبی رات تک کھڑے ہو کر اور لمبی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہونے کی حالت میں پڑھتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر کرتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک نماز پڑھتے تھے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع فرماتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1695

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسٍ فَكُنْتُ أَصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں فارس کے ملک میں بیمار ہو گیا تھا تو میں بیٹھ کر نماز پڑھتا تھا تو میں نے اس بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبد اللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1696

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبد اللہ بن شقیق عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعَقِيلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبد اللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک کھڑے ہو کر بھی اور لمبی رات تک بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبد اللہ بن شقیق عقیلی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، عبد اللہ بن شقیق بن عقیلی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، عبد اللہ بن شقیق بن عقیلی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت کثرت سے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کھڑے ہو کر شروع فرماتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب بیٹھ کر شروع فرماتے تو رکوع بھی بیٹھ کر فرماتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، عبد اللہ بن شقیق بن عقیلی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: ابوربیع زہرانی، حباد بن زید، حسن بن ربیع، مہدی بن میمون، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر،

ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي

زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبَّرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ

ابوربيع زهرانی، حماد بن زید، حسن بن ربیع، مہدی بن میمون، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز میں سے کس میں بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضعیف ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ جب سورۃ میں سے تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ان کو پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

راوی: ابوربيع زهرانی، حماد بن زید، حسن بن ربیع، مہدی بن میمون، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابوکریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1699

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابونضر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قُرْآنِهِ قَدْرٌ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ أَوْ هُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابونضر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اور قرات بھی بیٹھنے ہی کی حالت میں کرتے تھے تو جب تیس یا چالیس آیات کی تعداد قرات باقی رہ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہونے کی حالت میں قرات فرماتے پھر رکوع و سجود فرماتے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح فرماتے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابو نصر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1700

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابوبکر، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الْإِنْسَانُ أَرْبَعِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر رکوع فرماتے۔ (اتنی مقدار کے لیے کھڑے ہوتے) جتنی مقدار میں ایک انسان چالیس آیات پڑھ سکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1701

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ
قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا قِيَامًا
أَرَادَ أَنْ يَرُكِعَ قَامَ فَرَكَعَ

ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں میں کیسے کیا کرتے تھے؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوں!
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں رکعتوں میں قرات فرماتے پھر جب رکوع کرنے کا
ارادہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے پھر رکوع فرماتے۔

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1702

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَظَّهُ النَّاسُ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہاں! جب لوگوں کی فکروں اور غم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوڑھا کر دیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، سعید جریری، عبد اللہ بن شقیق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1703

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ، کہس، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبید اللہ بن معاذ، کہس، عبد اللہ بن شقیق اس سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، کہس، عبد اللہ بن شقیق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1704

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْثْ حَتَّى كَانَ كَثِيرٌ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت نہیں فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ بیٹھ کر نمازیں پڑھنے لگے۔ (وصال سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے بیٹھ کر نمازیں پڑھیں)

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1705

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا

محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حبیب، ضحاک بن عثمان، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک بھاری اور ثقیل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے بیٹھ کر نمازیں پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حبیب، ضحاک بن عثمان، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1706

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعہ، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْمَطْلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَقَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرْتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلُ مِنْ أَطْوَلٍ مِنْهَا

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعہ، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھ کر نمازیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت سے ایک سال پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نفل پڑھنے لگے اور سورۃ اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے کہ وہ سورت لمبی سے لمبی ہو جاتی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعہ، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی : ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن وہب، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ جَبِيْعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوْ اثْنَيْنِ

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن وہب، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن وہب، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، سہاک جابر بن سہرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِهَاقٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْتَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، سماک جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال نہیں ہوا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز نہ پڑھ لی ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، سماک جابر بن سمرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

1709

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحییٰ، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قُلْتُ حَدَّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى نِصْفِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ

زہیر بن حرب، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحییٰ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث بیان کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ کو میں نے بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے پایا میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک پر رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے یہ حدیث بیان کی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ صحیح ہے لیکن میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحییٰ، عبداللہ بن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1710

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْهَثَّانِيُّ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَثَّانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَاهُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ابْنُ مَثْنَى، ابْنُ بَشَّارٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، شُعْبَةُ، يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، سُفْيَانُ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1711

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے کہ اس میں سے ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنا لیتے تو جب اس سے فارغ ہوتے تو دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی ہلکی دو رکعات پڑھتے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1712

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، عروة بن زبير، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا سَكَتَ الْمَوْدُنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمَوْدُنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سے فجر کی نماز کے درمیان تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے اور ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنا لیتے پھر جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو فجر ظاہر ہو جاتی اور مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ہلکی ہلکی دو رکعت پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہنے کے لئے آتا۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1713

جلد: جلد اول

راوی: حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنِيهِ حَرْمَةُ مَلَكَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَةُ الْحَدِيثَ بِبِشْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْإِقَامَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِبِشْلٍ حَدِيثَ عَمْرٍو سَوَاءً

حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سے اس سند کے ساتھ کچھ لفظی رد و بدل کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1714

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے ان میں سے پانچ کو وتر بنا لیتے کسی میں نہ بیٹھتے سوائے اس کے آخر میں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1715

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل

کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1716

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً بِرُكْعَتَيِ الْفَجْرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعت کے ساتھ تیرہ رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1717

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تَوْتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رمضان ہو یا رمضان کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتوں سے زیادہ نماز نہیں پڑھتے تھے، چار رکعتیں تو اس طرح پڑھتے کہ ان کی خوبصورتی اور لمبائی کے بارے میں کچھ نہ پوچھ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عرض کرتی ہیں، اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں تو سوتی ہیں پر میرا دل نہیں سوتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبد الرحمن

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1718

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُصَلِّي ثَنَانِ رُكْعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَكَرَعَ ثُمَّ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، آٹھ رکعتیں اور پھر وتر پڑھتے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تو جب رکوع کا ارادہ ہوتا تو کھڑے ہو جاتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت (سنت) پڑھتے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحییٰ، ابوسلمہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1719

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، یحییٰ بن بشر، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا تِسْعَ رُكْعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ مِنْهُنَّ

زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، یحییٰ بن بشر، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا، باقی حدیث اسی طرح سے بیان فرمائی اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور کعتیں کھڑے ہو کر پڑھتے و تراویح میں سے ہوتے۔

راوی: زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحییٰ، ابوسلمہ، یحییٰ بن بشر، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1720

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أُمِّي أُمُّهُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رُكْعَتَا الْفَجْرِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا، اے اماں جان! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں خبر دیجئے، تو انہوں نے فرمایا آپ کی نماز رمضان اور رمضان کے علاوہ رات کو تیرہ رکعتیں ہوتی تھیں انہی میں سے دو رکعات فجر کی بھی ہوتیں۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں دس رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کو ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنا لیتے اور فجر کی دو رکعت پڑھتے تو یہ تیرہ رکعتیں ہو گئیں۔

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابواسحق، یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابواسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنَّ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَائِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْهَائِ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وَضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ

احمد بن یونس، زہیر، ابواسحاق، یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے اسود بن یزید سے ان احادیث کے بارے میں پوچھا جو ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں بیان کی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع رات میں سو جاتے اور رات کے آخری حصہ میں جاگتے پھر اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ازواج مطہرات کی طرف کوئی حاجت ہوتی تو اس حاجت کو پورا فرمالیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے اور جب پہلی اذان ہوتی تو فوراً اٹھ جاتے، اللہ کی قسم! حضرت عائشہ نے یہ نہیں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرماتے اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چاہتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی نہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے وضو فرماتے پھر دو رکعات نماز پڑھتے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابواسحاق، یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، ابواسحاق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1723

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوُتْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کے آخر میں وتر پڑھتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1724

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق

حَدَّثَنِي هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ أَمَى حِينَ كَانَ يُصَلِّي فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَبَعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى

ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشگی کو اگرچہ تھوڑا ہو پسند فرماتے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا جب مرغ کا چیخنا سنتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1725

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابن بشیر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرُ الْأَعْلَى فِي بَيْتِي أَوْ عِنْدِي إِلَّا نَائِبًا

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کے آخری حصہ میں اپنے گھر میں یا اپنے پاس سوتے ہوئے ہی پایا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز پڑھ کر سو جاتے)۔

راوی: ابو کریب، ابن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1726

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابونضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابونضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں فرماتے ورنہ لیٹ جاتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابونضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1727

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کرتی ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1728

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تبیم بن سلیم، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَبِيِّمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا أَوْتَرَ قَالَ قَوْمِي فَأَوْتِرِي يَا عَائِشَةُ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تبیم بن سلیم، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ رات کی نماز

پڑھ لیتے اور وتر پڑھنے لگتے تو مجھے فرماتے اے عائشہ اٹھو اور وتر پڑھو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1729

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَقِيَ الْوُتْرُ أَقْطَعَهَا فَأَوْتَرَتْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے اور وہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی ہوئیں تو جب وتر پڑھنے باقی رہ جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جگادیتے اور وہ وتر پڑھ لیتیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1730

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، ابویعفور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ وَاسْمُهُ وَاقِدٌ وَلَقَبُهُ وَقْدَانٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَهَى وَتُرِكَ إِلَى السَّحَرِ

یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، ابویعفور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھی یہاں تک کہ سحر کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کی نماز پہنچ گئی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، ابویعفور، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1731

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحییٰ بن وثاب، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَأَتَتْهُ وَتَرَتْهُ إِلَى السَّحَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحییٰ بن وثاب، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی نماز رات کے ہر حصہ میں سے ابتدائی رات اور درمیانی رات اور رات کے آخر میں پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر سحر کے وقت پہنچ گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحییٰ بن وثاب، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1732

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ قَاضٍ كِرْمَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلُّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ وَتَرَتْهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ

علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز رات کے آخر تک پہنچ گئی۔

راوی: علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1733

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مشنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زہارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ زُهَارَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَرَادَ أَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا فَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَقِيَ أَنَسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَنَهَوهُ عَنْ ذَلِكَ وَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَهْطًا سِتَّةَ أَرَادُوا ذَلِكَ فِي حَيَاةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَلَيْسَ لَكُمْ فِي أُسْوَةٍ فَلَمَّا حَدَّثُوهُ بِذَلِكَ رَاجَعَ امْرَأَتَهُ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا فَاتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وَتَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأَتَيْتُهَا فَسَأَلْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتَنِي فَأَخْبَرَنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهَا فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أُلْدَحٍ فَاسْتَدْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا لِأَنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشَّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا قَالَ فَأَتَيْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهَا فَأَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَحْكِمْ فَعَرَفْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ مَنْ مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامُ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّصْتُ عَلَيْهِ وَقَالْتُ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْتُ يَا أَمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ قَالَ فَهَبْتُ أَنْ أَقُومَ وَلَا أَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ بَدَأَ لِي فَقُلْتُ أَنْبِئِي عَنِ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ يَا أَيُّهَا الْبُزْمَلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا وَأَمْسَكَ اللَّهُ

خَاتِمَتَهَا اثْنَى عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّبَائِ حَتَّى أُنْزَلَ اللَّهُ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ التَّخْفِيفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَن وَتَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نَعُدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهْوَرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيُحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيُحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسَبِّحُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكَعَةً يَا بَنِي فَلَنَّا سَنَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَهُ اللَّحْمُ أَوْ تَرَبَّسَبِعَ وَصَنَعَ فِي الرُّكَعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيعِهِ الْأَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بَنِي وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنِ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكَعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلَّى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ فَاذْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقْتَ لَوْ كُنْتُ أَقْرَبُهَا أَوْ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثَهَا

محمد بن ثنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آگئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آگئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایسا کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنالیا پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدمی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے! حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، تو ان کی طرف جا اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں پھر حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف چلا، حکیم بن الفلح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لے کر چلو، وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لے کر نہیں جاسکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روکا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی اور معاویہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکیم بن الفلح کو پہچان لیا اور فرمایا: کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ نے فرمایا ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عامر غزوہ احد میں شہید کر دئے گئے تھے، تو میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتائیے! حضرت عائشہ نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا ہاں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے بارے میں بتائیے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو نے (يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ) نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کی ابتداء ہی میں رات کے قیام کو فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز وتر کے بارے میں بتائیے! تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نور کعات نماز پڑھتے ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرتے سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں، اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی

کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر گوشت آگیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح کہ پہلے بیان کیا تو یہ نور کعتیں ہوئی اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام کیا جائے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کو قیام نہ ہو سکتا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا، راوی کہتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ انکے پاس نہیں جاتے تو میں انکی حدیث آپ کو بیان نہ کرتا۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1734

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَعَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارَهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی

بیوی کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی جائیداد بیچنے کے لئے مدینہ منورہ کی طرف چلے گئے اس کے بعد آگے حدیث اسی طرح ذکر کی۔

راوی: محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1735

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوُتْرِ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نَعَمْ الْبَرُّ كَانَ عَامِرٌ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور ان سے وتر کے بارے میں پوچھا اور پوری حدیث بیان کی جس میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہشام کون ہے؟ میں نے عرض کیا ابن عامر، وہ کہنے لگیں وہ کتنے اچھے آدمی تھے یہ عامر غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1736

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سَعِيدٍ وَفِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامُ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نَعَمْ الْمَرْءُ كَانَ أُصِيبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَفِيهِ فَقَالَ حَكِيمُ بْنُ أَفْلَحٍ أَمَا إِنِّي لَوَعَلْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا أَتَيْتُكَ بِحَدِيثِهَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے ہمسائے تھے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے اور سعید کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی، اس حدیث میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہشام کون ہے؟ وہ کہنے لگے کہ ابن عامر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں کہ وہ کیا ہی اچھے آدمی تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے، اور اس میں یہ بھی ہے کہ حکیم بن افلح نے کہا کہ اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو ان کے پاس نہیں جاتا تو میں ان کی حدیث تیرے سامنے بیان نہ کرتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1737

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ
بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ
وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کسی درد یا کسی اور وجہ سے فوت ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بارہ رکعات پڑھ لیتے۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1738

جلد : جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن ہشام انصاری، حضرت عائشہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْأَنْصَارِيِّ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ صَلَّى مِنَ
النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ شَهْرًا
مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ

علی بن خشرم، عیسیٰ، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن ہشام انصاری، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی کام کرتے تو اس پر دوام فرماتے اور جب رات کو سو جاتے یا بیمار ہوتے تو دن میں بارہ
رکعات نماز پڑھ لیتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری

رات بیدار رہے ہوں اور نہ ہی رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن هشام انصاری، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1739

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب بن یزید،

عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن، بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حُزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَ أَفِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن، بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی وظیفہ سے یا اس میں سے کسی عمل سے سو جائے تو فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے درمیان کر لے تو اس کے لئے اس طرح لکھ دیا جاتا ہے گویا کہ اس نے رات کو ہی پڑھ لیا۔

راوی: ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن

عبد اللہ، عبد الرحمن، بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

صلوۃ الاولادین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

صلوۃ الاولادین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں

حدیث 1740

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ مِنَ الصُّحَى فَقَالَ أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمِضُ الْفَصَالُ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو اچھی طرح علم ہے کہ نماز اس وقت کے علاوہ میں افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ اس وقت ہے جس وقت اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہو جائیں۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

صلوۃ الاولادین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں

حدیث 1741

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن ابی عبد اللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَائٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقَالَ صَلَاةُ الْأَوَائِينَ إِذَا رِمِضَتْ الْفِصَالُ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن ابی عبد اللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا والوں کی طرف نکلے کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صَلَاةُ الْأَوَائِينَ کا وقت اس وقت ہے کہ جب اونٹ کے بچوں کے پیر جلنے لگ جائیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن ابی عبد اللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1742

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تَوَتَّرَ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں ہیں تو جب تم میں سے کسی آدمی کو صبح ہونے کا ڈر

ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے اس ساری نماز کو جو اس نے پڑھی ہے طاق کر دے گی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور تو ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1743

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ۝ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ۝ وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں ہے جب صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ کر آخری دور کعتوں کو وتر بنا لے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1744

جلد : جلد اول

راوی : حراملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، ابن عمر بن خطاب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، ابن عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کس طرح سے ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دور رکعتیں ہیں جب تجھے صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت کے ذریعہ سے اسے وتر بنالے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، ابن عمر بن خطاب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1745

جلد : جلد اول

راوی : ابوریع زہرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبَدِيلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا

سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رُكْعَةً وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وَتَرَاثَمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي هُوَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

ابوربيع زهرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سوال کرنے والے کے درمیان میں تھا اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کس طرح سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں تو جب تجھے صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے اور اپنی آخری نماز وتر کو کر، پھر ایک آدمی نے ایک سال کے بعد پوچھا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ تھا میں نہیں جانتا کہ یہ وہی آدمی تھا یا کوئی اور آدمی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے اسی طرح فرمایا۔

راوی: ابوربيع زهرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1746

جلد : جلد اول

راوی: ابوکامل، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غبیری حماد، ایوب، زبیر بن خریث، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ وَعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالرُّبَيْدِيُّ بْنُ الْخَرِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ابْتِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهُ

ابوکامل، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غبیری حماد، ایوب، زبیر بن خریث، عبد اللہ بن

شقیق، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ پھر اسی آدمی نے سال کے بعد پوچھا۔

راوی : ابو کمال، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غنبری حماد، ایوب، زبیر بن خریث، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی : ہارون بن معروف، سریج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ہارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوُتْرِ

ہارون بن معروف، سرج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ہارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر کی نماز صبح ہونے کے قریب پڑھ لیا کرو۔

راوی : ہارون بن معروف، سرج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ہارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1748

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَاوِيحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آدمی رات کو نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کے آخر میں وتر کو پڑھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح حکم فرماتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1749

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن مثنیٰ، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرَاوِيحَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن مثنیٰ، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنی رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ،، ابواسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن ثنی، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ جو آدمی رات کو نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کے آخر میں صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھے لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اسی طرح حکم فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابو مجلز، ابن عمر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُتْرُ رُكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابو مجلز، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے آخر میں ایک رکعت وتر کی نماز ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابو مجلز، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1752

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُتْرُ رُكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کی وجہ سے ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1753

جلد : جلد اول

راوی : ہیر بن حرب، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابی مجلز

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوُتْرِ فَقَالَ سَبَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ سَبَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رُكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

زہیر بن حرب، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابی مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وتر کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کی وجہ سے ہے اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کے ملانے کی وجہ سے ہے۔

راوی : ہیر بن حرب، عبد الصمد، ہمام، قتادہ، ابی مجلز

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1754

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أُوتِرُ صَلَاةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فَلْيُصَلِّ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ أَحَسَّ أَنْ يُصْبِحَ سَجْدَ سَجْدَةً فَأُوتِرَتْ لَهُ مَا صَلَّى قَالَ أَبُو كَرَيْبٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ عُمَرَ

ابو کریب، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر فرماتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بیان فرمایا کہ رسول اللہ مسجد میں تھے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں رات کی نماز کو وتر کیسے کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ دو دور کعتیں پڑھے اور اگر اسے احساس ہو کہ صبح نہ ہو جائے تو وہ آخری دور کعتوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھے تو یہ اس کے لئے وتر کی نماز ہو جائے گی۔

راوی: ابو کریب، ہارون بن عبد اللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور کعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1755

جلد : جلد اول

راوی: خلف بن ہشام، ابوکامل، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أَوْ طِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرُكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ قَالَ إِنَّكَ لَصَحُّمٌ أَلَا تَدْعُنِي أَسْتَقْرِئُ لَكَ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرُكْعَةٍ وَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأَذْنِيهِ قَالَ خَلْفٌ أَرَأَيْتَ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلَاةَ

خلف بن ہشام، ابو کامل، حماد بن زید، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، میں نے کہا کہ صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا میں ان میں لمبی قرات کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ رات کو دو دور کعات نماز پڑھتے تھے اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لیتے تھے، ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں آپ سے یہ نہیں پوچھ رہا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو موٹی عقل والا ہے مجھے تو نے اتنا وقت بھی نہ دیا کہ میں تجھ سے پوری حدیث پڑھ کر سناتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز دو دور کعت کر کے پڑھتے تھے اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لیتے اور دو رکعات صبح کی نماز سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت میں پڑھتے گویا کہ اذان کی آواز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کانوں میں ہی ہوتی، خلف نے اَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ کہا اور اس میں صلوٰۃ کا ذکر نہیں۔

راوی: خلف بن ہشام، ابو کامل، حماد بن زید، انس بن سیرین

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور کعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1756

جلد 1: جلد اول

راوی: ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَىٰ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِسَلِّهِ وَزَادَ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَفِيهِ فَقَالَ بِهِ إِنَّكَ لَصَحْمٌ

ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا پھر آگے اسی طرح حدیث نقل کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ انہوں نے فرمایا ٹھہر ٹھہر کیونکہ تو موٹا آدمی ہے۔

راوی: ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1757

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حَرْثٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ أَنْ تُسَلِّمَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دور رکعتیں ہیں تو جب صبح ہونے کے قریب دیکھے تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا گیا ہے دو دور رکعتوں کا کیا مطلب ہے انہوں نے فرمایا کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دور رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1758

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

حدیث 1759

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، عبد اللہ، شیبان، یحیی، ابونضرہ عوقی، ابوسعید

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوْقِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ، شیبان، یحیی، ابونضرہ عوقی، ابوسعید فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وتر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبد اللہ، شیبان، یحیی، ابونضرہ عوقی، ابوسعید

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں پڑھ لے۔

حدیث 1760

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَبَعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَحْضُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے چاہئے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لے اور جس آدمی کو اس بات کی تمنا ہو کہ رات کے آخری حصہ میں قیام کرے تو اسے چاہئے کہ وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ اس کے لئے افضل ہے اور ابو معاویہ نے مشہودۃ کی جگہ محضورہ کا لفظ کہا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں پڑھ لے۔

حدیث 1761

جلد : جلد اول

راوی : سلیم بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل بن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَيْكُمْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامِ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

سلمہ بن شیب، حسن بن اعین، معقل بن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس آدمی کو اس بات کا ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہ اٹھ سکے گا تو اسے چاہیے کہ وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جس آدمی کو رات کو اٹھنے کا یقین ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وترات کے آخری حصہ میں پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ میں قرات کرنا ایسا ہے کہ اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

راوی: سلمہ بن شیب، حسن بن اعین، معقل بن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔۔۔

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔

حدیث 1762

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ

عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل نماز لمبی قرات والی نماز ہے۔

راوی: عبد بن حمید، ابو عاصم، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔

حدیث 1763

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شبیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طَوَّلُ الْقُنُوتِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

ابو بکر بن ابی شبیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسی نماز سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے لمبی قرات والی نماز، ابو بکر نے نا الا عمش کی جگہ عن الا عمش کا لفظ کہا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شبیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

رات کی اس گھڑی کے بیامیں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔۔۔

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی اس گھڑی کے بیامیں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

حدیث 1764

جلد: جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت جو مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرما دیں گے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی اس گھڑی کے پیامیں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

حدیث 1765

جلد : جلد اول

راوی: سلمہ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

سلمہ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اس وقت جو مسلمان بندہ بھی اللہ تعالیٰ سے جو بھی بھلائی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

راوی: سلمہ بن شیبہ، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1766

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی عبد اللہ اغر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی عبد اللہ اغر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، جس وقت رات کے آخر کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا کو قبول کروں اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں اور کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے اور میں اسے بخش دوں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، ابی عبد اللہ اغر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1767

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِئُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَنْصُي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْبَلَدُ أَنَا الْبَلَدُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيِيَ الْفَجْرُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزل فرماتا ہے جس وقت رات کا ابتدائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اسکی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے اور میں اسے معاف کر دوں، اللہ تعالیٰ اسی طرح فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1768

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، یحییٰ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ

اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، یحییٰ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدھی رات یا رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کیا ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اسے عطا کیا جائے، کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اسکی دعا قبول کی جائے، کیا ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ اسے بخش دیا جائے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، یحییٰ، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1769

جلد : جلد اول

راوی : حجاج بن شاعر، محاضر، ابو مورع، سعد بن سعید، ابن مرجانہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ أَبُو الْمُورَعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللَّهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِيَشْطُرَّ اللَّيْلَ أَوْ لِيُثَلِّثَ اللَّيْلَ الْآخِرَ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ أَوْ يَسْأَلَنِي فَأُعْطِيَهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَقْرَأُ غَيْرَ عَدِيمٍ وَلَا ظُلْمٍ قَالَ مُسْلِمٌ ابْنُ مَرْجَانَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَرْجَانَةُ أُمُّهُ

حجاج بن شاعر، محاضر، ابو مورع، سعد بن سعید، ابن مرجانہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آدھی رات یا رات کے آخری تہائی حصہ میں آسمان دنیا میں نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں یا وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں، پھر فرماتا ہے کہ کون اسے (اللہ کو) قرض دے گا جو کبھی مفلس نہ ہو گا اور نہ ہی کسی پر ظلم کرے گا، امام مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابن مرجانہ وہ سعید بن عبد اللہ ہے اور مرجانہ ان کی ماں ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، محاضر، ابو مورع، سعد بن سعید، ابن مرجانہ، ابو ہریرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1770

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
وَرَأَيْتُهُ يَسْطُرُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ مَنْ يَقْرِضْ غَيْرَ عَدُوٍّ وَلَا ظَلُومٍ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید اس سند کے ساتھ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے اور یہ زائد ہے کہ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو اسے قرض دیتا ہے جو کبھی مفلس نہ ہو گا اور نہ ہی کسی پر ظلم کرے گا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1771

جلد : جلد اول

راوی: عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحق، حضرت ابوسعید، حضرت

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرِ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَعْرَبِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُهْلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ
مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْقَجْرُ

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحاق، حضرت ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مہلت عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ رات کا تہائی حصہ گزر جاتا
ہے تو آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے؟ کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ کیا کوئی سوال
کرنے والا ہے؟ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے؟ یہاں تک کہ فجر ہو جاتی ہے۔

راوی : عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحاق، حضرت ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1772

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ
حَدِيثَ مَنْصُورٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ

منصور کی حدیث پوری اور زائد ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔۔۔

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1773

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحییٰ بن یحییٰ مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ایمان اور ثواب سمجھ کر رمضان کی رات کو قیام کیا تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْعَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمرَ عَلَى ذَلِكَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں قیام کی ترغیب دیا کرتے تھے سوائے اس کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت تاکید کی حکم فرماتے ہوں اور فرماتے کہ جو آدمی رمضان میں ایمان اور ثواب سمجھ کر قیام کرے تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرما گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم اسی طرح باقی رہا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے آغاز میں اسی طرح یہ حکم باقی رہا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

راوی: زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کیا تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1776

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْجَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُؤَافِقَهَا أَرَأَيْتَ إِيَّانَا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ

محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو آدمی شب قدر میں قیام کرتا ہے اور اس کی شب قدر سے موافقت ہو جائے راوی نے کہا کہ میرا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان اور ثواب کی نیت ہو تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1777

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَنْتَعِنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگلی رات نماز پڑھی تو لوگ زیادہ ہو گئے پھر لوگ تیسری یا چوتھی رات بھی مسجد میں جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف نہ لائے پھر جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں دیکھا تھا تو مجھے تمہاری طرف نکلنے کے لئے کسی نے نہیں روکا سوائے اسکے کہ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ واقعہ رمضان المبارک ہی کے بارے میں تھا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

راوی: حرامہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَجُلًا بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ ذَلِكَ فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخَفَ عَلَى شَأْنِكُمُ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمُ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا

حرامہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے درمیانی حصہ میں نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھی تو کچھ آدمیوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی تو صبح لوگ اس کا تذکرہ کرنے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رات نکلے تو پہلی رات سے زیادہ لوگ جمع ہو گئے تو انہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو لوگوں نے صبح کو اس بات کا ذکر کیا، تیسری رات میں مسجد والے بہت زیادہ جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر جب چوتھی رات ہوئی تو مسجد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھر گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد والوں کی طرف نہ نکلے، مسجد والوں میں سے کچھ آدمی پکار کر کہنے لگے نماز! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بھی ان کی طرف نہ نکلے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے لئے نکلے تو جب فجر کی نماز پوری ہو گئی تو صحابہ کرام کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے پھر تشہد پڑھا اور فرمایا اما بعد کہ تمہاری آج کی رات کی حالت مجھ سے چھپی ہوئی نہ تھی لیکن مجھے ڈر لگا کہ کہیں تم پر رات کی نماز فرض نہ کر دی جائے پھر تم اس کے پڑھنے سے عاجز آ جاؤ۔

راوی: حرامہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائی...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

حدیث 1779

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ عَنْ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ يَقُولُ وَقِيلَ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ أَبِي وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَتْنِي وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ الَّتِي أَمَرْنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيحَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَمَّا رُتُهَا أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِهَا بَيِّضَاءٍ لَا شُعَاعَ لَهَا

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور ان سے کہا گیا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جو آدمی سارا سال قیام کرے وہ لیلۃ القدر کو پہنچ گیا، حضرت ابی فرمانے لگے اس اللہ کی قسم کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ شب قدر رمضان میں ہے وہ بغیر استثناء کے قسم کھاتے اور فرماتے اللہ کی قسم مجھے معلوم ہے کہ وہ کونسی رات ہے وہ وہی رات ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کا حکم فرمایا وہ رات کہ جس کی صبح ستائیس (تاریخ) ہوتی ہے اور اس شب قدر کی علامت یہ ہے کہ اس دن کی صبح روشن ہوتی ہے تو اس میں شعاعیں نہیں ہوتیں۔

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

جلد : جلد اول

1780 حدیث

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد کا بن ابی لبابہ، زر بن حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا وَأَكْثَرُ عَلَيْهَا هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبُ بَلِي عَنْهُ

محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب نے مجھے شب قدر کے بارے میں فرمایا: اللہ کی قسم میں اس رات کو جانتا ہوں اور مجھے زیادہ علم ہے کہ وہ وہی رات ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا وہ ستائیسویں کی رات ہے، اور شعبہ کو اس بات میں شک ہے کہ ابی بن کعب نے فرمایا کہ وہ رات جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا شعبہ نے کہا کہ یہ حدیث میرے ایک ساتھی نے ان سے نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبه، عبیدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

جلد : جلد اول

1781 حدیث

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ نے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل فرمائی اور شعبہ کا شک اور اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں فرمائے۔

راوی : عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1782

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبد الرحمن ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کھیل، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقُرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِقَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْدَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُبْتُ فَتَبَطَّيْتُ كَرَاهِيَةً أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أُنْتَبِهَ لَهُ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ فَصَلَّى فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ يَدِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَمَّتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَعَظْمِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعَانِي الثَّابُوتُ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي

وَلَحْيٍ وَدَمِيٍّ وَشَعْرِيٍّ وَبَشَرِيٍّ وَذَكَرَ خَصَلَتَيْنِ

عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ میں ایک رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں ٹھہرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کھڑے ہوئے، قضاء حاجت کے لئے آئے، پھر اپنا چہرہ انور اور اپنے مبارک ہاتھوں کو دھویا پھر سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشکیزہ کی طرف آکر اس کا منہ کھولا پھر وضو فرمایا دو وضوؤں کے درمیان والا وضو یعنی کثرت سے پانی نہیں گرایا اور وضو پورا فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی پھر میں بھی اٹھا اور انگڑائی لی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو یہ نہ سمجھیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت کو دیکھنے کے لئے بیدار تھا تو میں نے وضو کیا اور نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھما کر اپنی دائیں طرف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرہ رکعت نماز پڑھائی پھر لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے تو خراٹے لیا کرتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بیدار فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ میرا دل روشن فرما اور میری آنکھیں روشن فرما اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے لئے نور کو بڑا فرما، راوی کریب نے کہا کہ سات الفاظ اور فرمائے جو کہ میرے تابوت (دل) میں ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بعض اولاد سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ سے ان الفاظ کا ذکر کیا اور وہ الفاظ یہ ہیں میرے پٹھے اور میرے گوشت اور میرے خون اور میرے بال اور میری کھال میں نور فرمادے اور دو (اور) چیزوں کا ذکر فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریم مولیٰ ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اتَّصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَسْحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَيْءٍ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وَضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِ الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرْتُهُمْ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَ الْبُؤْذُنُ فَقَامَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

[illegible]

نماز پڑھائی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1784

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عیاض بن عبد اللہ فہری، مخرمہ بن سلیمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيِّ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدًا إِلَى شَجَبٍ مِنْ مَائٍ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنَ الْمَائِ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ حَرَّكَ نِي فَفَقِئْتُ وَسَائِرَ الْحَدِيثِ نَحْوُ حَدِيثِ مَالِكٍ

محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عیاض بن عبد اللہ فہری، مخرمہ بن سلیمان سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کی ایک پرانی مشک سے پانی لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک فرمائی پھر وضو فرمایا اور پانی زیادہ نہیں بلکہ کم بہایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حرکت دی اور میں کھڑا ہو گیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، عیاض بن عبد اللہ فہری، مخرمہ بن سلیمان

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی: ہارون بن سعید، ایلی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید،، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نَبْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمَوْذِنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرُو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ

ہارون بن سعید، ایلی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید،، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں میں سویا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات حضرت میمونہ کے پاس تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کان سے پکڑا اور اپنی دائیں طرف کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات میں تیرہ رکعتیں نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے اور جب بھی سوتے تو خراٹے لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موزن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں فرمایا عمر نے کہا کہ میں نے اس حدیث کو بکیر بن اشج سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کریب نے ان سے اسی طرح بیان کیا ہے۔

راوی: ہارون بن سعید، ایلی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید،، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَثُّ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَا إِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّقِظْنِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي مِنْ شَقِّهِ الْأَيْسَرِ فَجَعَلْتُ إِذَا أَغْفِيتُ يَأْخُذُ بِشَحْبَةِ أُذُنِي قَالَ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبَى حَتَّى إِنِّي لَأَسْمَعُ نَفْسَهُ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس، فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو میں نے اپنی خالہ سے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوں تو مجھے جگا دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا تو آپ نے میرے ہاتھ سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا اور مجھے جب بھی اونگھ آنے لگتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کان کی لو پکڑتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گیارہ رکعتیں پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوتے ہوئے آواز سنی پھر جب فجر ظاہر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں۔

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی: ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولیٰ ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنْ مُعَلَّتٍ وَضُوءًا خَفِيفًا قَالَ وَصَفَ وَضُوءَهُ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهُ وَيُقِلِّلُهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُبْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخْلَفَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِأَنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ

ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولیٰ ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لٹکے ہوئے مشکیزے سے ہلکا سا وضو فرمایا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس ہلکے وضو کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ہلکا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی بھی کم استعمال فرمایا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں بھی کھڑا ہوا اور اسی طرح سے کیا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پیچھے کر کے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا اور نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور نماز کی اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور صبح کی نماز پڑھائی حالانکہ آپ نے وضو نہیں فرمایا (راوی) سفیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یہ خصوصیت ہے کیونکہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور آپ کا قلب اطہر نہیں سوتا۔ (اس لئے وضو نہیں ٹوٹا)

راوی: ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولیٰ ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1788

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَثُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبَقِيتُ كَيْفَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقُرْبَةِ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ أَوْ الْقِصْعَةِ فَأَكْبَهُ بِيَدِهِ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجِئْتُ فَقُبْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَكَامَلْتُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهُ إِذَا نَامَ بِنَفْخِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ أُوْفِي سُجُودَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَعْيِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا أَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک رات گزاری تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت کو دیکھنے کے لئے جاگتا رہا، کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور پیشاب فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر مشکیزے کی طرف گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا منہ کھولا اور اس کا پانی ایک بڑے گیلن یا ایک بڑے پیالے میں ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس برتن کو اپنے ہاتھوں سے اپنے اوپر جھکایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور بہت اچھے طریقے سے وضو فرمایا یا درمیانہ وضو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے ہم پہچانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سوتے تو خراٹے لیتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے باہر تشریف لائے اور اپنی نمازوں اور اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے

یہ فرماتے (اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ مَمْنُونِي نُورًا وَعَنْ شَمَائِلِي نُورًا وَآمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا أَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا) اے اللہ میرے دل کو روشن اور میرے کانوں میں روشنی اور میری آنکھوں میں نور اور میرے دائیں کو روشن اور میرے بائیں کو روشن میرے آگے پیچھے اوپر نیچے کو روشن فرما اور مجھے روشن فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے سر سے پاؤں تک روشن فرما۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1789

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، نصر بن شعیل، شعبہ، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبِلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثٍ غُنْدَرٍ وَقَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا وَلَمْ يَشْكُ

اسحاق بن منصور، نصر بن شعیل، شعبہ، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی تو اس نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس کو فرماتے سنا کہ میں اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی غندر راوی کہتے ہیں کہ بغیر کسی شک کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی (وَاجْعَلْنِي نُورًا) اے اللہ مجھے روشن کر دے۔

راوی : اسحاق بن منصور، نصر بن شعیل، شعبہ، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1790

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابی رشدین مولیٰ ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَثُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْقُرْبَةَ فَحَلَّ شِقَاقَهَا فَتَوَضَّأَ وَضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ أَتَى فَرَّاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَاتَى الْقُرْبَةَ فَحَلَّ شِقَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ وَقَالَ أَعْظَمُ لِي نُورًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِي نُورًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابی رشدین مولیٰ ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی لیکن اس حدیث میں منہ اور ہاتھ دھونے کا ذکر نہیں ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کے پاس آئے اور اس کا منہ کھولا اور دو وضوؤں کے درمیان والا وضو فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر آکر سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری مرتبہ اٹھ کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کے پاس آئے اور اس کا منہ کھولا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا کہ وہ ہی وضو تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھے عظیم روشنی فرما (وَاجْعَلْنِي نُورًا) کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابی رشدین مولیٰ ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عبد الرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلْمَانَ الْحَجَرِيِّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كَهِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقُرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يَكْثُرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يَقْصُرْ فِي الْوُضُوءِ وَسَاقِ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَيْدٍ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَنَسِيتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَعَنْ شِبَالِي نُورًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظُمْ لِي نُورًا

ابوطاہر، ابن وہب، عبد الرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن کہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات رسول اللہ کے ہاں گزاری وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے اس سے پانی بہایا اور وضو فرمایا اور پانی زیادہ استعمال نہیں فرمایا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں کمی فرمائی اور آگے حدیث اسی طرح سے ہے اور اس حدیث میں ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات میں انیس کلموں سے دعا فرمائی، سلمہ کہتے ہیں کہ کریب نے مجھے وہ کلمات بیان کئے ہیں مجھے ان میں سے بارہ کلمات یاد ہیں اور باقی کلمات میں بھول گیا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میرے دل میں نور فرما اور میری زبان کو روشن کر اور میرے کانوں کو روشن کر اور میری آنکھوں کو روشن کر اور میرے اوپر روشنی کر اور میرے نیچے روشنی کر اور میرے دائیں روشنی کر اور میرے بائیں روشنی کر اور میرے آگے روشنی کر اور میرے پیچھے روشنی کر اور میرے نفس کو روشن کر اور میرے لئے بڑی روشنی فرما۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عبد الرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1792

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ رَقَدْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لَا تَنْظُرُ كَيْفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنْنَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گزاری جس رات کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت کو دیکھ سکوں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو کچھ وقت اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ باتیں فرمائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور مسواک استعمال فرمائی۔

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرِبَ ثَلَاثَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ قُدْرَتِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں گزاری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک فرمائی اور وضو فرمایا اور یہ فرما رہے تھے (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ) بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں یہاں تک کہ سورۃ آل عمران ختم ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور ان میں قیام اور رکوع اور سجدوں کو لمبا فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے پھر آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کر کے چھ رکعتیں پڑھیں ہر مرتبہ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور یہی آیات پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات نماز وتر پڑھی پھر مؤذن نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے یہ فرماتے ہوئے باہر تشریف لائے اے اللہ میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میرے کانوں میں اور میری آنکھوں کو روشن اور میرے پیچھے اور میرے آگے اور میرے اوپر اور میرے نیچے روشن فرما اے اللہ مجھے روشنی سے نواز دے۔

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1794

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقُرْبَةِ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى فَقُبْتُ لَهَا رَأَيْتُهُ صَنَعَ ذَلِكَ فَتَوَضَّأْتُ مِنَ الْقُرْبَةِ ثُمَّ قُبْتُ إِلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ يَدِي مِنْ وَرَائِي ظَهْرَهُ يَعْدِلُنِي كَذَلِكَ مِنْ وَرَائِي ظَهْرَهُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ قُلْتُ أَنِّي التَّطَوُّعُ كَانَ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نفل پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو میں بھی کھڑا ہو گیا اور میں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا اور مشکیزے سے میں نے وضو کیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پشت کے پیچھے سے دائیں طرف کھڑا کر دیا میں نے کہا کہ کیا یہ کام نفل میں کیا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جی ہاں۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1795

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَتَنَاوَلَنِي مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِي عَلَى يَمِينِهِ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے تو میں نے ان کے ساتھ وہ رات گزاری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر دیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1796

جلد : جلد اول

راوی : ابن نبیر، عبد البک، عطاء ابن عباس

حَدَّثَنِي ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَكِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ

جُرَيْجٌ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ

ابن نمیر، عبد الملک، عطاء ابن عباس سے یہ حدیث اسی طرح اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، عبد الملک، عطاء ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1797

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجبرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَشَّرِ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجبرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجبرۃ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهَبًا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهَبًا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهَبًا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثُ عَشْرَةَ رَكْعَةً

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ میں آج کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں پھر دو لمبی رکعتیں پڑھیں دو لمبی لمبی، دو لمبی سے لمبی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دونوں پہلی دونوں پڑھی گئی سے کم پڑھیں پھر اس سے کم اور پھر اس سے کم دو رکعات پڑھیں پھر اس سے کم دو رکعات پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین وتر پڑھے تو یہ تیرہ رکعتیں ہو گئیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

راوی: حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابو جعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَدَائِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ لَا تَشْرِعْ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَ فَجَاءَنِي فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابو جعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا تو ہم ایک گھاٹی کی طرف اترے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! کیا تو پار نہیں اترتا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور میں بھی اتر اچھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے چلے گئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے ایک ہی کپڑا دونوں سمتوں کی طرف اس کے کنارے اوڑھے ہوئے آپ نے نماز پڑھی تو میں بھی آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور آپ نے میرے کان کو پکڑا اور مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا۔

راوی: حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابو جعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1800

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو حرا، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو حرہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کو دو ہلکی رکعتوں سے شروع فرماتے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو حرہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1801

جلد : جلد اول

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو کھڑا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی نماز کو دو ہلکی رکعتوں سے شروع کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1802

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحُجْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحُجْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحُجْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفُ عَنِّي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آدھی رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں اور وہ چیزیں کہ جو ان آسمانوں اور زمین میں ہیں، تو حق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیرا فرمان حق ہے اور تجھ سے ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے اے اللہ میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں اور تجھی پر ایمان لایا ہوں اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور میں تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور میں تیری خاطر اوروں سے جھگڑتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں پس تو میرے اگلے پچھلے اور باطنی اور ظاہری گناہ بخش دے تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1803

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، ابن نبیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ۞ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كَلَاهُمَا عَنْ سُكَيْنَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُهُ مَعَ حَدِيثِ مَالِكٍ لَمْ يَخْتَلِفَا إِلَّا فِي حَرْفَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَكَانَ قِيَامٍ قِيمَ وَقَالَ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَيُخَالِفُ مَالِكًا وَابْنُ جُرَيْجٍ فِي أَحْرَفٍ

عمر وناقد، ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا، باقی ابن جریج کی حدیث کے الفاظ مالک کی حدیث کے ساتھ متفق ہیں اور کوئی اختلاف نہیں سوائے دو حرفوں کے ابن جریج نے قیام کی جگہ قیم کا لفظ استعمال کیا اور مَا أَسْرَرْتُ کا لفظ کہا اور باقی ابن عیینہ کی حدیث میں کچھ باتیں زائد ہیں اور مالک اور ابن جریج کی روایت سے کچھ باتوں میں مختلف ہے۔

راوی : عمر وناقد، ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1804

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ قَرِيبٌ مِنْ أَلْفَاظِهِمْ

شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح

حدیث روایت کی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1805

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابو معن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر،

ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا
عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ
الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ
اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابو معن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف فرماتے
ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اپنی نماز شروع
فرماتے تو کس طرح شروع کرتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب بھی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!
ظاہر اور باطن کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں مجھے سیدھا راستہ دکھا اور اے اللہ حق

کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو مجھے ان میں سیدھے راستے پر رکھ بے شک تو ہی جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابو معن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

1806

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُدَّامِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلدِّيَارِ فَطَرَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْبَشَرِ كَإِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَلَدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبِيتُكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعْتُ لَكَ سَبْعِي وَبَصْرِي وَمُخْيَ وَعَظْمِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَى السَّمَاوَاتِ وَمِلَى الْأَرْضِ وَمِلَى مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَى مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي

لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَبْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ الشَّهَدِ
وَالْتَسْلِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
الْبُقْدُمُ وَأَنْتَ الْمَوْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو فرماتے (وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ) میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا اور میں شریک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرماتیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور فرماتیرے سوا مجھ سے کوئی برے اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے میں حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے دست قدرت میں ہیں اور شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہے میں تیری طرف آتا ہوں تو برکت والا ہے اور تو بلند ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں جاتے تو فرماتے اے اللہ تیرے لئے میں نے رکوع کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں میرا کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب تجھ سے ڈرتے ہیں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ فرماتے اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ساری ایسی تعریفیں ہیں جس سے سارے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے وہ بھر جائے اور جو تو چاہے اس سے وہ بھر جائے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو یہ فرماتے اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوں میرا چہرہ اس ذات کو سجدہ کر رہا ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور اس کی آنکھوں کو تراش کر بنایا اللہ برکتوں والا ہے اور سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر میں تشهد اور سلام کے درمیان یہ فرماتے اے اللہ میرے ان گناہوں کی مغفرت فرما جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے ظاہر کئے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے سوا

کوئی مبعود نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

حدیث 1807

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ اعرج

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عِيَّةِ الْحَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرْتُمْ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَقَالَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لَيْسَ حِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَقَالَ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَهُ وَقَالَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ إِلَيْكَ الْخَيْرَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ الشَّهَادَةِ وَالْتَّسْلِيمِ

زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ اعرج سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے پھر فرماتے وَجَّهْتُ وَجْهِي اور فرماتے (وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ) اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے (سَمِعَ اللَّهُ لَيْسَ حِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَقَالَ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَهُ) اور جب آپ سلام پھیرتے تو فرماتے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ إِلَيْكَ الْخَيْرَ الْحَدِيثِ کے آخر تک اور تشهد اور سلام کے درمیان کا ذکر نہیں فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، اسحاق بن ابراہیم، ابو نصر، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ
اعرج

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ۚ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ ۚ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْبَهَائَةِ ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رُكْعَةٍ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَ هَاتِمٌ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَ هَاتِمٌ مَرَّسَلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَبَدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَبَّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَبَدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز

پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ البقرہ شروع فرمادی تو میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو آیات پر رکوع فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے چلے میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سورۃ کو دو رکعتوں میں پوری فرمائیں گے پھر آگے چلے میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ایک پوری سورت پر رکوع فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ نساء شروع فرمادی پوری سورت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ آل عمران شروع فرمادی اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترتیل اور خوبی کے ساتھ پڑھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت سے گزرتے کہ جس میں تسبیح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُجَّانَ اللّٰہِ کہتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ایسے سوال سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوال فرماتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ والی آیت پر سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا اور (سُجَّانَ رَبِّیَّ الْعَظِیْمِ) پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارکوع بھی قیام کے برابر ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدَهُ) کہا پھر اس کے بعد رکوع کے برابر دیر تک لمبا قیام فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کا سجدہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے برابر لمبا تھا اور جریر کی حدیث میں اتنا زائد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) بھی کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1809

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كَلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ حَتَّى هَبَّتْ بِأَمْرِ سَوِيٍّ قَالَ قِيلَ وَمَا هَبَّتْ بِهِ
قَالَ هَبَّتْ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدْعَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت لمبا قیام کیا یہاں تک کہ میں نے ایک برے کام کا ارادہ کر لیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ تو نے کس کام کا ارادہ کیا تھا؟ اس نے کہا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں بیٹھ جاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیام میں چھوڑ دوں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1810

جلد : جلد اول

راوی: اسماعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعش

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسماعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسماعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعش

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

حدیث 1811

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، عثمان، جریر منصور، ابو وائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق، عثمان، جریر منصور، ابو وائل، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ رات سویا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کے دونوں کانوں میں شیطان پیشاب کرتا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے کان میں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، عثمان، جریر منصور، ابو وائل، عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

حدیث 1812

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةُ فَقَالَ أَلَا تَصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثْنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَبَعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ

يَضْرِبُ فَخَذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدًّا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ انہیں اور حضرت فاطمہ کو جگایا اور فرمایا کیا تم نماز نہیں پڑھتے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہماری جانیں تو اللہ کے قبضہ و قدرت میں ہیں وہ جب ہمیں اٹھانا چاہے ہمیں اٹھا دیتا ہے جس وقت میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جاتے ہوئے سنا اپنی رانوں پر ہاتھ مار رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑا لو ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

حدیث 1813

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمَرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ إِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَتُهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسَلَانَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ان تک یہ بات پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو

کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے۔

راوی : عمروناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

حدیث 1814

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَثَّانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا هَا قُبُورًا

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی نمازوں کو اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

راوی: ابن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا هَاقِبُورًا

ابن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو اور گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

راوی: ابن مثنیٰ، عبد الوہاب، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی اپنی مسجد میں اپنی نماز پوری کر لے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے رکھ لے کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کی نمازوں کی برکت سے خیر فرمادے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوسفیان، جابر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی: عبد اللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذَكِّرُ اللَّهَ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذَكِّرُ اللَّهَ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْبَيْتِ

عبد اللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

راوی: عبد اللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

1819

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو نصر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً بِخَصْفَةٍ أَوْ حَصِيرٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا قَالَ فَتَتَبَعَنِي إِلَيْهِ رَجُلٌ وَجَاءُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَ ثُمَّ جَاءُوا الْيَلَّةَ فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَضَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةٍ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْبَكْتُوبَةَ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو نصر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے پتوں یا چٹائی سے ایک حجرہ بنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں نماز پڑھنے کے لئے باہر تشریف لائے بہت سے آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنے لگے پھر ایک رات سب لوگ آئے اور رسول اللہ نے دیر فرمائی اور ان کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف نہ لائے تو ان لوگوں نے اپنی آوازوں کو بلند کیا اور دروازے پر کٹکریاں ماریں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف غصہ کی حالت میں باہر تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم اس طرح کرتے رہے تو میرا خیال ہے کہ یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے گی اور تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کی بہترین نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے۔

راوی : محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو نصر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

حدیث 1820

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو نصر، بسر بن سعید، زید بن ثابت

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيْلًا حَتَّى اجْتَبَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرُوا نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُتِمَ بِهِ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو نصر، بسر بن سعید، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ایک چٹائی سے ایک حجرہ بنایا تو رسول اللہ نے اس حجرہ میں کئی راتیں نماز پڑھی یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکٹھے ہو گئے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس میں یہ زائد ہے کہ اور اگر تم پر فرض کر دی جاتی تو تم اسے قائم نہ رکھ سکتے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو نصر، بسر بن سعید، زید بن ثابت

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1821

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ بن سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَشَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَبُلُ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دُوِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلُوا عَمَلًا أَتْبَتُوهُ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، عبید اللہ بن سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اس کا ایک حجرہ سبنا لیتے تھے پھر اس میں نماز پڑھتے تو صحابہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنے لگے اور دن کو اس چٹائی کو بچھا لیتے ایک رات صحابہ کا ہجوم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں تم پر اتنا عمل کرنا لازم ہے جس کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا جبکہ تم عمل کرنے سے تھک جاتے ہو اور اللہ کے نزدیک اعمال میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ عمل ہے جس پر دوام ہو اور اگرچہ وہ عمل تھوڑا ہو اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی یہی معمول تھا کہ جب کوئی عمل کرتے تو اسے مستقل مزاجی سے کرتے۔ (یعنی ہمیشہ کرتے)

راوی: محمد بن ثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ بن سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1822

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أُمَّ الْعَبْلِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کونسا عمل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1823

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخْصُ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيْنَةً وَأَيْتُكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ کے عمل کا طریقہ کیا تھا کیا دنوں میں کسی دن میں کوئی مخصوص عمل فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیشہ عمل فرماتے تھے اور تم میں سے کون ایسی طاقت رکھتا ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طاقت رکھتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1824

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا عَمِلَتْ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ

ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کو اعمال میں سب سے پسندیدہ ترین وہ عمل ہے کہ جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہی ہو اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب بھی کوئی عمل کرتی تھیں تو پھر اسے اپنے لئے لازم کر لیتی تھیں۔

راوی : ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1825

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، عبد العزیز بن صہیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَبْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِيُزَيِّنَ تَصَلِّي فَإِذَا كَسَلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ خُلُوه لِيُصَلَّ أَحَدُكُمْ نَشَاطُهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِي حَدِيثٍ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، عبد العزیز بن صہیب، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اور ایک رسی دو ستونوں کے درمیان لٹکی ہوئی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں تو جب انہیں سستی ہوتی ہے یا وہ تھک جاتی ہیں تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں آپ نے فرمایا اس کو کھول دو تم میں سے ہر ایک کو نماز اپنے تازہ دم ہونے کے وقت پڑھنی چاہیے پھر جب سستی یا تھکاوٹ ہو جائے تو وہ بیٹھ جائے اور زہیر کی حدیث میں ہے کہ اسے چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، عبد العزیز بن صہیب، انس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمائی۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

راوی: حرامہ بن یحییٰ، محمد بن سلہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءِ بِنْتُ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتِ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَبْلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا

حرمہ بن یحییٰ، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ حولا بنت ثویب بن حبیب بن اسد بن عبد العزی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کے پاس سے گزریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے پاس تشریف فرما تھے، میں نے عرض کیا کہ اس حولا بنت ثویب کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ وہ رات کو نہیں سوتیں تو رسول اللہ نے فرمایا رات کو نہیں سوتیں؟ تم اتنا عمل کرو جس کی تم طاقت رکھتی ہو اللہ کی قسم اللہ ثواب عطا فرمانے سے نہیں تھکے گا، یہاں تک کہ تم تھک جاؤ گی۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1828

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ لَا تَتَأَمَّرُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَكِلُ اللَّهُ حَتَّى تَتَلَّوْا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک عورت میرے پاس بیٹھی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ عورت کون ہے؟ میں نے کہا یہ ایک ایسی عورت ہے جو سوتی نہیں ہے نماز پڑھتی رہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر اتنا عمل لازم ہے جس کی تم طاقت رکھتی ہو، اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ ثواب عطا فرمانے سے نہیں تھکتا یہاں

تک کہ تم تھک جاتی ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہی عمل تھا کہ جس پر دوام ہو اور ہمیشہ ہو اور ابواسامہ کی حدیث میں ہے کہ وہ عورت قبیلہ بنی اسد کی عورت تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جان...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جانے تک سونے یا بیٹھے رہنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1829

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعَسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی آدمی کو اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند اس سے جاتی رہے، اس لئے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کی حالت میں اونگھ آتی ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے کی بجائے اپنے آپ ہی کو برا کہنے لگ جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن عروہ۔ قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جانے تک سونے یا بیٹھے رہنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 1830

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنَ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدِرْ مَا يَقُولُ فَلْيُضْطَجِعْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی رات کو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کی زبان قرآن مجید پڑھنے میں اٹک رہی ہو اور وہ نہ سمجھ رہا ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ لیٹ جائے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھو...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1831

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَ رَجُلًا يَغْفِرُ أَمِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَسْقُطُهَا مِنْ سُورَةٍ كَذَا وَكَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو ایک آدمی کا قرآن مجید پڑھنا سنا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے کہ اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلادی کہ جسے میں فلاں سورت سے چھوڑ دیتا تھا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1832

جلد : جلد اول

راوی : ابن نبیر، عبدہ، ابومعاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَسْتَبْعِرُ قَرَأَتَهُ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةٌ كُنْتُ أَنْسِيْتُهَا

ابن نمیر، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ایک آدمی کا قرآن پڑھنا سنا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے کہ اس نے مجھے ایک آیت یاد دلادی جسے مجھے بھلا دیا گیا تھا۔

راوی: ابن نمیر، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جوازیں

حدیث 1833

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑھنے والے کی مثال اس اونٹ کی طرح ہے جو بندھا ہوا ہو کہ اگر اس کے مالک نے اس کا خیال رکھا ہو تو وہ رک جائے اور اگر اسے چھوڑ دے تو وہ چلا جائے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، ابن عمر

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1834

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ، ح، ابوبکر ابن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ح، ابن نمیر، عبید اللہ، ح، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ح، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسیبی، ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ جَبِيْعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كُلُّهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَنِي حَدِيثُ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَإِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَإِذَا لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ، ح، ابوبکر ابن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ح، ابن نمیر، عبید اللہ، ح، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ح، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسیبی، ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اتنا زائد ہے کہ جب قرآن پڑھنے والا اسے رات دن پڑھتا رہے تو اسے یاد رہتا ہے اور جب اسے نہ پڑھے تو وہ اسے بھول جاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، عبید اللہ بن سعید، یحییٰ، ح، ابوبکر ابن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ح، ابن نمیر، عبید اللہ، ح، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ح، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسیبی، ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1835

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٌ بَلْ هُوَ نَسِيَ اسْتَنْكَرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُمْ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقْلِهَا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ برا ہو اس کا تم میں سے جو کوئی یہ کہے کہ میں فلاں فلاں بھول گیا بلکہ وہ بھلا دیا گیا قرآن مجید کو یاد رکھو اور اس کا خیال رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینوں میں سے ان چار پایوں سے زیادہ دوڑنے والا ہے جن کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1836

جلد : جلد اول

راوی: ابن نبیر، ابومعاویہ، ح، یحییٰ بن یحییٰ، ابومعاویہ، اعش، شقیق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْبَصَاحِفَ وَرُبَّهَا قَالَ الْقُرْآنَ فَلَهُمْ أَشَدُّ تَفْصِيًّا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ

النَّعَمِ مِنْ عَقْلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نَسِيَ

ابن نمیر، ابو معاویہ، ح، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قرآن مجید کا خیال رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینوں میں سے ان چوپایوں سے زیادہ بھاگنے والا ہے جن کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت کو بہت بھول گیا بلکہ وہ یہ کہے کہ مجھے بھلا دیا گیا۔

راوی: ابن نمیر، ابو معاویہ، ح، یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1837

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، عبدہ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ ابْنِ لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْثًا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نَسِيَ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، عبدہ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی آدمی کے لئے یہ کہنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں سورت بھول گیا یا فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ یہ کہے کہ مجھے بھلا دیا گیا۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریر، عبدہ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

حدیث 1838

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَإِنِ الْوَلَدُ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْإِبْلِ فِي عُقْلِهَا وَلَقَطُتْ الْحَدِيثَ لِابْنِ بَرَادٍ

عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید کا خیال رکھو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے یہ قرآن مجید اونٹ سے زیادہ بھاگنے والا ہے اپنے باندھنے سے۔

راوی : عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

خوش الحالی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں ...

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحالی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1839

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَدْنَى اللَّهُ لَشَيْئٍ مَا أَدْنَى لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالنُّقْرِ أَنْ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو ایسے پیار اور محبت سے نہیں سنتا جتنا کہ وہ اس نبی کی آواز کو کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھے۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1840

جلد : جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، یونس، عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابن شہاب

حَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو كَلَاهُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَأْذُنُ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالنُّقْرِ أَنْ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، یونس، عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابن شہاب کی سند کے ساتھ اس حدیث میں ہے کہ جس طرح اس نبی سے سنتا ہے کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، یونس، عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو، حضرت ابن شہاب

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استجاب کے بیان میں

حدیث 1841

جلد : جلد اول

راوی : بشر بن حکم، عبد العزیز بن محمد، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى
بِالنَّقْرِ أَنْ يَجْهَرُ بِهِ

بشر بن حکم، عبد العزیز بن محمد، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس طرح کسی چیز کو نہیں سنتا جس طرح کہ اس نبی کی آواز
کو جو خوش الحانی اور بلند آواز سے پڑھے۔

راوی : بشر بن حکم، عبد العزیز بن محمد، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استجاب کے بیان میں

حدیث 1842

جلد : جلد اول

راوی : ابن اخی ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن مالک و حیوۃ بن شریح، ابن الہاد

حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ وَحَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءٌ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَبْعَ

ابن انخی ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن مالک و حیوة بن شریح، ابن الہاد اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سمع کا لفظ نہیں فرمایا۔

راوی : ابن انخی ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن مالک و حیوة بن شریح، ابن الہاد

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

1843

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : حکم بن موسیٰ، ہقل، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَقْلٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لَشَيْءٍ كَأَذْنِهِ لِنَبِيِّ يَتَغَنَّى بِالنُّقْرِ أَنْ يَجْهَرُ بِهِ

حکم بن موسیٰ، ہقل، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز پر اتنا اجر عطا نہیں فرماتے جتنا کہ نبی کے خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے پر عطا فرماتے ہیں۔

راوی : حکم بن موسیٰ، ہقل، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ أَيُّوبَ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ كَذِبُهُ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحالی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ح، ابن نبیر، مغول، عبد اللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَوْ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مَرْمَارًا مِنْ مَرَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ح، ابن نبیر، مغول، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آل داؤد

کی خوش الحانی سے حصہ عطا فرمایا گیا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ح، ابن نمیر، مغول، عبد اللہ بن بریدہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1846

جلد: جلد اول

راوی: داؤد بن رشید، یحییٰ بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي مُوسَى لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَبِعُ لِقَاءَ ابْنَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مِزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

داؤد بن رشید، یحییٰ بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اگر تم مجھے گزشتہ رات دیکھتے جب میں تمہارا قرآن مجید سن رہا تھا یقیناً تمہیں آل داؤد کی خوش الحانی سے حصہ ملا ہے۔

راوی: داؤد بن رشید، یحییٰ بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا...

باب: فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ الْهَمَزِيُّ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرِهِ لَهْ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَجَّعَ فِي قِرَائَتِهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَجْتَبِعَ عَلَى النَّاسِ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَائَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال اپنی سواری پر سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے جارہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قرأت کو دہراتے تھے معاویہ کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں سے یہ ڈرنہ ہوتا کہ مجھے گھیر لیں گے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت بیان کرتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی

باب : فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُغْفَلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَلِكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فتح مکہ کے دن اپنی اونٹنی پر سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے دیکھا، راوی نے کہا کہ حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن پڑھا اور اسے دہرایا معاویہ نے کہا کہ اگر مجھے لوگوں کا خدشہ نہ ہوتا تو میں تمہیں اسی طرح بیان کرتا جس طرح حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب: فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

حدیث 1849

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ فِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلَى رَاحِلَةٍ يَسِيرُ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

حدیث 1850

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَعِنْدَهُ فَرَسٌ مَرْبُوطٌ بِشَظَنَيْنِ فَتَغَشَّاهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُورُ وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يُنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنْزَلُ لِلْقُرْآنِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابواسحاق، براء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے پاس ایک گھوڑا دو سیوں سے بندھا ہوا تھا کہ اچانک اس کو ایک بادل نے ڈھانپ لیا اور وہ بادل اس کے گرد گھومنے لگا اور اس کے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا پھر جب صبح ہوئی تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سکینہ ہے جو قرآن مجید کی وجہ سے نازل ہوا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابواسحاق، براء

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

حدیث 1851

جلد : جلد اول

راوی : ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ

سَبَعْتُ الْبِرَاءَ يَقُولُ قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ فِي الدَّارِ دَابَّةً فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ
فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فَلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ تَنْزَلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ أَوْ تَنْزَلَتْ لِلْقُرْآنِ

ابن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سورۃ الکہف پڑھ رہا تھا اور اس کے گھر میں
ایک جانور تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا اس نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس ڈھانپا ہوا ہے اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اس کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھو کیونکہ یہ سکینہ ہے جو قرآن کی تلاوت کے وقت نازل ہوتی ہے۔

راوی: ابن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

حدیث 1852

جلد : جلد اول

راوی: ابن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی، ابوداد، شعبہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَبَعْتُ الْبِرَاءَ
يَقُولُ فَذَكَرَ أَنَّهُ غَيْرُهَا قَالَا تَنْقُرُ

ابن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، ابوداد، شعبہ، ابواسحاق، براء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
اسی طرح روایت کی۔

راوی: ابن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، ابوداد، شعبہ، ابواسحاق، براء

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

حدیث 1853

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراہیم، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسِيدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَنَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مَرِيدِهِ إِذْ جَاءَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَتْ ثُمَّ جَاءَتْ أُخْرَى فَقَرَأَتْ ثُمَّ جَاءَتْ أَيْضًا قَالَ أَسِيدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَيْحِي فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا مِثْلُ الطَّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ السُّمْرِ عَرَجَتْ فِي الْجَوْحَتِي مَا أَرَاهَا قَالِ فَعَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَنَا أَنَا الْبَارِحَةُ مِنْ جُوفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مَرِيدِي إِذْ جَاءَتْ فَرَسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ ابْنُ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَاءَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ ابْنُ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَاءَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ ابْنُ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا خَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الطَّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ السُّمْرِ عَرَجَتْ فِي الْجَوْحَتِي مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْبَلَاءُ كَأَنَّكَ تَسْتَبِعُكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحْتَ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ

حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراہیم، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رات اپنی کھجوروں کے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہے تھے کہ انکا گھوڑا بدکنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نے پھر پڑھا وہ پھر بدکنے لگا آپ نے پڑھا وہ پھر بدکنے لگا، حضرت اسید کہتے ہیں کہ میں ڈرا کہ کہیں وہ بچی کو کچل نہ ڈالے میں اس کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سائبان کی طرح میرے سر پر ہے وہ چراغوں سے روشن ہے وہ اوپر کی طرف چڑھنے لگا یہاں تک کہ میں اسے پھر نہ دیکھ سکا، صبح کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں رات کے وقت اپنے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن حضیر پڑھتے رہو انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا وہ پھر اسی طرح بدکنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن حضیر پڑھتے رہو انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا وہ پھر اسی طرح بدکنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا ابن حنظلہ پڑھتے رہو ابن حنظلہ کہتے ہیں کہ میں پڑھ کر فارغ ہوا تو یحییٰ اس کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہ کہیں وہ اسے کچل نہ دے اور میں نے ایک سائبان کی طرح دیکھا کہ اس میں چراغ سے روشن تھے اور اوپر کی طرف چڑھا یہاں تک کہ اسے میں نہ دیکھ سکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سنتے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح لوگ ان کو دیکھتے اور وہ لوگوں سے پوشیدہ نہ ہوتے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراہیم، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضیلت کے بیان میں ...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1854

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرَجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الثَّوْبَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرِّيحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے قرآن مجید پڑھنے کی مثال ترنج کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو پاکیزہ اور ذائقہ خوشگوار ہے اور قرآن مجید نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اس کھجور کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہے اور منافق

کے قرآن پڑھنے کی مثال ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور منافق کے قرآن نہ پڑھنے کی مثال حنظلہ کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو کامل جحدری، ابو عوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1855

جلد: جلد اول

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، ح، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ كَلَاهِبَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ هَبَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرِ

ہداب بن خالد، ہمام، ح، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں منافق کی جگہ فاجر کا لفظ ہے۔

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، ح، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، قتادہ

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی قرآن مجید میں ماہر ہو وہ ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو معزز اور بزرگی والے ہیں اور جو قرآن مجید اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ كَلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَالَّذِي يَقْرَأُ أَوْ يُشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والا...

باب: فضائل قرآن کا بیان

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1858

جلد: جلد اول

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأُنِّي إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ سُبَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سُبَّانِي لِي قَالَ فَجَعَلَ أَبِي يَبْكِي

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن مجید پڑھ کر سناؤں انہوں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرا نام لے کر مجھے فرمایا ہے راوی نے کہا کہ حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رونے لگ پڑے۔

راوی: ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استجاب کے بیان میں

حدیث 1859

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَنٍ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَبَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَيِّنِي

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں تجھے (لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا) پڑھ کر سناؤں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرا نام لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رو پڑے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استجاب کے بیان میں

حدیث 1860

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَشِّلُهُ

یجی بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی: یجی بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے مع...

باب: فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1861

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعش، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ عَلَى الْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْبَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ
كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا رَفَعْتُ رَأْسِي أَوْ غَمَزَنِي رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ
تَسِيلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعش، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پڑھ کر سناؤں، حالانکہ قرآن تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ

میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن مجید سنوں، میں نے سورۃ النسا پڑھنی شروع کر دی یہاں تک کہ جب میں اس (کَلَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَاكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) پر پہنچا تو میں نے اپنا سراٹھایا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنسو جاری ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1862

جلد: جلد اول

راوی: ہناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَمُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ هَنَادُ فِي رَوَايَتِهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَأْ عَلَيَّ

ہناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں اتنا زائد ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تو اس وقت آپ منبر پر تھے۔

راوی: ہناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

باب: فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ النَّسَائِ إِلَى قَوْلِهِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا فَبَكَى قَالَ مِسْعَرٌ فَحَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ أَوْ مَا كُنْتُ فِيهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ! میں نے عرض کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پڑھ کر سناؤں؟ حالانکہ قرآن تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن مجید سنوں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورۃ النساء کے شروع سے سنانا شروع کیا جب میں اس آیت پر پہنچا (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے، مسعر کہتے ہیں کہ مجھے سے معن، جعفر بن عمرو بن حرث نے اپنے باپ کے واسطے سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ) کہ میں امت کے حال سے اس وقت تک واقف تھا جب تک کہ میں ان میں تھا مسعر کو شک ہے کہ دُمْتُ فرمایا یا کُنْتُ فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ بِحِصَصٍ فَقَالَ لِي بَعْضُ الْقَوْمِ اقْرَأْ عَلَيْنَا فَفَرَأْتُ عَلَيْهِمْ سُورَةَ يُوسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أَنْزِلْتُ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ فَبَيَّنَّا أَنَا أَكْلَبُهُ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَبْرِ قَالَ فَقُلْتُ أَتَشْرَبُ الْخَبْرَ وَتَكْذِبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتَّى أَجِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمص میں تھا تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ہمیں قرآن مجید پڑھ کر سنائیں میں نے انہیں سورۃ یوسف پڑھ کر سنائی، ان لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ یہ سورۃ اس طرح نازل نہیں ہوئی میں نے کہا کہ تجھ پر افسوس ہے اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح سنائی تھا اس آدمی نے کہا کہ اچھا ٹھیک ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اس سے بات کر رہا تھا تو میں نے اس کے منہ سے شراب کی بدبو محسوس کی، میں نے کہا تو شراب پیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو جھٹلاتا ہے میں تجھے یہاں سے نہیں جانے دوں گا یہاں تک کہ میں تجھے کوڑے لگاؤں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پھر میں نے (اسے شراب کی حد میں) کوڑے لگائے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشم، عیسیٰ بن یونس، ۴، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، حضرت اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَبِيْعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1866

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلَفَاتٍ عِظَامٍ سَبَانَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلَفَاتٍ عِظَامٍ سَبَانَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائے تو وہاں تین حاملہ

اونٹنیاں موجود ہوں اور وہ بہت بڑی اور موٹی ہوں ہم نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی نماز میں تین آیات پڑھتا ہے وہ تین بڑی بڑی موٹی اونٹنیوں سے اس کے لئے بہتر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1867

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بَطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِي مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعٍ رَحِمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْبُ ذَلِكَ قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ اس حال میں تشریف لائے کہ ہم صفہ میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ روزانہ صبح بطحان کی طرف یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ اور بغیر کسی قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے؟ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی صبح مسجد کی طرف نہیں جاتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں خود سیکھے یا سکھائے یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین تین سے بہتر ہے اور چار چار سے بہتر ہے اس طرح آیتوں کی تعداد اونٹنیوں کی تعداد سے بہتر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1868

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَأُوا الزُّهْرَاوِينَ الْبَقْرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَاتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فَرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَأُوا سُورَةَ الْبَقْرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَّغْنِي أَنَّ الْبَطْلَةَ السَّحَرَةُ

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا اور دوروشن سورتوں کو پڑھا کرو سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کیونکہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے کہ دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورۃ البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا چھوڑنا باعث حسرت ہے اور جادو گر اس کو حاصل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1869

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سِنَادٍ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَتْهُمَا فِي كُلِّهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَّغَنِي

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1870

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَاسَ بْنَ سَبْعَانَ الْكَلَابِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلُهُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرْبُ لَهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَبَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِيهِمَا

اسحاق بن منصور، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان کلابی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن قرآن مجید اور ان لوگوں کو جو اس پر عمل کرنے والے تھے لایا جائے گا ان کے آگے سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران ہوں گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیاں سورتوں کے لئے تین مثالیں ارشاد فرمائی ہیں جنہیں میں اب تک نہیں بھولا وہ اس طرح سے ہیں جس طرح کہ دوبادل ہوں یا دوسیاہ سائبان ہوں اور ان دونوں کے درمیان روشنی ہو یا صف بندھی ہوئی پرندوں کی دو قطاریں ہوں وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی۔

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبد الرحمن جرشی، جبیر بن نفیر

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے...

باب: فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1871

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن ربیع، احمد بن جواس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن زمریق، عبد اللہ بن عیسیٰ، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَارِ بْنِ زَمْرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جَبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فَتَحَ الْيَوْمَ لَمْ يَفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَيَّ

الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمْ وَقَالَ أَبَشْرُ بْنُ رَزِيْقٍ أُوتِيَتْهُمَا لَمْ يُؤْتِيَتْهُمَا بَنِي قَبْلِكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيَتْهُ

حسن بن ربیع، احمد بن جو اس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن رزیق، عبد اللہ بن عیسیٰ، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے ایک آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دروازہ آسمان کا ہے جسے صرف آج کے دن کھولا گیا اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا پھر اس سے ایک فرشتہ اتر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اتر رہا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اتر اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دونوروں کی خوشخبری ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیے گئے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ البقرہ کی آخری آیات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے مطابق دیا جائے گا۔

راوی: حسن بن ربیع، احمد بن جو اس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن رزیق، عبد اللہ بن عیسیٰ، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1872

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن یونس، زہیر، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ فِي الْآيَتَيْنِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ

مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُ فِي لَيْلَةِ كَفَّتَاهُ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیت اللہ کے پاس ملا تو میں نے کہا کہ سورۃ البقرہ کی دو آیتوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مجھ تک پہنچی ہے انہوں نے فرمایا کہ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتوں کے بارے میں فرمایا کہ جو اسے رات کو پڑھے گا وہ اسے کافی ہوں گی۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید

باب: فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1873

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كَلَاهِبًا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1874

جلد : جلد اول

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ بن قیس، حضرت ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَّتَا لَهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ بن قیس، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے گا وہ اسے کافی ہو جائیں گی راوی عبد الرحمن نے کہا میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیت اللہ کے طواف کے دوران ملا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کر کے یہی حدیث بیان کی۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، علقمہ بن قیس، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1875

جلد : جلد اول

راوی: لی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُفَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی روایت نقل کی ہے۔

راوی: لی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 1876

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورة الکہف اور آية الکرسى کی فضیلت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورة الکہف اور آية الکرسى کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1877

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابو طلحہ یعمری، ابودرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَالِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابو طلحہ یعمری، ابودرداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابو طلحہ یعمری، ابودرداء

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورة الکہف اور آية الکرسى کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1878

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّشَيْ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ وَقَالَ هَبَّامٌ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هَبَّامٌ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ح، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے لیکن اس میں شعبہ کی روایت میں سورہ کہف کی آخری آیات اور ہمام کی روایت میں سورہ کہف کی ابتدائی آیات کا ذکر ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ح، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1879

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، ابوالسلیل، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضْرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ وَاللَّهِ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، ابوالسلیل، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو المنذر کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے نزدیک اللہ کی کتاب میں سے سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے

نزدیک اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سب سے عظیم آیت کونسی ہے میں نے کہا (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) آخر تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابوالمندریہ علم تجھے مبارک ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، ابوالسلیل، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1880

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا كَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

زہیر بن حرب، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی آدمی رات میں تہائی قرآن مجید پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ وہ کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1881

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ جُزْأُ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةٌ أَجْزَائِي فَجَعَلَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْأً مِنْ أَجْزَائِ الْقُرْآنِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ سے اس سند کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین حصے فرمائے ہیں اور قرآن کے ان تین حصوں میں سے (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) کو ایک حصہ مقرر فرمایا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1882

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ أَقْلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِنِّي أَرَى هَذَا خَبَرًا جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَاكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا إِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب اکٹھے ہو جاؤ تاکہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھوں پھر جنہوں نے اکٹھا ہونا تھا وہ اکٹھے ہو گئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ہم آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لے گئے ہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو فرمایا میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھتا ہوں سنو آگاہ رہو یہ سورۃ (قل هو اللہ احد) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحییٰ، ابن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1883

جلد: جلد اول

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، بشیر ابواسماعیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ حَتَّى خَتَمَهَا

واصل بن عبد الا علی، ابن فضیل، بشیر ابواسماعیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے تو فرمایا کہ میں تمہارے اوپر تہائی قرآن مجید پڑھتا ہوں پھر آپ نے (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اس کے ختم تک پڑھی۔

راوی : واصل بن عبد الا علی، ابن فضیل، بشیر ابواسماعیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل هو الله احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1884

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، ابوالرجال محمد بن عبد الرحمن، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرَّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرٍ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَبَّاءَ رَجَعُوا ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُّوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ

احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، ابوالرجال محمد بن عبد الرحمن، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک سریہ میں

امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے اور نماز میں قرأت ختم کر کے (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) بھی پڑھتے تھے جب وہ لوگ واپس آئے تو اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے پوچھو کہ وہ اس طرح کیوں کرتا تھا تو لوگوں نے اس سے پوچھا کہ وہ اس طرح کیوں کرتا تھا تو اس نے کہا اس سورۃ میں رحمن (اللہ جل جلالہ) کی صفات بیان کی گئی ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں اسے پڑھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، ابو الرجال محمد بن عبد الرحمن، عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

معوذتین پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں۔۔۔

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1885

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ آيَاتِ أَنْزَلْتُ اللَّيْلَةَ لَمْ يَرْمِثْ لَهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ رات ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان کی طرح پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1886

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَى آيَاتٍ لَمْ يَرِ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمَعُودَتَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ مجھ پر (ایسی آیات) نازل کی گئی ہیں کہ ان کی طرح پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ)

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 1887

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابواسامہ، اسماعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ كَلَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي أَسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ مِنْ رُفَعَائِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابواسامہ، اسماعیل سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابواسامہ، اسماعیل

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

1888

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا فرمایا ہو اور وہ رات دن اس پر عمل کرنے کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا ہو اور وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ رات اور دن اسے اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1889

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاكَ اللَّهُ هَذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهِ آتَائِ اللَّيْلِ وَآتَائِ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ آتَائِ اللَّيْلِ وَآتَائِ النَّهَارِ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ کہ جسے اللہ تعالیٰ نے کتاب عطا فرمائی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کے ساتھ اس پر عمل بھی کرتا ہو اور دوسرا وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ اس مال سے رات دن صدقہ کرتا رہتا ہو۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1890

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعْلِّمُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ اسے حق کے راستے میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے دانائی عطا فرمائی اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہو اور اسے لوگوں کو سکھاتا ہو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اس کے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1891

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حضرت عامر بن واثلہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ عُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْبِلُهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ اسْتَعْبَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنُ أَبِي قَالٍ وَمَنْ ابْنُ أَبِي قَالٍ قَالَ مَوْلَى مِنْ مَوَالِينَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلَى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ أَمَّا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حضرت عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن حارث نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عسفان میں ملاقات کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں مکہ کا امیر مقرر کرنے کا حکم دیا ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ تم نے مکہ میں کسے امیر بنایا ہے؟ تو اس نے عرض کیا کہ ابن ابزی کو، آپ نے پوچھا کہ ابزی کون آدمی ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ ہمارے غلاموں میں سے ایک غلام ہے آپ نے فرمایا کہ تو نے ایک غلام کو ان کا امیر بنادیا ہے؟ اس نے کہا کہ وہ اللہ کی کتاب کا قاری ہے اور اس کے احکامات پر عمل بھی کرتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حضرت عامر بن واثلہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اس کے سکھانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1892

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخَزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ بِبَثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن مجید کاسات حرفوں (قراستوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کاسات حرفوں (قراستوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1893

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي قَالَ سَمِعْتُ عُمرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَ نَبِيَهَا فَكَدْتُ أَنْ أُعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمَهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّيْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتُ نَبِيَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلُهُ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي أَقْرَأُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ سورۃ الفرقان کو اس قرات پر نہیں پڑھ رہے کہ جس قرات کے ساتھ رسول اللہ نے مجھے پڑھائی قریب تھا کہ میں ان پر جلدی کرتا لیکن میں نے انہیں مہلت دی تاکہ وہ نماز سے فارغ ہو جائیں پھر میں ان کو چادر سے کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے ان کو سورۃ الفرقان اس طرح پڑھتے سنا ہے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو تم پڑھو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورۃ اسی طرح نازل کی گئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قرآن سات حرفوں پر نازل کیا گیا ہے تمہیں جس طرح آسانی ہو پڑھو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراستوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1894

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ السُّوْرَةَ بَنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ الْقَارِيَّ أَخْبَرَا أَنَّهُمَا سَبَعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولَا سَبَعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فَكِدْتُ أَسَاوِرُكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ

حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سورۃ الفرقان پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک ہی میں سنی اس سے آگے حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ فرمایا قریب تھا کہ میں اسے نماز ہی میں گھسیٹ کر لے آتا لیکن میں نے اس کے سلام پھیرنے تک صبر کیا۔ حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اس طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1895

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَرِ وَأَيَّةُ يُؤْنَسُ بِإِسْنَادِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1896

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبيد الله بن عبد الله بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى حَرْفٍ فَرَأَجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي حَتَّى اتَّهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي أَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرَفُ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يَكُونُ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک حرف پر قرآن مجید پڑھایا میں نے انہیں زیادہ کے لئے کہا یہاں تک کہ سات حرفوں تک قرآن مجید کی قرات ہو گئی ابن ہشام راوی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات یاد نہیں ہے کہ سات حرفوں کا معنی ایک ہوتا ہے جس میں حلال اور حرام میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1897

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1898

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سَوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَبَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سَوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ أَحَسَّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَبَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشَيْنِي ضَرْبٌ فِي صَدْرِي فَفَضْتُ عَرْقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَقًا فَقَالَ يَا أَبْنُ أُرْسِلْ إِلَيَّ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوْنٌ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَدْتُ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ أَقْرَأُكَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوْنٌ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَدْتُ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ أَقْرَأُكَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَلَمْ يَكُنْ رَدَّةً رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةً تَسْأَلْنِيهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتَّى إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا اور وہ ایسی قرات پڑھنے لگا کہ جو میرے علم میں نہیں تھی پھر ایک دوسرا آدمی مسجد میں داخل ہوا اور وہ اس کے علاوہ کوئی اور قرات پڑھنے لگا پھر جب ہم نے نماز پوری کر لی تو ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے میں نے عرض کیا کہ اس آدمی نے ایسی قرات پڑھی کہ جس پر مجھے تعجب ہوا اور پھر ایک دوسرا آدمی آیا تو اس نے اس کے علاوہ کوئی اور قرات پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو حکم فرمایا تو انہوں نے پڑھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے پڑھنے کو اچھا فرمایا اور میرے دل میں ایسی تکذیب سی آئی جو زمانہ جاہلیت میں تھی تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری اس کیفیت کو دیکھا جو مجھ پر ظاہر ہو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں پسینہ پسینہ ہو گیا گویا کہ میں اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابی پہلے مجھے حکم تھا کہ میں قرآن کو ایک حرف پر پڑھوں تو میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما دوسری مرتبہ مجھے دو حرفوں پر پڑھنے کا حکم ملا تو میں نے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما تو تیسری مرتبہ مجھے سات حرفوں پر پڑھنے کا حکم ملا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جتنی

مرتبہ امت کی آسانی کے لیے مجھ سے سوال کیا ہے اتنی ہی مرتبہ کے بدلہ میں مجھ سے مانگو، میں نے عرض کیا اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما اور تیسری دعا میں نے اس دن کے لئے محفوظ کر لی جس دن ساری مخلوق حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی میری طرف آئیں گے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

1899

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَنِي أَبِي بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَرَأَ آيَةً وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِشَيْءٍ حَدِيثِ ابْنِ نُبَيْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی داخل ہوا اس نے نماز پڑھی قرآن مجید پڑھا آگے مذکورہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبد اللہ بن عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراستوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1900

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْهَثَمِيُّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْهَثَمِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَصَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ فَاتَّأَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتِكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتِكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتِكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتِكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَأَلَيْتَنَا حَرْفٍ قَرَأْنَا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ غفار کے تالاب پر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرماتے ہیں کہ اپنی امت کو ایک حرف پر قرآن پڑھائیے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام دوسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ اپنی امت کو دو حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ میری امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ

السلام تیسری مرتبہ آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ اپنی امت کو تین حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ میری امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو سات حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیں اور ان حرفوں میں سے جس حرف پر قرآن مجید پڑھیں گے وہ صحیح ہوگا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قراآتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

حدیث 1901

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1902

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهَيْكُ بْنُ سَنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ أَلِفًا تَجِدُهُ أَمْرِيًّا مِنْ مَائٍ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ مِنْ مَائٍ غَيْرِ يَاسِنٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا قَالَ إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمِفْصَلَ فِي رُكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرَانِ أَقْوَامًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلَكِنْ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفْعٌ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَدَخَلَ عَلَقَمَةً فِي إِثْرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رَوَايَتِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ نَهَيْكُ بْنُ سَنَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ ایک آدمی جسے نہیک بن سنان کہا جاتا ہے حضرت عبد اللہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا اے ابو عبد الرحمن! آپ اس حرف کو کیسے پڑھتے ہیں الف کے ساتھ یا یا کے ساتھ؟ مِنْ مَائٍ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ مِنْ مَائٍ غَيْرِ يَاسِنٍ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو نے اس حرف کے علاوہ پورا قرآن یاد کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں مفصل کی ساری سورتیں ایک ہی رکعت میں پڑھتا ہوں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شعر کی طرح تو جلدی جلدی پڑھتا ہو گا بہت سے لوگ ایسے قرآن پڑھتے ہیں کہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترتا لیکن قرآن دل میں اتر جائے اور اس میں راسخ ہو جائے تو پھر نفع دیتا ہے نماز میں سب سے افضل ارکان رکوع اور سجود ہیں اور میں ان نظائر میں سے جانتا ہوں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو سورتیں ملا کر پڑھا کرتے تھے پھر حضرت عبد اللہ کھڑے ہوئے حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پیچھے گئے پھر وہ تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے انہوں نے اس چیز کی خبر دی ہے، ابن نمیر نے اپنی روایت میں کہا کہ نبی بجلہ کا ایک آدمی حضرت عبد اللہ کی خدمت میں آیا اور نہیک بن سنان نہیں کہا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1903

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابو وائل

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ لَهُ نَهْيَكُ بْنُ سَنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيثٍ وَكَيِّعَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ سَلُهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عَشْرُونَ سُورَةً مِنَ الْبُفَصْلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ کی طرف آیا جسے نہیک بن سنان کہا جاتا ہے باقی حدیث و کئیج کی حدیث کی طرح نقل کی اس حدیث میں ہے کہ پھر حضرت علقمہ آئے اور وہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں گئے ہم نے ان سے کہا کہ ان سے ان نظائر کے بارے میں پوچھ لو کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت میں پڑھتے تھے تو وہ گئے اور ان سے جا کر پوچھا پھر آکر بتایا کہ وہ مفصل میں سے تیس سورتیں ہیں کہ ان کو دس رکعتوں میں پڑھا جاتا تھا اور وہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تالیف میں سے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابو وائل

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1904

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ
النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فِي رُكْعَةِ عَشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش اس سند کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ میں ان سورتوں کو پہچانتا ہوں جو
شماں میں ہیں جن میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو دو کو ملا کر ایک رکعت میں پڑھتے دس رکعتوں میں بیس سورتیں
پڑھتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

حدیث 1905

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل احذب، حضرت ابو وائل

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ يَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَسَلَّيْنَا بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَنَا قَالَ فَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيْئَةً قَالَ فَخَرَجَتْ الْجَارِيَةُ
فَقَالَتْ أَلَا تَدْخُلُونَ فَدَخَلْنَا فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا وَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنَا ظَنَنَّا أَنَّ
بَعْضَ أَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِأَلِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ غَفْلَةٍ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ
يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَتَنَظَّرْتُ فَإِذَا هِيَ لَمْ تَطْلُعْ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ يَا
جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ فَتَنَظَّرْتُ فَإِذَا هِيَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَاتَنَا يَوْمَنَا هَذَا فَقَالَ مَهْدِيُّ وَأَحْسِبُهُ
قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْبُقْعَةَ الْبَارِحَةَ كُلُّهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ

إِنَّا لَقَدْ سَبَعْنَا الْقُرْآنَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرْآنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُوهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنَايَةَ عَشَرَ مِنْ
الْمَفْصَلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حَم

شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل احدب، حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہم اگلے دن صبح کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گئے اور دروازے سے سلام کیا تو انہوں نے ہمیں اجازت دیدی مگر ہم تھوڑی دیر
دروازے کے ساتھ ٹھہرے رہے تو ایک باندی آئی اور اس نے کہا کہ تم اندر کیوں نہیں داخل ہو رہے ہو؟ تو پھر ہم اندر داخل
ہوئے تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تسبیح پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کس چیز نے اندر داخل ہونے سے روکا
ہے جبکہ تمہیں اجازت دیدی گئی تھی! تو ہم نے کہا کہ کوئی بات نہیں سوائے اس کے کہ ہم نے خیال کیا کہ گھر والوں میں سے کوئی
سورہا ہو تو عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے ابن ام عبد کے گھر والوں کے بارے میں غفلت کا گمان کیا؟ راوی نے کہا کہ
پھر حضرت عبد اللہ نے تسبیح پڑھنی شروع کر دی یہاں تک کہ پھر خیال ہوا کہ سورج نکل گیا ہے تو باندی سے فرمایا دیکھو کیا سورج
نکل آیا ہے اس نے دیکھا اور کہا کہ ابھی تک سورج نہیں نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر تسبیح پڑھنی شروع کر دی یہاں تک
کہ پھر خیال ہوا کہ سورج نکل رہا ہے تو پھر باندی سے فرمایا کہ دیکھو سورج نکل گیا ہے؟ پھر اس نے دیکھا تو سورج نکل چکا تھا تو
حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَامَنَا وَمَنَا هَذَا) راوی مہدی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ جملہ بھی
فرمایا (وَلَمْ يُمَكِّلْنَا بِذُنُوبِنَا) اور ہم کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں فرمایا جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا میں نے آج کی
رات مفصل کی ساری سورتیں پڑھی ہیں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو نے اس طرح پڑھا ہو گا کہ جس طرح شعر
تیزی کے ساتھ پڑھتا ہے بے شک ہم نے قرآن مجید سنا اور مجھے وہ ساری سورتیں یاد ہیں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پڑھا کرتے تھے اور مفصل کی وہ اٹھارہ سورتیں ہیں اور دو سورتیں ختم کے لفظ سے شروع ہوتی ہیں۔

راوی: شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل احدب، حضرت ابو وائل

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ نَهْيُكُ بْنُ سَنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ الْبُفَصْلَ فِي رُكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ

عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی بجیلہ کا ایک آدمی جسے نہیک بن سنان کہا جاتا ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آیا اور کہنے لگا کہ میں ایک رکعت میں مفصل پڑھتا ہوں حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم شعر کی طرح تیزی سے پڑھتے ہو گے، میں ان شامل سورتوں کو جانتا ہوں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرّة، حضرت ابو وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْبُفَصْلَ الْيَلَةَ كُلَّهُ فِي رُكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ فَقَالَ اللَّهُ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ

عَشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْفَصْلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابو وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات ایک رکعت میں پوری مفصل پڑھی ہیں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو نے شعر کی طرح تیزی سے پڑھا ہو گا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ان شائل سورتوں کو جانتا ہوں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا کر پڑھا کرتے تھے پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مفصل میں سے ہیں (20) سورتوں کا ذکر کیا ایک رکعت میں دو دو سورتیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابو وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1908

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا سَأَلَ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكَرٍ أَدَا أَمْرًا ذَا قَالَ بَلْ دَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُدَّكَرٍ دَا

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اسود بن یزید سے پوچھ رہا تھا اس حال میں کہ وہ مسجد میں قرآن سکھا رہے تھے اس نے کہا کہ آپ اس آیت (فَهَلْ مِنْ مُدَّكَرٍ) کو کیسے پڑھتے ہیں کیا دال پڑھتے ہیں کہا یا ذال پڑھتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ دال، میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے

سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَدَّ کَرْدال کے ساتھ پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1909

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ
الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مَدِّ كَرٍ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس
حرف کو (فَهِلْ مِنْ مَدِّ كَرٍ) پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1910

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَاتَّانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذِهِ آيَةَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذِّكْرَ وَالْأُنْثَى قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا وَلَكِنْ هُوَ لَا يَرِيدُونَ أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ فَلَا أَتَابِعُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ (ملک) شام گئے تو ہمارے پاس حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں کوئی حضرت عبد اللہ کی قرأت پر پڑھنے والا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں میں ہوں انہوں نے فرمایا کہ تو نے اس آیت کو حضرت عبد اللہ کو کبھی پڑھتے سنا ہے (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) تو میں نے کہا کہ میں نے (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذِّكْرَ وَالْأُنْثَى) پڑھتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے لیکن یہ سارے لوگ چاہتے ہیں کہ میں (وَمَا خَلَقَ) پڑھوں لیکن میں ان کی بات نہیں مانتا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرأت سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1911

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَى عَلْقَمَةَ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى حَلَقَةٍ فَجَلَسَ فِيهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَعَرَفْتُ فِيهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيَّئَتْهُمْ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي ثُمَّ قَالَ أَتَحْفَظُ كَمَا

كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُكَرَّ بِشَيْدِهِ

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام آئے وہ مسجد میں داخل ہوئے انہوں نے اس میں نماز پڑھی پھر ایک حلقہ کی طرف تشریف لے گئے اور اس میں بیٹھ گئے پھر ایک آدمی آیا میں نے محسوس کیا کہ اسے ان لوگوں سے ناراضگی اور وحشت ہے وہ میرے پہلو میں آکر بیٹھ گئے پھر انہوں نے کہا کیا تمہیں یاد ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسے پڑھتے تھے؟۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1912

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مَنْ أَيُّهُمْ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ أَوَّالَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ فَاقْرَأْ أَوَّالَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارَ إِذَا تَجَلَّى وَالدَّكْرَ وَالْأُنْثَى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهَـ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تو کہاں کا رہنے والا ہے؟ میں نے عرض کیا میں عراق والوں میں سے ہوں انہوں نے فرمایا کہ کس شہر کے؟ میں نے عرض کیا کوفہ والوں میں سے، انہوں نے فرمایا کہ تو نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات کو پڑھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں، انہوں نے فرمایا کہ تو پڑھ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) تو میں نے پڑھا (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارَ

إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) تو وہ ہنس پڑے پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

حدیث 1913

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْتَةَ

محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا اور میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی پھر ابن علیہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے...

باب: فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

راوی: داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، ہشیم، منصور، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُبَيْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ أَحَبَّهُمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، ہشیم، منصور، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو مجھے بہت محبوب

تھے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، ہشیم، منصور، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1916

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح، ابو غسان مسعی، عبد الاعلیٰ، سعید، ح، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ السُّبَّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهَشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح، ابو غسان مسعی، عبد الاعلیٰ، سعید، ح، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ معاذ اور ہشام کی روایت میں ہے کہ صبح کی نماز کے بعد سورج کے چمکنے تک۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح، ابو غسان مسعی، عبد الاعلیٰ، سعید، ح، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1917

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک کوئی نماز نہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1918

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى

أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا

یجی بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی سورج کے نکلنے تک نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے اور نہ ہی سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے کا ارادہ کرے۔

راوی : یجی بن یحییٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1919

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرُّوا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سورج کے نکلنے تک نماز کا ارادہ نہ کرو اور نہ ہی سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے کا ارادہ کرو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1920

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ۖ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبْنُ بِشْرِ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَدَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْزُغَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج کی شعاعیں ظاہر ہو جائیں تو نماز کو اس وقت تک روکے رکھو جب تک سورج اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے اور جب سورج کی کرن غائب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک روکے رکھو جب تک کہ سورج مکمل طور پر غائب نہ ہو جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1921

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیرہ، ابوتیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَيْمِيمٍ الْجِشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ

الْغَفَارِي قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخْتَصِّ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَعُوهَا فَمَنْ حَافِظٌ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیرہ، ابو تمیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ مختص میں عصر کی نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نماز تم سے پہلی امتوں پر بھی پیش کی گئی انہوں نے اس کو ضائع کر دیا تو جو آدمی اس کی حفاظت کرے گا اسے دوہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں جب تک کہ ستارے ظاہر نہ ہو جائیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیرہ، ابو تمیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1922

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، برید بن ابی حبیب، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیرہ سبائی، ابوتیمیم جیشانی، ابوبصرہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي تَيْمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغَفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِشِئْلِهِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، برید بن ابی حبیب، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیرہ سبائی، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ عصر کی نماز ادا فرمائی باقی

حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، برید بن ابی حبیب، خیر بن نعیم حضرمی، عبد اللہ بن ہبیر سبائی، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

حدیث 1923

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفَعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَسِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيِّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تین اوقات سے منع فرمایا کرتے تھے کہ نماز نہ پڑھیں یا ان میں اپنے مردوں کو دفن کریں ایک یہ کہ سورج کے نکلنے تک جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے دوسرے یہ کہ ٹھیک دوپہر کے وقت جب تک زوال نہ ہو جائے اور تیسرے سورج کے غروب ہونے تک جب تک کہ وہ اچھی طرح نہ غروب ہو جائے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

عمر و بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان ...

باب : فضائل قرآن کا بیان

عمر و بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان

حدیث 1924

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن جعفر معقری، نصر بن محمد، عکرمہ بن عمار، شداد بن عبداللہ، ابوعمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوامامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادُ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ أَنْسًا إِلَى الشَّامِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَضْلًا وَخَيْرًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَيْمِيُّ كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَأَنَّهُمْ لَيَسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ فَسَبَعْتُ بِرَجُلٍ بِهَكَةٍ يُخْبِرُ أَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَّائِي عَلَيْهِ قَوْمُهُ فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِهَكَةٍ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا نَبِيٌّ فَقُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ أُرْسَلَنِي اللَّهُ فَقُلْتُ وَبِأَيِّ شَيْءٍ أُرْسَلْتَ قَالَ أُرْسَلَنِي بِصَلَةِ الْأَرْحَامِ وَكُفْرِ الْأَوْثَانِ وَأَنْ يُوحِدَ اللَّهُ لَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ قُلْتُ لَهُ فَمَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ فَقُلْتُ إِنِّي مُتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَوْمَكَ هَذَا أَلَا تَرَى حَالِي وَحَالِ النَّاسِ وَلَكِنْ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَإِذَا سَبَعْتُ بِي قَدْ ظَهَرْتُ فَأَتَنِي قَالَ فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِي وَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَكُنْتُ فِي أَهْلِي فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الْأَخْبَارَ وَأَسْأَلُ النَّاسَ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَقَالُوا النَّاسُ إِلَيْهِ سَرَاعٌ وَقَدْ أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا ذَلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنِي قَالَ نَعَمْ أَنْتَ الَّذِي لَقِيتَنِي بِهَكَةٍ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَجْهَلُهُ أَخْبَرَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ صَلِّ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ

مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمَحِ ثُمَّ أَقْصِرُ عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تَسْجُرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا أَقْبَلَ الْغَيْثُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تَصِلَ الْعَصْرُ ثُمَّ أَقْصِرُ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْنِ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَالْوُضُوءُ حَدَّثَنِي عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيَتَمَضَّضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخِيَاشِيهِ ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْبَائِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْبِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أُنَامِلِهِ مَعَ الْبَائِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْبَائِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أُنَامِلِهِ مَعَ الْبَائِ فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرُو يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبُرَتْ سَيِّئِي وَرَقَّ عَطْفِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَمَا بِي حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَلَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

احمد بن جعفر معقري، نصر بن محمد، عكرمة بن عمار، شداد بن عبد اللہ، ابو عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو امامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خیال کرتا تھا کہ لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں اور وہ کسی راستے پر نہیں ہیں اور وہ سب لوگ بتوں کی پوجا پاٹ کرتے ہیں میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ مکہ میں بہت سی خبریں بیان کرتا ہے تو میں اپنی سواری پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپ کر رہ رہے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مسلط تھی پھر میں نے ایک طریقہ اختیار کیا جس کے مطابق میں مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نبی ہوں، میں نے عرض کیا نبی کسے کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس چیز کا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا میں نے عرض کیا کہ اس مسئلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک

آزاد اور ایک غلام راوی نے کہا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آئے تھے میں نے عرض کیا کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تم اس کی طاقت نہیں رکھتے کیا تم میرا اور لوگوں کا حال نہیں دیکھتے اس وقت تم اپنے گھر جاؤ پھر جب سنو کہ میں ظاہر (غالب) ہو گیا ہوں تو پھر میرے پاس آنا وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے گھر کی طرف چلا گیا اور رسول اللہ مدینہ منورہ میں آگئے تو میں اپنے گھر والوں میں ہی تھا اور لوگوں سے خبریں لیتا رہتا تھا اور پوچھتا رہتا تھا یہاں تک کہ مدینہ منورہ والوں سے میری طرف کچھ آدمی آئے تو میں نے ان سے کہا کہ اس طرح کے جو آدمی مدینہ منورہ میں آئے ہیں وہ کیسے ہیں تو انہوں نے کہا کہ لوگ ان کی طرف دوڑ رہے ہیں ان کی قوم کے لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے تو میں مدینہ منورہ میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پہچانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تم تو وہی ہو جس نے مجھ سے مکہ میں ملاقات کی تھی میں نے عرض کیا جی ہاں پھر عرض کیا اے اللہ کے نبی اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کچھ سکھایا ہے مجھے اس کی خبر دیجئے اور میں اس سے جاہل ہوں مجھے نماز کے بارے میں خبر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز پڑھو پھر نماز سے رکے رہو یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور نکل کر بلند ہو جائے کیونکہ جب سورج نکلتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں پھر نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی گواہی فرشتے دیں گے اور حاضر ہوں گے یہاں تک کہ سایہ نیزے کے برابر ہو جائے پھر نماز سے رکے رہو کیونکہ اس وقت جہنم جھونکی جاتی ہے پھر جب سایہ آجائے تو نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی فرشتے گواہی دیں گے اور حاضر کیے جائیں گے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو پھر سورج کے غروب ہونے تک نماز سے رکے رہو کیونکہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں میں نے عرض کیا وضوء کے بارے میں بھی کچھ بتائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں جو وضوء کے پانی سے کلی کرے اور پانی ناک میں ڈالے اور ناک صاف کرے مگر یہ کہ اس کے منہ اور نھنوں کے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں کہ پھر جب وہ منہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اسے حکم دیا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ اس کی داڑھی کے کناروں کے ساتھ لگ کر پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر جب وہ اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے تو دونوں پاؤں کے گناہ انگلیوں کے پوروں کی طرف سے پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور اللہ کی حمد و ثناء اور اسکی بزرگی اور اس کے شایان شان بیان کرے اور اپنے دل کو خالص اللہ کے لئے فارغ کر لے تو وہ آدمی اپنے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف ہو جاتا ہے جس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے چنانچہ عمرو بن عبسہ نے اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے عمرو بن عبسہ دیکھو! کیا کہہ رہے ہو کیا ایک ہی جگہ میں آدمی

کو اتنا ثواب مل سکتا ہے تو حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے اے ابو امامہ میں بڑی عمر والا ہو گیا ہوں اور میری ہڈیاں نرم ہو گئی ہیں اور میری موت قریب آگئی ہے تو اب مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہاں تک کہ سات مرتبہ بھی سنتا تو میں کبھی بھی اس حدیث کو بیان نہ کرتا لیکن میں نے تو اس حدیث کو اس سے بھی بہت زیادہ مرتبہ سنا ہے۔

راوی: احمد بن جعفر معقری، نصر بن محمد، عکرمہ بن عمار، شداد بن عبد اللہ، ابو عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو امامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے...

باب: فضائل قرآن کا بیان

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے کے وقت تک نہ پڑھو۔

حدیث 1925

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہب، عبد اللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهَمَ عُمَرُ
إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا

محمد بن حاتم، بہز، وہب، عبد اللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہم ہو گیا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج کے طلوع اور سورج کے غروب ہونے کے وقت میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہب، عبد اللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے کے وقت تک نہ پڑھو۔

حدیث 1926

جلد : جلد اول

راوی : حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدْعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَتُصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ

حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرو۔

راوی : حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد...

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

حدیث 1927

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن يحيى تجيبى، عبد الله بن وهب، ابن الحارث، بكير، كريب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلِّمْ عَنْ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ إِنَّا أَخْبَرْنَا أَنَّكَ تُصَلِّيْنَهُمَا وَقَدْ بَلَغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أُرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجَتْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَتْهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِشَيْءٍ مَا أُرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا أَمَّا حِينَ صَلَّاهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأُرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةِ فَقُلْتُ قَوْمِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرُّكْعَتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ قَالَ فَفَعَلْتُ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرْتُ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتُ عَنْ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنْ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهَاتَانِ

حرمہ بن یحییٰ تجیبی، عبد اللہ بن وہب، ابن الحارث، بکیر، کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبد الرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا اور انہوں نے کہا کہ ہم سب کی طرف سے ان کو سلام کہنا اور نماز عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں ان سے پوچھنا اور کہنا کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پڑھتی ہیں اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مل کر اس نماز سے منع کرتا تھا کریب نے کہا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا جنہوں نے مجھے بھیجا ان کا پیغام بھی ان تک پہنچا دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ تو ام سلمہ سے پوچھ تو میں واپس ان کی طرف گیا اور انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کی خبر دی تو انہوں نے مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لوٹا دیا وہی پیغام دے کر جو پیغام دے کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا تھا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی دو رکعتیں پڑھتے ہوئے بھی دیکھا جس وقت

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھ چکے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میرے پاس انصار کے قبیلہ بنی حرام کی چند عورتیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں تو میں نے ایک باندی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا میں نے اس سے کہا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں کھڑی رہنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنا اے اللہ کے رسول ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان دو رکعتوں کے بارے میں منع کرتے ہوئے سنا ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے پھر اگر ہاتھ سے اشارہ فرمائیں تو پیچھے کھڑی رہنا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اس باندی نے ایسے ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو وہ پیچھے ہو گئی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابوامیہ کی بیٹی تو نے عصر کی نماز کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بنی عبد القیس کے کچھ لوگ ان کی قوم میں سے اسلام قبول کرنے کے لیے آئے تھے جس میں مشغولیت کی وجہ سے ظہر کی نماز کے بعد کی دو رکعتیں رہ گئی تھیں ان کو میں نے پڑھا ہے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ تجیبی، عبد اللہ بن وہب، ابن الحارث، بکیر، کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

حدیث 1928

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرمہ، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ إِنَّهُ شَغَلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهُمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ إِسْعِيلُ تَعْنِي دَاوَمَ عَلَيْهَا

یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرمہ، حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان دور کعتوں کے بارے میں پوچھا، جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دور کعتوں کو عصر کی نماز سے پہلے پڑھا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ کسی کام میں مشغول ہو گئے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پڑھنا بھول گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دور کعتوں کو عصر کی نماز کے بعد پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پڑھتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نماز بھی پڑھتے تھے اس پر دوام فرماتے۔

راوی : یجی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرمہ، حضرت ابو سلمہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دور کعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

حدیث 1929

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ہاں عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دور کعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

حدیث 1930

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود،

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَاتَرَكَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَطْرًا وَلَا عَلَانِيَةً رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں دو نمازیں کبھی چھوڑیں نہ باطنانہ ظاہر فجر سے پہلے کی دو رکعتیں اور عصر کے بعد کی دو رکعتیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابواسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دور کعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

حدیث 1931

جلد : جلد اول

راوی : ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ ابْنِ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ ابْنِ ابْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ
وَمَسْرُوقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي كَانَ يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

ابن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس دن بھی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری میرے گھر میں ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ نماز پڑھتے یعنی عصر کی نماز کے بعد دو
رکعتیں۔

راوی: ابن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1932

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ فَضِيلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ
فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عَمْرِي ضَرْبُ الْأَيْدِي عَلَى صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا
نُصَلِّي عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهُ أَكَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عصر کے بعد کے نفلوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں پر ہاتھ مارتے تھے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کے غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ دو رکعتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان دو رکعتوں کو پڑھتے ہوئے دیکھتے لیکن نہ ہمیں اس کا حکم فرماتے اور نہ ہمیں ان سے منع فرماتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

حدیث 1933

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِمَلَاحَةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَيَرْكَعُونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ أَنَّ الصَّلَاةَ قَدْ صَلَّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهِمَا

شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں جب مؤذن نماز مغرب کی اذان دیتا تھا تو ہم لوگ ستون کی آڑ میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے مسجد میں کوئی نیا آدمی آتا تو بہت سی تعداد میں نماز پڑھنے والوں سے یہ خیال کرتا کہ نماز ہو گئی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں ...

باب : فضائل قرآن کا بیان

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں

حدیث 1934

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہس، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْشَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُرِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ لِمَنْ شَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہس، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا تیسری مرتبہ میں فرمایا کہ جو جس کا دل چاہے پڑھے لے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہس، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : فضائل قرآن کا بیان

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں

حدیث 1935

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، جریری، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ لَبَنٌ شَائٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، جریری، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمایا لیکن اس میں ہے کہ چوتھی مرتبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو جس کا دل چاہے پڑھ لے (سوائے سنت مؤکدہ)

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، جریری، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف کی نماز کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1936

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاكِفَةً الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَضَى هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رُكْعَةً

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے دو جماعتوں میں سے ایک کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دوسری جماعت دشمن کے سامنے تھے پھر یہ جماعت دشمن کے مقابلہ میں کھڑے ہونے والوں کی جگہ جا کر کھڑی ہو گئی اور وہ جماعت آئی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا پھر دونوں جماعتوں کے سب لوگوں نے ایک رکعت پڑھی۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1937

جلد: جلد اول

راوی: ابوریع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّكَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ وَيَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْبُعْنَى

ابوربیع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز اسی طریقے سے پڑھی ہے۔

راوی: ابوربیع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بَارِئِي الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رُكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رُكْعَةً رُكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَإِذَا كَانَ خَوْفٌ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا أَوْ قَائِمًا تَوَمَّئُ إِسْبَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ دنوں میں خوف کی نماز اس طرح سے پڑھی کہ ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی پھر وہ چلے گئے اور دوسری جماعت آگئی ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی پھر دونوں جماعتوں نے اپنی ایک ایک رکعت پوری کی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب خوف حد سے بڑھ جائے تو سواری پر یا کھڑے کھڑے اشارے سے نماز پڑھے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخُوفِ فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْبُؤْخُرِي فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَبَّأَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْبُؤْخُرِي بِالسُّجُودِ وَقَامُوا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْبُؤْخُرِي وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُتَقَدِّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى وَقَامَ الصَّفُّ الْبُؤْخُرِي فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ فَلَبَّأَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْبُؤْخُرِي بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّيْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأَمْرَائِهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز پڑھتے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا ہم نے دو صفیں بنائیں ایک صف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان میں تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم سب نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر رکوع سے اٹھایا اور ہم سب نے بھی سر اٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے گئے تو اس صف والے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے پہلی رکعت میں سب سجدہ میں گئے اور پچھلی صف والے دشمن کے مقابلے میں کھڑے رہے پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وہ صف جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھی سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم سب نے سلام پھیرا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس طرح آج کل کے محافظ اپنے حکمرانوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابو الزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُسْهِرُ كُنْ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَا قِتَظَعْنَاهُمْ فَأَخْبَرَ جَبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالُوا إِنَّهُ سَتَاتِيهِمْ صَلَاحٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ الْأَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ قَالَ صَفِّئَا صَفِّينِ وَالْمُسْهِرُ كُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكْعَانُ ثُمَّ سَجَدَ وَمَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَقَامُوا مَقَامَ الْأَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكْعَانُ ثُمَّ سَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَقَامَ الثَّانِي فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ أَنْ قَالَ كَمَا يُصَلِّي أُمَرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابو الزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبیلہ جہینہ کی ایک قوم کے ساتھ جہاد کیا انہوں نے ہم سے بہت سخت جنگ کی جب ہم نے ظہر کی نماز پڑھی لی مشرکوں نے کہا کاش ہم ان پر ایک دم حملہ آور ہوتے تو انہیں کاٹ کر رکھ دیتے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے باخبر کیا اس کا ذکر رسول اللہ نے ہم سے کیا اور فرمایا کہ مشرکوں نے کہا کہ ان کی ایک اور نماز آئے گی جو ان کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے تو جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ہم نے دو صفیں بنالیں اور مشرک ہمارے اور قبلہ کے درمیان میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا تو ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پہلی صف والوں نے سجدہ کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پہلی صف والے کھڑے ہو گئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا اور پہلی صف والے پیچھے اور دوسری صف والے آگے ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع فرمایا ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر سب بیٹھ گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ

پھر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس طرح آج کل تمہارے یہ حکمران نماز پڑھتے ہیں۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، ابو الزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1941

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حشمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رُكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رُكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حشمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خوف کی نماز پڑھائی آپ نے اپنے پیچھے دو صفیں بنائیں تو جو صف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک رکعت پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ پچھلی صف والوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی پھر وہ آگے بڑھے اور اگلی صف والے پیچھے چلے گئے پھر بیٹھ گئے یہاں تک کہ پچھلی صف والوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد الرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حشمہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1942

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وَجَاءَ الْعَدُوُّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رُكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاتَّبَعُوا أَنْفُسَهُمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وَجَاءَ الْعَدُوُّ وَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرُّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَاتَّبَعُوا أَنْفُسَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی تھی کہ جماعت نے صف بندی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک جماعت دشمن کے مقابلہ میں کھڑی رہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پھر وہ ٹھہرے رہے اور انہوں نے اپنی نماز پوری کی پھر وہ دشمن کے مقابلہ میں چلے گئے اور دوسری جماعت آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جماعت کو وہ رکعت جو باقی رہ گئی تھی پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور اس جماعت والوں نے اپنی رکعت پوری کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرْكُنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمَشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْطَرَهُ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَبِنِ يَنْعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ يُنْعِنِي مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْبَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ذات الرقاع پہنچ گئے تو جب ہم ایک سایہ دار درخت پر پہنچے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہاں چھوڑ دیا راوی نے کہا کہ مشرکوں میں سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی تو اس آدمی نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کی اور کہنے لگا کہ کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس آدمی نے کہا کہ تمہیں کون مجھ سے بچائے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے اس آدمی کو ڈرایا دھمکایا تو اس نے تلوار میان میں ڈال کر لٹک دی نماز کے لئے اذان دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائی وہ جماعت پیچھے چلی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار رکعتیں ہو گئیں اور جماعت کی دو رکعتیں ہوئیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1944

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحییٰ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رُكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رُكْعَاتٍ وَصَلَّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رُكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحییٰ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو گرہوں میں سے ایک گرہ کو دو رکعتیں پڑھائیں پھر دوسرے گرہ کو دو رکعتیں پڑھائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکعات پڑھیں اور ہر گرہ نے دو دو رکعات پڑھیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحییٰ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، جابر

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1945

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تسیبی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، لیث، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، نافع، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ (کی نماز) کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، نافع، عبد اللہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1946

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَحِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کی حالت میں فرمایا کہ جو آدمی تم میں سے جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کر لے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1947

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، جریر، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، جریر، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، جریر، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1948

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِّهِ

حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، سالم بن عبد الله اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1949

جلد: جلد اول

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يُخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَادَا عُمَرُ أَيْتُهُ سَاعَةٌ هَذِهِ فَقَالَ إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب ہمارے سامنے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی آیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے پکار کر فرمایا کہ یہ آنے کا کون سا وقت ہے اس نے عرض کیا کہ میں آج مصروف ہو گیا تھا میں اپنے گھر کی طرف لوٹ کر آیا تھا کہ میں نے آواز سنی پھر میں نے صرف وضو ہی کیا حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں غسل کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

حدیث 1950

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخُطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَائِ فَقَالَ عُمَانُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا أَلَمْ تَسْبَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جو اذان کے بعد دیر سے آتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین میں نے جس وقت اذان سنی تو صرف وضو کیا اور کچھ نہیں کیا پھر میں آگیا ہوں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا صرف وضو ہی؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 1951

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن غسل کرنا ہر احتلام والے پر ضروری ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 1952

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن عبید اللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ

مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُبَّةَ مِنْ مَنْزِلِهِمْ مِنَ الْعَوَالِي فَيَأْتُونَ فِي الْعَبَائِ وَيُصِيبُهُمُ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمْ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لَيَوْمِكُمْ هَذَا

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن عبید اللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جمعہ (پڑھنے کے لیے) لوگ اپنے گھروں اور بلندی والی جگہوں سے ایسے عبا پہنے ہوئے آتے تھے کہ ان پر گرد و غبار پڑی ہوئی تھی اور ان سے بدبو آتی تھی ان میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش کہ آج کے دن کے لئے تم خوب پاکی حاصل کرتے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن عبید اللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

حدیث 1953

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، عمرۃ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفَافَةٌ فَكَانُوا يَكُونُ لَهُمْ تَغْلٌ فَتَقِيلُ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، عمرۃ، عائشہ فرماتی ہیں کہ لوگ خود کام کرنے والے تھے اور ان کے پاس کوئی ملازم وغیرہ نہیں تھے تو ان سے بدبو آنے لگی تو ان سے کہا گیا کہ کاش تم لوگ جمعہ کے دن غسل کر لیتے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں ...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 1954

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، بکیر بن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هَلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَسَوَاكٌ وَيَسُّ مِنَ الطَّيِّبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطَّيِّبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، بکیر بن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر احتلام والے پر غسل کرنا اور مسواک کرنا اور طاقت کے مطابق خوشبو لگانا ضروری ہے ایک روایت میں ہے کہ چاہے وہ خوشبو عورت کی خوشبو سے ہو۔

راوی : عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، بکیر بن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم،

عبد الرحمن بن ابی سعید خدری

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 1955

جلد : جلد اول

راوی : حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ مَوْحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ وَيَسُّ طَيْبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ

حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذکر کیا طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ خوشبو لگائے یا تیل لگائے جو اس کے گھر والوں کے پاس ہو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے علم میں نہیں۔

راوی : حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 1956

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ح، ہارون بن عبد اللہ، ضحاک بن مخلد، ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كَلَاهِبًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ح، ہارون بن عبد اللہ، ضحاک بن مخلد، ابن جریج سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ح، ہارون بن عبد اللہ، ضحاک بن مخلد، ابن جریج

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 1957

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ سات دنوں میں سے ایک دن غسل کرے اور اپنا سر اور جسم دھوئے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

حدیث 1958

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح سہمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْبِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَتْ قَرَابَ بَدَنَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَتْ قَرَابَ بَقَرَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَانَتْ قَرَابَ كَبْشٍ أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَتْ قَرَابَ دَجَاجَةٍ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَتْ قَرَابَ بَيْضَةٍ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَبْعُونَ الدُّكْرَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح سہمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی جمعہ کے دن غسل جنابت کرے پھر وہ مسجد میں جائے تو وہ اس طرح ہے گویا کہ اس نے ایک اونٹ قربان کیا اور آدمی دوسری ساعت میں جائے تو گویا اس نے ایک گائے قربان کی اور جو آدمی تیسری ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے ایک دنبہ قربان کیا اور جو چوتھی ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے ایک مرغی قربان کی اور جو پانچویں ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے انڈہ قربان کر کے اللہ کا قرب حاصل کیا پھر جب امام نکلے تو فرشتے بھی ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح سہمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحِّ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ ابْنُ رُمَحِّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران اپنے ساتھی سے کہے کہ خاموش ہو جا تو نے لغو کام کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

راوی: عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِّهِ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

حدیث 1961

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شَهَابٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان ساری سندوں کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَيْتَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةٌ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّهَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب تو نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران اپنے ساتھی کو کہا کہ تو خاموش ہو جا تو تو نے لغو کام کیا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔۔۔

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ح، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِي رَوَايَتِهِ وَأَشَارَ بِبَيْدِهِ يَقْلِلُهَا

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ح، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن ذکر فرمایا کہ اس میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس کو مسلمان بندہ نماز کے دوران

پالے تو وہ اللہ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ اسے عطا فرمادیں گے راوی قتیبہ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ سے اس کی کمی کو فرمایا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ح، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1964

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَفَّقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يَقْلِلُهَا يُزِيدُهَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جسے جو مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتے ہوئے پالے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے راوی نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے اس کی کمی کا ذکر کیا اور اس کی طرف رغبت دلاتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1965

جلد : جلد اول

راوی: ابن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَشَّيْ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ

ابن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

راوی: ابن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1966

جلد : جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ باہلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ

حمید بن مسعدہ باہلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ باہلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1967

جلد : جلد اول

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان اس گھڑی میں اللہ تعالیٰ سے جو بھلائی بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمادیں گے اور وہ گھڑی بہت تھوڑی دیر رہتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1968

جلد : جلد اول

راوی : ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ

ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمایا لیکن اس میں ساعت خفیفہ نہیں فرمایا۔

راوی: ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

حدیث 1969

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، علی بن خشرم، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ج، ہارون بن سعید ایللی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَسَبَعَتْ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَبَعْتُهُ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تَقْضَى الصَّلَاةُ

ابوطاہر، علی بن خشرم، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ج، ہارون بن سعید ایللی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تو نے اپنے باپ سے جمعہ کی گھڑی کی شان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے کہا ہاں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے لے کر نماز پوری ہونے تک ہے۔

راوی : ابو طاہر، علی بن خشرم، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ح، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1970

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن جس میں سورج نکلتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی دن میں ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن میں ان کو جنت سے نکالا گیا۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغِيرَةُ يُعْنَى الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن کہ جس میں سورج نکلتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم پیدا کئے گئے اور اسی دن میں ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن میں ان کو جنت سے نکالا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔۔۔

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنًا أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَذَا أَنَا اللَّهُ لَهُ فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر والے ہیں اور قیامت کے دن ہم سب سے پہلے کرنے والے ہوں گے ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ دن جسے اللہ نے ہم پر فرض فرمایا ہے ہمیں اس کی ہدایت عطا فرمائی تو لوگ اس دن میں ہمارے تابع ہیں کہ یہودیوں کی عید جمعہ کے بعد اگلے دن اور نصاریٰ کی عید اس سے بھی اگلے دن (یعنی اتوار)۔

راوی: عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

حدیث 1973

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَيْءٍ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے کرنے والے ہوں گے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

حدیث 1974

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَبْدَأُ اللَّهُمَّ أَوْتُوا الْكِتَابَ مَنْ قَبْلَنَا وَأَوْتِينَاهُ مَنْ بَعْدَهُمْ فَاخْتَلَفُوا فَهَذَا اللَّهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ هَذَا اللَّهُ لَهُ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں قیامت کے دن سب سے پہلے کرنے والے ہوں گے اور ہم سے پہلے جنت میں کون داخل ہو گا ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پس انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس حق کے معاملہ میں ہمیں ہدایت عطا فرمائی کہ جس میں انہوں نے اختلاف کیا یہ وہی دن ہے کہ جس میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کے بارے میں فرمایا کہ یہ ہمارا دن اور کل کا دن یہودیوں کا اور اس کے بعد کا دن نصاریٰ کا دن ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْدَأُ اللَّهُمَّ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَهُمُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں قیامت کے دن سب سے پہلے کرنے والے ہوں گے لیکن ان کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی تو یہ ان کا وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا اور جس میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ نے اس کے لئے ہمیں ہدایت عطا فرمائی وہ لوگ اس دن میں ہمارے تابع ہیں یہودیوں کا کل کا دن ہے اور نصاریٰ کا کل کے دن کے بعد کا دن ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، ابو مالک اشجعی، ابو حازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَعَنْ رَبِيعِ بْنِ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللَّهُ عَنْ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا
فَكَانَ لِيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمَ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللَّهُ بِنَافِهَذَا أَنَا اللَّهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ
وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ تَبِعُوا لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ
الْخَلَائِقِ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَصْلُ الْمَقْضِيِّ بَيْنَهُمْ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، ابوماک الشجعی، ابو حازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو ہم سے پہلے تھے جمعہ کے دن کے بارے میں گمراہ کیا تو یہودیوں
کے لئے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کے لئے اتوار کا دن مقرر فرمایا تو اللہ تعالیٰ ہمیں لایا اللہ نے جمعہ کے دن کے لئے ہدایت عطا فرمائی اور
کر دیا جمعہ ہفتہ اور اتوار کو اور اسی طرح ان لوگوں کو قیامت کے دن ہمارے تابع فرما دیا ہم دنیا والوں میں سے سب سے آخر میں
آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے آنے والے ہیں کہ جن کا فیصلہ ساری مخلوق سے پہلے ہو گا۔

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، ابوماک الشجعی، ابو حازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

حدیث 1977

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِينَا إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَضَلَّ اللَّهُ عَنْهَا مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بَعْضُ حَدِيثِ ابْنِ فَضِيلٍ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے گمراہ فرمایا ان کو جو ہم سے پہلے تھے باقی حدیث ابن

فضیل کی حدیث کی طرح ذکر فرمائی۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربیع بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1978

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي
يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْمَرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ
يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَّأَ الصُّحُفَ
وَجَآؤُا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمِثْلُ الْمُهْجَرِ كَمِثْلِ الَّذِي يُهْدَى الْبَدَنَةُ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى بِقَرَّةٍ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الْكَبْشُ
ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الدَّجَاجَةُ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الْبَيْضَةُ

ابوطاہر، حرمہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر فرشتے پہلے پہلے لکھتے ہیں پس
جب امام بیٹھتا ہے تو فرشتے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لئے آکر بیٹھ جاتے ہیں اور جلدی آنے والے کی مثال اونٹ کی قربانی
کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا گائے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا نبی کی قربانی
کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا مرغی پھر اس کے بعد آنے والا انڈا قربان کرنے والے کی طرح ہے۔

راوی : ابو طاہر، حرمہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1979

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1980

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ مِثْلَ الْجَزُورِ ثُمَّ نَزَلَهُمْ حَتَّى صَغَرَ إِلَى مِثْلِ الْبَيْضَةِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ وَحَضَرُوا الدِّكْرَ

قتیبہ بن سعید، ابن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد کے دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر ایک فرشتہ ہوتا ہے جو سب سے پہلے آنے والوں کے نام لکھتا ہے تو سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ہے پھر درجہ بدرجہ یہاں تک کہ انڈہ قربان کرنے والے کی طرح پھر جب امام پڑھنے بیٹھتا ہے تو وہ فرشتہ اپنے صحیفے کو لپیٹ لیتا ہے اور ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1981

جلد : جلد اول

راوی: امیہ بن بسطام، ابن زریع، روح، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمِّيَةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَقَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قَدَّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفُضِّلَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

امیہ بن بسطام، ابن زریع، روح، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی غسل کرے پھر جمعہ پڑھنے کے لئے آئے تو جتنی نماز اس کے لئے مقدر تھی اس نے پڑھی پھر وہ خاموش رہا یہاں تک کہ امام اپنے خطبہ سے فارغ ہو گیا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان کے سارے گناہ

معاف کر دیے گئے اور مزید تین دنوں کے گناہ بھی معاف کر دیے گئے۔

راوی: امیہ بن بسطام، ابن زریج، روح، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 1982

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَبَعَمَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آئے اور خطبہ سننے اور خاموش رہے تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیان کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور مزید تین دن کے بھی گناہ معاف کر دیے گئے اور جو آدمی کنکریوں کو چھوئے تو اس نے لغو کام کیا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1983

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُزِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لَجَعْفَرٍ فِي أَيِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالِ الشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر ہم واپس لوٹ کر اپنے اونٹوں کو آرام دلاتے تھے راوی حسن نے کہا کہ میں نے جعفر سے پوچھا کہ کس وقت تک تو انہوں نے فرمایا کہ سورج ڈھلنے تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1984

جلد : جلد اول

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مغلد، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَذَهَبُ إِلَى جِبَالِنَا فَنَرِيحُهَا زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ يَعْنِي التَّوَاضُّعَ

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تھے پھر ہم اپنے اونٹوں کو آرام دلانے کے لئے لے جاتے تھے راوی عبد اللہ نے اپنی حدیث میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ سورج کے ڈھلنے تک۔

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1985

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحییٰ بن یحییٰ، علی بن حجر، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا تَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحییٰ بن یحییٰ، علی بن حجر، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل فرماتے ہیں کہ ہم قیلولہ اور دوپہر کا کھانا جمعہ کی نماز کے بعد کھاتے تھے ابن حجر نے اتنا اضافہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحییٰ بن یحییٰ، علی بن حجر، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1986

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، یعلیٰ بن حارث محارب، ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْحَارِثِيِّ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوْع عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَجِدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَعُ الْفَيْئَ

یحییٰ بن یحییٰ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، یعلیٰ بن حارث محارب، ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا پھر ہم سایہ تلاش کرتے ہوئے واپس آتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، یعلیٰ بن حارث محارب، ایاس بن سلمہ بن اکوع

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

حدیث 1987

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبد الملک، یعلیٰ بن حارث، ایاس بن سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَتَرَجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْجِبْطَانِ فَيُتَّانِسَتِظِلُّ بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبد الملک، یعلیٰ بن حارث، ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم واپس ہوتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہ پاتے جس کی وجہ سے ہم سایہ حاصل کرتے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبد الملک، یعلیٰ بن حارث، ایاس بن سلمہ

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

حدیث 1988

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن عمرو اریری، ابو کامل جحدری، خالد، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَبِيْعًا عَنْ خَالِدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ

ثُمَّ يَقُومُ قَالَ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل جحدری، خالد، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے انہوں نے کہا جیسا کہ آج تم کرتے ہو۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل جحدری، خالد، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

حدیث 1989

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَذَكِّرُ النَّاسَ

یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے ارشاد فرمایا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے ان خطبوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھا کرتے اور لوگوں کو نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

حدیث 1990

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سہاک، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِهَاقٍ قَالَ أُنْبِئَنِي جَابِرُ بْنُ سُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سہاک، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے جس آدمی نے تجھے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ بولا اللہ کی قسم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، سہاک، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

حدیث 1991

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، جریر بن حصین بن عبد الرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَاءَتْ عِيْرُ مِنَ الشَّامِ فَانْقَلَبَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، جریر عن حصین بن عبد الرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے ایک مرتبہ ملک شام سے اونٹوں کا قافلہ آیا تو لوگ اس کی طرف چلے گئے یہاں تک کہ بارہ آدمیوں کے علاوہ کوئی بھی باقی نہیں رہا تو سورۃ الجمعہ میں یہ آیت نازل ہوئی اور جب ان لوگوں نے تجارت یا تماشہ وغیرہ کی چیز دیکھی تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، جریر عن حصین بن عبد الرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

حدیث 1992

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَلَمْ يَقُلْ قَائِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے جس میں کہا کہ رسول اللہ خطبہ دے رہے تھے اور یہ نہیں کہا کہ کھڑے ہو کر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

حدیث 1993

جلد : جلد اول

راوی: رفاعہ بن ہیشم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى الطَّحَّانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوقَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا أَنَا فِيهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

رفاعہ بن ہیشم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے بازار میں ایک قافلہ لے کر آیا لوگ اس کی طرف نکل گئے اور بارہ آدمیوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا میں بھی ان میں تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور جب انہوں نے تجارت یا کھیل وغیرہ کی کوئی چیز دیکھی تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی: رفاعہ بن ہیشم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

حدیث 1994

جلد : جلد اول

راوی: اسماعیل بن سالم، ہشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا

اسماعیل بن سالم، ہشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر ہمیں بیان فرما رہے تھے تو مدینہ منورہ کی طرف ایک قافلہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس کی طرف بڑھے یہاں تک کہ بارہ آدمیوں کے سوا ان میں کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باقی نہ رہا ان بارہ آدمیوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور جب کوئی تجارت یا کھیل وغیرہ کی چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔

راوی: اسماعیل بن سالم، ہشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

حدیث 1995

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرة، ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت

کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت عبدالرحمن ابن ام حکیم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے تو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے اس خبیث کی طرف دیکھو بیٹھ کر خطبہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب انہوں نے تجارت کے قافلے یا کھیل وغیرہ کی چیز کو دیکھا تو اس کی طرف دوڑ پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں...

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں

حدیث 1996

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادٍ مُنْبَرَةٍ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُصَعَاتِ أَوْ لَيَخْتَبِتَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر کی سیڑھیوں پر فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں...

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 1997

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازیں درمیانی ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 1998

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ حَدَّثَنِي سِهَاقُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ زَكْرِيَّا عَنْ سِهَاقٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازیں درمیانی ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانی ہوتا تھا اور ابو بکر کی روایت میں زکریا بن سہاک کا ذکر ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 1999

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب بن عبد المجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبِّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مَنِ نَفْسِهِ مَنِ تَرَكَ مَا لَا فَلَاحَ لَهُ وَمَنِ تَرَكَ دِينَنَا أَوْ ضَيَاعًا فَلَيْتِي وَعَلَيْ

محمد بن ثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی اور غصہ شدید ہو جاتا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ایسے لشکر سے ڈرا رہے ہوں کہ وہ صبح یا شام حملہ کرنے والا ہے اور فرماتے ہیں کہ قیامت کو اور مجھے اس طرح بھیجا گیا جس طرح یہ دو انگلیاں اور شہادت والی اور درمیانی انگلی ملا کر فرماتے اما بعد کہ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بدترین کام نئے نئے طریق ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے پھر فرماتے ہیں کہ میں ہر مومن کو اس کی جان سے زیادہ عزیز ہوں جو مومن مال چھوڑ کر مرا وہ اس کے گھر والوں کے لئے ہے اور جو مومن قرض یا بچے چھوڑ جائے اس کی تربیت و پرورش اور ان کے خرچ کی ذمہ داری مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2000

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَأَنَّهُ خُطِبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُحَمِّدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سے فرماتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی پھر اسی طرح حدیث بیان کی جیسے گزر چکی۔

راوی: عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2001

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يُحَمِّدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خطبہ دیا کرتے تھے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی وہ حمد و ثنایاں فرماتے جو اس کے شایان شان ہے پھر فرماتے کہ جس کو اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور بہترین بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے پھر آگے حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2002

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، ابوہام، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْبُثْنِيِّ كَلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْبُثْنِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى وَهُوَ أَبُو هَمَامٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَنْوَةَ وَكَانَ يَزِقُّ مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ فَسَبَّحَ سُفَهَايَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أُرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَبْدَ لِلَّهِ نَحْبُدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هُوَلَائِي فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعْرَاءِ فَمَا سَبَعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هُوَلَائِي وَلَقَدْ بَلَغَنَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ أَبَايَعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَبَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هُوَلَائِي شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوَهَا فَإِنَّ هُوَلَائِي قَوْمٌ ضِمَادٌ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، ابوہام، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ حماد مکہ مکرمہ میں آیا اس کا تعلق قبیلہ ازد شہداء سے تھا اور جنوں اور آسیب وغیرہ کے لئے جھاڑ پھونک کرتا تھا اور اس نے مکہ کے بے وقوفوں سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ محمد (العیاذ باللہ) مجنون ہیں تو اس نے کہا کہ میں اس آدمی کو دیکھتا ہوں شاید کہ اللہ تعالیٰ اسے میرے ہاتھ سے شفا دے دے اس حماد نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اور کہا کہ اے محمد میں جنوں وغیرہ کے لئے جھاڑ پھونک کرتا ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے میرے ہاتھ سے شفا دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چاہتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (لِحَمْدِ اللَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) بعد! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں بعد حمد و صلوة کہنے لگے کہ اپنے ان کلمات کو دوبارہ پڑھیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کلمات کو تین مرتبہ دہرایا حماد نے کہا کہ میں نے کانہوں کا کلام سنا جادو گروں کا کلام سنا شاعروں کا کلام سنا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کی طرح کا کلام نہیں سنا یہ کلام تو سمندر کی بلاغت تک پہنچ گیا ہے حماد نے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھائیے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کرتا ہوں پھر اس نے بیعت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے اور تمہاری قوم کی طرف سے بھی بیعت لیتا ہوں حماد نے کہا کہ میں اپنی قوم کی طرف سے بھی بیعت کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا سا لشکر بھیجا وہ لشکر اس کی قوم میں سے گزرا تو اس لشکر کے سردار نے کہا کہ کیا تم نے اس قوم والوں سے کچھ لیا ہے تو جماعت کے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے ان سے لیا ہے، اس لشکر کے سردار نے کہا جادو اسے واپس کرو کیونکہ یہ حماد کی قوم کا ہے (اور یہ لوگ حماد کی بیعت کی وجہ سے اس میں آگئے ہیں)۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ثنی، عبد اللہ بن علی، ابو ہمام، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

راوی: سراج بن یونس، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر، واصل بن حیان

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي جَرَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَأَوْجَزَ وَأَبْدَعَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنْقُصْتَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَبْنِيَّةٌ مِنْ فَقهِهِ فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَأَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

سرتج بن یونس، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر، واصل بن حیان نے کہا کہ ہمارے سامنے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا جو مختصر اور نہایت بلیغ تھا جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے عرض کیا اے ابو یقظان آپ نے نہایت مختصر اور نہایت بلیغ خطبہ دیا اگر میں خطبہ دیتا تو ذرا لمبا دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کا لمبی نماز اور خطبہ کو مختصر پڑھنا یہ اس کی سمجھداری کی علامت ہے پس نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو مختصر کرو کیونکہ بعضے بیان جادو جسے اثر رکھتے ہیں۔

راوی: سرتج بن یونس، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر، واصل بن حیان

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2004

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نبیر، وکیع، سفیان، عبد العزیز بن رفیع، تبیم بن طرفة، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَبِيمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعِصِ اللَّهَ

وَرَسُولُهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفة، عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا اور کہا کہ جو آدمی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہو جائے گا اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو برا خطیب ہے تو کہہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرے گا ابن نمیر نے کہا کہ وہ گمراہ ہو جائے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفة، عدی بن حاتم

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2005

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَبْعَ عَطَائٍ يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَا يَا مَالِكُ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باب سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منبر پر پڑھتے ہوئے سنا۔ (وَنَادَا يَا مَالِكُ لِيَقْضِيَ عَلَيْكَ بَكْتُ) اور وہ دوزخی پکاریں گے اے مالک داروغہ جہنم تیرا پروردگار ہمارا کام تمام کر دے

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2006

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن

رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعُمَرَةَ قَالَتْ أَخَذْتُ قِيَامَ الْقُرْآنِ الْحَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
زبان مبارک سے ہی جمعہ کے دن سن کر یاد کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ میں منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ

عنہ حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، یحییٰ بن سعید، عمرۃ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُخْتِ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَتْ أَكْبَرَ مِنْهَا بِشَلِّ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، یحییٰ بن سعید، عمرۃ بنت عبد الرحمن کی بہن سیاس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، یحییٰ بن ایوب، یحییٰ بن سعید، عمرۃ بنت عبد الرحمن

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبد اللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بن نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتِ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ قِ إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَتَوَرَّنَا وَتَتَوَرَّرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبد اللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان کی بیٹی سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر حفظ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کو خطبہ میں

پڑھا کرتے تھے وہ کہتی ہیں کہ ہمارا تنور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تنور ایک ہی تھا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبد اللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2009

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحییٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنْوُرُنَا وَتَنْوُرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضُ سَنَةٍ وَمَا أَخَذْتُ قِ وَالْقُرْآنِ الْبَجِيدِ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا كُلُّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ عَلَى النَّبِيِّ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحییٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ہمارا تنور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تنور دو سال یا ایک سال یا سال کے کچھ حصہ تک ایک ہی تھا اور میں نے سورۃ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیدِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک ہی سے سن کر یاد کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ہر جمعہ کو منبر پر جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحییٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

حدیث 2010

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حصین، عمارۃ بن رویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حصین، عمارۃ بن رویہ نے فرمایا کہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو خراب کرے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اپنے ہاتھ سے اس طرح کہنے کے علاوہ نہ فرماتے اور انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادريس، حصین، عمارۃ بن رویہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، حصین بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَأَيْتُ بَشَرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، حصین بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے بشر بن مروان کو جمعہ کے دن اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے دیکھا پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، حصین بن عبد الرحمن

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

راوی: ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَأَرْكَعْ

ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو ایک آدمی آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے فلاں کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے اس

نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھ کھڑا ہو کر دو رکعت پڑھ۔

راوی : ابو ریح زہرائی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2013

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّكَعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کی ہے لیکن اس میں دو رکعتوں کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2014

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَبْعٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولَانِ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكَعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةُ قَالَ صَلِّ رَكَعَتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑا ہو اور دو رکعتیں نماز پڑھو اور قتیبہ کی روایت میں ہے کہ دو رکعتیں پڑھو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2015

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حید، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُسَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَبْعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولَانِ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ أَرَكْتَ رَكَعَتَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے دو رکعتیں پڑھ لیں ہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت پڑھ لے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2016

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ إِلَى مَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام بھی (منبر کی طرف) نکل گیا ہے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2017

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ سُلَيْكُ الْغُطَفَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ عَلَى الْبُنْبُرِ فَقَعَدَ سُلَيْكُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَأَرْكَعْهُمَا

قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلک غطفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے تو سلک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھنے سے پہلے بیٹھ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

حدیث 2018

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشم، عیسیٰ بن یونس، اعش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ مِرْكَلا هُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْمٍ مِرْ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ

أَبِي سُوْفِيَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رُكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رُكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سلک غطفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے وہ آکر بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اے سلک کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھو اور اس میں اختصار کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہے کہ دو رکعتیں پڑھے اور ان دونوں میں اختصار کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں

حدیث 2019

جلد : جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابورفاعہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى فَائِي بِكُرْسِيِّ حَسِبْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا

شيبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابورفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس حال میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول ایک مسافر آدمی ہے وہ اپنے دین کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے وہ نہیں جانتا کہ اس کا دین کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ چھوڑ دیا اور میری طرف متوجہ ہوئے پھر ایک کرسی لائی گئی میرا گمان ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کرسی پر بیٹھ گئے اور مجھے علوم سکھانے لگے جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھلائے پھر آئے اور آخر تک اپنا خطبہ پورا کیا۔

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابورفاعہ

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟...

باب: جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

حدیث 2020

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْبَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى لَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بَعْدَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْبُنَاقِفُونَ قَالَ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ

منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا اور وہ مکہ مکرمہ نکل گیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو انہوں نے سورۃ الجمعہ کے بعد دوسری رکعت میں سورۃ (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) پڑھی جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں ملا کر پڑھی ہیں جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کوفہ میں پڑھتے تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن یہی سورتیں پڑھتے سنا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

حدیث 2021

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبد العزیز دروردی، جعفر، عبید اللہ بن ابورافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِشَلْهِ غَيْرُ أَنَّ فِي رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبد العزیز دروردی، جعفر، عبید اللہ بن ابورافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا نائب مقرر کیا پھر اسی طرح روایت نقل کی، صرف اتنا فرق ہے کہ حاتم کی روایت میں ہے کہ آپ نے پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) پڑھی اور عبد العزیز کی

روایت سلیمان بن بلال کی روایت کی طرح ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبدالعزیز دراوردی، جعفر، عبید اللہ بن ابورافع

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

حدیث 2022

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ جَبِيئًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَإِذَا اجْتَمَعَ
الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ يَقْرَأُ بِهِمَا أَيْضًا فِي الصَّلَاتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں سورۃ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ) پڑھتے تھے اور
جب عید اور جمعہ ایک ہی دن اکٹھی ہو جاتیں تو پھر ان دونوں نمازوں میں بھی یہی سورتیں پڑھتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

حدیث 2023

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

حدیث 2024

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَسْأَلُهُ أَيْ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُثَّةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ أَهْلُ أَتَاكَ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت نعمان بن بشیر کو لکھا اور ان سے یہ پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ کے علاوہ اور کونسی سورۃ پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۃ (هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

الغاشية) پڑھتے تھے۔

راوی: عمروناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟...

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

حدیث 2025

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَلَمْ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ (الم تنزیل السجدة اور سورہ هل اتی علی الانسان حین من الدهر) پڑھا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقوں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

حدیث 2026

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كَلَاهُ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

حدیث 2027

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الصَّلَاتَيْنِ كُلَّتَيْهِمَا

كَهَذَا قَالَ سُفْيَانُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

حدیث 2028

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى

زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں (الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ) پڑھا کرتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

حدیث 2029

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ابراہیم بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْم تَنْزِيلُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا

ابوطاہر، ابن وہب، ابراہیم بن سعد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ (الم تَنْزِيلُ اور دوسری رکعت میں سورہ ہَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا) پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ابراہیم بن سعد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2030

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا

یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں نماز پڑھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، خالد بن عبد اللہ، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2031

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا زَادَ عَمْرُو فِي رَوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سُهَيْلٌ فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں اتنا زائد کہا کہ اگر تجھے جلد ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھو اور دو رکعتیں جب واپس جاؤ تو پڑھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2032

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ

أَرْبَعًا وَلَيْسَ فِي حَدِيثٍ جَرِيرٍ مِنْكُمْ

زہیر بن حرب، جریر، ح، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد پڑھے تو اسے چاہئے کہ چار رکعتیں پڑھے اور جریر کی حدیث میں ”مَنْكُمْ“ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ح، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2033

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس لوٹے تو اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، محمد بن ریح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2034

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ قَالَ يَحْيَى أَظُنُّنِي قَرَأْتُ فَيُصَلِّي أَوْ أَلْبَنَةً

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفل نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لاتے پھر اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے راوی یحییٰ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ میں نے حدیث کے یہ الفاظ (امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے) پڑھے کہ پھر ان کو ضرور پڑھے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2035

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

2036

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریر، عمر بن عطاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَبْرِيسَالَهُ عَنْ شَيْبٍ رَأَى مِنْهُ مُعَاوِيَةَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْبُقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُبْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعْدُ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ أَوْ تَخْرُجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریر، عمر بن عطاء، کہتے ہیں کہ نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سائب بن اخْت نمر کی طرف کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز میں دیکھیں سائب نے کہا کہ ہاں میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مقصور میں جمعہ پڑھا ہے جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھی تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تم دوبارہ ایسے نہ کرنا جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اس کے ساتھ کوئی نماز نہ پڑھو جب تک کہ کوئی بات نہیں کر لویا اس جگہ سے جب تک نکل نہ جاؤ کیونکہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز کو نہ ملائیں جب تک کہ ہم درمیان میں کوئی بات نہ کر لیں یا کسی جگہ نکل نہ جائیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریج، عمر بن عطاء

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

حدیث 2037

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَبْرَسَاقِ الْحَدِيثِ بِشَيْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَبَّا سَلَّمَ قُبْتُ فِي مَقَامِي وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَّا مَامَ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سائب بن یزید بن اخت نمر کی طرف بھیجا باقی حدیث اسی طرح ہے فرق صرف یہی ہے کہ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا اور اس میں امام کا ذکر نہیں۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں ...

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2038

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریر، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلَاةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّي بِهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرِّجَالَ يَدِيهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشْفُقُهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَتْ أُمُّ رَأْةٍ وَاحِدَةً لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا يُدْرِي حِينَئِذٍ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ فِدَى لَكُنَّ أَبْنَى وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتْخَ وَالْخَوَاتِمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریر، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عثمان کے ساتھ عید الفطر کی نماز میں حاضر ہوا سب نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے گویا کہ میں اب ان کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ سے اشارہ فرما کر لوگوں کو بٹھا رہے تھے پھر ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے عورتوں کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ

الْمُؤْمِنَاتُ يُبْلِعَنَّكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا) جب اس آیت کی تلاوت سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم سب اس کا اقرار کرتی ہو؟ ان میں سے ایک عورت کے علاوہ کسی نے جواب نہ دیا، اس نے کہا جی ہاں اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور راوی نہیں جانتا کہ وہ اس وقت کون عورت تھی، فرماتے ہیں پھر انہوں نے صدقہ دینا شروع کیا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا کپڑا بچھایا اور کہا لے آؤ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں پس انہوں نے اپنے چھلے اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2039

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسَبِّحْ النِّسَاءَ فَاتَّاهُنَّ فَذَكَرَهُنَّ وَوَعظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٍ قَائِلٌ بِشَوْبِهِ فَجَعَلَتْ الْبُرْأَةُ تُدَلِّي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی بعد میں خطبہ دیا اور خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو نہیں سنایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا کپڑا بچھانے والے تھے اور عورتوں میں سے کسی نے انگوٹھی، کسی نے چھلا اور کسی نے

کوئی اور چیز ڈالنا شروع کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2040

جلد : جلد اول

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ایوب

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كَلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ایوب سے اسی حدیث کی سند ذکر کر دی گئی ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ایوب

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2041

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَهَا فَرَّغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطُ ثَوْبِهِ يُلْقِيَنَّ النِّسَاءَ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَاءٍ زَكَاةُ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَدَقَةٌ يَتَصَدَّقَنَّ بِهَا حِينَئِذٍ تُلْقَى الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِيَنَّ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَحَقُّ عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ حِينَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ إِي لَعَمْرِي إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن کھڑے ہوئے اور نماز سے ابتداء کی خطبہ سے پہلے پھر لوگوں کو خطبہ دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو منبر سے اتر آئے اور عورتوں کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کے ہاتھ پر سہارا لگائے ہوئے ان کو نصیحت کی اور حضرت بلال اپنا کپڑا پھیلانے والے تھے عورتیں اس میں صدقہ ڈالتی تھیں راوی کہتے ہیں میں نے عطاء سے عرض کیا کہ عید الفطر کے دن کا صدقہ؟ فرمایا نہیں یہ اور صدقہ تھا جو وہ اس وقت دیتی تھیں ایک عورت پہلے ڈالتی تھی اور پھر مزید ڈالتی تھیں اور دوسرے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا اب بھی امام کے لئے فارغ ہونے کے بعد عورتوں کو نصیحت کرنے کے لئے جانے کا حق ہے؟ فرمایا مجھے اپنی جان کی قسم یہ ان پر حق ہے اور ان کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2042

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
 شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ
 قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَّظَ النَّاسَ وَذَكَرَهُمْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَّظَهُنَّ
 وَذَكَرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُمْ حَطْبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكُمْ تَكْثُرُنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرُنَ الْعَشِيرَةَ قَالَ فَجَعَلَنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ مِنْ
 أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کے دن نماز کے لئے حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے بغیر
 نماز پڑھائی خطبے سے پہلے پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ٹیک لگائے کھڑے ہو گئے، اللہ پر تقویٰ کا حکم دیا اور اس کی اطاعت کی
 ترغیب دی اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی پھر عورتوں کے پاس جا کر ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ صدقہ کرو کیونکہ تم میں سے
 اکثر جہنم کا ایندھن ہیں، عورتوں کے درمیان سے ایک سرخی مائل سیاہ رخساروں والی عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا کیوں یا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا: کیونکہ تم شکوہ زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری، حضرت جابر فرماتے ہیں وہ اپنے زیوروں کو
 صدقہ کرنا شروع ہو گئیں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2043

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ثُمَّ سَأَلَتْهُ بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ لَا أَذَانَ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةً وَلَا نِدَائِي وَلَا شَيْءٍ لَا نِدَائِي يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةً

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن اذان نہ تھی راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑی دیر بعد اس بارے میں سوال کیا تو حضرت عطاء نے فرمایا کہ مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی تھی امام کے نکلنے کے وقت اور نہ بعد میں، نہ اقامت اور نہ اذان، نہ اور کچھ، اس دن اذان اور نہ اقامت ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2044

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أُرْسِلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ أَوَّلَ مَا بُويعَ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنُ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهُ وَأُرْسِلَ إِلَيْهِ مَعَ ذَلِكَ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِنَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن زبیر کو جب ان کے لئے بیعت لی گئی تو پیغام بھیجا کہ عید الفطر کی نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی پس آپ اس کے لئے اذان نہ دلوائیں پس ابن زبیر

نے اس کے لئے اذان نہ دلوائی اور اسی طرح یہ پیغام بھی بھیجا کہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے کہ اسی وجہ سے وہ یہی کرتے تھے پس ابن زبیر نے بھی خطبہ سے پہلے ہی نماز عید پڑھائی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

حدیث 2045

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز عیدین رسول اللہ کے ساتھ ایک یا دو مرتبہ سے زیادہ بغیر اذان اور اقامت ادا کی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوالاحوص، سہاک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أَسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَا كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے ادا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید

خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مَصَلَاهُمْ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بَبَعَثَ ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ أَوْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بغير ذلك أمرهم بها وكان يقول تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا وَكَانَ أَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ

النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مَرَوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجَتْ مُخَاصِرًا مَرَوَانَ حَتَّى أَتَيْنَا الْبُصْلَى فَإِذَا كَثِيرُ
 بُنِ الصَّلْتِ قَدْ بَنَى مِنْبَرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ فَإِذَا مَرَوَانُ يُنَازِعُنِي يَدُهُ كَأَنَّهُ يَجْبُرُنِي نَحْوَ الْمُنْبَرِ وَأَنَا أَجُوزُهُ نَحْوَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا
 رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ قُلْتُ أَتَيْنَ الْإِبْتِدَاءُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تَرَكْتُ مَا تَعَلَّمْتُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا
 تَأْتُونَ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعَلَّمْتُ ثَلَاثَ مَرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر و عید الاضحیٰ کے دن تشریف لاتے تو نماز سے ابتداء فرماتے جب
 نماز ادا کر لیتے تو کھڑے ہوتے اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور صحابہ اپنی صفوں میں بیٹھے ہوتے پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کو کسی لشکر کے روانہ کی ضرورت ہوتی تو ان سے اس کا ذکر فرماتے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور ضرورت ہوتی تو ان سے اس کا
 ذکر فرماتے اور فرماتے صدقہ کرو، صدقہ کرو، اور عورتیں زیادہ صدقہ کرتیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس
 آتے، اسی طرح ہوتا رہا یہاں تک کہ مروان بن حکم حکمران ہوا تو راوی کہتے ہیں کہ میں مروان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے عید گاہ کی
 طرف آیا تو کثیر بن صلت نے مٹی اور اینٹوں سے منبر بنایا تو مروان نے مجھے سے ہاتھ چھڑوانا چاہا گویا کہ وہ مجھے منبر کی طرف کھینچ رہا
 تھا اور میں اس کو نماز کی طرف کھینچ رہا تھا جب میں نے اس کی یہ کیفیت دیکھی تو میں نے کہا نماز سے ابتداء کہاں گئی تو اس نے کہا
 اے ابو سعید جو تو جانتا ہے وہ بات اب چھوڑی جا چکی ہے، میں نے کہا ہر گز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری
 جان ہے تم میری معلومات سے زیادہ نہیں پیش کر سکتے میں نے تین بار یہی بات دہرائی پھر واپس آگیا۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں ح...

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

راوی: ابوریع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّيِّعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَأَمَرَ الْحَيْضَ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مَصَلَّى الْمُسْلِمِينَ

ابوربیع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم کنواری، جوان اور پردے والیاں عیدین کی نماز کے لئے جائیں اور حائضہ عورتوں کو حکم دیا کہ وہ مسلمانوں کی عید گاہ سے دور رہیں۔

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نَوْمُرُ بِالْحُرُوجِ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْبُخْبَاءُ وَالْبِكْرُ قَالَتْ الْحَيْضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین سے روایت ہے کہ ہم کنواری اور جوان لڑکیوں کو عیدین کی نماز کے لئے جانے کا حکم دیا جاتا تھا اور حیض والی نکلتی تھیں لیکن لوگوں سے پیچھے رہتی تھیں اور لوگوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

حدیث 2050

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى الْعَوَاتِقَ وَالْحَيْضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلَاةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَانَا لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِيَتَلَبَّسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر و عید الاضحی کے دن ہمیں اور پردہ نشین اور جوان عورتوں کو نکلنے کا حکم دیا، بہر حال حائضہ نماز سے علیحدہ رہ کر بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم میں سے جس کے پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ نے فرمایا چاہے کہ اس کی بہن اپنی چادر اس کو پہنادے۔

راوی : عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَقَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سَخَابَهَا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ان سے پہلے نماز پڑھی اور نہ بعد میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتوں نے اپنی بالیاں اور ہار ڈالنے شروع کر دیئے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں

راوی: مروناقد، ابن ادریس، ابوبکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ

حَدَّثَنِيهِ عَنْهُوَ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمر وناقد، ابن ادریس، ابوبکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کر رہی ہے۔

راوی: مروناقد، ابن ادریس، ابو بکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں...

باب: عیدین کا بیان

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں

حدیث 2053

جلد: جلد اول

راوی: حبی بن یحییٰ، مالک، ضمرہ، سعید مازنی، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَازِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِقِ وَالْقُرْآنِ الْحَمِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ضمرہ، سعید مازنی، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو واقد لیثی سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں (ق وَالْقُرْآنِ الْحَمِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) پڑھتے تھے۔

راوی: حبی بن یحییٰ، مالک، ضمرہ، سعید مازنی، حضرت عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ

باب: عیدین کا بیان

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، فلیح، ضمرۃ سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمَّا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَقَالَ الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، فلیح، ضمرۃ سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے دن کیا پڑھا کرتے تھے میں نے کہا (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالْقُرْآنُ الْمَجِيدُ) پڑھتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابو عامر عقدی، فلیح، ضمرۃ سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔۔۔

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تَغَيَّيَانِ بِهَا تَقَاوَلْتُ بِهِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور میرے پاس دو انصاری لڑکیاں یوم بعث کا واقعہ جو انصار نے نظم کیا تھا گارہی تھیں اور وہ پیشہ ور گوین نہ تھیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا شیطان کی تان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں؟ اور یہ عید کا دن تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر قوم کے لئے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری خوشی کا دن ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2056

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ جَارِيَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ يَجِي بِنُيْجَى، ابوكريب، ابو معاوية، هشام اسی حدیث کی دوسری سند نقل کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ لڑکیاں دف بجارہی تھیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2057

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامٍ مَنَى تَغْنِيَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًى بِثَوْبِهِ فَاتَّهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ عَنْهُ وَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَتِنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدِرُوا قَدَرَ الْجَارِيَةِ الْعَرَبِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ایام منی میں دو لڑکیاں گارہی تھیں اور دف بجاتی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر مبارک کو ڈھانپ رکھا تھا، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کو جھڑکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا ہٹا کر فرمایا: اے ابو بکر ان کو چھوڑ دے یہ عید کے ایام ہیں، اور فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ نے مجھے چھپایا ہوا تھا اور میں حبشیوں کا کھیل دیکھ رہی تھی اور میں لڑکی تھی تم اندازہ لگاؤ جو کم سن لڑکی کھیل تماشے کی طلبگار ہو وہ کتنی دیر تک تماشا دیکھے گی۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2058

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِوَارِهِمْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنْنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَأَقْدِرُوا قَدَرِ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ حَرِيصَةً عَلَى اللَّهِ

ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ میرے حجرے کے دروازہ پر کھڑے ہیں اور حبشی اپنے نیزوں کے ساتھ رسول اللہ کی مسجد میں کھیل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپالیا تاکہ میں ان کی کھیل کود دیکھوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری وجہ سے کھڑے رہے یہاں تک کہ میں خود واپس چلی گئی تم اندازہ لگاؤ کہ کم سن کھیل کود پر حریص لڑکی کتنی دیر تک کھڑی رہ سکتی ہے؟

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2059

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ، حضرت عائشہ رضی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَنْهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيتَانِ تُغْنِيَانِ بَغْنَائِي بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوْلَ وَجْهِهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزَتْهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالْدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِيَن تَنْظِرِينَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَأَيْتُهُ خَدَّيْ عَلَى خِدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أُرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِئْتُ قَالَ حَسْبُكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَادْهَبِي

ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ تشریف لائے اور میرے پاس دو لڑکیاں میدان بعثت کے اشعار گارہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر لیٹ گئے اور اپنا چہرہ پھیر لیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے نے ان کو جھڑک دیا اور فرمایا شیطان کا باجارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھوڑ دو! جب ابو بکر غافل ہوئے تو میں نے ان کو آنکھ سے اشارہ کیا تو وہ چلی گئیں اور عید کا دن تھا اور حبشی ڈھالوں اور نیزوں سے کھیل رہے تھے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا تم ان کو دیکھنا چاہتی ہو؟ فرماتی ہیں جی ہاں، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کیا اور میرا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار پر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے اے بنی ارفدہ! کھیل میں مشغول رہو یہاں تک کہ میرا جی بھر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافی ہے تیرے لئے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا چلی جاؤ۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2060

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي حَبَشٌ يَزْفُونُ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ رَأْسِي عَلَى مَنْكِبِهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ عَنْ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حبشی عید کے دن مسجد میں آکر کھیلنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا میں نے اپنا سر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شانہ مبارک پر رکھا اور میں نے ان کے کھیل کی طرف دیکھنا شروع کیا یہاں تک کہ خود ہی جب ان کو دیکھنے سے میرا جی بھر گیا تو واپس آگئی۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2061

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ كَلَاهُ عَنِ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنِي الْمَسْجِدِ

یچی بن یچی، یچی بن زکریا بن ابی زائده، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں مسجد کا ذکر نہیں۔

راوی: یچی بن یچی، یچی بن زکریا بن ابی زائده، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر

باب: عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2062

جلد: جلد اول

راوی: ابراہیم بن دینار، عقبہ بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ اَبْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ اَنَّهَا قَالَتْ لِلْعَابِيْنَ وَدِدْتُ اَنِّي اَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ اَنْظُرُ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءُ فَرُسٌ اَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِيْ اَبْنُ عَتِيْقٍ بَلْ حَبَشٌ

ابراہیم بن دینار، عقبہ بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کھیلنے والوں کا کھیل دیکھنے کا ارادہ کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کھڑے ہو گئے اور میں دروازے پر کھڑی ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں اور کانوں کے درمیان سے ان کو مسجد میں کھیلنے ہوئے دیکھتی رہی، عطا کہتے ہیں کہ وہ فارسی یا حبشی تھے ابن عتیق نے مجھے بتایا کہ وہ حبشی تھے۔

راوی: ابراہیم بن دینار، عقبہ بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

حدیث 2063

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارِقِ قَالَ بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يُلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابِهِمْ إِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُمْ يَا عُمَرُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حبشی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے نیزوں سے کھیل رہے تھے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے تو کنکریوں کی طرف جھکے تاکہ ان کے ساتھ ان کو ماریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر! ان کو چھوڑ دے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں ...

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

حدیث 2064

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْهَازِنِي يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوْلَ رِذَائِهِ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لائے اور پانی طلب کیا اور اپنی چادر کو پلٹا جب قبلہ کی طرف رخ فرمایا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

حدیث 2065

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِذَائَهُ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ

یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف نکلے اور پانی طلب کیا اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور چادر کو پلٹا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوٰۃ الاستسقاء کے بیان میں

حدیث 2066

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَضَلِّ يَسْتَسْقِي وَأَنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِجَالِهِ

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لائے اور پانی طلب کیا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگنے کا ارادہ کیا تو قبلہ رخ ہوئے اور اپنی چادر کو پلٹا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوٰۃ الاستسقاء کے بیان میں

حدیث 2067

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عباد بن تیمم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَادُ بْنُ تَيْمٍ الْمَازِنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِدَائِهِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہیں سے روایت کی ہے کہ ایک دن رسول اللہ تشریف لائے پانی مانگنے کے لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پشت مبارک لوگوں کی طرف کی اور قبلہ رخ ہو کر اللہ سے دعا مانگنے لگے اور اپنی چادر پلٹی پھر دو رکعتیں ادا کیں۔

راوی : ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

حدیث 2068

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھ مبارک اس طرح اٹھائے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلیں دیکھی جاسکتی تھیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

حدیث 2069

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ

عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب کیا اور اپنی ہتھیلیوں کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

حدیث 2070

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطِيهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلَى قَالَ يُرَى

بَيَاضُ إِبْطِهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھوں کو اپنی کسی دعا میں بھی سوائے استسقاء کے اتنا بلند نہ کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی ہو۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب: نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

2071

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَثَمِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی: ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں...

باب: نماز استسقاء کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَائِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخُطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ لِيُغْنِنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّيِّئِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَرْعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعْتُ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةً مِثْلُ الثُّرَيَّا فَلَمَّا تَوَسَّطْتُ السَّيِّئِ انْتَشَرْتُ ثُمَّ أَمْطَرْتُ قَالَ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّيْءَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُتَقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخُطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُسْكِنَهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوْلْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْقَلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَبْشِي فِي الشَّيْءِ قَالَ شَرِيكَ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهْوَا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي

یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی دارالقضا کی طرف والے دروازے سے جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا پھر عرض کیا، یا رسول اللہ! مویشی ہلاک اور راستے بند ہو گئے، اللہ سے دعا مانگیں کہ ہم پر بارش نازل کرے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی، فرمایا: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم ہم آسمان پر کوئی گھٹایا بادل کا نام و نشان تک نہ دیکھتے تھے اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی گھرتھا اور نہ محلہ، فرماتے ہیں کہ سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح ایک چھوٹا سا بادل نمودار ہوا جب آسمان کے درمیان آیا تو پھیل گیا پھر برسا، فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم

ایک ہفتہ تک ہمیں سورج دکھائی نہیں دیا۔ پھر آنے والے جمعہ میں ایک آدمی اسی دروازے سے داخل ہو اور رسول اللہ کھڑے خطبہ دے رہے تھے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کرنے لگا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مولیٰ ہلاک ہو گئے اور راستے بند ہو گئے، اللہ سے دعا مانگیں کہ ہم سے بارش کو روک لے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ ہمارے ارد گرد برسانہ کہ ہم پر، اے اللہ ٹیلوں پر، بلندیوں پر، نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر برسا! فرماتے ہیں کہ آسمان صاف ہو گیا اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے نکلے شریک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ یہ شخص پہلے والا ہی تھا تو فرمایا میں نہیں جانتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

حدیث 2073

جلد : جلد اول

راوی: داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْكَ الْبَالُ وَجَاعُ الْعِيَالِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى رَأَيْتُ الْبَدِينَةَ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا وَلَمْ يَجِبْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا أَخْبَرَ بِجَوْدِ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں لوگوں پر ایک سال قحط پڑا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن ہمارے

سامنے منبر پر بیٹھے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اموال ہلاک ہو گئے اور اہل عیال بھوکے مر گئے باقی حدیث اوپر گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے ارد گرد برسانہ کہ ہمارے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ سے جس طرف بھی اشارہ فرماتے ادھر کا بادل پھٹ جاتا یہاں تک کہ میں نے مدینہ کو گول ڈھال کی طرح دیکھا اور وادی قنات ایک مہینہ بھر بہتی رہی ہمارے پاس جو بھی آیا اس نے خوب بارش ہونے کی خبر دی۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعائے گننے کے بیان میں

حدیث 2074

جلد : جلد اول

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبید اللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَطَطَ الْبَطْرِ وَاحْصَرَ الشَّجَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُبَطِّرُ حَوَالِيَهَا وَمَا تُبَطِّرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

عبد الاعلیٰ بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبید اللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے پکار کر عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش بند کر دی گئی درخت خشک ہو گئے اور جانور ہلاک ہو گئے

باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ بھی عبدالاعلیٰ کی روایت سے ہے کہ بادل مدینہ سے پھٹ گیا اور ارد گرد برستار ہا اور مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہ برسا میں نے مدینہ کی طرف دیکھا تو دو درمیان میں گول دائرہ کی طرح معلوم ہوتا تھا۔

راوی: عبدالاعلیٰ بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبید اللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

حدیث 2075

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ لَفَّ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ وَمَكَثْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلَ الشَّدِيدَ تَهْنِئُهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ

ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس سے اسی طرح حدیث مروی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ اللہ نے بادل اکٹھے کر دئے اور ہم ٹھہرے رہے یہاں تک کہ میں نے ایک مضبوط و طاقتور آدمی کو بھی دیکھا کہ اسے بھی اپنے اہل و عیال تک پہنچنے کی فکر لاحق ہو گئی تھی۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فَأَيُّتُ السَّحَابِ يَتَبَرَّقُ كَأَنَّهُ الْمَلَأَى حِينَ تَطْوَى

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس طرح بادل دیکھے گویا کہ ایک چادر لیٹ دی گئی ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَاتِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ تَعَالَى

یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ساتھ تھے کہ بارش آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بارش کا پانی پہنچا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا فرمایا کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی تازہ نعمت ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں...

باب: نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

حدیث 2078

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عَرَفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سَلِطَ عَلَى أُمَّتِي وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ رَحْمَةً

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آندھی اور بارش کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر اس کے آثار معلوم ہوتے تھے کبھی فکر ہوتی اور کبھی جاتی رہتی، جب بارش ہو جاتی تو اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جاتے اور فکر چلی جاتی، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ عذاب نہ ہو جو میری امت پر مسلط کیا گیا ہو، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کو دیکھتے تو فرماتے

کہ یہ رحمت ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح

باب : نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

حدیث 2079

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ قَالَتْ وَإِذَا تَخَيَّلْتُ السَّيَّئَ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَرَى عَنْهُ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ عَادٍ فَلَبَّاءَ أَوْ لَعَلَّاهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُبْطِنٌ

ابوطاہر، ابن وہب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ) اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی اور جو کچھ اس میں بھیجا گیا ہے اس کی بھی بہتری مانگتا ہوں اور اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو شر اس کے ذریعہ بھیجا گیا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں، فرماتی ہیں اور جب آسمان پر گرد و چمک والا بادل ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارنگ تبدیل ہو جاتا، کبھی باہر جاتے اور کبھی اندر آتے، آگے آتے اور کبھی پیچھے جاتے، جب بارش ہو جاتی تو گھبراہٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور ہو جاتی، فرماتی ہیں کہ میں نے یہ حالت دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے

عائشہ! شاید یہ ویسا ہی ہو جیسا کہ قوم عاد نے کہا تھا، (فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطَرٌ نَّآ) جب انہوں نے اپنے سامنے بادل آتے دیکھے تو کہنے لگے یہ بادل ہم پر برسنے والے ہیں۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

حدیث 2080

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ح، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْبِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عَرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرَحُوا رَجَائِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْبَطَرُ وَأَرَأَيْكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عَذَّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطَرٌ نَّآ

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ح، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو اس طرح کھکھلا کر ہنستے نہیں دیکھا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلق کا کوادیکھ لیا ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرماتے تھے، فرماتی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادل یا آندھی دیکھتے تو اس کا اثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر دیکھا جاتا تھا، سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے لوگوں کو دیکھا کہ جب وہ بادل کو دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید پر کہ اس میں بارش ہوگی اور میں نے دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادل دیکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر فکر کے آثار ہوتے ہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے اطمینان نہیں ہوتا کہ اس میں عذاب ہے یا نہیں ہے تحقیق ایک قوم کو ہوا کے ذریعہ عذاب دیا گیا اور جب اس قوم نے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے (هَذَا عَارِضٌ مُّطَرٌ نَّا) کہ ہم پر بارش برسنے والی ہے۔

راوی: ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ح، ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو نصر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باد صبا اور تیزندھی کے بیان میں...

باب: نماز استسقاء کا بیان

باد صبا اور تیزندھی کے بیان میں

حدیث 2081

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَصْرَتْ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالذَّبُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مدد باد صبا سے کی گئی ہے اور قوم عاد دبور سے ہلاک کی گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باد صبا اور تیزندھی کے بیان میں

حدیث 2082

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كَلَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِلْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابو معاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

حدیث 2083

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عائشہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ۖ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جَدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جَدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جَدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جَدًّا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنْ مِنْ أَحَدٍ غَيْرٍ مِنْ اللَّهِ أَنْ يُزِنِي عَبْدُهُ أَوْ تَزِنِي أُمَّتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عائشہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب لمبا قیام کیا پھر رکوع کیا تو خوب لمبا کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا تو خوب لمبا کیا لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا اور کھڑے ہو گئے اور

خوب لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع لمبا کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور قیام کو لمبا کیا اور وہ قیام پہلے سے کم تھا پھر لمبا رکوع کیا لین پہلے رکوع سے کم، پھر سجدہ کیا پھر نماز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آفتاب کھل چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم گرہن دیکھو تو اللہ کی بڑائی بیان کرو اور اللہ سے دعا مانگو، نماز پڑھو اور صدقہ دو، اے امت محمد! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں اس بات میں کہ اس کا بندہ یا بندہ زنا کرے، اے امت محمد! اللہ کی قسم اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے، خبردار رہو! میں نے اللہ کے احکامات پہنچا دیے ہیں۔ اور مالک کی روایت میں ہے کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عائشہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

حدیث 2084

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی سند کے ساتھ حدیث نقل کی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ کیا میں نے احکام پہنچا دیے ہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو معاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

حدیث 2085

جلد : جلد اول

راوی : حرملة بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، ابوطاهر، محمد بن سلبہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن

زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلْبَةَ الْبُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسَ وَرَأَاهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ كَعَرُكَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حِيدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ كَعَرُكَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حِيدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرُّكُوعَةِ الْآخَرَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى اسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِبُوتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَقَالَ أَيْضًا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرِّجَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وَعِدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَقْدِمُ وَقَالَ الْبُرَادِيُّ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحِطُّ بِعُضْهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحْيٍ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَابِبَ وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَاغْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، ابوطاہر، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں سورج گرہن ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، تکبیر کہی گئی اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنالی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لمبی قرات کی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر اپنے سر کو اٹھایا تو (سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور لمبی قرات کی اور یہ قرات پہلی قرات سے کم تھی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا لمبار رکوع لیکن پہلے رکوع سے کم تھا پھر سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا پھر سجدہ کیا لیکن ابوطاہر نے ثم سجدہ ذکر نہیں کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا یہاں تک کہ چار رکوع اور چار سجدے پورے کئے۔ اور سورج روشن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے، پھر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ کی اس کی شان کے مطابق تعریف بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی آیات میں سے دو آیات ہیں، کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم ان کو اس طرح دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کرو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ نماز ادا کرو یہاں تک کہ اللہ اس کو تم سے کھول دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس جگہ ہر وہ چیز دیکھی ہے جس کا تم وعدے دیے گئے ہو یہاں تک کہ میں نے اپنے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھا کہ میں نے جنت سے ایک گچھا لینے کا ارادہ کیا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا مروی کہتے ہیں کہ اقدم کی بجائے القدم کہا ہے اور میں نے جہنم کو دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو توڑ رہا ہے جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے دیکھا اور اس میں عمرو بن لُحی کو دیکھا اور یہ وہ ہے جس نے سب سے پہلے سانڈ بنا کر چھوڑے ابوطاہر کی حدیث (فَاَنْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ) پر ختم ہو گئی اور اس کے بعد اس نے ذکر نہیں کی۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ح، ابوطاہر، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو عمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ أَبُو عَمْرٍو وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّيْخَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا وَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو عمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارنے والے کو بھیجا کہ وہ کہے نماز کے لئے جمع ہو جاؤ، لوگ جمع ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے تکبیر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں کو چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھایا۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو عمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

حدیث 2087

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن نبیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَبْرِ أَنَّ سِبْعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ بِقِرَائَتِهِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوۃ خسوف میں قرأت بالجہر کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

حدیث 2088

جلد : جلد اول

راوی: زہری، کثیر، ابن عباس

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكَعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

زہری، کثیر، ابن عباس سے بھی یہی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی: زہری، کثیر، ابن عباس

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

راوی : حَاجِبُ بْنُ وَلِيدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، مُحَمَّدُ بْنُ وَلِيدِ بْنِ زَبِيدٍ، زُهْرِيُّ، كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ وَلِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِبَثْلٍ مَا حَدَّثَ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ

حاجب بن ولید، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، کثیر بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے دن نماز پڑھائی باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : حَاجِبُ بْنُ وَلِيدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، مُحَمَّدُ بْنُ وَلِيدِ بْنِ زَبِيدٍ، زُهْرِيُّ، كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عبید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ عُبَيْدٍ عُبَيْدَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أَصَدَّقُ حَسْبْتُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَرْكَعُ رُكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رُكْعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَاَنْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِبَنِّ حَبَدَهْ فَقَامَ

فَحِدَّ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَكْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَادْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى يَنْجِلِيَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام کیا پھر رکوع کرتے تو اللہ اکبر فرماتے اور جب سر اٹھاتے تو (سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمَدَهُ) فرماتے پھر کھڑے ہوتے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی آیات میں سے ہیں اللہ ان کی وجہ سے ڈراتا ہے جب تم گرہن کو دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گروہن کے بیان میں

حدیث 2091

جلد : جلد اول

راوی: ابوغسان مسیعی، محمد بن مثنیٰ، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْبُسَيْعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

ابو عسان مسمعی، محمد بن ثنی، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی: ابو غسان مسمعی، محمد بن ثنی، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں ...

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں

حدیث 2092

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، ابن بلال، یحییٰ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُعَذِّبُ النَّاسَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عُمَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذات غداة مَرَكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ قَالَتْ عَائِشَةُ فخرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرِي الْحَجَرِ فِي السَّجْدِ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرَكَبِهِ حَتَّى اتَّهَى إِلَى مَصَلَاةِ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَأَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ ذَلِكَ الرَّكُوعِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كِفْتَنَةِ الدَّجَالِ قَالَتْ عُمَرَ فَسَبَعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ فَكُنْتُ أَسْبَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی، ابن بلال، یحییٰ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آکر کچھ مانگا تو انہوں نے کہا اللہ تجھے عذاب قبر سے پناہ دے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کیا عذاب قبر ہوگا؟ عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے اللہ کی پناہ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صبح سواری پر سوار ہوئے تو سورج گرہن ہو گیا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری سے اتر کر اپنی نماز پڑھنے کی جگہ تشریف لائے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام طویل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا، پھر کھڑے ہوئے، پھر پہلے قیام سے کم لمبا قیام کیا، پھر رکوع کیا تو طویل لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تو سورج گرہن نکل چکا تھا، آپ نے فرمایا میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم قبروں میں آزمائے جاؤ گے فتنہ دجال کی طرح، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بعد سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمة، یحییٰ بن عمر

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں

حدیث 2093

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَبِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَلِّ مَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید اسی حدیث کی رو سے دوسری سند مذکور ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پ...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2094

جلد : جلد اول

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورق، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخْرُونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ فَكَانَتْ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعُ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ عَرِضَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ تَوَلَّجُونَهُ فَعَرِضْتُ عَلَى الْجَنَّةِ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا أَخَذْتُهُ أَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصَمْتُ يَدِي عَنْهُ وَعَرِضْتُ عَلَى النَّارِ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تُعَذِّبُ فِي هَرَّةٍ لَهَا رَبَطْتُهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ أَبَا ثَمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يُجْرُ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِهَوْتِ عَظِيمٍ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهَا فَإِذَا خَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

یعقوب بن ابراہیم دورق، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا، سخت گرمی کے دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز ادا کی تو قیام کو اتنا لمبا کیا کہ لوگ گرنا شروع ہو گئے پھر لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا طویل دیر تک کھڑے رہے پھر طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے تو اسی طرح کیا یہ چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، پھر فرمایا مجھ پر ہر وہ چیز پیش کی گئی جس میں تم کو داخل ہونا ہے مجھ پر جنت پیش کی گئی حتیٰ کہ میں اگر اس میں سے خوشہ لینا چاہتا تو لے سکتا تھا، یا فرمایا کہ میں نے اس میں سے کچھ لینا چاہا تو میرا ہاتھ قاصر رہا اور مجھ پر دوزخ پیش کی گئی تو میں نے اس میں دیکھا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک عورت کو ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جو نہ تو اس کو کھلاتی تھی اور نہ چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے

کھالے، اور میں نے ابو ثمامہ عمرو بن مالک کو دیکھا کہ وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتا پھرتا تھا، لوگ کہتے تھے کہ سورج اور چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالانکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کو وہ تمہیں دکھاتا ہے جب وہ بے نور ہو جائیں تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد: جلد اول حدیث 2095

راوی: ابو غسان مسعمی، عبد الملک بن صباح، ہشام

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ فِي النَّارِ امْرَأَةً حَبِيرِيَّةً سَوْدَاءً طَوِيلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

ابو غسان مسعمی، عبد الملک بن صباح، ہشام اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی گئی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دوزخ میں ایک سیاہ فام و دراز قد حمیری عورت کو دیکھا اور بنی اسرائیل میں سے تھی نہیں فرمایا۔

راوی: ابو غسان مسعمی، عبد الملک بن صباح، ہشام

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ ابن نبیر، ح، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَأَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ أَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيهَا رُكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلَ مِنَ الَّتِي بَعْدَهَا وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ خَلْفَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النِّسَاءِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ فَأَنْصَرَفَ حِينَ أَنْصَرَفَ وَقَدْ آضَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوَعَّدُونَ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ لَقَدْ جِئْتُ بِالنَّارِ وَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُنِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْبُحْجَنِ يَجْرُ قُصْبُهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِسُجْنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِسُجْنِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهَرَّةِ الَّتِي رَبَطْتُهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَنَّةِ وَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُنِي تَقْدَمْتُ حَتَّى قُبْتُ فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِيَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوَعَّدُونَ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ ابن نبیر، ح، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس دن ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اس دن سورج گرہن ہوا تو لوگوں نے کہا کہ یہ گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو چھ رکوعات اور چار سجدات کے ساتھ (دور کعت) پڑھائیں، شروع میں تکبیر کہی

پھر خوب لمبی قرات کی پھر اسی طرح رکوع کیا جس طرح قیام کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو دوسری قرات سے کم قرات کی پھر کھڑے ہونے کی مقدار رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر سجود کے لئے جھکے تو دو سجودے کئے پھر کھڑے ہوئے تو اسی طرح ایک رکعت تین رکوعات کے ساتھ ادا کی اس طرح کہ اس میں ہر بعد والا رکوع اپنے سے پہلے والے رکوع سے کم ہوتا اور ہر رکوع سجدہ کے برابر تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے بیٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے والی صفیں بھی پیچھے ہوئیں یہاں تک کہ ہم عورتوں کے قریب آگئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آگے بڑھے یہاں تک کہ اپنی جگہ پر جا کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور سورج کھل چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور یہ لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، ابو بکر نے کہا کسی بشر کی موت کی وجہ سے جب تم اس میں کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے، ہر وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اپنی اس نماز میں اسے دیکھا ہے، میرے پاس دوزخ لائی گئی یہ اس وقت تھا جب تم نے مجھے اس کی لپٹ کے خوف سے پیچھے ہوتے دیکھا یہاں تک کہ میں نے اس میں نوکیلی لکڑی والے کو دیکھا جو اپنی انتڑیوں کو آگ میں کھینچتا تھا یہ حاجیوں کے کپڑے وغیرہ آنکڑے میں ڈال کر چرایا کرتا تھا اگر کسی کو اطلاع ہو جاتی تو کہتا کہ وہ آنکڑے میں الجھ گئی ہے اور اگر اسے پتہ نہ چلتا تو وہ لے کر چلا جاتا اور یہاں تک کہ اس میں سے ایک بلی والی کو دیکھا جس نے اس کو باندھ دیا تھا اور نہ تو اس کو کھلاتی اور نہ چھوڑتی تھی کہ وہ زمین میں سے کیڑے مکوڑے کھالے یہاں تک کہ مر گئی، پھر میرے پاس جنت لائی گئی یہ اس وقت جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور میں نے اپنا ہاتھ دراز کر کے اس کا پھل لینا چاہا تاکہ تمہیں دکھاؤں پھر میرا ارادہ ہوا کہ ایسا نہ کروں ہر وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اس کی اپنی اس نماز میں دیکھا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ ابن نمیر، ح، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أُسْبَاءٍ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّبَائِ فَقُلْتُ آيَةُ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْعُشُورُ فَأَخَذْتُ قَرِيبَةً مِنْ مَائِي إِلَى جَنْبِي فَجَعَلْتُ أُصَبُّ عَلَى رَأْسِي أَوْ عَلَى وَجْهِ مَنْ السَّبَائِ قَالَتْ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِنَّهُ قَدْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَا أَدْرِي أَيْ ذَلِكَ قَالَتْ أُسْبَاءُ فَيُوتَى أَحَدُكُمْ فَيَقَالُ مَا عَلَيْكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْبُؤْسُ أَوْ الْبُؤْسُ لَا أَدْرِي أَيْ ذَلِكَ قَالَتْ أُسْبَاءُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَأَطَعْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَقَالُ لَهُ لَمْ يَكُنْ نَعْلَمُ إِنَّكَ لَتَكُونُ مِنْ بَيْنِ صَالِحِينَ أَوْ الْبُؤْسُ لَا أَدْرِي أَيْ ذَلِكَ قَالَتْ أُسْبَاءُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَبَّحْتَ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ

محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا، میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو وہ نماز پڑھ رہی تھیں تو میں نے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کہ نماز پڑھ رہے ہیں؟ تو سیدہ نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا کیا ایک نئی نشانی ہے انہوں نے فرمایا ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام کو خوب لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے غش آنے لگا تو میں نے اپنے برابر سے پانی مشک لے کر اپنے سر اور چہرے پر پانی ڈالنا شروع کر دیا، فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا کوئی چیز ایسی نہیں جس کو میں نے پہلے نہ دیکھا تھا مگر میں نے اس کو اپنی اسی جگہ سے کھڑے دیکھ لیا یہاں تک کہ جنت دوزخ، اور میری طرف وحی کی گئی تم اپنی قبروں میں جانچے جاؤ گے فتنہ دجال کی طرح، اسماء کہتی ہیں کہ تم میں سے کسی کو کہا جائے گا کہ اس آدمی کے بارے میں تیرا کیا علم ہے تو مومن یا یقین والا کہے گا کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، ہمارے پاس کھلے معجزات اور ہدایت لے کر آئے ہم نے قبول کیا اور اطاعت کی، تین بار وہ یہی کہے گا تو اس سے کہا جائے گا سو جا تحقیق ہم جانتے ہیں کہ تو ایماندار ہے پس اچھا بھلا سوتا رہ، بہر حال منافق یا شک میں پڑنے والا کہے گا میں نہیں جانتا، اسماء کہتی ہیں کہ وہ کہے گا میں نہیں جانتا

میں لوگوں سے کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا تو میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2098

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ
فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَإِذَا هِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَقُتِلَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء او پروالی حدیث کی سند ثانی ذکر کی ہے الفاظ کا تغیر و تبدل ہے لیکن مفہوم
و معنی وہی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2099

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ وَلَكِنْ قُلْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ

یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ سے روایت ہے کہ کسوف شمس نہ کہو بلکہ خسوف شمس کہو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2100

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِي يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا أَتَى لَمْ يَشْعُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ مَا حَدَّثَ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طَوْلِ الْقِيَامِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے دن گھبراہٹ سے اپنے اوپر کسی کی چادر اوڑھ لی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر لا کر دے دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو لمبا قیام

کیا اگر کوئی انسان آتا تو وہ یہ جان نہ سکتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا جیسے طویل قیام کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکوع بیان کیا گیا ہے۔

راوی: یحییٰ بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2101

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن یحییٰ اموی، ابن جریج

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ إِلَى الْمَرْأَةِ أَسَنَّ مِنِّي وَإِلَى الْأُخْرَى هِيَ أَسَقَمُ مِنِّي

سعید بن یحییٰ اموی، ابن جریج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر رکوع کیا میں نے دیکھا کہ بعض عورتیں مجھ سے زیادہ عمر والی اور دوسری مجھ سے زیادہ بیمار بھی ہیں (مجھے بھی نماز میں ہمت ان کی وجہ سے ہوئی)۔

راوی: سعید بن یحییٰ اموی، ابن جریج

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2102

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَ فَأَخْطَأَ بِدِرْعٍ حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقُبْتُ مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى رَأَيْتَنِي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَ ثُمَّ أَلْتَفْتُ إِلَى الْمَرْأَةِ الضَّعِيفَةِ فَأَقُولُ هَذِهِ أَضْعَفُ مِنِّي فَأَقُومُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ خِيَلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرَكَعْ

احمد بن سعید دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرا گئے کہ اپنی چادر بھول گئے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر دی گئی، میں حاجت سے فارغ ہو کر مسجد میں داخل ہوئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیام میں کھڑے دیکھا میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہو گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام خوب لمبا کیا یہاں تک کہ میں نے بیٹھنے کا ارادہ کیا تو میں ایک کمزور عورت کی طرف متوجہ ہوئی میں نے کہا یہ تو مجھ سے بھی زیادہ کمزور ہے تو میں کھڑی رہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں گئے تو رکوع کو خوب لمبا کیا پھر سر کو اٹھایا تو قیام کو لمبا کیا یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی دیکھتا تو وہ یہ خیال کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع نہیں کیا۔

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَدْ رَخَّوْا سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ انْجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاولْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاولْتُ مِنْهَا عَنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُه لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مِنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءِ قَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ أَيْ كُفْرُنَ بِاللَّهِ قَالَ بِكُفْرِ الْعَشِيرِ وَبِكُفْرِ الْإِحْسَانِ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى أَحَدَاهُنَّ الدَّهْرُ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت لمبا قیام کیا سورۃ البقرہ پڑھنے کی مقدار، پھر رکوع کیا تو لمبارکوع کیا پھر اٹھے تو لمبا قیام کیا لیکن رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا تو پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا تو لمبا لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر سر اٹھایا تو لمبا قیام لیکن پہلے قیام سے کم پھر لمبارکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی آیات میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا حیات سے بے نور نہیں ہوتے جب تم ایسا دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اسی جگہ سے کوئی چیز حاصل کی پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بچتے ہوئے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا اور میں نے اس

سے خوشہ لینا چاہا اگر میں اسے حاصل کر لیتا تو تم بھی اس سے کھاتے دنیا کے باقی رہتے تک، اور میں نیدوزخ کو دیکھا میں نے اس کو آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا تھا اور میں نے اس میں اکثر بسنے والی عورتیں دیکھیں، صحابہ نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا ان کی ناشکری کی وجہ سے کہا گیا وہ اللہ کی ناشکری کیوں کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور اس کے احسان کا انکار کرتی ہیں اگر تو ان میں سے کسی پر زندگی بھر احسان کرے پھر وہ تجھ سے کوئی ناگواری بات دیکھے تو کہتی ہیں میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

حدیث 2104

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، ابن عیسیٰ، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشَلِّهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ رَأَيْتُكَ تَكْعَكَعْتَ

محمد بن رافع، ابن عیسیٰ، مالک، زید بن اسلم اسی حدیث کی دوسری سند مذکور ہے اس حدیث میں یہ ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہٹے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، ابن عیسیٰ، مالک، زید بن اسلم

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان...

باب : سورج گرہن کا بیان

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان

حدیث 2105

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْيَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت آٹھ رکوع اور سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان

حدیث 2106

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوبکر بن خالد، یحییٰ قطان، سفیان، حبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُبَشَّرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأْتُمْ رَكَعًا ثُمَّ قَرَأْتُمْ

رَكَعَتُمْ قَرَأْتُمْ رَكَعَتُمْ قَرَأْتُمْ رَكَعَتُمْ سَجَدَ قَالَ وَالْأُخْرَى مِثْلَهَا

محمد بن ثنی، ابو بکر بن خلد، یحیی قطان، سفیان، خبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ کسوف میں قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی۔

راوی : محمد بن ثنی، ابو بکر بن خلد، یحیی قطان، سفیان، خبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2107

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، ابونضر، شیبان نحوی، یحیی، ابوسلمہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لَبَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْدِي بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَّى عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا

قَطُّ وَلَا سَجْدَتْ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ

محمد بن رافع، ابونضر، شبان نحوی، یحییٰ، ابوسلمہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو لوگوں کو نماز کے لئے جمع ہونے کے لئے پکارا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں دو رکوع فرمائے، پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت میں دو رکوع فرمائے، پھر سورج نکال دیا گیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی اتنے لمبے رکوع یا سجدے نہ کئے تھے۔

راوی: محمد بن رافع، ابونضر، شبان نحوی، یحییٰ، ابوسلمہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2108

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتُ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِبُوتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ حَتَّى يُكْشَفَ مَا بَكُمْ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور یہ لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے جب تم اس سے کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا مانگو یہاں تک کہ وہ تم سے

دور ہو جائے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2109

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، یحییٰ بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ خَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَسْينَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنَ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، یحییٰ بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سورج اور چاند لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، یحییٰ بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراہیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ كُلُّهُمَا عَنْ إِسْعَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَوَكِيْعٍ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراہیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن ان میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا سورج گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراہیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

راوی : ابوعامر اشعری، عبد اللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَرِحًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْبُسْجَدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْرَعُوا إِلَى ذِكْرِهَا وَدُعَائِهِ

وَاسْتِغْفَارِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْعَلَاءِ كَسَفَتْ الشَّمْسُ وَقَالَ يُخَوِّفُ عِبَادَهُ

ابو عامر اشعری، عبد اللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرائے ہوئے کھڑے ہوئے یہ خوف کرتے ہوئے کہ قیامت برپا ہو گئی، یہاں تک کہ مسجد آئے اور لمبے قیام اور رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نماز میں ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پھر فرمایا یہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے یہ کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے نہیں ہوتیں لیکن اللہ اس کو اپنے بندوں کو ڈرانے کے واسطے بھیجتا ہے جب تم اس میں سے کوئی چیز دیکھو تو اللہ کے ذکر اور اس سے دعا اور استغفار کی طرف جلدی کرو۔

راوی: ابو عامر اشعری، عبد اللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2112

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن عمرو ادری، بشم بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عبید، عبد الرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْمُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ حَيَّانَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَتَبَدُّتْهُنَّ وَقُلْتُ لَا أَنْظُرَنَّ إِلَى مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي انْكَسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَاتَّهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَدْعُو وَيَكْبِّرُ وَيَحْصِدُ وَيُهْلِلُ حَتَّى جَلَّى عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ

عبید اللہ بن عمرو ادری، بشر بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں تیر پھینک رہا تھا رسول اللہ کی زندگی میں جب سورج گرہن ہوا تو میں نے ان کو پھینک دیا اور میں نے کہا کہ دیکھو آج سورج گرہن میں رسول

اللہ کون سا نیا عمل کرتے ہیں، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہے تھے اور تکبیر، تہلیل اور تحمید میں مصروف رہے یہاں تک کہ سورج گرہن سے نکل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں اور دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، بشر بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرۃ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2113

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أُرْتَبَى بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَتَبَدُّتْهَا فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَّثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ فَاتَّيْتُهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُحَمِّدُ وَيُهَلِّلُ وَيَكْبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حَسِمَتْ عَنْهَا قَالَ فَلَبَّأْتُ حَسِمًا عَنْهَا قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرۃ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کی حیات میں مدینہ میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گرہن ہو گیا تو میں نے تیر پھینکے اور دل میں کہا اللہ کی قسم میں سورج گرہن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل دیکھوں گا، فرماتے ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہونے والے تھے، ہاتھ بلند کئے اللہ کی تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر اور دعا میں مصروف تھے یہاں تک کہ سورج کھل گیا جب سورج صاف ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا کیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرہ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2114

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح رحم، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ
بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح رحم، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کے زمانہ میں
تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گرہن ہو گیا پھر باقی حدیث اوپر والی احادیث کی طرح ذکر فرمائی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، سالم بن نوح رحم، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2115

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق، حضرت

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ ابْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَاصْلُوا

ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، عمر بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی: ہارون بن سعید ایللی، ابن وہب، عمر بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

حدیث 2116

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن مقدم، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْبِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْبُغَيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن مقدم، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جس دن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے، سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے نکال دے۔

وسلم نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے جب تم ان کو دیکھو تو اللہ سے دعا مانگو اور نماز ادا کرو یہاں تک کہ گرہن کھل جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن مقدم، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2117

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كَلَاهُمَا عَنْ بَشْرِ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عَزِيَّةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرنے والوں کو (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کی تلقین کیا کرو۔

راوی: ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2118

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مغلد، سلیمان بن بلال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مغلد، سلیمان بن بلال اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مغلد، سلیمان بن بلال

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2119

جلد : جلد اول

راوی : عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے قریب المرگ لوگوں کو (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کی تلقین کیا کرو۔

راوی: عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت کے وقت کیا کہے؟...

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

حدیث 2120

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن افلح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنْ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ اجْزِنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُرْسِلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطَبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنِّي بِنْتُ وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ أَمَا ابْنَتُهَا فَتَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن افلح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مسلمان پر کوئی مصیبت آئے اور وہ اللہ کے حکم کے مطابق (إِنَّا لِلَّهِ)

وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ) پڑھ کر کہے (اللّٰهُمَّ اَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَ اَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهَا) اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور میرے لئے اس کا نعم البدل عطا فرما تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں، جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابو سلمہ سے افضل کون سا مسلمان ہو گا پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے اسی قول کو پختہ یقین سے دہرایا تو اللہ نے میرے لئے ابو سلمہ کے بدلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کو اپنے لئے پیغام نکاح دینے کے لئے بھیجا تو میں نے کہا میری ایک لڑکی ہے اور میں غیرت مند ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی بیٹی کے لئے تو ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس سے بے نیاز کر دے اور ان کی شرمندگی کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ اسے ختم کر دے

راوی: یحییٰ بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن الفح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

حدیث 2121

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن افلاح، ابن سفینہ، امر سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمرُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ أَفْلَحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِينَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ اإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَ أَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا أَجَرَكَ اللَّهُ فِي مُصِيبَتِهِ وَ أَخْلَفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تَوَفَّى أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن الفح، ابن سفینہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب کسی مسلمان بندے کو کوئی مصیبت آتی ہے اور وہ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ اور اللّٰهُمَّ اَجِرْنِی فِی مُصِیْبَتِی وَ اَخْلِفْ

لی خیراً مِنْهَا)، کہتا ہے تو اللہ اس کو اسکی مصیبت میں اجر دیتے ہیں اور اس کا نعم البدل عطا کرتے ہیں، جب ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے رسول اللہ کے حکم کے مطابق کہا تو اللہ نے میرے لئے ابو سلمہ سے بہتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن فلح، ابن سفینہ، ام سلمہ

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

حدیث 2122

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَلِّ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَرَأَدَ قَالَتْ فَلَبَّاتُؤَيَّ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَزَمَ اللَّهُ لِي فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ویسی ہی حدیث سنی اس میں فرمایا جب ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ سے بہتر کون ہو گا پھر اللہ نے میرے لئے عزم عطا فرمایا تو میں نے اس دعا کو پڑھ لیا فرماتی ہیں پھر میرا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گیا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟...

باب : جنازوں کا بیان

مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟

حدیث 2123

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ تَمُّ الْمَرِيضِ أَوْ الْبَيْتِ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عَقَبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہیں گے جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عَقَبَى حَسَنَةً) اے اللہ مجھے اور اس کو معاف فرمادے اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرما کہ میں نے کہا تو اللہ نے مجھے اس سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمادیے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

حدیث 2124

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ

زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ کے پاس تشریف لائے تو ابو سلمہ کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بند کر دیا، پھر فرمایا جب روح قبض کی جاتی ہے تو نگاہ بھی اس کے پیچھے جاتی ہے، ان کے گھر کے لوگوں نے رونا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ پر خیر ہی کی دعا کیا کرو بے شک فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں پھر فرمایا اے اللہ ابو سلمہ کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور باقی لوگوں میں سے اس کا جانشین مقرر فرما یا رب العالمین ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما۔

راوی : زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنیٰ بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْبُثْنِيُّ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِي تَرْكِتِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَقُلْ أَفْسَحْ لَهُ وَزَادَ قَالَ خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ وَدَعْوَةُ أُخْرَى سَابِعَةٌ نَسِيتُهَا

محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنیٰ بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء اس حدیث کی دوسری سند مذکور ہے اس میں ہے اے اللہ جو بچے یہ چھوڑ کر جا رہے ہیں ان میں ان کا جانشین مقرر فرما اور فرمایا اے اللہ اس کے لئے اس کی قبر میں وسعت فرما فسخ نہیں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتویں چیز کی بھی دعا کی جو میں بھول گیا۔

راوی: محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنیٰ بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ رِزْقَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَتَّبِعُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں دیکھتے جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا وجہ یہ ہے کہ اس کی نگاہ جان کے پیچھے جاتی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان

حدیث 2127

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، حضرت علا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّادِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، حضرت علا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری سند مذکور ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، حضرت علا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت پر رونے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَهَا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضٍ غُرْبَةٍ لَا بُكَيَّتَهُ بُكَائِي يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَائِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةً مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسَعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِيَ الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنْ الْبُكَائِ فَلَمْ أَبْكُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا، مسافر تھا اور مسافر زمین میں مر گیا ہے میں اس کے لئے ایسا روؤں گی کہ اس کے بارے میں باتیں کی جائیں گی، چنانچہ میں نے اس پر رونے کی تیاری کر لی مدینہ کے اوپر کے ایک محلہ سے ایک عورت میری مدد کے لئے بھی آگئی رسول اللہ سے اس کی ملاقات ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جس گھر سے اللہ نے شیطان نکال دیا ہے اس میں اس کو داخل کرنا چاہتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دفعہ یہ فرمایا تو میں نے رونے سے رک گئی پس میں نہ روئی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی: ابو کامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُرْسِلَتْ إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَدْعُوهُ وَتُخْبِرُهُ أَنَّ صَبِيًّا لَهَا أَوْ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُولِ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمَرُّهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرَفَعَ إِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعَّقُ كَأَنَّهَا فِي شَيْءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ عِبَادِهِ الرَّحِمَائِي

ابو کامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیوں میں سے کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی کہ اس کا بچہ حالت موت میں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیغام لانے والے سے فرمایا واپس جا اور اس کو خبر دے کہ جو اللہ لیتا ہے وہ اسی کا ہے اور جو عطا کرتا ہے وہ بھی اسی کے لئے ہے اور اس کے پاس ہر چیز مقرر مدت کے ساتھ ہے، اس کو صبر کا حکم دینا اور ثواب کی امید رکھے، پیام برد دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی نے قسم دے کر عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور اس کے ہاں تشریف لائیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل بھی کھڑے ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا ہوں بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا گیا اور اس کا دم نکل رہا تھا گویا کہ پرانی مشک پانی ڈالنے سے بول رہی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں بھر آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سعد نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ نرم دلی ہے جس کو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں بنایا ہے اور اللہ اپنے بندوں میں سے مہربانی کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

راوی: ابو کامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابو عثمان نہدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کے بیان میں

حدیث 2130

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم احول

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ حَصَادٍ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم احول اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی گئی ہے فرق یہ ہے کہ پہلی حدیث زیادہ لمبی اور کامل ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم احول

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کے بیان میں

حدیث 2131

جلد : جلد اول

راوی : یونس بن عبد الاعلی صدقی، عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری،

حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدِيقِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَلَبَّأَا دَخَلَ

عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَشِيَةٍ فَقَالَ أَقَدْ قَضَى قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَائِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ

یونس بن عبد الاعلی صدقی، عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کے لئے آئے، آپ کے ساتھ عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن مسعود وغیرہم تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعد کے پاس پہنچے تو ان کو بے ہوشی کی حالت میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس کو موت دے دی گئی ہے؟ تو صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روئے لگے جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روتے ہوئے دیکھا تو وہ بھی رو پڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو بے شک اللہ روتے والی آنکھ اور غم والے دل پر عذاب نہیں کرتا لیکن اس کی وجہ سے عذاب دیتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحم کیا جائے گا۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی صدقی، عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری، حضرت ابن عمر

بیمار کی عیادت کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کے بیان میں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَارَةَ يَعْنِي ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْبَرَ الْأَنْصَارِ مُقْبِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَخَا الْأَنْصَارِ كَيْفَ أَخِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعُودُكَ مِنْكُمْ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ وَنَحْنُ بِضَعَةِ عَشَةٍ مَا عَلَيْنَا نِعَالَ وَلَا خِفَافٌ وَلَا قَلَانِسٌ وَلَا قُبُصٌ نَبْشِي فِي تِلْكَ السِّبَاخِ حَتَّى جِئْنَا لَهُ فَاسْتَأْخَرَ قَوْمَهُ مِنْ حَوْلِهِ حَتَّى دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الَّذِينَ مَعَهُ

محمد بن ثنی عنزی، محمد بن جہضم، ابن جعفر، ابن غزیۃ، سعید بن حارث بن معلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار میں سے ایک آدمی نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا پھر وہ انصاری چلا گیا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انصار کے بھائی! میرے بھائی سعد بن عبادہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا اچھے ہیں، تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون اس کی عیادت کرنا چاہتا ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ہم کچھ اوپر دس آدمی تھے ہمارے پاس جوتے موزے ٹوپیاں اور قمیض نہ تھے، ہم اس کنکرلی زمین میں پیدل جا رہے تھے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس پہنچے تو ان کی قوم ان کے پاس سے ہٹ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اس کے قریب ہو گئے۔

راوی: محمد بن ثنی عنزی، محمد بن جہضم، ابن جعفر، ابن غزیۃ، سعید بن حارث بن معلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

راوی: محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، صبر صدمہ کی ابتداء کے وقت ہی افضل ہے۔

راوی: محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى امْرَأَةٍ تَبْكِي عَلَى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِي بِصَبِيَّتِي فَلَمَّا ذَهَبَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْبُوتِ فَأَتَتْ بِأَبِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَى بَابِهِ بَوَائِينَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ أَوْ قَالَ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ اپنے بچے پر روتی عورت کے پاس رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو اس سے فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر اختیار کر! تو اس نے کہا تم کو میری مصیبت نہیں پہنچی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تو اس عورت سے کہا گیا کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے تو اس عورت کو پریشانی ہوئی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر پہنچی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر پر کسی دربان کو نہ پایا تو اندر جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبر صدمہ کی ابتداء میں ہی افضل ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں

حدیث 2135

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرّم عمی، عبد الملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراہیم دورق،

عبد الصمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعُمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ الصَّدِيقُ قَالَوا جَبِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ

یحییٰ بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرّم عمی، عبد الملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن عبد الصمد کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک قبر کے پاس بیٹھی ہوئی عورت کے پاس سے ہوا باقی حدیث اوپر والی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : یحییٰ بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرّم عمی، عبد الملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2136

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ابوبکر، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ابوبکر، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رونے لگیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (بحالت نیم بے ہوشی) فرمایا میری پیاری بیٹی رک جا! کیا تو نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میت کے اہل والوں کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابن بشر، ابوبکر، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِأَنْبِيَاءٍ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِأَنْبِيَاءٍ عَلَيْهِ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں، میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2139

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَبَّأُ طَعَنَ عُمَرُ أُغْبِي عَلَيْهِ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَلَبَّأُ أَفَاقَ قَالَ أَمَّا عَلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِي الْحَيِّ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کیا گیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو لوگ آپ پر با آواز بلند چیخنے لگے، جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہوش آیا تو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2140

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، شیبانی، ابوبردہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَبَّأُ أُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهِيبٌ يَقُولُ

وَأَخَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صَهْبِيبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِي الْحَيِّ

علی بن حجر، علی بن مسہر، شیبانی، ابوبردہ سے روایت کرتی ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہوئے صہیب نے ہائے بھائی کہنا شروع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا اے صہیب کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اللہ نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، شیبانی، ابوبردہ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2141

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحییٰ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ أَبُو يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَهَا أَصِيبَ عُمَرُ أَقْبَلَ صَهْبِيبٌ مِنْ مَنْزِلِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَامَ بِحِجَالِهِ يَبْكِي فَقَالَ عُمَرُ عَلَامَ تَبْكِي أَعَلَيْكَ تَبْكِي قَالَ إِي وَاللَّهِ لَعَلِّكَ أَبْكِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُبْكِي عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ كَأَنْتَ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّمَا كَانَ أَوْلِيكَ الْيَهُودُ

علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحییٰ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب اپنے گھر سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے کھڑے ہو کر رونے لگے تو اس کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کس بات پر روتے ہو؟ کیا تم مجھ پر رورہے ہو؟ تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی پر روتا ہوں، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم تو جانتا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جاتا ہے، فرماتے ہیں میں نے اس کا ذکر موسیٰ بن طلحہ سے کیا تو انہوں نے

فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جن لوگوں کے بارے میں یہ حدیث وارد ہوئی ہے وہ یہودی تھے۔

راوی: علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحییٰ، عبد الملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2142

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طَعَنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ أَمَا سَبَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُعْوَلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آواز سے رونا شروع کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حفصہ! کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس پر آواز سے رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے اور آپ پر صہیب جب روئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے صہیب کیا تو نہیں جانتا کہ جس پر آواز سے رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2143

جلد : جلد اول

راوی: داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنْتِ عُمَرَ وَعِنْدَهُ عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدٌ فَأَرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتُ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَأَنَّهُ يَعْزِضُ عَلَى عُمَرُو أَنْ يَقُومَ فَيَنْتَهِاهُمْ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِي أَهْلِهِ قَالَ فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللَّهِ مَرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِي مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ صُهِيبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهِيبٌ قَالَ مَرُّهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ وَرُبَّمَا قَالَ أَيُّوبُ مَرُّهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبِثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَاءَ صُهِيبٌ يَقُولُ وَآخَاهُ وَصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُو أَلَمْ تَعْلَمْ أَوْ لَمْ تَسْمَعْ قَالَ أَوْ لَمْ تَعْلَمْ أَوْ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَائِي أَهْلِهِ قَالَ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَأَرْسَلَهَا مَرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُو فَقَالَ بَعْضُ فَقُبْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثْتُهَا بِهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِي أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَزِيدُهُ اللَّهُ بِبُكَائِي أَهْلِهِ عَذَابًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ أَضْحَكُ وَأَبْكَى وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَنَا بَدْعُ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرُو ابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونَنِي عَنْ غَيْرِ كَاذِبِينَ وَلَا مُكَذِّبِينَ وَلَكِنَّ السَّبْعَ يُخْطِئُ

داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ہم ام ابان بنت عثمان کے جنازہ کا انتظار کر رہے تھے اور آپ کے پاس عمرو بن عثمان بھی موجود تھے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور ان کو کوئی شخص لارہا تھا میرا گمان ہے کہ ان کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ کی خبر دی گئی تو وہ

آئے اور میرے پاس بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان تھا، اتنے میں گھر سے رونے کی آواز آئی تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ وہ کھڑے ہو کر ان کو روکیں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، حضرت عبد اللہ نے اس کو مطلقاً فرمایا یہود کی قید نہیں لگائی تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کے ساتھ تھے جب صحراء بیداء میں پہنچے تو ہم نے ایک شخص کو ایک درخت کے سایہ میں اترتے ہوئے دیکھا تو آپ نے مجھے فرمایا کہ جاؤ اور معلوم کرو کہ وہ آدمی کون ہے، میں گیا تو وہ حضرت صہیب تھے میں واپس آیا اور عرض کی جس شخص کو معلوم کرنے لئے آپ نے مجھے بھیجا وہ صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تو آپ نے فرمایا ان کو حکم دو کہ وہ ہمارے ساتھ مل جائیں، میں نے عرض کیا ان کے ساتھ ان کے اہل ہیں، آپ نے فرمایا اگرچہ اس کے ساتھ اس کے گھر والے ہیں ان کو ہمارے ساتھ ملنے کا حکم دو، جب ہم مدینہ پہنچے تو کچھ دیر ہی نہ لگی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہو گئے، حضرت صہیب آئے اور ہائے بھائی ہائے بھائی کہنے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، کیا تو نہیں جانتا تو نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو اس کے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے فرمایا عبد اللہ نے مطلق فرمایا ہے۔ مردہ کو عذاب دیا جاتا ہے حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض کے رونے کی وجہ سے ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں اٹھا اور حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ان کو بیان کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا نہیں اللہ کی قسم رسول اللہ نے یہ نہیں فرمایا مردہ کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب اور زیادہ ہو جاتا ہے اور اللہ ہی ہنساتے اور رلاتے ہیں کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، ایوب کہتے ہیں ابن ابی ملیکہ نے فرمایا مجھے قاسم بن محمد نے بیان کیا جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول پہنچا تو فرمایا تم مجھے ایسے آدمیوں کی روایت بیان کرتے ہو جو نہ جھوٹے ہیں اور نہ تکذیب کی جاسکتی ہے البتہ کبھی سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

راوی : داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوِّفِيَتْ ابْنَةُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا قَالَ جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِعَبْرُو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ أَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَائِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرُكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هُوَ لَا يَأْتِي الرُّكْبُ فَانْظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صُهِيبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهِيبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقُّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهِيبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَأَخَاهُ وَصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهِيبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرَحِمُ اللَّهُ عُمَرَ لَا وَاللَّهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَائِ أَحَدٍ وَلَكِنْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَصْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی مکہ میں فوت ہو گئی ہم ان کے جنازہ میں شرکت کے لئے آئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف لائے اور میں ان دونوں کے درمیان بیٹھنے والا تھا یا فرمایا میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا تھا کہ دوسرے تشریف لائے اور میرے پاس آکر بیٹھ گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے سامنے بیٹھے عمرو بن عثمان سے کہا کیا تم ان رونے والوں کو منع نہیں کر دیتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردہ کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعض گھر والوں کے رونے سے فرمایا تھا پھر حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ سے لوٹا

جب ہم مقام بیداء پہنچے تو ایک درخت کے سایہ میں کچھ سوار نظر آئے تو آپ نے فرمایا جاؤ اور دیکھو کہ یہ سوار کون ہیں میں گیا دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے آپ کو خبر دی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، اس کو بلا لاؤ میں حضرت صہیب کے پاس لوٹا اور ان سے کہا چلو اور امیر المؤمنین کے ساتھ مل جاؤ، جب حضرت کو زخمی کیا گیا تو حضرت صہیب روتے ہوئے داخل ہوئے ہائے بھائی ہائے ساتھی کہتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے صہیب کیا تو مجھ پر روتا ہے؟ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردہ کو اپنے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے تو میں نے اس کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحم فرمائے اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ مومن کے کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتے ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کافر کے اہل و عیال کے رونے کی وجہ سے عذاب کو زیادہ کر دیتے ہیں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تمہارے لئے قرآن کافی ہے کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر فرمایا اللہ ہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر کوئی بات نہیں فرمائی یعنی یہ حدیث قبول کر لی۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2145

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ كُنَّا فِي جَنَازَةِ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَسَاقِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَنْصُرْ رَفَعُ الْحَدِيثِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَصَّهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدِيثُهَا أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرٍو

عبدالرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ام ابان بنت عثمان کے جنازہ میں تھے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2146

جلد: جلد اول

راوی: حرامہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ الْحَيِّ

حرامہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردے کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: حرامہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2147

جلد: جلد اول

راوی: خلف بن هشام، ابوریع زهرانی، حماد، هشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ عَائِشَةُ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَبْعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ إِنَّمَا مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْتُمْ تَبْكُونَ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ

خلف بن هشام، ابوریع زهرانی، حماد، هشام بن عروہ، عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ مردے کو اس کے اہل و عیال کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے کوئی بات سنی لیکن اس کو یاد نہ رکھ سکے اصل یہ ہے کہ ایک یہودی کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرا وہ اس پر رو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم روتے ہو اور اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: خلف بن هشام، ابوریع زهرانی، حماد، هشام بن عروہ، عروہ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2148

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، هشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ عَائِشَةُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَيْتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ وَهَلْ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ وَذَلِكَ مِثْلُ قَوْلِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ مِنَ النَّبِيِّينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالِ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ وَقَدْ وَهَلْ إِنَّمَا قَالَ

إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأْتَ إِنَّكَ لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسَبِّحٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّؤُا
مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ

ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ میت کو قبر میں اپنے اہل و عیال کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا وہ بھول گئے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہ فرمایا کہ وہ اپنے گناہ اور خطاؤں کی وجہ سے عذاب پاتا ہے اور اس کے اہل پر جواب رو رہے ہیں، ان کو یہ قول اسی قول کی طرح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن کنویں پر کھڑے ہوئے اور اس کنویں میں مشرکین کے بدری مقتول تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا جو فرمایا کہ وہ سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں، حالانکہ وہ بھول گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا البتہ وہ جانتے ہیں جو میں ان کو کہتا تھا وہ حق ہے پھر سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آیت (إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ) تو نہیں سنا سکتا جو مردہ ہیں اور جو قبروں میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سنانے والے نہیں ہیں اس میں اللہ تعالیٰ ان کے حال کی خبر دیتا ہے کہ وہ درخ میں اپنی جگہ پر پہنچ چکے ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، ہشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2149

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِغَنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَحَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروۃ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروۃ

باب: جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2150

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابوبکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأْنَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابوبکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن کو معاف فرمائیں انہوں نے جھوٹ نہیں بولا بلکہ وہ بھول گئے یا خطا ہو گئی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودیہ کے جنازے پر سے گزرے اس پر رویا جارہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تو اس پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابوبکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2151

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرْنَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْبَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ کوفہ میں سب سے پہلے قزعمہ بن کعب پر نوحہ کیا گیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس پر نوحہ کیا گیا اس کو قیامت کے دن نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2152

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ

عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسهر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

گھروالوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

حدیث 2153

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ سے اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، زید، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالْأَسْتِسْقَاءُ بِالْجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّاحِيَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تَقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قِطْرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، زید، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار باتیں میری امت میں زمانہ جاہلیت کی ایسی ہیں کہ وہ ان کو نہ چھوڑیں گے۔ اپنے حسب پر فخر اور نسب پر طعن کرنا، ستاروں سے پانی کا طلب کرنا، اور نوحہ کرنا فرمایا نوحہ کرنے والی اگر اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گی کہ اس پر گندھک کا کرتا اور زنگ کی چادر ہوگی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحییٰ، زید، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

راوی : ابن مثنیٰ، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، یحییٰ بن سعید، عبرۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ ابْنِ مَثْنَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ ابْنِ مَثْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عُمَرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ لَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِيهِ الْحُزْنَ قَالَتْ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِيَّ الْبَابِ فَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْتَهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَاتَّاهُ فَذَكَرَ أَنَّهُنَّ لَمْ يَطْعَنَهُ فَأَمَرَهُ الثَّانِيَةَ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْتَهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبَنَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَزَعَمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَبَّ فَاحِثٌ فِي أَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرُغِمَ اللَّهُ أَنْفَكَ وَاللَّهِ مَا تَفْعَلُ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

ابن مثنیٰ، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس زید بن حارثہ جعفر بن ابی طالب اور عبد اللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غم کے آثار نمودار ہوئے فرماتی ہیں کہ میں دروازہ کی درزوں سے دیکھ رہی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ جا کر ان کو منع کرے، وہ گیا اور آکر عرض کیا کہ انہوں نے نہیں مانا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دوبارہ حکم دیا کہ وہ جا ان کو منع کرے وہ گیا واپس آکر عرض کرنے لگا اللہ کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وہ ہم پر غالب آگئیں، فرماتی ہیں میرا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ان کے منہ خاک سے بھر دو، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا اللہ تیری ناک خاک آلود کرے اللہ کی قسم نہ تو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تکمیل کرتا ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس تکلیف سے چھوڑتا ہے۔

راوی : ابن مثنیٰ، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ح، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد، ابن مسلم، یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمَا تَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَمَلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ح، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد، ابن مسلم، یحییٰ بن سعید اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن عبد العزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھکانے سے نہ چھوڑا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ح، ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراہیم دورق، عبد الصمد، ابن مسلم، یحییٰ بن سعید

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

راوی : ابوریع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبَيْعَةِ أَلَّا نَتَّوَحَّ فَمَا وَفَّتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا خَمْسُ أَهْمٍ سَلِيمٍ وَأَهْمُ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةٌ مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ

ابوربيع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت کے ساتھ اس بات پر بھی اقرار لیا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی لیکن ہم میں سے پانچ عورتوں کے علاوہ کسی نے اس عہد کو پورا نہ کیا میں، ام سلیم، ام علاء، ابی سبرہ کی بیٹی، معاذ کی بیوی، یا ابی سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی۔

راوی : ابوربيع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

حدیث 2158

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْعَةِ أَلَّا تَنْحُنَ فَمَا وَفَتْ مِثْلًا غَيْرُ خَمْسٍ مِنْهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیعت میں نوحہ نہ کرنے پر بھی عہد لیا لیکن ہم میں سے پانچ عورتوں کے علاوہ کسی نے وعدہ وفا نہ کیا ان میں سے ام سلیم بھی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

حدیث 2159

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ يُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النَّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أَسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت (يُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ) باللہ نازل ہوئی تو فرماتی ہیں ان میں نوحہ کرنے سے بھی منع کیا گیا ام عطیہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں قبیلہ والوں نے جاہلیت میں نوحہ پر میرا ساتھ دیا تھا تو کیا میرے لئے ان کا ساتھ دینا لازمی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں آل فلاں مستثنیٰ ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2160

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا جاتا تھا لیکن اس کو ہم پر لازم نہ کیا گیا۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2161

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كَلَاهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِنَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا لیکن ہم پر اس میں سختی نہ کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

میت کو غسل دینے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2162

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِهَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْتُنَّ فَأَذِنِّي فَلَبَّأَ فَرَعْنَا أَذْنَاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو نہلا رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین یا پانچ بار نہلاؤ یا اس سے زیادہ بار، اگر تم مناسب سمجھو تو آخری بار پانی میں کچھ کافور بھی ملا لینا جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دے دینا جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینک دیا فرمایا کہ اس کو سارے کفن سے نیچے لپیٹ دو۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2163

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ ثُرُوءٍ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے کنگھی کر کے ان کے بالوں کی تین مینڈھیاں کیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2164

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ح، ابوریع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حباد، ح، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، محمد،

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبَّادُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوَفِّيتُ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُليَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ وَفِي حَدِيثِ

مَا لِكَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوَفِّيْتُ ابْنَتَهُ بِشَلِّ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَّيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ
عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ح، ابوربيع زهرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ح، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنات میں سے کسی ایک کا انتقال ہو گیا اور ابن علیہ کی حدیث میں ہے
فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو غسل دے رہی
تھیں اور مالک کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر داخل ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کا
انتقال ہوا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ح، ابوربيع زهرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ح، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، محمد، حضرت ام عطیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2165

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ
أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اسی طرح مروی ہے سوائے اس کے کہ
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین یا پانچ یا سات یا اس سے زیادہ اگر تم مناسب سمجھو تو حضرت حفصہ نے ام عطیہ سے
روایت کی ہے کہ ہم نے ان کے سر کی تین لڑیاں کر دیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2166

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو طاق اعداد میں یعنی تین یا پانچ یا سات بار غسل دو۔ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ہم نے کنگھی کی اور تین لڑیاں بنا دیں۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2167

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابومعاویہ، محمد بن حازم، ابومعاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت

امر عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرُو النَّاقِدُ جَبِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ عَبْرُو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَبَّأَ مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتُمُوهَا فَأَعْلِنِي قَالَتْ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَقَّوهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو معاویہ، محمد بن حازم، ابو معاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہو گئیں تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو طاق یعنی تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اور پانچویں مرتبہ کافور یا کچھ کافور ملا لینا جب تم اس کو غسل دے لو تو مجھے خبر دے دو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہبند عطا کیا اور فرمایا اس کو ان کے کفن سے نیچے لپیٹ دو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو معاویہ، محمد بن حازم، ابو معاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2168

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ أَحَدَى بَنَاتِهِ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ

أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ أَثْلَاقٍ قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا

عمر وناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیوں میں سے ایک کو غسل دے رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو طاق مرتبہ یعنی پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا فرماتی ہیں کہ ہم نے اس کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کی تین مینڈھیاں کر دیں کنپٹیوں پر اور پیشانی پر۔

راوی : عمر وناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

حدیث 2169

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَهَا أَنْ تَغْسِلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا ابْدَأْ بِبَيِّامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے جب ہم سے اپنی بیٹی کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا دائیں طرف سے شروع کرو اور وضو کے اعضاء سے ابتداء کرو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن علیہ، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ ابْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهْنٌ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْ بِبَيِّمَنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

یحییٰ بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن علیہ، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کے غسل میں فرمایا کہ دائیں طرف اور وضو کے اعضاء سے شروع کرو۔

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن علیہ، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

میت کو کفن دینے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نہیر، ابو کریب، ابومعاویہ، اعش، شقیق بن

سلمہ، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كَرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خُبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عَمِيرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكْفَنُ فِيهِ إِلَّا نَبْرَةٌ فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُوهَا مِثْلِي رَأْسُهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ وَمِنَّا مَنْ أُيْنَعَتْ لَهُ شَرَّتُهُ فَهُوَ يَهْدِي بِهَا

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی، ہمارا ثواب اللہ پر ہے تو ہم میں سے بعض گزر گئے جنہوں نے اپنے ثواب میں سے کچھ بھی دنیا میں حاصل نہ کیا ان میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ احد کے دن شہید کئے گئے ان کے کفن کے لئے ایک چھوٹی سی چادر کے سوا کوئی چیز نہ پائی گئی اس کو جب ہم ان کے سر پر ڈالتے تو ان کے پاؤں نکل جاتے اور جب ہم آپ کے پاؤں پر ڈالتے تو سر نکل جاتا تو رسول اللہ نے فرمایا چادر سر پر ڈال دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں سے کچھ ایسے ہیں کہ اس کا پھل پک گیا اور وہ اس میں سے چن چن کر توڑ رہے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اعش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَحَدَّثَنَا مُنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ح، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، ح، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اعش اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ح، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، ح، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اعش

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

حدیث 2173

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، ہشام، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضَ سَحْلِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَبِيضٌ وَلَا عِمَامَةٌ أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّا شَبَّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتَرَيْتُ لَهُ لِيُكْفَنَ فِيهَا فَتَرَكْتُ الْحُلَّةَ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضَ سَحْلِيَّةٍ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَأَحْبِسَنَّهَا حَتَّى أَكْفَنَ فِيهَا نَفْسِي ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لِنَبِيِّهِ لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِشَتْنِهَا

یجی بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید سحلی کپڑوں میں کفن دیا گیا جو روئی کے تھے، اس میں قمیض تھی، نہ عمامہ اور نہ رباحہ، اس میں ہم کوشبہ ہو گیا، حالانکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خرید اگیا تھا تاکہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن دیں لیکن اس حلہ کو چھوڑ دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید سحلی کپڑوں میں کفن دیا گیا اور وہ حلہ عبد اللہ بن ابی بکر نے لے لیا اور کہا کہ میں اس کو رکھوں گا تاکہ مجھے اسی میں کفن دیا جائے پھر کہنے لگے اگر اللہ کو اپنے نبی کے کفن میں یہ پسند ہوتا تو آپ کو اسی میں کفن دیا جاتا پھر اس کو بیچ دیا اور اس کی قیمت خیرات کر دی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

حدیث 2174

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجرى سعدى، على بن مسهر، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ يَنْبِئِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نَزَعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولٍ يَبَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قَبِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ أَكُفِّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَمْ يُكُفَّنْ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكُفِّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقْ بِهَا

علی بن حجرى سعدى، على بن مسهر، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یمنی حلہ میں لپیٹا گیا جو حضرت عبد اللہ بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تھا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہٹا لیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سحلی یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا ان میں عمامہ اور قمیض نہ تھی حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ حلہ اٹھایا اور کہنے لگے مجھے اس میں کفن دیا جائے گا پھر فرمانے لگے کیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن نہیں

دیا گیا مجھے اس کا کفن دیا جائے؟ پھر اس کو خیرات کر دیا۔

راوی: علی بن حجرى سعدى، على بن مسهر، هشام بن عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

حدیث 2175

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادريس، عبدہ، وکیع، ح، یحییٰ بن یحییٰ، عبدالعزیز بن محمد، هشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ قِصَّةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادريس، عبدہ، وکیع، ح، یحییٰ بن یحییٰ، عبدالعزیز بن محمد، هشام اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کر دی ہے لیکن اس میں عبد اللہ بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادريس، عبدہ، وکیع، ح، یحییٰ بن یحییٰ، عبدالعزیز بن محمد، هشام

باب: جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

حدیث 2176

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِي كَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ

ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا تین سحولی کپڑوں میں۔

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں

حدیث 2177

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن،

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المؤمنین

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سَجَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ بِثَوْبٍ حَبْرَةٍ

زہیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہا ام المؤمنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وفات پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک منقش یمنی کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المؤمنین

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2178

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری
حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً
اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری اسی حدیث کو حضرت
زہری نے دوسری سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری

میت کو اچھے کپڑوں کا کفن دینے کا بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُفِّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا کہ ان کا انتقال ہوا اور ان کو کامل الستر کفن نہ دیا گیا اور رات کو دفن کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو بغیر نماز کے دفن کرنے پر ڈانٹا الا یہ کہ انسان لاچار ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكَ صَالِحَةً فَخَيْرٌ لَعَلَّهُ قَالَ تُقَدِّمُونَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ کو جلدی لے چلو پس اگر وہ نیک ہے تو اس کو خیر کی طرف جلدی پہنچا اور اگر اس کے علاوہ بد ہے تو تم اس کو اپنی گردنوں سے اتار دو۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

حدیث 2181

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، سعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، سعید، ابو ہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، سعید، ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

حدیث 2182

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ہارون، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ہارون، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جنازہ کو جلد لے چلو اگر وہ نیک تھا تو اس کو بھلائی کے قریب کر دو اور اگر وہ اس کے علاوہ بدکار تھا تو اس شر کو اپنی گردنوں سے اتار دو گے۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ہارون، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2183

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَحَرْمَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ انْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ وَزَادَ الْآخَرَانِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَهَا بَلْعُهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً

ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جنازہ میں حاضر ہوا یہاں تک کہ نماز جنازہ ادا کی تو اس کے لئے ایک قیراط ثواب ہے اور جو اس کے دفن تک موجود رہا اس کے لئے دو قیراط ثواب ہے عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کی مانند، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز جنازہ پڑھا کر واپس آجاتے جب ان کو حدیث ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہنچی تو فرمایا ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

راوی : ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2184

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، ابن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمَّا بَعْدُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، ابن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو بڑے پہاڑوں تک حدیث بیان کی اس کے بعد ذکر نہیں کیا عبد الاعلیٰ کی حدیث میں فراغت اور عبد الرزاق کی حدیث میں لحد میں رکھنے کا ذکر ہے مطلب دونوں کا ایک ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، ابن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2185

جلد : جلد اول

راوی: عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشُكْلِ حَدِيثٍ مَعْمَرٍ وَقَالَ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ

عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه سے معمر کی حدیث مبارکہ کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث مبارکہ مروی ہے اور فرمایا جو جنازہ کے پیچھے چلا یہاں تک دفن کر دیا گیا۔

راوی: عبد الملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2186

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتَّبِعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ

محمد بن حاتم، بہز، وہب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز جنازہ ادا کی اور اس کے پیچھے نہ چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس کے پیچھے گیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ فرمایا ان دونوں میں سے چھوٹا احد پہاڑ کے برابر ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہب، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضى الله تعالى عنه

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2187

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوَضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أَحَدٍ

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ پر نماز ادا کی اس کے لئے ایک قیراط اور جو اس کے ساتھ قبر میں رکھنے تک رہا اس کے لئے دو قیراط ثواب ہوا، ابو حازم کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیراط کیا؟ فرمایا احد کی مثل۔

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2188

جلد : جلد اول

راوی : شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ قِيلَ لَابْنِ عُمرَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبَعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمرَرَ أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمرَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قِرَاطٍ كَثِيرَةٍ

شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو جنازے کے ساتھ چلا اس کے لئے ثواب سے ایک قیراط مزید ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے زیادہ بیان کیا ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کسی آدمی کو بھیجا اور اس نے سیدہ سے پوچھا تو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کی تصدیق کی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم نے بہت سے قیراطوں کا نقصان کیا۔

راوی: شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2189

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابوصخرۃ، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيَوَةُ أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمرَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَابٌ صَاحِبُ الْبُقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمرَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ قِيرَاطٍ

مِثْلُ أَحَدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَحَدٍ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ مَا قَالَتْ وَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَائِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابو صخرہ، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ صاحب المقصورہ حضرت خباب تشریف لائے اور کہا اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا آپ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سنی ہے کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلا اور جنازہ ادا کیا پھر اس کے پیچھے دفن تک چلا تو اس کے لئے ثواب کے دو قیراط ہوں گے اور ہر قیراط احد کی مثل اور جس نے جنازہ ادا کیا پھر واپس آگیا تو اس احد کی مثل ثواب ہو گا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خباب کو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بھیجا کہ ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کے بارے میں پوچھیں پھر واپس آکر ان کو خبر دیں کہ سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا فرمایا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مٹھی مسجد کی کنکریاں لئے اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے تھے کہ قاصد واپس آگئے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ کی کنکریوں کو زمین پر مارا اور پھر فرمایا ہم نے بہت سے قیراطوں کا نقصان کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابو صخرہ، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ
مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحَدٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس
کے دفن میں بھی شریک ہوا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور قیراط احد کی مثل ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2191

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابن ہشام، ابن ابی عدی، سعید، زہیر بن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت
ہشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ
وَهِشَامٍ سُبُلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحَدٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابن المثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، زہیر بن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت ہشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیراط کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کی مثل فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابن المثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، زہیر بن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت ہشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔

حدیث 2192

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابومطیع، ایوب، ابوقلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلَّى عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابومطیع، ایوب، ابوقلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی میت ایسی نہیں جس کی نماز جنازہ مسلمانوں میں سے ایک جماعت ادا کرے جن کی تعداد سو ہو جائے اور سارے کے سارے اس کے لئے سفارش کریں اور ان کی سفارش اس کے حق میں قبول نہ کی جاتی ہو راوی کہتے ہیں میں نے یہ حدیث شعیب بن حجاب سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا مجھے یہی حدیث انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی۔

راوی: حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابو مطیع، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس...

باب: جنازوں کا بیان

جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

حدیث 2193

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وہب، ابوصخر، شریک بن عبد اللہ بن ابونبر، حضرت کریب مولیٰ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَبْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ ابْنُ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدْ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يَشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَبْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وہب، ابوصخر، شریک بن عبد اللہ بن ابونمر، حضرت کریب مولیٰ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک بیٹے کا مقام قدید یا عسفان میں انتقال ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کریب! دیکھو اس کے لئے کتنے لوگ جمع ہوئے ہیں میں نکلا تو لوگ جمع ہو چکے تھے میں نے ان کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا تمہارے اندازے میں وہ چالیس ہیں؟ فرماتے ہیں جی ہاں! ابن عباس رضی اللہ

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایللی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وہب، ابو صخر، شریک بن عبد اللہ بن ابو نمر، حضرت کریم مولیٰ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔

2194 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، علی بن حجر السّعدی، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ كُلَّهُم عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالْكَفِّ
لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّبَجَنَازَةٍ فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا
فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَمُرَّبَجَنَازَةٍ فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ قَالَ عُمَرُ فَدَى لَكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّبَجَنَازَةٍ فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ فَقُلْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَمُرَّبَجَنَازَةٍ
فَأُثِنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقُلْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ وَجِبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَيْنْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا
وَجِبْتُ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَتَيْنْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجِبْتُ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ

شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

یجی بن ابوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی بن حجر السّعدی، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے

روایت ہے کہ جنازہ کے گزرنے پر لوگوں نے اس کا ذکر خیر کے ساتھ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی اور دوسرا جنازہ گزرا تو اس کا ذکر برائی کے ساتھ کیا گیا تو اللہ کے نبی نے فرمایا واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں ایک جنازہ گزرا اور اس کی نیکی کی تعریف کی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی اور دوسرا جنازہ گزرا تو اس کا ذکر برائی کے ساتھ کیا گیا تو آپ نے فرمایا واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا ذکر تم نے بھلائی کے ساتھ کیا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کا ذکر تم نے برائی کے ساتھ کیا اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

باب : جنازوں کا بیان

حدیث 2195

راوی: ابو الریبع الزهرانی، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس

ابو الربيع الزهرانی، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس سے یہی حدیث دوسری اسناد سے بھی ذکر کی گئی ہے دوسری اسناد مذکور ہیں۔

راوی: ابو الربيع الزهرانی، حماد بن زید، یحییٰ بن یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں

حدیث 2196

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، محمد بن عمرو بن حنبلہ، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رَبِيعٍ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاةٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاةُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْهُؤْمِنْ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، محمد بن عمرو بن حنبلہ، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آرام پانے والا ہے یا اس سے آرام پایا گیا ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا مستریح و مستراح منہ سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی دنیا کی مصیبتوں سے آرام پاتا ہے اور فاجر و بدکار آدمی سے بندے شہر درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، محمد بن عمرو بن حنبلہ، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

باب : جنازوں کا بیان

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں

حدیث 2197

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن البثنی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالک حضرت ابوقتاہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَبِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ لِكَعْبٍ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ يَسْتَرِيحُ مَنْ أَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبَهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ

محمد بن البثنی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالک حضرت ابوقتاہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کی تکالیف اور مصائب سے اللہ کی رحمت کی طرف راحت حاصل کی۔

راوی : محمد بن البثنی، یحییٰ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالک حضرت ابوقتاہ

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2198

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعِيَ لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْبُصْطَى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اطلاع دی جس دن نجاشی کا انتقال ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، ابن شہاب، سعید بن المسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2199

جلد : جلد اول

راوی: عبد البک بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن المسیب اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن،

حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْبَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ نَعِيَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْبُصْطَى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

عبدالملک بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابی شہاب، سعید بن المسیب اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی موت کی خبر اس کی موت کے دن دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بھائی کے لئے معافی مانگو، ابن شہاب نے کہا مجھ سے سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے ساتھ عید گاہ میں صف باندھی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیرات کہیں۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابی شہاب، سعید بن المسیب اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2200

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ كَرِوَايَةً عُقِيلٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب سے اسی حدیث کی دوسری سند مذکور ہے۔

راوی: عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2201

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، یزید بن ہارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَابَةِ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابوشیبہ، یزید بن ہارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس پر چار تکبیرات کہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، یزید بن ہارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2202

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدُ اللَّهِ صَالِحٌ أَصْحَابَةُ فَقَامُوا فَمَنَّا وَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا آج کے دن اللہ کا نیک بندہ اصمہ فوت ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہماری امامت کی اور اس پر نماز پڑھی۔

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

حدیث 2203

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ، یحییٰ بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر،

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغُبَرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَى عَنْهُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَالَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَّيْنَا

محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ، یحییٰ بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی فوت ہو چکا ہے کھڑے ہو جاؤ اور اس پر نماز پڑھو ہم کھڑے ہوئے اور ہم نے دو صفیں بنائیں۔

راوی : محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ، یحییٰ بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن

عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

راوی : زہیر بن حرب و علی بن حجر، اسماعیل، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابو قلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ أَحَا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقومُوا فَصلُّوا عَلَيْهِ يَغْنَى النَّجَاشِيُّ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ أَنَّ أَحَاكُمْ

زہیر بن حرب و علی بن حجر، اسماعیل، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابو قلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارا بھائی یعنی نجاشی فوت ہو گیا کھڑے ہو جاؤ اور اس پر نماز جنازہ پڑھو۔

راوی : زہیر بن حرب و علی بن حجر، اسماعیل، یحییٰ بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابو قلابہ، ابوالمہلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

راوی : حسن بن الربیع و محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبد اللہ بن ادريس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ

حَدَّثَكَ بِهَذَا قَالَ الثَّقَةُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَذَا لَفْظُ حَدِيثٍ حَسَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُجَيْرٍ قَالَ انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرِ رَاطِبٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثَّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

حسن بن الربیع و محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر دفن کے بعد نماز جنازہ ادا کی اور اس پر چار تکبیرات کہیں ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نئی قبر پر پہنچے اور اس پر نماز جنازہ ادا کی اور صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار تکبیرات کہیں۔

راوی: حسن بن الربیع و محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

حدیث 2206

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، حسن ربیع، ابو کامل، عبدالواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثٍ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

یجی بن یحییٰ، ہشیم، حسن ربیع، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، عبید اللہ بن معاذ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، شیبانی، شعبی، ابن عباس سے اس کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یجی بن یحییٰ، ہشیم، حسن ربیع، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، عبید اللہ بن معاذ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، شیبانی، شعبی، ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

حدیث 2207

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن ابراہیم و ہارون بن عبد اللہ، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، ابو غسان السبعی محمد بن عمرو الرازی، یحییٰ بن الضریس، ابراہیم بن طہمان، ابو حصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّازِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضَّرِيرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ كَلَاهِبًا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم و ہارون بن عبد اللہ، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، ابو غسان السبعی محمد بن عمرو الرازی، یحییٰ بن الضریس، ابراہیم بن طہمان، ابو حصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم و ہارون بن عبد اللہ، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، ابو غسان السبعی محمد بن عمرو الرازی، یحییٰ بن الضریس، ابراہیم بن طہمان، ابو حصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

حدیث 2208

جلد : جلد اول

راوی : ابراہیم بن محمد بن عرعرة السامی، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ

ابراہیم بن محمد بن عرعرة السامی، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن عرعرة السامی، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

حدیث 2209

جلد : جلد اول

راوی : ابوالریبع الزہری و ابو کامل فضیل بن حسین الجحدری، حاد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّيْبِيعِ الزُّهْرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ

عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُومُ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا فَقَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَبْلُوءَةٌ ظُلُمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ

ابو الربيع الزهري و ابو کامل فضیل بن حسین المجذری، حماد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت مسجد کی خدمت کیا کرتی تھی یا ایک جوان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے گم پایا تو اس کے متعلق سوال کیا صحابہ نے عرض کیا کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ فرمایا گویا کہ انہوں نے اس کے معاملہ کو اہمیت نہ دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کی قبر کی رہنمائی کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر فرمایا یہ قبریں ان پر اندھیرے سے بھری ہوئی تھیں بے شک اللہ ان کو میری نماز کی وجہ سے روشن کر دے گا۔

راوی: ابو الربيع الزهري و ابو کامل فضیل بن حسین المجذری، حماد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

حدیث 2210

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ و محمد بن البثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر، عمرو بن مرة، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ أَبُو بَكْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكْبِّرُ عَلَى جَنَائِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ

خَسًا فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

ابو بکر بن ابوشیبہ و محمد بن المثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے اور ایک دفعہ پانچ تکبیرات کہیں تو میں نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ تکبیرات کہتے تھے (لیکن پانچ تکبیرات اب بالاجماع منسوخ ہیں)۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ و محمد بن المثنیٰ و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2211

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تم سے آگے چلا جائے یا رکھ دیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2212

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث،

ابن رمح، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ يُونُسَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيُقِمِّ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوَضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، ابن عمر، اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو اگر اس کے ساتھ چلنے والا نہ ہو تو چاہیے کہ ٹھہر جائے یہاں تک کہ جنازہ آگے چلا جائے یا آگے جانے سے پہلے رکھ دیا جائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع،

ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2213

جلد : جلد اول

راوی : ابو کامل، حماد، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریح، نافع، لیث بن سعد، ابن جریح

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ ۞ وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَبِيْعًا عَنْ أَيُّوبَ ۞ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ۞ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ۞ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا حَتَّى تُخَلْفَهُ إِذَا كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا

ابو کامل، حماد، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ایوب، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریح، نافع، لیث بن سعد، ابن جریح، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ آگے چلا جائے اگر اس کے ساتھ جانے کا ارادہ نہ ہو۔

راوی : ابو کامل، حماد، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب، ابن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریح، نافع، لیث بن سعد، ابن جریح

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2214

جلد : جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوَضَّعَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ کے ساتھ جاؤ تو اس کو اتار کر رکھنے سے پہلے مت بیٹھو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2215

جلد : جلد اول

راوی: سراج بن یونس، علی بن حجر، اسماعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَتَبِعْهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَّعَ

سراج بن یونس، علی بن حجر، اسماعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو

کھڑے ہو جاؤ جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ اس کو رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

راوی : سرتج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن ثنی، معاذ، ابن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2216

جلد : جلد اول

راوی : سربج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُبْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا يَهُودِيَّةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا

سرتج بن یونس، علی بن حجر، اسماعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا موت گھبراہٹ ہے جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : سرتج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2217

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ایک جنازہ کے لئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2218

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِحَنَازَةٍ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2219

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت

ابن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَسَهْلَ بْنَ حَنِيفٍ كَانَا بِالقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا

ابو بکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ قیس بن سعد اور سہل بن حنیف قادیسیہ میں تھے کہ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا وہ دونوں کھڑے ہو گئے تو ان سے کہا گیا کہ یہ اسی زمین والوں میں سے ہے یعنی کافر ہے تو ان دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ وہ یہودی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا روح نہ تھی۔

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

حدیث 2220

جلد : جلد اول

راوی : قاسم بن زکریاء، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعش، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
وَفِيهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ

قاسم بن زکریاء، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعش، عمرو بن مرہ، دوسری سند ذکر کر دی ہے اس میں ہے کہ اعش اور عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ہمارے پاس سے جنازہ گزرا۔

راوی : قاسم بن زکریاء، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، اعش، عمرو بن مرہ

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 2221

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٌ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَى نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي جَنَازَةٍ قَائِمًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ أَنْ تُوَضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِي مَا يُقِيمُكَ فَقُلْتُ أَتَنْتَظِرُ أَنْ تُوَضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ نَافِعٌ فَإِنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحمٰن بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہ مجھے نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا اور ہم ایک جنازہ کے ساتھ کھڑے تھے اور حضرت نافع بیٹھے ہوئے جنازہ کے رکھے جانے کا انتظار کر رہے تھے انہوں نے مجھے کہا تجھے کس چیز نے کھڑا کیا تو میں نے کہا میں جنازہ رکھے جانے کو انتظار کر رہا ہوں اس حدیث کی وجہ سے جو ابو سعید بیان کرتے ہیں تو نافع نے کہا مجھے مسعود بن حکم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی کہ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحمٰن بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 2222

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، اسحاق بن ابرہیم، ابن ابوعمر، ابن مثنیٰ، عبد الوہاب یحییٰ بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَبِيْعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ الْجَنَائِزِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَإِنَّمَا حَدَّثَ بِذَلِكَ لِأَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى وَاقِدَ بْنَ عَمْرِو قَامَ حَتَّى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ

محمد بن ثنی، اسحاق بن ابرہیم، ابن ابو عمر، ابن ثنی، عبد الوہاب یحییٰ بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنازوں کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے یہ حدیث اس لئے روایت کی کیونکہ نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واقد بن عمرو کو دیکھا کہ وہ جنازہ کے رکھے جانے تک کھڑے رہے۔

راوی: محمد بن ثنی، اسحاق بن ابرہیم، ابن ابو عمر، ابن ثنی، عبد الوہاب یحییٰ بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 2223

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو زائدہ، یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کریب، ابو زائدہ، یحییٰ بن سعید، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو زائدہ، یحییٰ بن سعید

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ

زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تو ہم بھی بیٹھ گئے یعنی جنازے میں۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، عبید اللہ بن سعید یحییٰ، قطان، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُقْدَمِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن ابوبکر مقدمی، عبید اللہ بن سعید یحییٰ، قطان، شعبہ، اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، عبید اللہ بن سعید یحییٰ، قطان، شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

حدیث 2226

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، وہب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتَّى تَسْتَيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْبَيْتِ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ أَيْضًا

ہارون بن سعید ایلی، وہب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں میں سے یاد کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ) یا اللہ اس کو بخش اور رحم کر اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کے اترنے کو مکرم بنادے اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اسکے گناہوں کو اس طرح صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے بچا اور جہنم کے عذاب سے بچا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ یہ میت میری ہوتی۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، وہب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2227

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح،

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2228

راوی: نصر بن علی جھضی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو حمزہ حصی، ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، طاہر، وہب، عمرو بن حارث، ابو حمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَمَزَةَ الْحِصِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو

الطَّاهِرِ وَهَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَبَيَّنْتُ أَنَّ لَوْ كُنْتُ أَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَائِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْمَيِّتِ

نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو حمزہ حمصی، ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلّی، طاہر، وہب، عمرو بن حارث، ابو حمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پر پڑھا اور اس پر یہ دعا پڑھی (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَذْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنَ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ) عوف کہتے ہیں میں نے خواہش کی کہ کاش رسول اللہ کی اس دعا کے لئے میں ہی مردہ ہوتا اس میت کی جگہ۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابو حمزہ حمصی، ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلّی، طاہر، وہب، عمرو بن حارث، ابو حمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟...

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد الوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أَمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نَفْسَائِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد الوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نماز جنازہ ام کعب کی پڑھی اور وہ نفاس والی تھی رسول اللہ نماز جنازہ کے لئے اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، عبد الوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

حدیث 2230

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، حسین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أُمَّ كَعْبٍ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، حسین، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن اس میں ام کعب کا ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، حسین

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

حدیث 2231

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عقبہ بن مکرم عی، ابوعدی، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ وَعُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ الْعَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مَا فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَنْعَنِي مِنْ الْقَوْلِ إِلَّا أَنْ هَاهُنَا رَجَالًا هُمْ أَسْنُ مِنِّْي وَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ وَسَطَهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْبُثَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلَاةِ وَسَطَهَا

محمد بن مثنیٰ، عقبہ بن مکرم عی، ابوعدی، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نو عمر لڑکا تھا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث یاد کرتا تھا اور مجھے بولنے سے وہاں موجود مجھ سے زیادہ عمر والوں کے علاوہ کوئی چیز مانع نہ تھی اور میں نے رسول اللہ کے پیچھے ایک ایسی عورت کی نماز جنازہ پڑھی جو نفاس میں فوت ہو گئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں اسکے درمیان کھڑے ہوئے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عقبہ بن مکرم عی، ابوعدی، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2232

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوبکر، یحییٰ، وکیع، مالک بن مغول، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَهْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرُورٍ فَرَكَبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَبْشَى حَوْلَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوبکر، یحییٰ، وکیع، مالک بن مغول، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر ابن دحداح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ سے واپسی پر سوار ہوئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد پیدل چلتے تھے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ، ابوبکر، یحییٰ، وکیع، مالک بن مغول، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَتَى بِغَرَسٍ عُمَرَى فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ عَذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلٍّ فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن دحداح پر نماز جنازہ ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا اس کو ایک آدمی نے پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے اس نے کو دنا شروع کر دیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دوڑتے ہوئے آرہے تھے قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن دحداح کے لئے جنت میں کتنے خوشے لٹکنے والے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ

میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر مسوری، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُسَوَّرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ الْحَدُّ إِلَى لَحْدًا وَأَنْصَبُوا عَلَى الدِّبْنِ نَصْبًا كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر مسوری، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرض وفات میں فرمایا میرے لئے قبر لحد بنانا اور اس پر کچھ کچی اینٹیں لگانا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قبر بنائی گئی تھی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر مسوری، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں

حدیث 2235

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، ابوبکر بن ابوشیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوجبرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَوَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو جَبْرَةَ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَأَبُو التَّيَّاحِ وَاسْمُهُ يَزِيدُ

بُنْ حُبَيْدٍ مَّا تَابَسَتْ خُسَّ

یجی بن یجی، وکیع، ابو بکر بن ابوشیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو جمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں سرخ چادر ڈال دی گئی تھی۔

راوی : یحییٰ بن یجی، وکیع، ابو بکر بن ابوشیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو جمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 2236

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، علی ہمدانی، ہارون حضرت ثمامہ بن شفی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونِ أَنَّ ثَمَامَةَ بْنَ شَفِيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ بِرُودَسَ فَمَرَّ بِنَا فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ بِقَبْرِهِ فَسَوَّى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيتِهَا

ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، علی ہمدانی، ہارون حضرت ثمامہ بن شفی سے روایت ہے کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ مقام رودس ملک روم میں تھے ہمارے ایک ساتھی کا انتقال ہو گیا تو حضرت فضالہ نے اس کی قبر کا حکم دیا جب وہ برابر کر دی گئی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبروں کو ہموار کرنے کا حکم

فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو طاہر احمد بن عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، علی ہمدانی، ہارون حضرت ثمامہ بن شفی

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 2237

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحییٰ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابوثابت ابووائل، حضرت ابوہیاج اسدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أُبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدْعَ تَبْتَالًا إِلَّا طَبَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحییٰ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابوثابت ابووائل، حضرت ابوہیاج اسدی سے روایت ہے۔ مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا میں تجھے اس کام کے لئے نہ بھیجوں جس کام کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا کہ تو کسی صورت کو مٹائے بغیر نہ چھوڑ اور نہ کسی بلند قبر کو برابر کئے بغیر۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحییٰ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابوثابت ابووائل، حضرت ابوہیاج اسدی

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

حدیث 2238

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن خلد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، حبیب

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَسَّتْهَا

ابو بکر بن خلد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، حبیب اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے الفاظ کا فرق ہے۔

راوی: ابو بکر بن خلد باہلی، یحییٰ قطان، سفیان، حبیب

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2239

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیث، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیث، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر بیٹھنے اور ان پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیث، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2240

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو زبیر

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو زبیر، اس سند سے بھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو زبیر

باب: جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2241

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، اسعیل بن علیہ، ایوب، ابو زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهُيْ عَنْ تَقْصِصِ الْقُبُورِ

یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو چومنے وغیرہ سے پختہ بنانے سے منع فرمایا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2242

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحَرِّقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَى جِدِّهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی انکارے پر بیٹھ جائے اس کے کپڑے جل جائیں اور اس کا اثر اس کی کھال تک پہنچے یہ اس کے لئے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2243

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَهْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دروردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان،

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2244

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابو مرثد غنوی

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَائِلَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تَصَلُّوا إِلَيْهَا

علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابو مرثد غنوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبور پر مت بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھو۔

راوی : علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابو مرثد غنوی

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

حدیث 2245

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن ربیع بحلی، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابودریس خولانی، واثلہ بن اسقع،

حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

حسن بن ربیع بحلی، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابودریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبور کی طرف نماز ادا نہ کرو اور نہ ان پر بیٹھو۔

راوی : حسن بن ربیع بحلی، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابودریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں ...

باب : جنازوں کا بیان

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابرہیم حنظلی، علی، اسحق، عبد العزیز بن محمد، عبد الواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمَزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرُّبَيْدِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يَمْرَبَ جَنَازَةَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابرہیم حنظلی، علی، اسحاق، عبد العزیز بن محمد، عبد الواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکم دیا کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ مسجد میں لایا جائے تاکہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے لوگوں نے اس بات پر تعجب کیا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم لوگ کتنی جلدی بھول گئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی پڑھائی تھی۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابرہیم حنظلی، علی، اسحق، عبد العزیز بن محمد، عبد الواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، عبد الواحد، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَبَّاتُوقِي سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أُرْسِلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونُوا بِجَنَازَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ فَفَعَلُوا فَوُقِفَ بِهِ عَلَى حُجْرَتِهِ يُصَلِّونَ عَلَيْهِ أُخْرِجَ بِهِ مِنْ بَابِ الْجَنَائِزِ الَّذِي كَانَ إِلَى الْمَقَاعِدِ فَبَلَغَهُمْ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا ذَلِكَ وَقَالُوا مَا كَانَتْ الْجَنَائِزُ يُدْخَلُ بِهَا الْمَسْجِدَ فَبَدَعَ ذَلِكَ عَائِشَةُ فَقَالَتْ مَا أَسْمَرَ النَّاسُ إِلَيَّ أَنْ يَعْيَبُوا مَا لَا عَلِمَ لَهُمْ بِهِ عَابُوا عَلَيْنَا أَنْ يُسَرَّ بِجَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءٍ إِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، عبد الواحد، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے پیغام بھجوایا کہ ان کا جنازہ مسجد میں سے لے کر گزروتا کہ وہ بھی نماز جنازہ ادا کر لیں لوگوں نے ایسا ہی کیا اور ان کے حجروں کے آگے جنازہ روک دیا تاکہ وہ اس پر نماز جنازہ ادا کر لیں پھر ان کو باب الجنائز سے نکالا گیا جو مقاعد کی طرف تھا پھر ازواج مطہرات کو یہ خبر پہنچی کہ لوگوں نے اس کو عیب جانا ہے اور لوگوں نے کہا ہے کہ جنازوں کو مسجد میں داخل نہیں کیا جاتا تھا یہ بات سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پہنچی تو انہوں نے کہا لوگ ناواقفیت کی بنا پر اس بات کو معیوب سمجھ رہے ہیں اور ہم پر جنازہ کے مسجد میں گزارنے کی وجہ سے عیب لگا رہے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کا جنازہ مسجد کے اندر ہی پڑھا تھا۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، عبد الواحد، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابو فدیك، ضحاک بن عثمان، ابو نصر، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ لَهَا تُتَوِّى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أَصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِي بَيْضَاءٍ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ قَالَ مُسْلِمٌ سُهَيْلُ بْنُ دَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَاءِ أُمُّهُ بَيْضَاءُ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابو فدیك، ضحاک بن عثمان، ابو نصر، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جنازہ مسجد میں لے آؤ تاکہ میں ان پر نماز جنازہ پڑھوں لوگوں نے اس بات پر تعجب کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کا جنازہ مسجد میں پڑھا تھا۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابو فدیك، ضحاک بن عثمان، ابو نصر، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن

قبر میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تبیسی، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک، ابونبر، عطاء بن عسار، حضرت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّسَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَبْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُونَ غَدًا مُوَجِّلُونَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَلِمَنْ يُقِمُّ قُتَيْبَةَ قَوْلَهُ وَأَتَاكُمْ

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، شریک، ابو نمر، عطاء بن عسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب میری باری کی رات ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخر حصہ میں بقیع قبرستان کی طرف تشریف لے جاتے اور فرماتے السلام علیکم دار قوم مؤمنین تمہارے اوپر سلام ہو اے مومنوں کے گھر والو تمہارے ساتھ کیا گیا وعدہ آچکا جو کل پاؤ گے یا ایک مدت کے بعد اور ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں اور اللہ بقیع الغرقد والوں کی مغفرت فرما قتیبہ نے اُتاکم کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، شریک، ابو نمر، عطاء بن عسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

حدیث 2250

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ الْمَطْلَبِ أَنَّهُ
 سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى
 وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَاجًّا الْأَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ
 مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمَطْلَبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي قَالَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ
 أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَ قَالَتْ لَهَا
 كَأَنَّهُ لَيَلْتِي الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَدَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ
 رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فَرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْشًا ظَنَّ أَنَّ قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ
 رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَبَرْتُ وَتَقَنَّنْتُ إِذَا رَأَيْتُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى إِشْرِهِ
 حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعْتُ فَأَسْرَعْتُ فَهَرَوَلُ
 فَهَرَوَلْتُ فَأَحْضَرْتُ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لِكَ يَا عَائِشُ حَشِيًّا رَابِيَةً
 قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ قَالَ لِتُخْبِرْنِي أَوْ لِيُخْبِرَنِي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَأْسِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ
 فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْ جَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ
 وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمُ النَّاسُ يُعْلِنُهُ اللَّهُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكَ فَأَجَبْتُهُ
 فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكَ وَقَدْ وَضَعْتَ ثِيَابَكَ وَظَنَنْتِ أَنَّ قَدْ رَقَدْتَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكَ وَخَشِيتُ أَنْ
 تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 قُولِ السَّلَامَ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمْهُمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِثْلًا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ
 اللَّهُ بِكُمْ لِلْحَقُّونَ

ہارون بن سعید ایللی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 بن مخرمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ بیٹی ہوئی بات نہ
 سناؤں ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جننے والی ماں مراد لے رہے ہیں ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور

ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گمان کر لیا کہ میں سوچکی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع میں پہنچے اور کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے تو میں بھی دوڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے تو میں بھی پہنچی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے میں نے کہا کچھ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبردار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دی فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی میں نے عرض کیا جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق داب لے گا فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سوچکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی جبرائیل نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیسے کہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (السلام علیکم وَاٰلِہٖمُ سَلَامٌ وَاَنْتُمْ مَّا تُؤْعَدُوْنَ غَدًا مُّوَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَکُمْ لَاحِقُوْنَ) کہو سلام ہے ایماندار گھر والوں پر اور مسلمانوں پر اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

حدیث 2251

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْقُبُورِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَلْحَقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا سکھاتے تھے جب صحابہ قبرستان کی طرف جاتے تھے پس ان میں سے کہنے والے کہتے ابو بکر کی روایت میں (السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ) اور زہیر کی روایت میں (أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ) وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَلْحَقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ) تم پر سلامتی ہو اے مومنوں اور مسلمانوں کے گھروں والے اور ہم تم سے اِنْ شَاءَ اللَّهُ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عز و جل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت...

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

حدیث 2252

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأْذَنْ لِي

یجی بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی اور میں نے ان کی قبر کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت دے دی گئی۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

حدیث 2253

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبَكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأْذَنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَذَكِّرُ الْمَوْتَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو روپڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد والے بھی روپڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے ان کے لئے مغفرت مانگنے کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہ دی گئی اور میں نے اللہ سے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت دے دی گئی پس قبور کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہیں موت یاد کرتی ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

حدیث 2254

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن مثنیٰ، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنُ نُبَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَهُوَ ضَرَّارُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأُمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيدِ إِلَّا فِي سَقَائٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ رَوَيْتُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن مثنیٰ، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں زیارت قبور منع کیا تھا ان کی زیارت کرو اور میں نے تمہیں قربانیوں کا گوشت تین دنوں سے زیادہ روکنے سے منع فرمایا تھا پس جب تک چاہو رکھ سکتے ہو میں نے تم کو مشکیزہ کے

علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا مگر اب تمام برتنوں سے پیوہاں نشہ لانے والی چیزیں نہ پیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن ثنی، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

حدیث 2255

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، زبید یامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابو خیشمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ زُبَيْدِ الْيَمَامِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَرَاكَ عَنْ أَبِيهِ الشَّكُّ مِنْ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ عَطَائِ الْخُرَّاسَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، زبید یامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابو خیشمہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو خیشمہ، زبید یامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابو خیشمہ

خود کشتی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

خود کشتی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں

حدیث 2256

جلد : جلد اول

راوی : عون بن سلام کوفی، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَاقِصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

عون بن سلام کوفی، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایسے آدمی کا جنازہ لایا گیا جس نے اپنے آپ کو چوڑے تیر سے مار ڈالا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی۔

راوی : عون بن سلام کوفی، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2257

جلد : جلد اول

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرُو بْنَ يَحْيَى بْنَ عُبَارَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيهَا دُونَ خُمْسٍ دُونَ صَدَقَةٍ وَلَا فِيهَا دُونَ خُمْسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ

عمر بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2258

جلد : جلد اول

راوی : محمد ریح، ابن مہاجر، لیث، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادريس، یحییٰ بن سعید، عمرو بن یحییٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ كَلَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد ریح، ابن مہاجر، لیث، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادريس، یحییٰ بن سعید، عمرو بن یحییٰ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : محمد ریح، ابن مہاجر، لیث، عمرو ناقد، عبد اللہ بن ادريس، یحییٰ بن سعید، عمرو بن یحییٰ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2259

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَىٰ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہتھیلی کی پانچ انگلیوں کے ساتھ اشارہ فرمایا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2260

جلد : جلد اول

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیة، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَفْضَلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیة، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیة، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2261

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَبَرٍ وَلَا حَبٍ صَدَقَةٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوسق سے کم کھجور میں زکوٰۃ نہیں اور نہ غلہ میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2262

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَنْبَرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ ذُوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلہ میں اور کھجور میں زکوٰۃ اس وقت تک نہیں جب تک پانچ اوسق نہ ہو جائیں اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحییٰ بن حبان، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2263

جلد : جلد اول

راوی: عبد بن حمید، یحییٰ بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ

عبد بن حمید، یحییٰ بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، یحییٰ بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2264

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ التَّبَرُّكِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیہ اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں کھجور کی جگہ پھل کا لفظ ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوٰۃ نہیں

حدیث 2265

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسٍ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرَقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسٍ ذَوْدٌ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةٍ أَوْسُقٌ مِنَ التَّنْبَرِ صَدَقَةٌ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاندی کے پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور اونٹوں میں پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں اور کھجور کے پانچ اوسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟...

باب : زکوٰۃ کا بیان

کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟

حدیث 2266

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَرَحٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ سَبْعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سَقَى بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زمین نہروں یا بارش سے سیراب ہوتی ہے اس میں دسواں حصہ زکوٰۃ ہے اور جو اونٹ لگا کر سپینچی جائے اس میں بیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے۔

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔۔۔

باب: زکوٰۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

حدیث 2267

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ تبسی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّبَسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ

مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

یچی بن یحیی تمیمی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

راوی : یچی بن یحیی تمیمی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2268

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، مکحول، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي عَنْهُ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرُو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ يُدْغَمُ بِهِ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، مکحول، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، مکحول، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

حدیث 2269

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، قتیبہ، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراق بن مالک، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِلْهِ

یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، قتیبہ، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراق بن مالک، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سلیمان بن بلال، قتیبہ، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراق بن مالک، ابوہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

حدیث 2270

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، ہارون بن سعید ایللی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا

صَدَقَةُ الْفِطْرِ

ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے ہاں صدقہ فطر واجب ہے (جو برائے تجارت ہو اس کا فطرانہ واجب ہے)۔

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، مخرمہ، عراق بن مالک، ابوہریرہ

زکوٰۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں

حدیث 2271

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنْعَ ابْنِ جَبِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقُمُ ابْنُ جَبِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَى وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَّا شَعْرَتُ أَنْتَ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُؤَابِيهِ

زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا انہوں نے عرض کیا کہ ابن جمیل اور خالد بن ولید، عباس چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ روک لی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن جمیل تو اس

کا بدلہ لے رہا ہے کہ وہ فقیر تھا اللہ نے اس کو غنی کر دیا اور خالد پر تم ظلم کرتے ہو اس نے زرہیں اور ہتھیار تک اللہ کی راہ میں دے دیے ہیں رہے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی زکوٰۃ اس کا دو گنا میرے ذمہ ہے پھر فرمایا اے عمر کیا تم نہیں جانتے کہ چچا باپ کے برابر ہوتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2272

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قُعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے صدقہ الفطر رمضان کے بعد لوگوں پر کھجور سے ایک صاع یا جو سے ایک صاع واجب کی ہے ہر مسلمان آزاد یا غلام مرد یا عورت پر۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحییٰ بن یحییٰ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2273

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ

ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ الفطر کھجور یا جو سے ایک صاع ہر غلام آزاد چھوٹے بڑے پر واجب کیا ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2274

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریع، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ

صَاعٌ مِنْ بُرِّ

یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریج، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا صدقہ آزاد، غلام، مرد عورت پر کھجور یا جو سے ایک صاع واجب کیا ہے لوگوں نے اس کی قیمت کے اعتبار سے نصف صاع گندم مقرر کر لی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، یزید بن زریج، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2275

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ م وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ الفطر کھجور یا جو سے ایک صاع کا حکم دیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لوگوں نے اس کی جگہ گندم کے دو مد مقرر کر لئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2276

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ أَوْ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةً صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر نفس پر آزاد ہو یا غلام مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا کھجور سے ایک صاع صدقہ الفطر واجب کیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2277

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سراح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

یجی بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صدقہ الفطر ایک صاع کھانے یعنی گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع کشمش نکالا کرتے تھے۔

راوی: یجی بن یحییٰ، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

2278

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَخْرِجُ إِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نُزَلْ نُخْرِجْهُ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَبِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْبَنْبَرِ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَبْرَائِي الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أَخْرِجْهُ كَمَا كُنْتُ أَخْرِجْهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ

عبید اللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تھے تو ہم صدقہ الفطر ہر چھوٹے اور بڑے آزاد یا غلام کی طرف سے ایک صاع کھانے سے یا ایک صاع پنیر سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع کشمش سے نکالا کرتے تھے ہم ہمیشہ اسی طرح نکالتے رہے کہ ہمارے پاس حضرت معاویہ بن ابوسفیان حج یا عمرہ کرنے کے لئے آئے تو آپ نے منبر پر لوگوں سے گفتگو کی اور

اس گفتگو میں یہ بھی کہا کہ میرے خیال میں ملک شام کے سرخ گیہوں کے دو مد ایک صاع کھجور کے برابر ہیں تو لوگوں نے اسی کو لے لیا یعنی اسی طرح عمل شروع کر دیا ابو سعید فرماتے ہیں بہر حال میں نے ہمیشہ اسی طرح ادا کرتا رہا جس طرح ادا کرتا تھا جب تک میں زندہ رہا۔

راوی: عبید اللہ بن مسلمہ بن قعب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

2279

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حَرْبٍ وَمَمْلُوكٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمْ نُزَلْ نُخْرِجْهُ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَأَى أَنَّ مُدَّيْنٍ مِنْ بَرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجْهُ كَذَلِكَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے تین قسموں سے ایک صاع صدقہ الفطر ادا کرتے تھے کھجور سے ایک صاع پنیر سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع ہم ہمیشہ اسی طرح ادا کرتے رہے کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ گندم سے دو مد کھجور کے ایک صاع کے برابر ہیں بہر حال میں تو ہمیشہ اسی طرح ادا کرتا رہا۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

حدیث 2280

جلد: جلد اول

راوی: محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، حارث بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَخْرُجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ الْأَقِطِ وَالشُّبْرِ وَالشَّعِيرِ

محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، حارث بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم صدقہ الفطر تین قسم کی چیزوں سے ادا کرتے تھے پنیر کھجور اور جو۔

راوی: محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، حارث بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

راوی: عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ عَدَلَ صَاعٍ مِنْ تَبَرٍّ أَنْكَرَ ذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ لَا أُخْرِجُ فِيهَا إِلَّا الَّذِي كُنْتُ أُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَبَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب معاویہ نے گندم کے نصف صاع کو کھجور کے ایک صاع کے برابر قرار دیا تو ابوسعید نے انکار کیا اور فرمایا میں تو اس میں نہیں نکالوں گا مگر میں تو جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں نکالتا تھا اس میں نکالوں گا کھجور سے ایک صاع یا کشمش یا جو یا پنیر سے ایک صاع۔

راوی: عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔۔۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمْرَ بِرَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ صدقۃ الفطر لوگوں کی نماز عید کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابو خثیمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

نماز عید سے پہلے صدقۃ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔

2283

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِاخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقۃ الفطر لوگوں کے نماز کی طرف نکلنے سے پہلے نکالنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاک، نافع، ابن عمر

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں ...

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابوصالح ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُؤْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبٍ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحِىَ عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلُّهَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِلْبَلْ قَالَ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمَنْ حَقَّهَا حَلَبَهَا يَوْمَ وَرُدَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْ قَرٍّ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا تَطْوُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعْصُهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلُّهَا مَرَّ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقَصَائِي وَلَا جُلْحَائِي وَلَا عَضْبَائِي تَنْطَحُهُ بِقَرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا كُلُّهَا مَرَّ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وَرُؤُوسُ هِيَ لِرَجُلٍ سِنْتُو هِيَ لِرَجُلٍ أَجْرُ فَا مَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وَرُؤُوسُ رَجُلٍ رِبَطُهَا رِيَاءٌ وَفَحْرٌ وَنَوَائِي عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وَرُؤُوسُهَا مَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِنْتُو رَجُلٍ رِبَطُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِنْتُو مَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرُ رَجُلٍ رِبَطُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلْتُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدُ مَا أَكَلْتُ حَسَنَاتٍ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدُ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا تَقْطَعُ طَوْلُهَا فَاسْتَنْتَ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كُتِبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدُ أَثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرْبِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كُتِبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدُ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحَبْرُ قَالَ مَا أَنْزَلَ عَلَيَّ فِي الْحَبْرِ شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَادَةُ الْجَامِعَةُ فَبِنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ

ذَرَّةٌ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَحْمِلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

سويد بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابوصالح ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو سونے یا چاندی والا اس میں اس کا حق ادا نہیں کرتا اس کے لئے قیامت کے دن آگ کی چٹائیں بنائی جائیں گی اور ان کو جہنم کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا اور ان سے اس کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا، جب وہ ٹھنڈے ہو جائیں گے تو ان کو دوبارہ گرم کیا جائے گا اس دن برابر یہ عمل اس کے ساتھ ہوتا رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہوگی یہاں تک کہ بندوں کا فیصلہ کر دیا جائے تو اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھادیا جائے گا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ اونٹ والوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اونٹوں والا بھی جو ان میں سے ان کا حق ادا نہ کرے اور ان کے حق میں سے یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن ان کا دودھ نکال دے تو قیامت کے دن ایک ہموار زمین میں اس کو اوندھا لٹا دیا جائے گا اور وہ اونٹ نہایت فرہ ہو کر آئے گا کہ ان میں سے کوئی بچہ بھی باقی نہ رہے گا جو اس کو اپنے کھروں سے نہ روندے اور منہ سے نہ کاٹے جب اس پر سے سب سے پہلا گزر جائے گا تو دوسرا آجائے گا پچاس ہزار سال کی مقدار والے دن میں یہاں تک کہ بندوں کا فیصلہ ہو جائے پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گائے اور بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گائے اور بکری والوں میں سے کوئی ایسا نہیں جو ان میں سے ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ کہ قیامت کے دن اس کو ہموار زمین پر اوندھا لٹا دیا جائے گا اور ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو اس کو اپنے پاؤں سے نہ روندے اور وہ ایسی ہوں گی کہ کوئی ان میں مڑے ہوئے سینگ والی نہ ہوگی اور نہ سینگ کے بغیر ٹوٹی ہوئی، سب اس کو ماریں گی اپنے سینگوں سے جب پہلی اس پر سے گزر جائے گی تو دوسری آجائے گی یہی عذاب پچاس ہزار سال والے دن میں ہوتا رہے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے تو اس کو جنت یا دوزخ کی راہ دکھائی جائے گی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا گھوڑے کی تین اقسام ہیں، ایک مالک پر وبال ہے دوسرا مالک کے لئے پردہ ہے، تیسرا مالک کے لئے ثواب کا ذریعہ ہے، بہر حال جس کو آدمی نید کھاوے کے لئے باندھ رکھا ہے فخر اور مسلمانوں کی دشمنی کے لئے تو یہ گھوڑا اس کے لئے بوجھ اور وبال ہے اور وہ جو اس کے لئے پردہ پوشی ہے وہ یہ ہے کہ جس کو آدمی نے اللہ کے راستہ میں وقف کر رکھا ہے پھر اس کی پشتوں اور گردنوں سے وابستہ اللہ کے حقوق بھی نہ بھولا ہو تو یہ گھوڑا مالک کے لئے عزت کا ذریعہ ہے اور باعث ثواب وہ گھوڑا ہے جس کو آدمی نے اللہ کے راستہ میں وقف کر رکھا ہو۔ اہل اسلام کے لئے سبزہ زار یا باغ میں تو یہ گھوڑے باغ یا سبزہ زار سے جو کچھ کھائیں گے تو ان کے کھانے کی تعداد کے موافق اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی لید اور پیشاب کی مقدار کے لئے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور وہ اپنی لمبی رسی توڑ کر ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھ جائے تو اس کے قدموں کے نشانات اور لید کے برابر نیکیاں اللہ لکھ دیتا ہے اور جب اس کا مالک اس کو کسی نہر سے لے کر گزرتا ہے اور پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تب بھی اللہ اس کے لئے پانی کے قطروں کے تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیتا ہے جو اس

نے پیا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھوں کا کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گدھوں کے بارے میں سوائے ایک آیت کے کوئی احکام نازل نہیں ہوئے وہ آیت بے مثل اور جمع کرنے والی ہے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) یعنی جس نے ذرہ کے برابر نیکی کی وہ اسے دیکھے گا اور جس نے ذرہ کے برابر بدی کی وہ بھی اسے دیکھے گا یعنی قیامت کے دن۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابو صالح ذکوان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

2285

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ صدفی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدْفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِغَنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَذَكَرَ فِيهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا وَقَالَ يُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ

یونس بن عبد الاعلیٰ صدفی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے کچھ الفاظ کا تغیر و تبدل ہے لیکن معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلیٰ صدفی، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

باب: زکوٰۃ کا بیان

راوی: محمد بن عبد الملک اموی، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا أَحْيَى عَلَيْهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَاحٌ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بَطَحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَقُ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بَطَحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَائِي وَلَا جُلْحَائِي كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الْبَقَرَةَ أَمْ لَا قَالُوا فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودِي نَوَاصِيهَا قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشْكُ الْخَيْلَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وَزْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيَّبُ شَيْئًا فِي بَطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيَّبُهَا فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرِي أَبُو الْهَاءِ وَأُرْوَاهَا وَلَوْ اسْتَنْتَ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَتَبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرًا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَهُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبَطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي عَلَيْهِ وَزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَبَطْرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً النَّاسُ فَذَلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وَزْرٌ قَالُوا فَالْحُمْرِيَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَادَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

محمد بن عبد الملک اموی، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

نے فرمایا خزانہ والا جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس پر وہ خزانہ جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور اس کو چٹانوں کی طرح بنا کر اس سے اس کے پہلو اور پیشانی کو داغا جائے گا یہاں تک اللہ اپنے بندوں کا فیصلہ کر دے اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے پھر اس کو جنت یا جہنم کی طرف راستہ دکھایا جائے اور کوئی اونٹوں والا ایسا نہیں جو ان کی زکوٰۃ نہیں دیتا مگر یہ کہ اس کو ایک ہموار زمین پر لٹایا جائے گا اور وہ اونٹ فریبہ ہو کر آئیں گے جیسا کہ وہ اونٹ دنیا میں بہت فریبی کے وقت تھے وہ اس کو روندیں گے اس پر جب ان کا آخری گزر جائے گا تو پہلے والا واپس آکر دوبارہ روندے گا یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ اس دن میں کرے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا اور کوئی بکریوں والا ایسا نہیں جو ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو مگر یہ کہ اس کو ہموار زمین پر لٹایا جائے گا اور وہ بہت فریبہ ہو کر آئیں گے اور وہ سب اپنے کھروں کے ساتھ اس کو روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی اس وقت ان میں کوئی منڈی یا لٹے سینگوں والی نہ ہوگی جب اس پر ان میں سے آخری گزرے گی تو پہلی کو اس پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کا فیصلہ پچاس ہزار سال والے دن میں کر لیں پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ سہیل کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گائے کا ذکر کیا یا نہیں، صحابہ نے عرض کیا گھوڑوں کا کیا حکم ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہے سہیل کہتے ہیں کہ مجھے خیر قیامت کے دن تک میں شک ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑے کی تین اقسام ہیں اور یہ آدمی کے لئے ثواب پر دہ اور بوجھ ہے پس وہ جو اس کے لئے ثواب ہے وہ اس شخص کے لئے ہے جس نے گھوڑے کو اللہ کے راستہ میں باندھا اور اللہ ہی کے لئے اسے تیار رکھا کوئی بھی چیز اس کے پیٹ میں غائب نہیں کی جاتی مگر اللہ اس کے لئے ثواب لکھتا ہے اور اگر اس کو کہیں چراگاہ میں چرایا اس نے اس میں جو کچھ بھی کھایا اللہ اس کے بدلہ اس کے لئے ثواب لکھتا ہے اور اگر کسی نہر سے اس کو پلایا تو اس کے مالک کے لئے ہر قطرہ کے بدلے ثواب ہے جو اس کے پیٹ میں غائب ہوتا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پیشاب اور لید کا بھی ذکر فرمایا اور اگر وہ ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھتا تو ہر قدم پر جو وہ رکھے گا اس کے لئے ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ گھوڑا جو اس کے لئے پردہ پوشی ہے وہ یہ ہے جس کو آدمی احسان اور زینت کے لئے باندھتا ہے اور اس کو اس کی سواری کا حق اور اس کے پیٹ کا حق اپنی تنگی آسانی میں نہ بھولا اور وہ گھوڑا جو اس پر بوجھ ہے وہ یہ ہے کہ جس کو فخر سرکشی اور لوگوں کو دکھانے کے لئے باندھا ہو یہ وہ ہے جو اس پر بوجھ ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھوں کا کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا مگر یہ آیت جامع اور بے مثل ہے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ)۔

راوی: محمد بن عبد الملک اموی، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

حدیث 2287

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، سہیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّادِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، سہیل ہی سے دوسری سند سے اسی حدیث کی طرح مذکور ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز در اور دی، سہیل

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

حدیث 2288

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَدَلُ عَقْصَائِي عَضْبَائِي وَقَالَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينَهُ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح سے ایک اور سند کے ساتھ یہی حدیث ذکر فرمائی ہے لیکن

اس میں عتصاء عضباء سے بدلا ہے اور اس میں پیشانی کا ذکر نہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن بزیج، یزید بن زریج، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

حدیث 2289

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْبَرُّ حَقَّ اللَّهِ أَوْ الصَّدَقَةُ فِي إِبِلِهِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی نے اللہ کا حق یا زکوٰۃ اپنے اونٹوں کی ادانہ کی۔ باقی حدیث سہیل کی طرح ہے

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

حدیث 2290

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ تَسْتَنْ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأُخْفَانِهَا وَلَا صَاحِبٍ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَبَائٍ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبٌ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِيهِ فَيَقْضِيهَا قَضَمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى النَّبَائِ وَإِعَارَةُ دَلِيهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيعَتُهَا وَحَبْلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ والا اس کا حق ادا نہ کرے تو وہ قیامت کے دن زیادہ ہو کر آئیں گے اور ان کے مالک کو ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو اپنے پیروں اور کھروں سے روندیں گے اور جو گائے والا اس کا حق ادا نہ کرے گا تو قیامت کے دن پہلے سے بہت زیادہ ہو کر آئیں گی اور ان کے مالک کو ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور اس کو اپنے سینگوں سے زخمی اور اپنے کھروں سے روندیں گی اور جو بکریوں والا ان کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ ہو کر آئیں گی اور ان کا مالک ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو اپنے سینگوں سے زخمی اور کھروں سے روندیں گی ان میں کوئی بے سینگ یا ٹوٹے ہوئے سینگ والی نہ ہوگی اور جو خزانے والا اس کا حق ادا نہیں کرتا تو اس کا خزانہ قیامت کے دن لایا جائے گا گنجے اژدھے کی صورت میں منہ کھول کر اس کا پیچھے کرے گا جب وہ اس کے پاس آئے گا تو وہ اس سے بھاگے گا تو وہ خزانہ اس کو پکارے گا اپنا خزانہ لے جو تو نے چھپا رکھا تھا تو وہ کہے گا مجھے اس کی ضرورت نہیں جب وہ دیکھے گا کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تو وہ اس کے منہ

میں اپنا ہاتھ ڈال دے گا وہ اسے اونٹ کے چبانے کی طرح چبا جائے گا ابو الزبیر نے کہا کہ میں نے عیسیٰ بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹوں کا کیا حق ہے فرمایا ان کے دودھ کو پانی پر نکال لینا اس کا ڈول اور اس کے نر اور اس کے نطفے کو مانگے دے دینا اور اس کی سواری کو اللہ کی راہ میں دینا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

2291

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٌ قَرَقَرَتْ تَطَوُّهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمٌ مِثْلُ جَبَائٍ وَلَا مَكْسُورَةٌ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةٌ دَلْوِهَا وَمَنِحَتُهَا وَحَلْبُهَا عَلَى الْبَائِ وَحَنْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتَّبِعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ هَذَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخُلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضِيهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَعْلُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اونٹوں اور گائیوں بکریوں والا ان کا حق ادا نہ کرے تو قیامت کے دن ایک ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور کھروں والا جانور اس کو اپنے کھروں سے روندے گا اور سینگوں والا اس کو اپنے سینگوں سے زخمی کرے گا اس دن کوئی جانور بغیر سینگ اور ٹوٹے ہوئے سینگ والا نہ ہو گا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا حق کیا ہے فرمایا اس کے نر کو چھوڑنا اور اس کے ڈول کسی کو بخش

دینا پانی پر ان کا دوھ نکالنا اور اللہ کے راستے میں ان پر سواری کرانا اور کوئی مال والا جو اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی صورت میں تبدیل کیا جائے گا جو اپنے مالک کا پیچھا کرے گا جہاں وہ جائے گا وہ اس کے پیچھے بھاگے گا کہا جائے گا یہ تیرا وہ مال ہے جس پر تو بخل کیا کرتا تھا جب وہ دیکھے گا کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تو اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دے گا تو وہ اس کے ہاتھ کو چبا ڈالے گا جیسا کہ نراونٹ چبا لیتا ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں

حدیث 2292

جلد: جلد اول

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبد الواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَنَا فَيُطْلَبُونَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضُوا مُصَدِّقَكُمْ قَالَ جَرِيرٌ مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، عبد الواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ کچھ اعرابیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ہم پر زکوٰۃ وصول کرنے والے زیادتی کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو خوش کر دیا کرو جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی سنا ہے تو ہر زکوٰۃ وصول کرنے والا مجھ سے راضی ہو کر ہی گیا ہے۔

راوی: ابو کامل فضیل بن حسین، حمدری، عبد الواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبد الرحمن بن ہلال عسی، جریر بن عبد اللہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں

حدیث 2293

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن

ابواسماعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَ
حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْعَاقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن ابواسماعیل اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن ابواسماعیل

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَأَى قَالَ هُمُ الْأَخْصَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْنَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقَرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِأُظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں، میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا تو نہ ٹھہر سکا اور کھڑا ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ بہت مال والے ہیں سوائے اس کے جو اس طرح اپنے سامنے سے اپنے پیچھے سے اپنے دائیں اور بائیں سے اور ان میں سے کم لوگ وہ ہیں جو اونٹ اور گائے اور بکریوں والے ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تو وہ قیامت کے دن بڑھ چڑھ کر فریبہ ہو کر آئیں گی اس کو اپنے سینگوں سے زخمی کریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی جب ان کا پچھلا گزر جائے گا تو اس پر ان کا پہلا لوٹ آئے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

حدیث 2295

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، معرور، ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثٍ وَكَيْعَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَمُوتُ فَيَدُفَنُ إِلَّا وَبَقَرًا أَوْ غَنَابًا يُوَدِّدُ زَكَاتَهَا

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، معرور، ابوذر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سایہ میں بیٹھنے والے تھے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو آدمی زمین پر مرتا ہے اور اونٹ یا گائے یا بکری چھوڑتا ہے جن کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا تھا۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، معرور، ابوذر

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

حدیث 2296

جلد : جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن سلام جہمی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُهَمِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسْرُنِي أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا تَأْتِي عَلَى ثَلَاثَةِ وَعِندِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارٌ أَرُصِدُهُ لِدَيْنٍ عَلَى

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے یہ بات باعث مسرت نہیں کہ میرے لئے احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تیسری شب مجھ پر آجائے اور ان میں سے ایک دینار بھی میرے پاس باقی ہو سوائے اس دینار کے کہ اس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے بچا رکھوں۔

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

حدیث 2297

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

صدقہ کی ترغیب کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْبَدِينَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى أَحَدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أُحْدَا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبٌ أَمْسَى ثَلَاثَةً عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارًا أَرُصِدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا حَتَّى بَيِّنَ يَدَيْهِ وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَهَكَذَا عَنْ شِمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَشِينَا فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعْنَا فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى قَالَ ثُمَّ مَشِينَا قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتَيْتُكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ سَبَعْتُ لَغَطًا وَسَبَعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ لَهُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَّبِعَهُ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لَا تَبْرُمَ حَتَّى آتَيْتُكَ قَالَ فَانْتَضَرْتُهُ فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي سَبَعْتُ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ جَبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یحییٰ، ابن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز کے وقت مدینہ کی زمین حرۃ میں چل رہا تھا اور ہم احد کو دیکھ رہے تھے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابو ذر! میں نے عرض کیا لے لے اے اللہ کے رسول! میں یہ پسند نہیں کرتا کہ احد پہاڑ میرے پاس سونے کا ہو اور تیسری شب تک میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی بچ جائے سوائے اس دینار کے جس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے روک رکھوں بلکہ میں اللہ کے بندوں کو اس طرح بانٹوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور اسی طرح اپنے بائیں پھر ہم چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابو ذر! میں نے کہا لے لے اے اللہ کے رسول! فرمایا کثرت مال والے ہی قلیل مال والے ہوں گے قیامت کے دن سوائے ان لوگوں کے جو اس طرح اور اس طرح دیتے ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ کیا پھر ہم چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابو ذر! تم یہاں ہی

رہنا جب تک میں تمہارے پاس نہ آؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے کہ مجھ سے چھپ گئے پھر میں نے کچھ گنگناہٹ اور آواز سنی تو میں نے کہا شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی امر پیش آگیا ہو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم یاد آگیا کہ جب تک میں تمہارے پاس نہ آ جاؤں تم اپنی جگہ پر ہی رہنا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے اس کا ذکر کیا جو میں نے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو فوت ہوا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو جنت میں داخل ہوگا، ابوذر کہتے ہیں میں نے کہا اگر اس نے زنا کیا یا چوری کی فرمایا اگرچہ اس نے زنا یا چوری کی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعش، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2299

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب، ابوذر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ رَفِيعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ الدِّيَارِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ لَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَبْرِ فَالْتَفَتَ فَرَأَى فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهُ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْبُكَثَرِينَ هُمُ الْبُقُلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَانْفَحَ فِيهِ يَبِينُهُ وَشَبَّاهُ وَبَيَّنَ يَدَيْهِ وَوَرَأَتْهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هَاهُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَاهُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَاذْهَبْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاكَ فَلَبِثْتُ عِنْدِي فَأَطَالَ اللَّبْثُ ثُمَّ إِنِّي سَبَعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَبَّاهُ جَاءَ لَمْ أَصْبِرُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ

الْحَرَّةَ مَا سَبَعْتُ أَحَدًا يَزْجُرُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَاكَ جَبْرِيلُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، ابوذر سے روایت ہے کہ میں ایک رات نکلا تو دیکھا کہ رسول اللہ اکیلے بغیر کسی ہمراہی انسان کے ٹہل رہے تھے میں نے گمان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ کسی کے چلنے کو ناپسند فرمائیں گے تو میں نے چاند کے سایہ میں چلنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے مجھے دیکھ کر فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا ابوذر اللہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کرے، فرمایا اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آؤ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ دیر چلاؤ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مالدار لوگ ہی قیامت کے دن کم مال والے ہوں گے سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ نے مال عطا کیا اور پھونک سے اپنے دائیں بائیں یا سامنے اور پیچھے اڑادے اور اس میں نیک اعمال کرے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ دیر چلاؤ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں بیٹھ جا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ہموار زمین پر بٹھا دیا جس کے ارد گرد پتھر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے آنے تک یہاں بیٹھے رہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین حرہ میں ایک طرف چل دیے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھا کافی دیر ٹھہرنے کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آتے ہوئے سنا اگرچہ اس نے چوری اور اس نے زنا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے صبر کئے بغیر عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حرہ کی طرف کون گفتگو کر رہا تھا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا فرمایا وہ جبرائیل تھے جو حرہ میں میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا اپنی امت کو خوشخبری دے دو جو اللہ کے ساتھ شرک کئے بغیر مر گیا جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا اے جبرائیل اگرچہ اس نے چوری یا زنا کیا ہو کہا جی ہاں فرمایا میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا اس نے کہا جی ہاں میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا ہو اس نے کہا ہاں اگرچہ اس نے شراب پی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، ابوذر

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں

حدیث 2300

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابو علاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَيَّنَّا أَنَا فِي حَلَقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ أَحْسَنُ الثِّيَابِ أَحْسَنُ الْجَسَدِ أَحْسَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَشِّرُوا الْكَانِزِينَ بِرَضْفٍ يُحْصَى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوضَعُ عَلَى حَلَاةٍ تَدْيِ أَحَدِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ نُغْصٍ كَتِفَيْهِ وَيُوضَعُ عَلَى نُغْصٍ كَتِفَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ حَلَاةٍ تَدْيِيهِ يَنْزُلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوسَهُمْ فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ رَجَعَ إِلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَذْبَرَ وَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ هَؤُلَاءِ إِلَّا كَرِهُوا مَا قُلْتُ لَهُمْ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا إِنَّ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَتَرَى أَحَدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيَّ مِنَ الشَّنَسِ وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّهُ يَبْعَثُنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقُلْتُ أَرَأَهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَهُ ذَهَبًا أَنْفَقَهُ كُلُّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ ثُمَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعُونَ الدُّنْيَا لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلَا خَوْلَتِكَ مِنْ قُرَيْشٍ لَا تَعْتَزِيهِمْ وَتُصِيبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا أَسْأَلُهُمْ عَنْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ حَتَّى أَلْحَقَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابو علاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ آیا تو میں سرداران قریش کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک آدمی موٹے کپڑے سخت جسم و چہرے والا آیا اور ان کے پاس کھڑا ہوا اور کہا بشارت دے دو مال جمع کرنے والوں کو گرم پتھر کی کہ ان کے لئے جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور ان کے سینوں پر اس طرح رکھا جائے گا کہ شانہ کی نوک سے پار ہو جائے گا اور شانوں کی نوک پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ پستان کے سر سے پار ہو جائے اور آدمی بے قرار ہو جائے گا تو لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے میں نے کسی آدمی کو نہ دیکھا کہ جس نے اس کو کوئی جواب دیا ہو وہ پھرے اور میں نے ان کی پیروی کی یہاں تک کہ وہ ایک ستون کے پاس جا بیٹھے تو میں نے کہا میرا خیال ہے کہ ان لوگوں کو آپ کی بات ناگوار گزری ہے تو انہوں نے کہا یہ لوگ کوئی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے میرے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا میں گیا تو فرمایا کیا تم احد دیکھ رہے ہو تو میں نے اپنے اوپر پڑنے والی سورج کی شعاع کو دیکھا اور میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم مجھے اپنی کسی ضرورت کے لئے بھیجنا چاہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں میں اسکو دیکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرے لئے اس کی مثل سونا ہو لیکن اگر ہو تو میں تین دینار کے علاوہ سب کا سب خرچ کر دوں اور یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور سمجھ رکھتے ہیں کہ آپ کا اپنے قریشی بھائیوں کے ساتھ کیا حال ہے نہ آپ ان سے ملتے ہیں نہ ان کے پاس جاتے اور نہ ان سے کچھ مانگتے ہیں فرمایا اللہ کی قسم میں نہ ان سے دنیا مانگوں گا ورنہ دنیوی معاملہ کروں گا یہاں تک کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے جا ملوں۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابو علاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں

حدیث 2301

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ الْعَصْرِيُّ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ بَشِّرَ الْكَانَرِينَ بِكَ فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَيَكِّي مِنْ قَبْلِ أَتْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ فَقُبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ سَبَعْتُكَ تَقُولُ قُبَيْلُ قَالَ مَا قُلْتُ إِلَّا شَيْئًا قَدْ سَبَعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَائِي قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنَا لِدِينِكَ فَدَعَهُ

شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں قریش کی ایک جماعت میں تھا کہ حضرت ابو ذر یہ کہتے ہوئے گزرے، خوشخبری دے دو مال جمع کرنے والوں کو ایسے داغوں سے جو ان کی پشت پر لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے نکل آئیں گے، پھر وہ علیحدہ ہو کر بیٹھ گئے، میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ ابو ذر ہے میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور کہا یہ کیا بات تھی جو میں نے آپ سے ابھی سنی، کہا میں نے وہی بات کہی جس کو میں نے ان کے نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا میں نے کہا آپ عطا و بخشش کے مال کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا اس کو لے لو کیوں کہ اس سے آج کل تمہیں مدد حاصل ہوگی اور اگر یہ تیرے دین کی قیمت ہو تو چھوڑ دو۔

راوی: شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں

حدیث 2302

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُدْعَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَبِينُ اللَّهُ مَلَأَى وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلَأَ سَحَائِي لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ فرماتے ہیں اے بنی آدم تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا نیز فرمایا اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے اور رات دن کے برسنے سے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابوہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں

حدیث 2303

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِي أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِينُ اللَّهُ مَلَأَمِي لَا يَغِيضُهَا سَحَائِي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مِنْ خَلْقِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَغْضُ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرَّشُهُ عَلَى الْبَاسِ وَيَمِينُهُ الْآخَرَى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ کی روایت میں ہے ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے اور رات دن کی فیاضی سے اس میں کمی واقع نہیں ہوتی کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے کتنی فیاضی کی ہے لیکن اس کے دائیں ہاتھ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اور فرمایا اللہ کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں روکنے کی طاقت ہے جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے پست کرتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ

اہل و عیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ ک...

باب : زکوٰۃ کا بیان

اہل و عیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

حدیث 2304

جلد : جلد اول

راوی : ابو ربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابو ربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابو قلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَلَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى ذَاتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٍ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ وَبَدَأَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ وَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صَغَارٍ يُعْفُهُمْ أَوْ يُنْفَعُهُمْ اللَّهُ بِهِ وَيُغْنِيهِمْ

ابو ربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابو ربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابو قلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل دینار جو آدمی خرچ کرتا ہے وہ ہے جو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو اللہ کے راستہ میں اپنے جانور پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جو اپنے ساتھیوں پر اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔ ابو قلابہ نے کہا عیال سے شروع کیا پھر ابو قلابہ نے کہا اس سے بڑھ کر کس آدمی کا ثواب ہے جو اپنے چھوٹے بچوں پر ان کی عزت و آبرو بچانے کے لئے خرچ کرتا ہے یا نفع دے اللہ ان کو اس کے سبب سے اور ان کو بے پرواہ کر دیتا ہے۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابو ربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابو قلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اہل و عیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

حدیث 2305

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاهِمِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مَسْكِينٍ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دینار جس کو تو اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو تو غلام پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جو تو نے مسکین پر خیرات کر دیا اور وہ دینار جو تو نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا ہے ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا ہے جو تو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اہل و عیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

حدیث 2306

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن محمد جریم، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خثیمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ ابِجَرَ الْكِنَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْشَبَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْرٍ إِذْ جَاءَهُ قَهْرَمَانٌ لَهُ فَدْخَلَ فَقَالَ أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَاَنْطَلِقْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْسِسَ عَيْنُ يَمَلِكُ قُوتَهُ

سعید بن محمد جریم، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خثیمہ سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کا خزانچی داخل ہوا تو ابن عمر نے کہا تو نے غلاموں

کو ان کا حق دے دیا؟ اس نے کہا نہیں فرمایا جاؤ ان کو ان کا کھانا دے دو، کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا یہی گناہ کافی ہے کہ اپنے مملوک کے حق کو روک کر بیٹھ جائے۔

راوی: سعید بن محمد جرمی، عبد الرحمن بن عبد الملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خثیمہ

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل و عیال پھر رشتہ دار۔...

باب: زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل و عیال پھر رشتہ دار۔

حدیث 2307

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ دُبْرِ فَبَدَعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا مَالٌ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِشَمَانٍ مِائَةِ دِرْهِمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائِدْ أَبْنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلَا هَلْكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَأَتْكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَأَتْكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی عذرہ میں سے ایک آدمی نے اپنا غلام اپنے مرنے کے بعد آزاد کیا یعنی اس نے یہ کہا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے اس بات کی اطلاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس اس کے علاوہ مال ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مجھ سے کون خریدے گا تو اس کو نعیم بن عبد اللہ نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا اور وہ درہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلام کے مالک کو دے دیے پھر فرمایا اپنی ذات سے ابتداء

کر اور اس پر خرچ کرو اگر اس سے کچھ بچ جائے تو اپنے اہل کے لئے اگر تیرے اہل سے بچ جائے تو اپنے رشتہ داروں کے لئے اور اگر تیرے رشتہ داروں سے بھی کچھ بچ جائے تو اس طرح اس طرح اور اپنے ہاتھوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل و عیال پھر رشتہ دار۔

2308

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبْرِ يَقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی ابو مذکور نے اپنے غلام یعقوب کو اپنے بعد آزاد ہونے کا کہا باقی حدیث اوپر گزر چکی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان می...

باب: زکوٰۃ کا بیان

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَى وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِ فِيهَا طَيِّبٌ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَى وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بَرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيهَا وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ

یہی بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ انصار میں سے سب سے زیادہ مالدار تھے اور ان کو اپنے مال میں سب سے زیادہ باغ بیرحاء محبوب تھا اور وہ مسجد نبوی کے سامنے تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں تشریف لے جاتے اور اس کا عمدہ پانی نوش فرماتے، انس کہتے ہیں جب آیت (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) نازل ہوئی تو ابوطلحہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے تم نیکی کی حد کو اس وقت تک نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو اور مجھے میرے تمام اموال میں سب سے محبوب بیرحاء ہے یہ اللہ کے لئے خیرات ہے میں اس کے ثواب اور آخرت میں ذخیرہ ہونے کی امید کرتا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو جہاں چاہیں رکھیں، رسول اللہ نے فرمایا بہت خوب یہ بہت نفع بخش مال ہے میں نے سنا جو تم نے کہا میں مناسب یہ سمجھتا ہوں کہ تم اس کو اپنے رشتہ داروں میں کر دو تو ابوطلحہ نے اس باغ کو اپنے رشتہ داروں اور چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: یہی بن یحییٰ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2310

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَرِيحًا لِلَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ابو طلحہ نے کہا میں نے دیکھا کہ ہمارا پرودگار ہمارا مال ہم سے طلب فرماتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں اپنی زمین بیرحاء والی اللہ کے لئے دیتا ہوں تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو اپنے رشتہ داروں کو دے دو تو انہوں نے اسے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

راوی : محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2311

جلد : جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَعْطَيْتَهَا أَخْوَالَكَ كَانَ أَعْظَمَ لَأَجْرِكَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک لونڈی آزاد کی اور میں نے اس کا ذکر رسول اللہ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو اسے اپنے ماموں کو دے دیتی تو تیرے لئے بڑا ثواب ہوتا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ داریوں اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2312

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن ربیع، ابواحوص، اعش، ابووائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبد اللہ حضرت زینب

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلْيَكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيفُ ذَاتِ الْيَدِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَأُتِيَ فَاسْأَلْهُ فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ يَجْزِي عَنِّي إِلَّا صَرَفْتُهَا إِلَى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بَلْ أُتِيَهِ أَنْتِ قَالَتْ فَاِنْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَبَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِي حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَلْقَيْتُ عَلَيْهِ الْهَبَابَةَ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بِالْبَبَابِ

تَسْأَلُكَ أَتُجِزُّي الصَّدَقَةَ عَنْهُمَا عَلَى أَرْوَاجِهِمَا وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا وَلَا تُخْبِرُهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُذَا فَقَالَ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الزَّيْنَبُ قَالَ امْرَأَةٌ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

حسن بن ربیع، ابواحوص، اعمش، ابوالائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبد اللہ حضرت زینب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت صدقہ کرو اگرچہ تمہارے زیورات سے ہو فرماتی ہیں میں حضرت عبد اللہ کے پاس لوٹی اور عرض کیا کہ آپ خالی ہاتھ والے آدمی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم فرمایا ہے تم آپ کے پاس جا کر پوچھ کر آؤ اگر میری طرف سے آپ کو دینا کافی ہو جائے تو بہتر ورنہ تمہارے علاوہ کسی اور کو دوں، تو عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے فرمایا تم خود ہی جا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لو میں چلی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر پہنچی تو انصاری عورتوں میں سے ایک عورت میری حاجت ہی لے کر موجود تھی اور اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عظمت و جلال چھایا ہوا تھا ہماری طرف حضرت بلال آئے تو ان سے ہم نے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دو کہ دروازے پر موجود دو عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتی ہیں کہ ان کی طرف سے صدقہ ان کے خاوندوں پر کفایت کر جائے گا یا ان یتیموں پر صدقہ کر دیں جو ان کی گود میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا زینب اور ایک عورت انصار سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون سی زینب؟ عرض کیا عبد اللہ کی بیوی تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے دواجر و ثواب ہیں ایک رشتہ داری کا ثواب اور دوسرا صدقہ و خیرات کا ثواب۔

راوی: حسن بن ربیع، ابواحوص، اعمش، ابوالائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبد اللہ حضرت زینب

باب: زکوٰۃ کا بیان

رشتہ داری بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ لِإِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بِشِبْهِهِ سَوَاءً قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمَوْحِدٍ أَبِي الْأَحْوَصِ

احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ حضرت زینب فرماتی ہیں میں مسجد میں تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے ہوا باقی حدیث گزر چکی۔

راوی: احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي أَجْرٌ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْفَقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكْتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِي فَقَالَ نَعَمْ لَكَ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ

ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ابوسلمہ کے بیٹوں پر خرچ کرنے سے ثواب ہوگا؟ اور میں ان کو چھوڑنے والی نہیں ہوں کہ ادھر ادھر پریشان ہو جائیں کیونکہ وہ میرے بیٹے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تیرے لئے ان پر خرچ کرنے میں ثواب ہے۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: زکوٰۃ کا بیان

رشتہ داریوں اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2315

جلد: جلد اول

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ جَبِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِشُلِّهِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

رشتہ داریوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2316

جلد : جلد اول

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو مسعود بدری

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو مسعود بدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے اہل و عیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اسی کے لئے صدقہ ہوگا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو مسعود بدری

باب : زکوٰۃ کا بیان

رشتہ داریوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2317

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابوکریب، وکیع، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابوکریب، وکیع، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابو کریب، وکیع، شعبہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2318

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَى وَهْيٍ رَاغِبَةٌ أَوْ رَاهِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری والدہ حالت کفر میں میرے پاس آئیں کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: زکوٰۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2319

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَى

أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَاصِلُ أُمِّي قَالَ نَعَمْ صَلِّ أُمَّكَ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ میرے پاس آئیں حالانکہ وہ مشرکہ تھی جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے ساتھ معاہدہ کیا ہوا تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ طلب کیا میں نے عرض کیا کہ میری مشرکہ والدہ میرے پاس آئی ہے کیا میں اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کر۔

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں

حدیث 2320

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ افْتَلَيْتُ نَفْسَهَا وَلَمْ تُوصِ وَأُظْهِرَهَا لَوْ تَكَلَّيْتُ تَصَدَّقْتُ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ میری والدہ بغیر وصیت کے فوت ہو گئی ہے اور میرا گمان ہے اگر وہ بات کرتی تو وہ صدقہ کرتی

اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو ثواب ہو جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: زکوٰۃ کا بیان

میت کی طرف سے ایصالِ ثواب کے بیان میں

حدیث 2321

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابو کریب، ابواسامہ، علی بن حجر، علی بن مسہر، حکم بن موسیٰ، شعیب بن اسحاق، ہشام، ابواسامہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ تُوصِ كَمَا قَالَ ابْنُ بَشِيرٍ وَلَمْ يَقُلْ ذَلِكَ الْبَاقُونَ

زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابو کریب، ابواسامہ، علی بن حجر، علی بن مسہر، حکم بن موسیٰ، شعیب بن اسحاق، ہشام، ابواسامہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ابو کریب، ابواسامہ، علی بن حجر، علی بن مسہر، حکم بن موسیٰ، شعیب بن اسحاق، ہشام، ابواسامہ

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2322

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ كَلَاهِبًا عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2323

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسحاق، مہدی بن میمون، واصل مولیٰ ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعبر، ابواسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْبَاءِ الصُّبَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلُ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

عَقِيلٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْبَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأَجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيُصُومُونَ كَمَا نُصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَ أَوْ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْبَعْرِوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعٍ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتُهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وَزْرٌ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبی، مہدی بن میمون، واصل مولیٰ ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعر، ابواسود دلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مالدار سب ثواب لے گئے اور نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں وہ ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں اور وہ اپنے زائد اموال سے صدقہ کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کیا اللہ نے تمہارے لئے وہ چیز نہیں بنائی جس سے تم کو بھی صدقہ کا ثواب ہو ہر تسبیح ہر تکبیر صدقہ ہے ہر تعریفی کلمہ صدقہ ہے اور لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے تمہارے ہر ایک کی شرمگاہ میں صدقہ ہے، صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول کیا ہم میں کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں بھی اس کے لئے ثواب ہے فرمایا کیا تم دیکھتے نہیں اگر وہ اسے حرام جگہ استعمال کرتا تو وہ اس کے لئے گناہ کا باعث ہوتا اسی طرح اگر وہ اسے حلال جگہ صرف کرے گا تو اس پر اس کو ثواب حاصل ہوگا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبی، مہدی بن میمون، واصل مولیٰ ابی عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعر، ابواسود دلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ خَلَقَ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَبَنَى كَبَرُ اللَّهِ وَحَدَّ اللَّهُ وَهَلَّلَ اللَّهُ وَسَبَّحَ اللَّهُ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهُ وَعَزَلَ حَجْرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ وَأَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ يَمِيزُ يَوْمَئِذٍ قَدْ رَحِزَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ قَالَ أَبُو تَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُبْسَى

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی آدم میں سے ہر انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں سے پیدا کیا گیا ہے، جس نے اللہ کی بڑائی بیان کی اور اللہ کی تعریف کی اور تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللہ کہا اور اَسْتَغْفَرَ اللہ کہا اور لوگوں کے راستہ سے پتھریا کانٹے یا ہڈی کو ہٹا دیا اور نیکی کا حکم کیا اور برائی سے منع کیا تین سو ساٹھ جوڑوں کی تعداد کے برابر۔ اس دن چلتا ہے حالانکہ اس نے اپنی جان کو دوزخ سے دور کر لیا ہے ابوتوبہ کی روایت ہے کہ وہ شام کو سب گناہوں سے پاک و صاف ہو گا۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ، زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي أَخِي زَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَوْ أَمْرٍ بِعُرُوفٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يُبْسَى يَوْمَئِذٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ، زید اوپر والی حدیث ہی کی دوسری سند ذکر کی ہے الفاظ کے تغیر و تبدل کی طرف اشارہ کیا معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحییٰ بن حسان، معاویہ، زید

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2326

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، یحییٰ بن کثیر، علی بن مبارک، یحییٰ، زید بن سلام، ابوسلام، عبد اللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ
سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يُبْسَى يَوْمَئِذٍ

ابو بکر بن نافع عبدی، یحییٰ بن کثیر، علی بن مبارک، یحییٰ، زید بن سلام، ابوسلام، عبد اللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر انسان کو پیدا کیا گیا ہے معاویہ عن زید کی حدیث کی طرح اور اس میں ہے کہ وہ اس دن شام کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، یحییٰ بن کثیر، علی بن مبارک، یحییٰ بن زید بن سلام، ابو سلام، عبد اللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2327

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَصِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ الْخَيْرِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُبْسِكُ عَنِ الشَّيْءِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے عرض کیا گیا اگر یہ نہ ہو سکے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اپنے ہاتھوں سے کمائے اور اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، عرض کیا اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا حکم ہے؟ فرمایا ضرورت مند مصیبت زدہ کی مدد کرے، آپ سے عرض کیا گیا اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیکی کا حکم کرے اور یہ بھی نہ کر سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا برائی سے رک جائے اس کے لئے یہ بھی صدقہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2328

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

حدیث 2329

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَالْكَبَبَةُ الطَّيْبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَشْبِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتُطِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے ہر آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا صدقہ ہے آدمی کو اس کی سواری پر سوار کرنا یا اس کا سامان اٹھانا یا اس کے سامان کو سواری سے اتارنا صدقہ ہے اور پاکیزہ بات کرنا صدقہ ہے اور نماز کی طرف چل کر جانے میں ہر قدم صدقہ ہے اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ

خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں

حدیث 2330

جلد : جلد اول

راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابو مزرہ، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُبْسِكًا تَلْفًا

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابو مزرہ، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والوں کو اچھا بدلہ عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کو ہلاک کرنے والا مال عطا کر۔

راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابو مزر، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2331

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ م وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَنْشَى بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي أُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَنِي بِهَا بِالْأُمِّسِ قَبْلَتْهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا صدقہ کرو کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ آدمی اپنا صدقہ لے کے چلے گا تو وہ جس کو دے گا وہ کہے گا اگر تو میرے پاس کل لے آتا تو اس کو قبول کر لیتا لیکن اس وقت مجھے اس کی حاجت ضرورت نہیں غرض اسے کوئی نہ ملے گا جو صدقہ قبول کر لے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2332

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كَرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتَّبِعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلْذُنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ بُرَادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ

عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا کہ آدمی سونے کا صدقہ لے کر پھرے گا پھر وہ کسی کو اس سے لینے والا نہ پائے گا اور ایک آدمی دیکھا جائے گا کہ چالیس عورتیں اس کے پیچھے ہوں گی اور اس سے پناہ لیں گی مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے ابن براد کی روایت ہے کہ تو آدمی کو دیکھے گا۔

راوی : عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2333

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْبَالُ وَيَفِضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةٍ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک مال کی کثرت نہ ہو جائے گی اور بہہ نہ پڑے گا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر نکلے گا اور وہ کسی کو نہ پائے گا جو اس سے صدقہ قبول کر لے یہاں تک کہ عرب کی زمین چراگا ہوں اور نہروں کی طرف لوٹ آئے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2334

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْبَالُ فَيَفِضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبُّ الْبَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ صَدَقَةٌ وَيُدْعَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا أَرَبَ لِي فِيهِ

ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تمہارے پاس مال کی کثرت نہ ہو جائے اور وہ بڑھ نہ جائے یہاں تک کہ مال والا

سوچے گا کہ اس سے صدقہ کون وصول کرے گا اور اس کی طرف آدمی صدقہ لینے کے لئے بلایا جائے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

حدیث 2335

جلد: جلد اول

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبِيءُ الْأَرْضِ أَفْلَاذَ كِبِدِهَا أَمْثَالُ الْأُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيئُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَتَلْتُ وَيَجِيئُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِي وَيَجِيئُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قُطِعَتْ يَدِي ثُمَّ يَدْعُوْنَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا

واصل بن عبد الاعلیٰ، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین اپنے کلیجے کے ٹکڑوں کی قے کر دے گی سونے اور چاندی کے ستونوں کی طرح قاتل آکر کہے گا اسی کی وجہ سے میں نے قتل کیا تھا اور قطع رحمی کرنے والا کہے گا میں نے اسی کی وجہ سے قطع رحمی کی چوری کرنے والا آئے گا تو کہے گا اسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہ سب اس کو چھوڑ دیں گے وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لیں گے۔

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

حدیث 2336

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرَبُّونِي كَيْفَ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَى أَحَدُكُمْ فَلَوْهٌ أَوْ فَصِيلَةٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک مال ہی کو قبول کرتا ہے جو اپنے پاکیزہ مال سے صدقہ دیتا ہے تو اللہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اگرچہ وہ ایک کھجور ہی ہو تو وہ اللہ کے ہاتھ میں بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے یا اونٹنی کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

حدیث 2337

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَرْتَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللَّهُ بِبَيْنِهِ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلَوْكُ أَوْ قُلُوصَهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْظَمَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنی پاکیزہ کمائی میں سے ایک کھجور بھی صدقہ کرتا ہے تو اللہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے اس کی پرورش کرتا ہے جیسا کہ تم میں کوئی اپنے بچھڑے یا اونٹنی کے بچے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ یا اس سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

حدیث 2338

جلد : جلد اول

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مغلد، سلیمان بن بلال، سہیل

حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ كَلَاهِبًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِي مَوْضِعِهَا

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مغلد، سلیمان بن بلال، سہیل اسی حدیث کی دوسری سند

ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ پاک کمائی سے صدقہ دے اور یہ صدقہ اس کے حق کی جگہ میں دے۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل

باب : زکوٰۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

حدیث 2339

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ عَنْ سُهَيْلٍ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

حدیث 2340

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرُ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَهُ الْبُرْسَدِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوا مِنَ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَبْدُو يَدِيهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

ابو کریم محمد بن علاء، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں اللہ پاک ہے اور پاک ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ نے مومنین کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو دیا اللہ نے فرمایا اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو میں تمہارے عملوں کو جاننے والا ہوں اور فرمایا اے ایمان والو ہم نے جو تم کو پاکیزہ رزق دیا اس میں سے کھاؤ پھر ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبے لمبے سفر کرتا ہے پریشان بال جسم گرد آلود اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف دراز کر کے کہتا ہے اے رب اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پہننا حرام اور اس کا لباس حرام اور اس کی غذا حرام تو اس کی دعا کیسے قبول ہو۔

راوی: ابو کریم محمد بن علاء، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑھے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑھے کے بیان میں

راوی: عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابواسحاق، عبد اللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَبْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابواسحاق، عبد اللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی آگ سے ایک کھجور کا ٹکڑا دے کر بھی بچنے کی طاقت رکھتا ہو تو کر گزرے۔

راوی: عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابواسحاق، عبد اللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حاتم

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑے کے بیان میں

حدیث 2342

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خثام، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعش، خیشہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خُثَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيَكَلِّبُهُ اللَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُأَنْ فَيَنْظُرُ أَيَّنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ أَشَأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تَلْقَائٍ وَجْهٍ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلْبَةٍ طَيِّبَةٍ وَقَالَ إِسْحَقُ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا ہے جس کے ساتھ اللہ عنقریب گفتگو اس طرح کرے گا کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا آدمی اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو اسے اپنے آگے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے اپنے بائیں اپنے اعمال دیکھے گا اپنے آگے دوزخ دیکھے گا اپنے منہ کے سامنے آگ، تو آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو یا کسی عمدہ گفتگو سے ہی۔

راوی: علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

حدیث 2343

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، خثیمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ كَانَتْهَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَبَةِ طَيِّبَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو كُرَيْبٍ كَانَتْهَا وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، خثیمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر فرمایا پھر اس سے بہت زیادہ اعراض کیا پھر فرمایا دوزخ سے بچو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض کیا اور زیادہ کیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ رہے ہیں

پھر فرمایا دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو پس جو یہ نہ پائے تو کلمہ طیبہ کے ساتھ ہی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑے کے بیان میں

حدیث 2344

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْشَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاءَ بِوَجْهِهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةِ طَيِّبَةٍ

محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا تذکرہ فرمایا اس سے پناہ مانگی اور تین مرتبہ اپنا چہرہ مبارک پھیرا پھر فرمایا دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعہ ہی ہو اگر تم یہ نہ پاؤ تو کلمہ طیبہ سے ہی سہی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیشمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

حدیث 2345

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرات جریر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَاءَهُ قَوْمٌ حُفَاءَ عُرَاةٍ مُجْتَابِي النَّبَارِ أَوْ الْعَبَائِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرٍ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرٍ فَتَمَعَّرَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَالْآيَةُ الَّتِي فِي الْحَشْرِ اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارٍ مِنْ دُرْهِمٍ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعٍ بُرَّةٍ مِنْ صَاعٍ تَبْرَةٍ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَبْرَةٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كُفُّهُ تَعْجُزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعُ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُدْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

محمد بن مثنیٰ عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرت جریر سے روایت ہے کہ ہم دن کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو ایک قوم ننگے پاؤں ننگے بدن چمڑے کی عبائیں پہنے تلواروں کو لٹکائے ہوئے حاضر ہوئی ان میں سے اکثر بلکہ سارے کے سارے قبیلہ مضر سے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس ان کے فاقہ کو دیکھ کر متغیر ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لے گئے پھر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اذان اور اقامت کہی۔ پھر آپ نے خطبہ دیا فرمایا اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے آیت کی تلاوت کی (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ سِنَّةً إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) تک اور وہ آیت جو سورۃ حشر کی ہے (اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آدمی اپنے دینار اور درہم اور اپنے کپڑے اور گندم کے صاع سے

اور کھجور کے صاع سے صدقہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو پھر انصار میں سے ایک آدمی تھیلی اتنی بھاری لے کر آیا کہ اس کا ہاتھ اٹھانے سے عاجز ہو رہا تھا پھر لوگوں نے اس کی پیروی کی یہاں تک کی میں نے دو ڈھیر کپڑوں اور کھانے کے دیکھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس کندن کی طرح چمکتا ہوا نظر آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اسلام میں کسی اچھے طریقہ کی ابتداء کی تو اس کے لئے اس کا اجر اور اس کے بعد عمل کرنے والوں کا ثواب ہو گا بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کمی کی جائے اور جس اسلام میں کسی برے عمل کی ابتداء کی تو اس کے لئے اس کا گناہ ہے اور ان کا کچھ گناہ جنہوں نے اس کے بعد عمل کیا بغیر اس کے کہ ان کے گناہ میں کچھ کمی کی جائے۔

راوی: محمد بن ثنیٰ عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرت جریر

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑے ہے کے بیان میں

حدیث 2346

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَبِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذَرَ بْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَرَ النَّهَارِ بِشَلِّ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُعَاذٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الطُّهْرُ ثُمَّ خَطَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی اور خطبہ دیا۔
باقی حدیث گزر چکی ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

حدیث 2347

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن عمرو اریری، ابو کامل، محمد بن عبد الملک اموی، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّأَهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النَّهَارِ وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ فَصَلَّى الظُّهْرُ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الْآيَةَ

عبید اللہ بن عمرو اریری، ابو کامل، محمد بن عبد الملک اموی، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ چند لوگ ننگے چڑے کی عبائیں پہنے ہوئے آئے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز پڑھ کر چھوٹے منبر پر تشریف لائے اللہ کی حمد و ثنایاں کی پھر فرمایا اما بعد اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے

راوی : عبید اللہ بن عمرو اریری، ابو کامل، محمد بن عبد الملک اموی، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

حدیث 2348

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، ابوضحی، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي الصُّحَيْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَكَرَ بِعَنَى حَدِيثِهِمْ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، ابوضحی، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ چند دیہاتی لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اون پہنی ہوئی تھی اور ان کا حال برا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا برا حال دیکھا تو ان کے ضرورت مند ہونے کا خیال فرمایا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، ابوضحی، عبد الرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبد اللہ

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیض کر...

باب : زکوٰۃ کا بیان

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیض کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 2349

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن معین، غندر، شعبہ، بشیر بن خالد، ابن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابو مسعود رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نَحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقْ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْئٍ أَكْثَرِ مِنْهُ فَقَالَ الْبُنَاقُونَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنَى عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا

الْآخِرُ إِلَّا رِيَاءً فَتَزِلَّ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ وَلَمْ يَلْفُظْ بِشَيْءٍ بِالْمُطَّوِّعِينَ

یجی بن معین، غندر، شعبہ، بشر بن خالد، ابن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوداؤد، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں صدقہ کا حکم دیا گیا حالانکہ ہم بوجھ اٹھا کر مزدوری کیا کرتے تھے اور صدقہ دیا ابو عقیل نے آدھا صاع اور کوئی دوسرا آدمی ان سے زیادہ لایا تو منافقین نے کہا بے شک اللہ اس صدقہ سے بے پرواہ ہے تو دوسرے نے تو صرف دکھاوے ہی کے لیے ایسا کیا ہے تو (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ) نازل ہوئی جو لوگ طعنہ دیتے ہیں خوشی سے صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور ان لوگوں کو جو اپنی مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے ہیں اور بشر کی روایت میں مُطَّوِّعِينَ کا لفظ نہیں ہے

راوی: یجی بن معین، غندر، شعبہ، بشر بن خالد، ابن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوداؤد، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیض کرنے سے روکنے کے بیان میں

حدیث 2350

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ ح وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ كَلَاهُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كُنَّا نَحَامِلُ عَلَى ظُهُورِنَا

محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے، سعید بن ربیع کی حدیث میں ہے کہ مزدوری پر اپنی پیٹھوں پر بوجھ اٹھاتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔۔۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 2351

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُلُ بِهِ أَلَا رَجُلٌ يَبْنَحُ أَهْلَ بَيْتِ نَاقَةٍ تَغْدُو بِعِيسٍ وَتَرُوحُ بِعِيسٍ إِنَّ أَجْرَهَا الْعَظِيمُ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو جو آدمی کسی گھر والوں کو ایسی اونٹنی دیتا ہے جو صبح بھی برتن بھرے اور شام کو بھی تو اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

حدیث 2352

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى فَنَكَرَ خِصَالًا وَقَالَ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحَهَا وَغَبُوقَهَا

محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جس نے دودھ دینے والی اونٹنی دی تو اونٹنی کا صبح کو دودھ دینا بھی اس کے لیے صدقہ ہو گا اور شام کو بھی اس کے لیے صدقہ ہو گا صبح کو صبح کے دودھ کے پینے کا اور شام کو شام کے دودھ کے پینے کا۔

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

حدیث 2353

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ أَوْ جُبَّتَانِ مِنْ لَدُنْ تُدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْآخَرُ فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يَتَصَدَّقَ سَبَعَتْ عَلَيْهِ أَوْ مَرَّتْ وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى تَجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُو أَثَرَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ يُوسِعُهَا فَلَا

عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرچ کرنے والے اور صدقہ کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے (اصل میں یہ ہونا چاہیے تھا کہ سخی اور بخیل کی مثال اس آدمی جیسی ہے) جس کے اوپر دوزرہیں یاد کرتے ہوں اس کی چھاتیوں سے ہنسی (گلے) کی ہڈی تک، جب خرچ کرنے والا ارادہ کرے اور دوسرے راوی نے کہا جب صدقہ کرنے والا ارادہ کرے کہ وہ صدقہ کرے تو وہ زرہ کھل جائے یا لمبی ہو جائے اور اس کے سارے بدن پر پھیل جائے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ زرہ اس پر تنگ ہو جائے اور اتنی سکڑ جائے کہ ہر کڑی اپنی جگہ پر کس جائے یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشان کو مٹا دے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کو کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

راوی: عمر وناقد، سفیان بن عیینہ، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

حدیث 2354

جلد: جلد اول

راوی: سلیمان بن عبید اللہ، ابویوب غیلانی، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعُقَدِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُتَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطَرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثَدْيَيْهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلُّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنْفَامَهُ وَتَعْفُو أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلُّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلَقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِأَصْبَعِهِ فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوسِّعُهَا وَلَا تَوْسَعُ

سليمان بن عبید اللہ، ابویوب غیلانی، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال بیان فرمائی جیسا کہ دو آدمی ہوں ان پر لوہے کی دوزر ہیں ہوں اور ان کے دونوں ہاتھ چھاتیوں کی طرف گلوں میں باندھ دیئے گئے ہوں صدقہ کرنے والا جب صدقہ کرنا چاہے تو وہ زرہ اس پر کشادہ ہو جائے یہاں تک کے ڈھانپ لے اس کے پوروں کو اور مٹا دے اس کے قدموں کے نشانات کو اور بخیل جب صدقہ کرنے کا ارادہ کرے۔ تو وہ زرہ تنگ ہو جائے اور اس کا ہر حلقہ اپنی جگہ پھنس جائے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گریبان میں انگلیوں کو ڈال کر اشارہ فرمایا اگر تو دیکھتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زرہ کشادہ کرنا چاہتے تھے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو رہی تھی۔

راوی: سليمان بن عبید اللہ، ابویوب غیلانی، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

حدیث 2355

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وَهَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ إِذَا هُمُ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعْفَى أَثَرُهُ وَإِذَا هُمُ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَبَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتَيْهَا قَالَ فَسَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوسَّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی ہے جن پر دوزر ہیں لوہے کی ہوں جب صدقہ

دینے والا صدقہ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اس پر کشادہ ہو جائے یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشانات کو مٹا دے اور جب بخیل صدقہ کا ارادہ کرے تو وہ اس پر تنگ ہو جائے اور اس کے ہاتھ اس کے گلے میں پھنس جائیں اور ہر حلقہ دوسرے حلقہ میں گھس جائے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا وہ اس کو کشادہ کرنے کی کوشش کرے لیکن طاقت نہیں رکھتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، عبد اللہ بن طاووس، حضرت ابو ہریرہ

صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے...

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے بیان۔

حدیث 2356

جلد : جلد اول

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَا تَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَدُّ عَلَى زَانِيَةٍ لَا تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَدُّ عَلَى غَنِيٍّ لَا تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَدُّ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابو زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا کہ آج رات ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا۔ تو اس نے وہ صدقہ کا مال کسی زانیہ کے ہاتھ پر رکھا صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات کو زانیہ کو صدقہ دیا تو اس نے کہا اے اللہ! تیرے ہی لئے زانیہ پر صدقہ دینے پر تعریف ہے، پھر اس نے صدقہ کا مال مالدار کے ہاتھ میں دے دیا لوگوں نے صبح کو باتیں کی کہ رات کو مالدار کے ہاتھ میں دے دیا تو اس نے کہا اے اللہ مالدار پر صدقہ پہنچا دیتے میں تیری ہی تعریف ہے اس نے مزید صدقہ دینے کا ارادہ کیا اور صدقہ دینے کے لیے نکلا تو چور کے ہاتھ میں دے دیا صبح کو لوگوں نے چہ میگوئیاں کیں کہ رات کو چور پر صدقہ کیا گیا تو اس نے کہا اے اللہ زانیہ مالدار اور چور تک صدقہ پہنچا دینے میں تیرے ہی لیے تعریف ہے اس کے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ تیرے سب کے سب صدقات قبول کر لیے گئے زانیہ کو صدقہ اس لئے دلویا گیا کہ شاید وہ آئندہ زنا سے باز رہے اور شاید کہ مالدار عبرت حاصل کرے اور اللہ نے جو اسے عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرے اور شاید کہ چور چوری کرنے سے باز آجائے۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عذر...

باب: زکوٰۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عذر سے صدقہ کرے

حدیث 2357

جلد 1: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو عامر اشعری، ابن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، ابو عامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنْفِقُ وَرُبَّهَا قَالَ يُعْطَى مَا أَمْرَبَهُ فَيُعْطِيهِ كَامِلًا مُؤَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أَمْرَلَهُ بِهِ أَحَدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عامر اشعری، ابن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، ابو عامر، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ امانت دار مسلمان خزانچی خیرات کرنے والوں میں سے ہے جو خوشی کے ساتھ پورا پورا اس آدمی کو دے دیتا ہے جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہو جو جتنا خرچ کرنے کا حکم کیا گیا ہو اتنا ہی خرچ کرتا ہو اور جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہو اس کو دے دیتا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عامر اشعری، ابن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، ابو عامر، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

حدیث 2358

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحییٰ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقْتَ الْبَرَاءَةَ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِنَاءً أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِنَاءً كَسَبَ وَلِلْخَاذِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

یحییٰ بن یحییٰ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحییٰ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت اپنے گھر سے بغیر فساد کے خرچ کرتی ہے تو اس کو خرچ کرنے کا ثواب ہو گا اور خزانچی کے لیے بھی اسی طرح ثواب ہو گا کسی کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہو گی۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحییٰ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد: جلد اول حدیث 2359

راوی: ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا

ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور اسی حدیث کی دوسری سند میں یہ ہے کہ اپنے خاوند کے کھانے سے صدقہ کرے۔

راوی: ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور

باب: زکوٰۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد: جلد اول حدیث 2360

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا

أَنْفَقْتُ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت جب اپنے خاوند کے گھر سے بغیر فساد خیرات کرے تو اس عورت کے لیے ثواب ہو گا اور اس کے خاوند کے لیے کمانے کی وجہ سے اس کی مثل اور عورت کے لیے اس خرچ کی وجہ سے اور خازن کے لیے بھی اس کے مثل ثواب ہو گا ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کمی کئے بغیر۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

حدیث 2361

جلد: جلد اول

راوی: ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

حدیث 2362

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي الدَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَبْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر سے روایت ہے جو کہ ابواللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ میں غلام تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں اپنے مالکوں کے مال سے کچھ صدقہ دوں؟ فرمایا ہاں اور ثواب تم دونوں کے درمیان آدھا آدھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر

باب : زکوٰۃ کا بیان

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

حدیث 2363

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسحاق، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أَبِي الدَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أَقْدِدَ لِحْمًا فَجِئَنِي مُسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُعْطَى طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ أَمُرَهُ فَقَالَ الْأَجْرُ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو ابو اللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں میرے آقا نے مجھے حکم دیا کہ میں گوشت کھاؤں میرے پاس ایک مسکین آیا تو میں نے اس میں سے اس کو کھلا دیا۔ میرے مالک کو اس کا علم ہوا تو اس نے مجھے مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا تو نے اس کو کیوں مارا تو اس نے کہا کہ یہ میرا کھانا میرے حکم کے بغیر عطا کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثواب تم دونوں کو ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

حدیث 2364

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی خاوند کی موجودگی میں کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ (نفل نہ رکھے اور اس کے گھر میں اس کی موجودگی میں کسی کو اس کی اجازت کے بغیر آنے نہ دے اور اس کی کمائی میں سے اس کے حکم کے بغیر خرچ نہ کرے کیونکہ اس میں بھی اس کے خاوند کے لیے آدھا ثواب ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منہ، حضرت ابو ہریرہ

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2365

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لِرَبِّ الطَّاهِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ رَوْحَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرُ فَنٍّ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرِّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضُرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنے مال میں سے کسی چیز کا جوڑا اللہ کے راستہ میں خرچ کیا تو جنت میں پکارا جائے گا۔ اے اللہ کے بندے یہ بہتر ہے، پس جو نماز والوں میں سے ہو گا تو وہ باب نماز سے پکارا جائے گا اور جو اہل جہاد میں سے ہو گا وہ جہاد کے دروازہ سے پکارا جائے گا جو صدقہ والوں میں سے ہو گا وہ صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو روزہ والوں سے ہو گا وہ باب الریان (سیراب کرنے والا دروازہ) سے پکارا جائے گا حضرت ابو بکر صدیق نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی

اللہ علیہ وسلم کیا کوئی ایک ان سب دروازوں میں سے پکارا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہو گا۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ بن یحییٰ تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

حدیث 2366

جلد: جلد اول

راوی: عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ
صَالِحٍ مَوْحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ كَلَاهِبَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس حدیث مذکور کی دوسری اسناد ذکر ہیں۔

راوی: عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : محمد بن رافع، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابة، شیان بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ۞ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَا خَزَنَةَ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةٍ بَابٍ أَيْ فُلْ هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

محمد بن رافع، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابة، شیان بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے راستہ میں کسی چیز کا جوڑا خرچ کیا تو اس کو جنت کا خزانچی بلائے گا ہر دروازہ کا خازن کہتا ہے اے فلاں! ادھر آ! حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایسے شخص پر تو کوئی مشکل نہ ہوگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تو انہی میں سے ہوگا۔

راوی : محمد بن رافع، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابة، شیان بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

راوی : ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِتًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَبَعَنِي فِي أَمْرٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے آج کس نے روزہ دار صبح کی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کس نے آج مریض کی عیادت کی، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سب کام جب کسی ایک آدمی میں جمع ہو جاتے ہیں تو وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، حضرت ابو ہریرہ

خرچ کرنے کی ترغیت اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیت اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2369

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعِي أَوْ أَنْضَحِي أَوْ أَنْفَعِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرچ کر یا فیاضی کر اور دینے کا شمار نہ کرو ورنہ تجھ پر اللہ بھی شمار کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر

باب : زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیت اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

2370

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ہشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمَزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعِي أَوْ أَنْضَحِي وَلَا تُحْصِي فِيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا تُوعِيَ فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ہشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سخاوت یا فیاضی یا خرچ کر اور شمار نہ کر پس شمار کرے گا اللہ تجھ پر اور جمع کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ بھی تجھے دینا بند کر دے گا۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ہشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیت اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2371

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، هشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أُسْبَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابن نمیر، محمد بن بشر، هشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، هشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیت اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2372

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریر، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسْبَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ

اللّٰهُ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الرَّبُّ فَقَدْ هَلُ عَلَى جُنَاحٍ أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يَدْخُلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُرَوِّعِي فَيُورِعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ

محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے نبی میرے پاس کوئی چیز نہیں سوائے اس کے جو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے دیں کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے کہ اگر میں اس دیئے ہوئے میں سے کچھ صدقہ دوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنتی تجھے طاقت ہو اتنا دو اور جمع کر کے نہ رکھو ورنہ خدا بھی تم کو دینا بند کر دے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

قلیل صدقہ کی ترغیت اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے...

باب : زکوٰۃ کا بیان

قلیل صدقہ کی ترغیت اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے کے بیان میں

حدیث 2373

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِجَارَتِهَا وَلَوْ فَرَسِنَ شَاةٍ

یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان عورتو! تم میں کوئی اپنی ہمسائی کے گھر بکری کے پائے کا ایک کھر بھیجنے کو بھی حقیر نہ سمجھے۔
یعنی کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتی رہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔۔۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

2374

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، زہیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابَّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ بَيِّنَتُهُ مَا تُنْفِقُ شِبَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ قطان، زہیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ اپنے سایہ میں سایہ عطا کرے گا۔ جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا ایک عادل بادشاہ، دوسرا وہ جوان جس کی پرورش اللہ کی عبادت میں ہوئی ہو، تیسرا وہ آدمی جس کا دل مساجد میں اٹکا ہوا ہو، چوتھے وہ دو آدمی جن کی دوستی اللہ کے لیے ہو اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں پانچواں وہ آدمی جس کو کوئی

نسب و جمال والی عورت بلائے (برائی کی طرف) تو وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں، چھٹا وہ آدمی جو صدقہ اس طرح چھپا کر دیتا ہے کہ اس کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے دینے کی خبر نہ ہو۔ ساتواں وہ آدمی جو خلوت میں اللہ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن ثنی، یحییٰ قطان، زہیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

2375

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ وَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالسُّجْدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک وہ آدمی ہے جس کا دل مسجد میں معلق ہو جب اس سے نکلے یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے باقی وہی حدیث ہے جو گزر چکی۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، مالک، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔۔۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

حدیث 2376

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ فَقَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُنْهَلِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ بڑا ہے؟ فرمایا کہ تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تو تندرست اور حریص ہو اور محتاج کا خوف کرتا ہو اور مال داری کا امیدوار ہو اور تو دیر نہ کر یہاں تک کہ سانس گلے میں آجائے تو اس وقت کہے فلاں کو اتنا اور فلاں کے لیے اس طرح، آگاہ رہو کہ وہ تو فلاں کے لیے ہو ہی چکا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

حدیث 2377

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نبیر، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا فَقَالَ أَمَّا وَأَبِيكَ لَتَنْبَأَنَّكَ أَنَّ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَايَ وَلَا تُتْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون سے صدقے کا ثواب بڑا ہے آپ نے فرمایا سن تیرے باپ کی قسم تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ اس صدقہ کا دینا افضل ہے جب تو تندرست ہو اور ایسی حالت میں ہو جس میں لوگ بخل کرتے ہیں اور تو فقر و فاقہ کا خوف کرے اور مال کے باقی رکھنے کا امیدوار ہو تو تاخیر نہ کر یہاں تک کہ سانس گلے میں آجائے اور تو کہے فلاں کے لیے اتنا اور فلاں کو اتنا دے دو حالانکہ وہ تو فلاں کا ہو چکا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، عمارہ، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

حدیث 2378

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل جحدری، عبد الواحد، عمارہ بن قعقاع

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمَى الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ

ابو کامل جحدری، عبد الواحد، عمارہ بن قعقاع، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ کون سا صدقہ افضل ہے۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے...

باب : زکوٰۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

حدیث 2379

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُذَكِّرُ الصَّدَقَةَ وَالْتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفَقَةُ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر صدقہ کرنے اور سوال سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحییٰ قطان، یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ جَبِيْعٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حَزَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَالْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحییٰ قطان، یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل یا بہتر صدقہ وہ ہے اس کے بعد بھی دینے والا غنی رہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور صدقہ دینا اپنے عیال سے شروع کرے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحییٰ قطان، یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْبَالِ

خَصْرَةً حُلْوَةً فَمَنْ أَخَذَهُ بِطَيْبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر میں نے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر میں نے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر فرمایا یہ مال ہر ابھر اور شیریں ہے جو اس کو پاکیزہ نفس سے لیتا ہے تو اس کے لیے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو اس کو نفس کی حرص و ہوس سے لیتا ہے تو اس کے لیے برکت نہیں دی جاتی اور وہ ایسے شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

حدیث 2382

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جہضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَأَنْ تُبْسِكَ شَرٌّ لَكَ وَلَا تَلْمُزْ عَلَى كَفَافٍ وَابْدَأْ بِبَنٍ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

نصر بن علی جہضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم اپنی ضرورت سے زائد مال خرچ کر دینا تیرے لیے بہتر ہے اگر تو اس کو

روک لے گا تو تیرے لیے برا ہو گا اور دینے کی ابتداء اپنے اہل و عیال سے کر اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔۔۔

باب: زکوٰۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

حدیث 2383

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبد اللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ إِنِّي أُنَا وَأَحَادِيثُ إِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يَرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أُعْطِيَتْهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَيُبَارِكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أُعْطِيَتْهُ عَنْ مَسْأَلَةٍ وَشَرَّهَ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبد اللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ احادیث سے بچو سوائے ان احادیث کے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں مروی تھیں۔ کیونکہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو اللہ کے بارے میں خوف دیتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں خزانچی ہوں جس کو میں طیب نفس یعنی دلی خوشی سے

کچھ عطا کروں تو اس میں اسے برکت ہوتی ہے اور جس کو میں اس کے مانگنے پر اور ستانے پر دوں اس کا حال اس شخص جیسا ہوتا ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبد اللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

2384

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ عَنْ مُنْبَهٍ عَنْ أَخِيهِ هَمَامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهُ مَسْأَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِءٌ فَيُبَارِكَ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام، حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مانگنے میں لپٹ کر نہ مانگو۔ اللہ کی قسم تم میں کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو اس کے مانگنے کی وجہ سے وہ چیز مجھ سے نکل جاتی ہے یعنی خرچ ہو جاتی ہے تو اس کو برا جانتا ہوں۔ اس کو میرے عطا کردہ مال میں برکت نصیب نہیں ہوتی۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام، حضرت معاویہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

حدیث 2385

جلد : جلد اول

راوی: ابو عمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ حضرت عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْهَمَكِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنْبَهٍ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ فَأَطْعَمَنِي مِنْ جُوزَةِ فِي دَارِهِ عَنْ أَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو عمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت وہب بن منبہ نے حدیث بیان کی اور میں ان کے گھر صنعاء میں داخل ہوا تو مجھے انہوں نے اپنے گھر میں اخروٹ کھلائے اور ان کے بھائی نے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بیان فرمائی جو گزر چکی ہے۔

راوی: ابو عمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ حضرت عمرو بن دینار

باب : زکوٰۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

حدیث 2386

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، حميد بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت معاوية بن ابي سفيان رضي

الله تعالى عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ

اللَّهُ بِهِ خَيْرٌ يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطَى اللَّهُ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دیں کی سمجھ عطا کرتے ہیں اور میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اسے عطا کرتا ہوں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے ...

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

حدیث 2387

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبَغَيْرِيُّ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرْدُّهُ الْقُبَّةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالشُّبْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غَنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں جو گھومتا رہتا ہے اور لوگوں کے ارد گرد پھرتا رہتا ہے پھر ایک لقمہ یادو لقمے اور ایک کھجور یادو کھجوریں لے کر لوٹ جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول پھر مسکین کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ ہے جو اتنا مال نہ ہو جس سے ضرورت زندگی پوری کر سکے اور نہ لوگ اسے مسکین تصور کرتے ہوں

کہ اس کو صدقہ دیں اور نہ وہ لوگوں سے کچھ مانگتا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

حدیث 2388

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّهَرُّةُ وَالتَّهَرَّتَانِ وَلَا اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَأُوا إِنَّ شِعْرَكُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلَّا خَافًا

یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ شخص نہیں ہے کہ جو ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقموں کے ساتھ لوٹ جاتا ہے۔ مسکین تو وہ ہے جو سوال کرنے سے بچتا ہے۔ اگر چاہو تو تم یہ آیت پڑھو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔

راوی : یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

حدیث 2389

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، عبد الرحمن بن ابوعمرہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ حَدِيثِ إِسْعِيلَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، عبد الرحمن بن ابوعمرہ، ابوہریرہ، اوپر والی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابوبکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، عبد الرحمن بن ابوعمرہ، ابوہریرہ

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان...

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

حدیث 2390

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، معمر، عبد اللہ بن مسلم، زہری، حمزہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ

مُزْعَةُ لَحْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، معمر، عبد اللہ بن مسلم، زہری، حمزہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے مانگنے والا ہمیشہ مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، معمر، عبد اللہ بن مسلم، زہری، حمزہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

حدیث 2391

جلد : جلد اول

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری

حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَخِي الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةً

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، اسی حدیث کی دوسری سند میں مزعہ (ٹکڑے) کا لفظ نہیں۔

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

حدیث 2392

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ لَحْمٍ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ آدمی لوگوں سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے اور اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہو گا۔

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

حدیث 2393

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعه، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں سے صرف اپنا مال بڑھانے کی غرض سے مانگتا ہے تو یہ انگاروں کو مانگتا ہے خواہ کم لے یا زیادہ جمع کر لے۔

راوی: ابو کریب، واصل بن عبد الاعلیٰ، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

حدیث 2394

جلد: جلد اول

راوی: ہناد بن سری، ابو الاحوص، بیان ابو بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ بَيَانَ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيُحِطَبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ وَيَسْتَغْنَى بِهِ مِنْ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

ہناد بن سری، ابو الاحوص، بیان ابو بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تم میں کسی کا صبح کے وقت جا کر اپنی پیٹھ پر لکڑی کا گٹھا اٹھا کر لانا اور اس میں سے صدقہ کرنا اور لوگوں سے مستغنی ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کر تا پھرے وہ اسے دے یا نہ دے۔ بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور جن کا کھانا تیرے ذمہ ہے ان سے صدقہ شروع کر۔

راوی: ہناد بن سری، ابو الاحوص، بیان ابو بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحِطَبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِشَلِّ حَدِيثٍ بَيَانٍ

محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم تم میں سے کوئی صبح اس حال میں کرے کہ اپنی پیٹھ پر لکڑی اٹھا کر لائے پھر ان کو بیچ دے باقی حدیث بیان ہو چکی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابن عبید مولیٰ عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَنْتَعُهُ

ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابن عبید مولیٰ عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لادے پھر ان کو بیچ دے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ لوگوں سے مانگے معلوم نہیں کہ وہ دیں یا نہ دیں۔

راوی: ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابن عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

2397

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، سلمہ بن شیبہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ بن یزید، ابوداؤد ریس خولانی، ابو مسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَبَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيْنَا وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا وَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَّامَ تَبَايَعُكَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَاةَ الْخُسُوسَ وَتُطِيعُوا وَأَسْرَ كُلَّمَا خَفِيَّةٌ وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أَوْلِيكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ أَحَدِهِمْ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا إِنَّا وَلَهُ إِيَّاهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، سلمہ بن شیبہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ بن یزید، ابوداؤد ریس خولانی،

ابو مسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نو یا آٹھ یا سات آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے۔ حالانکہ ہم قریب ہی زمانہ میں بیعت کر چکے تھے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ دراز کئے اور عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں اب ہم کس بات پر بیعت کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے اور پانچوں نمازیں ادا کرو گے اور اللہ کی اطاعت کرو گے تو یہ بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کچھ نہ مانگو گے۔ تو میں نے ان میں سے بعض آدمیوں کو دیکھا کہ ان میں سے کسی کا اگر چابک (سواری سے) گر جاتا تو وہ کسی سے اٹھا کر دے دینے کی خواہش نہ کرتا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، سلمہ بن شبيب، سلمہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ بن یزید، ابو ادريس خولانی، ابو مسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں

حدیث 2398

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، حاد بن زید، یحییٰ، حاد بن زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم عدوی، قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهَلَالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا

لِأَحَدٍ ثَلَاثَةِ رَجُلٍ تَحَلَّلَ حَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُسْكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَا حَتَّى مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُومَ ثَلَاثَةَ مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَأْتِي بِصِصَةٍ سَحْتًا يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سَحْتًا

یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یحییٰ، حماد بن زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم عدوی، قبیسہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (کسی امر کے لیے) چندہ جمع کرنے کا بار اپنے اوپر ڈال لیا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھنے کے لیے حاضر ہوا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ کہ ہمارے پاس صدقہ کا مال آجائے تو ہم تم کو دینے کا حکم دے دیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قبیسہ! تین آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے مانگنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جس نے اپنے اوپر چندہ کا بوجھ ڈالا ہو تو اس کے لیے اتنی رقم پوری کرنے تک مانگنا جائز ہے پھر وہ رک جائے۔ دوسرا وہ آدمی جس کے مال کو کسی آفت نے ختم کر دیا ہو تو اس کے لیے اپنے گزر بسر تک یا گزر اوقات کے قابل ہونے تک مانگنا جائز ہے تیسرا وہ آدمی ہے جس کے تین دن فاقہ میں گزر جائیں اور اس کی قوم میں سے تین کامل العقل آدمی اس بات کی گواہی دیں کہ فلاں آدمی کو فاقہ پہنچا ہے تو اس کے لیے گزر بسر کے قابل ہونے تک مانگنا جائز ہے اے قبیسہ! ان تین کے علاوہ مانگنا حرام ہے اور مانگ کر کھانے والا حرام کھاتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یحییٰ، حماد بن زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم عدوی، قبیسہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں ...

باب : زکوٰۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

راوی: ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْبَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ عطا کیا کرتے تھے۔ تو میں عرض کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے زیادہ ضرورت مند کو عطا فرمائیں۔ حسب معمول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ کچھ مال عطا فرمایا تو میں نے عرض کیا کہ جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہوا اسے عطا فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے لے لے اور تیرے پاس اگر بغیر لالچ کے اور بغیر مانگنے کے کچھ مال آجائے تو اس کو حاصل کر لیا کرو اور جو اس طرح نہ آئے اس کا دل میں خیال نہ کرو۔

راوی: ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ الْأَخْبَرِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَطَايَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْبَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ شَيْئًا أُعْطِيَهُ

ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ مال عطا کیا کرتے تھے۔ تو عمر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو مجھ سے زیادہ فقیر ہو اس کو عطا کیا کریں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا اسے لے لو اپنے پاس رکھو یا صدقہ کرو اور تیرے پاس جو مال اس طرح آئے کہ تو نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ مانگنے والا تو اسے لے لیا کرو اور جو اس طرح نہ آئے تو اپنے دل کو اس کی طرف ہی نہ لگاؤ۔ حضرت سالم کہتے ہیں اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی سے کچھ نہ مانگتے تھے اور اگر کوئی آپ کو کچھ دے دیتا تو اسے لوٹاتے بھی نہ تھے۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

حدیث 2401

جلد : جلد اول

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبد اللہ بن سعدی، عمر بن خطاب،

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِشَلِّ ذَلِكَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

السَّعْدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوطاهر، ابن وہب،، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبد اللہ بن سعدی، عمر بن خطاب، اسی حدیث کی دوسری سند عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر فرمائی۔

راوی: ابوطاهر، ابن وہب،، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبد اللہ بن سعدی، عمر بن خطاب،

باب : زکوٰۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

حدیث 2402

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْبَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَبَّا فَرَعْتُ مِنْهَا وَأَدَيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَنِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنِّي عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ فَقَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے صدقہ پر عامل مقرر فرمایا۔ جب میں اس سے فارغ ہوا اور رقم زکوٰۃ لا کر جمع کرادی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے کچھ اجرت کا حکم فرمایا۔ تو میں نے عرض کیا میں نے اللہ کی رضا کے لیے کام کیا اور میرا ثواب اللہ پر ہے تو آپ نے فرمایا جو تجھے دیا جائے وصول کر لے کیونکہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عامل مقرر ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجرت دی تھی۔ تو میں نے تیرے کہنے کی طرح عرض کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جو تجھے تیرے بغیر مانگے مل جائے تم اس کو کھاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

حدیث 2403

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْبَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِشَلِّ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ابن ساعدی کے بجائے ابن سعدی ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2404

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْدُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْبَالِ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان رہتا ہے۔ زندگی اور مال کی محبت۔

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2405

جلد: جلد اول

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابَّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طَوْلُ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْبَالِ

ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بوڑھے آدمی کا دل زندگی کے لمبے ہونے اور مال کی محبت میں جوان رہتا ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2406

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یحییٰ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَ تَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْبَالِ وَ الْحِرْصُ عَلَى الْعُمْرِ

یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یحییٰ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے اور اس میں دو چیزیں جوان رہتی ہیں مال اور عمر پر حرص۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یحییٰ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2407

جلد : جلد اول

راوی : ابو غسان مسبغی، محمد بن مثنیٰ، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانٍ الْبُسَيْعِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَ

ابوغسان مسمعی، محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوپر والی حدیث اس سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن ثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

حدیث 2408

جلد: جلد اول

راوی: ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔...

باب: زکوٰۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

حدیث 2409

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا بُتْغَى وَادِيَانِ ثَابِتًا وَلَا يَهْلَا جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر ابن آدم کے لیے دو وادیاں مال کی بھری ہوئی ہوں تب بھی وہ تیسری وادی کی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے کوئی نہیں بھر سکتا اور اللہ اسی پر رجوع فرماتے ہیں جو توبہ کرتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

حدیث 2410

جلد : جلد اول

راوی: ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُنْثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ بِشَلٍ حَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ

ابن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اور میں نہیں جانتا یہ بات اتری تھی یا آپ خود فرماتے تھے باقی

حدیث ابو عوانہ کی طرح ہے۔

راوی : ابن شئی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

حدیث 2411

جلد : جلد اول

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ دِيَارٍ آخَرَ وَلَنْ يَتْلَأَ فَالْإِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يُتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ

حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ابن آدم کے لیے سونے کی ایک وادی ہو تب بھی دوسری وادی کی خواہش کرے گا۔ اور اس کا منہ مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والے ہی پر رجوع فرماتے ہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لَابْنَ آدَمَ مِلْعَةً وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ مِثْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي أَمِنْ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَمِنْ الْقُرْآنِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ

زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اگر ابن آدم کے لئے وادی بھر مال ہو تو بھی وہ پسند کرے گا کہ اس کی مثل اور ہو اور ابن آدم کا جی سوائے مٹی کے کسی چیز سے نہیں بھرتا اور اللہ اسی پر رجوع فرماتے ہیں جو توبہ کرتا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قرآن سے ہے یا نہیں اور زہیر کی روایت میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی: زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ أَبُو مُوسَى

الْأَشْعَرِيُّ إِلَى قُرَآئِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةٍ رَجُلٍ قَدْ قَرَأُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَنْتُمْ خِيَارُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَأَوْهُمْ فَاتْلُوهُ وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ فَتَقْسُوا قُلُوبَكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ سُورَةَ كُنَّا نُسَبِّحُهَا فِي الطُّولِ وَالشَّدَّةِ بِبَرَاءَةٍ فَأُنْسِيَتْهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغِي وَادِيَا ثَالِثًا وَلَا يَبْلُغُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَأُ سُورَةَ كُنَّا نُسَبِّحُهَا بِإِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَأُنْسِيَتْهَا غَيْرَ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ فَنُكْتُبُ شَهَادَةً فِي أَعْنَاقِكُمْ فَتُسْأَلُونَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سويد بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل بصرہ کے قراء کی طرف بھیجا گیا آپ ان کے پاس پہنچے تو تین سو فارسیوں نے قرآن پڑھا تو آپ نے فرمایا کہ تم اہل بصرہ کے سب لوگوں سے افضل ہو اور ان کے قاری ہو تو تم ان کو قرآن پڑھاؤ اور بہت مدت تک تم تلاوت قرآن پڑھاؤ اور بہت مدت تک تم تلاوت قرآن سے غافل نہ ہو کرو ورنہ تمہارے دل اسی طرح سخت ہو جائیں گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کے ہو گئے تھے اور ہم ایک سورت پڑھتے تھے جو لمبائی میں اور سخت و عیدات میں سورۃ برات کے برابر تھی پھر میں سوائے اس آیت کے سب بھول گیا (لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ) کہ اگر ابن آدم کے لئے مال کے دو میدان ہوں تو بھی وہ تیسرا میدان طلب کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے کوئی نہیں بھر سکتا اور ہم ایک سورۃ اور پڑھتے تھے جس کو ہم مسجات میں سے ایک سورت کے برابر جانتے تھے میں اس کو بھول گیا سوائے اس کے کہ اس میں سے میں نے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ) کو یاد رکھا ہے یعنی اے ایمان والو وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں تو تمہاری گردنوں میں شہادت کے طور پر لکھ دی جاتی ہے قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

راوی: سويد بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں ...

باب : زکوٰۃ کا بیان

قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دولت مندی کثرت مال سے نہیں ہوتی بلکہ دولت مندی دل کے غنی ہونے کا نام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَتَقَارِبَانِي اللَّفْظُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَهْلِيهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَّتِي الْخَيْرِ بِالشَّرِّ فَصَبَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْخَيْرِ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوْ خَيْرُهُ وَإِنْ كُلُّ مَا يُنْبِتُ الرِّيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلْدِمُ إِلَّا أَكَلَةَ الْخَضِرِ أَكَلْتُ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسُ ثَلَطَتْ أَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلْتُ فَبُنِ يَأْخُذُ مَا لَا بِحَقِّهِ يُبَارِكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ يَأْخُذْ مَا لَا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَبَشْلُهُ كَبْشِلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا اللہ کی قسم میں تم پر اس سے زیادہ کسی چیز کی وجہ سے نہیں ڈرتا جو اللہ تمہارے لیے دنیا کی زینت کی چیز نکالتا ہے ایک صحابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا بھلائی سے برائی بھی آسکتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ خاموش رہے۔ پھر فرمایا تو نے کیسے کہا تو اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے عرض کیا کیا بھلائی سے بھی برائی آسکتی ہے۔ تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بھلائی کا نتیجہ تو بھلائی ہی ہوتا ہے لیکن موسم بہار میں اگنے والا سبزہ جانوروں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یا ہلاکت کے قریب کر دیتا ہے سوائے اس سبزہ کھانے والے جانور کے جو کھائے جب اس کی کوکھیں بھر جائیں تو وہ دھوپ میں چلا جائے اور جگالی یا پیشاب کر لے۔ پھر جگالی کرے اور اس میں اس کے لیے برکت دی جائے گی اور جو مال ناحق لے گا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے اس کی جو کھاتا تو ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَوْفُ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّيْعُ يَقْتُلُ أَوْ يُدْلِمُ إِلَّا أَكَلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ إِنَّ هَذَا الْبَالُ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مجھے تمہارے متعلق خوف اس بات کا ہے جو اللہ تمہارے لیے دنیا کی زینت سے نکالے گا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دنیا کی زینت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین کی برکات۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا خیر کا بدلہ برائی بھی ہوتا ہے فرمایا نہیں خیر کا نتیجہ خیر ہی ہوتا ہے ہاں یہ ہے کہ بہار میں اگنے والا سبزہ مار دیتا ہے یا قریب المرگ کر دیتا ہے۔ سوائے ان سبزہ خور جانوروں کے جو کھاتے ہیں یہاں تک کہ ان کی کوکھیں پھول جاتی ہیں پھر دھوپ میں آجاتے ہیں پھر جگالی اور پیشاب کرتے ہیں اور اگال نگل لیتے ہیں پھر دوبارہ لوٹتے ہیں تو کھاتے ہیں (یعنی انہیں کچھ نہیں ہوتا) بے شک ہر مال سبز و شاداب اور میٹھا ہے پس جو اس کو حق کے ساتھ وصول کرے اور اس کے حق ہی میں خرچ کرے تو یہ بہترین مددگار ہے اور جو اسے ناحق طریقہ سے حاصل کرے تو وہ اسی کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

باب : زکوٰۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی مہبونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْبُونَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبُئْبُرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَنْسَحُ عَنْهُ الرُّحَصَائِ وَقَالَ إِنَّ هَذَا السَّائِلَ وَكَأَنَّهُ حَدِيدٌ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنْ مِمَّا يُنْبِئُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلْمُ إِلَّا أَكَلَتِ الْخَضِرُ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَشَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْبَالُ خَضِرٌ حُلُوٌّ وَنَعَمُ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لَبَنٌ أُعْطِيَ مِنْهُ الْمُسْكِينُ وَالْيَتِيمُ وَابْنُ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذْهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی مہبونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد بیٹھ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم پر اپنے بعد اس بات سے ڈرتا ہوں کہ اللہ تم پر دنیا کی زینت کھول دے اور دنیا کا نفع تو ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا خیر کا انجام شر ہوتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی بات پر خاموش ہو گئے تو اس سے کہا گیا تیری بات کا کیا حال ہے کہ تم نے ایسی بات کی جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے اور تجھ سے گفتگو نہ کی اور ہم نے خیال کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑی دیر بعد پیسنہ پونچھ کر ارشاد فرمایا یہ سوال کرنے والا کیسا ہے گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعریف کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلائی کا بدلہ برائی نہیں ہوتا لیکن موسم بہار کی پیداوار جانور کو مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے سوائے اس سبزے کے جس کو اس نے کھایا یہاں تک کہ اس کی کوکھیں بھر گئیں وہ دھوپ میں چلا گیا پس جگالی کی اور پیشاب کیا اور معدہ کا اگال چبا کر کھایا یہ مال سرسبز و شاداب اور مٹھا ہے اور اس مسلمان کا اچھا ساتھی ہے جو اس میں سے مسکین، یتیم، مسافر کو دیتا ہے یا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور جس نے اس کو ناحق حاصل کیا اس کی مثال ایسے ہے جیسے

کوئی کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور وہ مال قیامت کے دن اس پر گواہ ہو گا۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان...

باب : زکوٰۃ کا بیان

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان

حدیث 2418

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفَدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدْخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَغْفِرْ لِعَفْوِ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصْبِرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِنْ عَطَائِي خَيْرًا وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بعض انصاری صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ طلب فرمایا آپ نے ان کو عطا فرمایا انہوں نے پھر مانگا تو آپ نے ان کو عطا فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود مال ختم ہو گیا۔ تو فرمایا میرے پاس جو کچھ ہوتا ہے اس کو ہر گز تم سے بچا کر نہ رکھوں گا۔ جو شخص سوال سے بچتا ہے اللہ اس کو بچاتا ہے اور جو استغناء اختیار کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے جو کچھ تم میں سے کسی کو دیا جائے وہ بہتر ہے اور صبر سے بڑھ کر کوئی وسعت نہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان

جلد: جلد اول حدیث 2419

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، دوسری سند سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں...

باب: زکوٰۃ کا بیان

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2420

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوعبد الرحمن مقرئ، سعید بن ابویوب، شہبیل بن شریک، ابوعبد الرحمن حبلی، حضرت

ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيكِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَزُرِقَ كَفَافًا وَقَتَّعَهُ اللَّهُ بِهَا آتَاةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عبد الرحمن مقری، سعید بن ابویوب، شرحبیل بن شریک، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق عطا کیا گیا اور اللہ نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کر دی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عبد الرحمن مقری، سعید بن ابویوب، شرحبیل بن شریک، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں

حدیث 2421

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ كَلَاهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ رِزْقُ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اے اللہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بقدر ضرورت رزق عطا فرما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو سعید انشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو...

باب : زکوٰۃ کا بیان

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

حدیث 2422

جلد : جلد اول

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرِ هَؤُلَاءِ كَانَ أَحَقُّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ خِيَرُونِي أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُخْلُونِي فَلَسْتُ بِبَاحِلٍ

عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال تقسیم فرمایا تو میں نے عرض کیا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ان لوگوں کے علاوہ دوسرے لوگ زیادہ مستحق و حقدار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں نے مجھے اختیار دیا کہ یہ مجھ سے بے حیائی کے ساتھ مانگیں یا مجھے بخیل کہیں پس میں تو بخل کرنے والا نہیں ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن

باب : زکوٰۃ کا بیان

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

حدیث 2423

جلد : جلد اول

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالک، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَائِي نَجْرَانِي غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِي فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبَذَةً شَدِيدَةً نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَائِي مِنْ شِدَّةِ جَبَذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَبَّدُ مُرِّي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَهُ بِعَطَائِي

عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالک، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹے کناروں والی نجرانی چادر تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دیہاتی ملا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن مبارک پر چادر کی کنارے کا نشان پڑ گیا اور یہ کنارے کا نشان اس کے سختی کے ساتھ کھینچنے کی وجہ سے پڑا پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے مال میں سے جو تیرے پاس ہے میرے لئے حکم کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ کر

مسکرائے پھر اسے کچھ دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالک، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

2424

حدیث

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شیب، ابو مغیرہ، ابو اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ إِلَيْهِ جَبَذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ فَجَادَبَهُ حَتَّى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتَّى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شیب، ابو مغیرہ، ابو اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کی ہے اور عکرمہ بن عمار کی حدیث میں یہ زیادتی ہے پھر اس نے آپ کو اتنا کھینچا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک اس قدر پھٹ گئی کہ اس کا کنارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن میں رہ گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شبيب، ابو مغیرہ، ابو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

حدیث 2425

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْبُسُورِيِّ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بَنِيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا نَطْلُقُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَائِيٌّ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ نہ عطا فرمایا تو مخرمہ نے کہا اے میرے بیٹو! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلو میں ان کے ساتھ چلا (دروازہ پر) مخرمہ نے کہا جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے پاس بلا لاؤ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے پاس بلایا۔ آپ اس کی طرف نکلے اور آپ پر ان میں سے ایک قبائے تھی تو آپ نے فرمایا یہ میں نے تیرے لئے رکھ چھوڑی پھر مخرمہ نے چادر کی طرف دیکھا اور مسور کہتے ہیں مخرمہ خوش ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مولفۃ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

حدیث 2426

جلد : جلد اول

راوی : ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ حسانی، حاتم بن وردان ابو صالح، ایوب سختیانی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمُسَوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَّةً فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةَ انْطَلِقْ بِنَائِلِيهِ عَسَى أَنْ يُعْطِينَا مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَقَامَ أَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ وَمَعَهُ قَبَائِيٌّ وَهُوَ يَرِيهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُولُ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ

ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ حسانی، حاتم بن وردان ابو صالح، ایوب سختیانی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ قبائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئیں تو مجھے میرے باپ مخرمہ نے کہا ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلو۔ قریب ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے کچھ ہمیں بھی عطا فرمادیں۔ میرے باپ نے کھڑے ہو کر بات کی پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آواز پہچانی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبائلی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قباء لے کر نکلے اور آپ اس کی خوبصورتی دکھاتے ہوئے فرما رہے تھے کہ یہ میں نے آپ کے لیے رکھ چھوڑی تھی یہ میں نے تیرے لیے رکھ چھوڑی تھی۔

راوی : ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ حسانی، حاتم بن وردان ابو صالح، ایوب سختیانی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

حدیث 2427

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةً أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَفِي حَدِيثِ الْحُلَوَانِيِّ تَكْرِيرُ الْقَوْلِ مَرَّتَيْنِ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں عطا فرمایا اور انہی میں میں بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک آدمی کو چھوڑ دیا یعنی کچھ نہ دیا حالانکہ اس کو دینا میرے نزدیک ان سب سے اچھا تھا تو میں نے کھڑے ہو کر چپکے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو کیوں نہ دیا حالانکہ میری نظر میں وہ مومن یا مسلمان ہے۔ پھر میں تھوڑی دیر خاموش رہا اس کے حالات کی واقفیت کی وجہ سے مجھ پر غلبہ ہوا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں شخص کو کیوں نہ دیا اللہ کی قسم میں تو اس کو مومن یا مسلمان گمان کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے پھر اس کے حالات کی واقفیت مجھ پر غالب ہوئی تو میں

نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو کیوں نہ دیا اللہ کی قسم میں تو اسے مومن یا مسلمان تصور کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعض آدمی مجھے محبوب ہوتے ہیں لیکن ان کو چھوڑ کر میں دوسروں کو صرف اس ڈر اور خوف کی وجہ سے دیتا ہوں کہ اگر اسے نہ دوں تو یہ اوندھے منہ دوزخ میں جائے گا اور حلوانی کی روایت میں حضرت سعد کے قول کا تکرار دو مرتبہ ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

حدیث 2428

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَلَى مَعْنَى حَدِيثِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اوپر والی حدیث اب اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : زکوٰۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

حدیث 2429

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْبَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ الَّذِي ذَكَرْنَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتَفِي ثُمَّ قَالَ أَقْتَالًا أَمْي سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن سعد سے زہری کی حدیث ہی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا جو ہم نے اوپر ذکر کی محمد بن سعد کی حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے کندھے اور گردن کے درمیان مارا پھر ارشاد فرمایا اے سعد کیا تو لڑتا ہے اس بات پر کہ میں اس کو دوں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر...

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2430

جلد : جلد اول

راوی: حرملة بن يحيى تجيبى، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، انس بن مالك

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ
أَنَسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالٍ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ الْبَائِتَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسَيُوفُنَا
تَقَطُّ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَحَدَّثَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ
فَجَبَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلْعَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ لَهُ
فَقَهَائِي الْأَنْصَارِ أَمَّا دُؤُورُ أَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أَنَسٌ مِمَّا حَدِيثُهُ أَسَنَانُهُمْ قَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ
يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسَيُوفُنَا تَقَطُّ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُعْطِي رَجُلًا حَدِيثِي
عَهْدٍ بِكُفْرِ أَتَأْلَفُهُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رَحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ
خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَهُ شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ

حرملة بن يحيى تجيبى، عبد الله بن وهب، يونس، ابن شهاب، انس بن مالك سے روایت ہے انصار میں سے بعض لوگوں نے حنین کے
دن عرض کیا جب اللہ نے اپنے رسول کو اموالِ ہوازن میں سے کچھ مالِ فی (یعنی بغیر جہاد) عطا فرمایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے قریشیوں کو سوسو اونٹ دینے شروع فرمائے تو انہوں نے کہا کہ اللہ اپنے رسول سے درگزر فرمائے کہ آپ قریش کو
دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ہماری تلواریں ان کا خون بہاتی ہیں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ان کی بات بیان کی گئی تو آپ نے انصار کو بلوایا کہ وہ چڑے کے قبہ میں جمع ہوں جب وہ جمع ہو گئے تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس جا کر فرمایا مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے؟ تو آپ سے انصار کے سجدہ ار لوگوں نے
کہا اے اللہ کے رسول ہم سے بعض نو عمر عام لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درگزر فرمائے
کہ آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کو عطا کر رہے ہیں اور ہماری تلواریں ان کا خون بہاتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
میں ان لوگوں کو دیتا ہوں جن کے کفر کا زمانہ قریب ہی گزرا ہے تاکہ ان کو جمع کروں تاکہ تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹو اللہ کی قسم جو چیز لے کر تم واپس لوٹو گے وہ بہتر ہے اس سے جو وہ لے کر لوٹیں گے تو انہوں نے
عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کے رسول سے ملاقات کرو گے

اور میں حوض پر ہوں گا انصار نے عرض کیا ہم صبر کریں گے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ تجیبی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2431

جلد : جلد اول

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَبَّأْنَا أَفَآئِيَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَآئِيَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ وَقَالَ فَأَمَّا أَنَا فَحَدِيثُهُ أَسْنَانُهُمْ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوازن کے اموال سے مالِ فء عطا فرمایا باقی حدیث اسی جیسی ہے سوائے اس کے کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم نے صبر نہ کیا۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2432

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِشَبِّهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالُوا نَصْبِرُ كَمَا وَابَّةُ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، انہوں نے اپنے چچا سے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی حدیث اس سند سے بھی مذکور ہے مفہوم و معنی ایک ہی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2433

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، ابن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَعِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبِرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى

يُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَدَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو جمع کیا اور فرمایا کیا تمہارے درمیان تمہارے علاوہ کوئی نہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا سوائے ہماری بہن کے لڑکے کے کوئی نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کی بہن کا بیٹا انہی میں سے ہوتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریش نے ابھی زمانہ جاہلیت اور مصیبت سے نجات پائی ہے اور میں نے ان کی دلجوئی اور تالیف قلبی کا ارادہ کیا کیا تم خوش نہیں کہ لوگ تو دنیا لے کر گھروں کو لوٹیں اور تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن بشار، ابن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2434

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ الْغَنَائِمُ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا هُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سَيُوفَنَا تَقَطَّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا إِلَى يَبُوتِهِمْ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى يَبُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَدَكْتُ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ فتح ہوا تو غنیمتیں قریش میں

تقسیم کی گئیں تو انصار نے کہا یہ بھی عجیب بات ہے حالانکہ ہماری تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے اور ہمارا مال غنیمت قریش پر لٹایا جا رہا ہے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے ان کو جمع کر کے فرمایا مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے اور وہ جھوٹ نہ بولتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا کے ساتھ لوٹیں گے اپنے گھروں کی طرف اور تم اپنے گھروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹو گے اگر قریش ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2435

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابراہیم بن محمد بن عمر، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍاءَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخِرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِدَارِئِهِمْ وَنَعَبِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشْرَةُ آلَافٍ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَأَدْبَرُوا عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادَى يَوْمَئِذٍ نَدَائِينَ لَمْ يَخْلُطْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا الْبَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَشِّرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا الْبَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَشِّرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلَى بَعْغَةٍ يَبْضَائِي فَكَرَلَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَقَسَمَ فِي الْهَاجِرِينَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَتْ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعَى وَتُعْطَى الْغَنَائِمُ غَيْرُنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَعَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثُ

بَلَّغْنِي عَنْكُمْ فَسَكْتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ تَحُذُّونَهُ إِلَى
بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ
الْأَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَبْرَةَ أَنْتَ شَاهِدُ ذَلِكَ قَالَ وَآيْنُ أَغِيبُ عَنْهُ

محمد بن ثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
روایت ہے کہ جب حنین کا دن تھا تو ہوازن اور غطفان وغیرہ اپنی اولاد اور اونٹوں سمیت مقابلہ کو آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ اس دن دس ہزار لوگ تھے اور آزاد کئے ہوئے بھی ساتھ تھے پس ان سب نے ایک مرتبہ پیٹھ پھیر لی یہاں
تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلے رہ گئے۔ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آوازیں دیں ان کے درمیان کوئی چیز
نہیں کہی آپ نے اپنی دائیں طرف توجہ کی تو فرمایا اے انصار کی جماعت انہوں کیا لبیک اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم خوش ہوں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بائیں طرف متوجہ ہو کر فرمایا
اے انصار کی جماعت انہوں نے عرض کیا لبیک اے اللہ رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جائیں ہم آپ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفید خچر پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور فرمایا اللہ کا
بندہ اور اس کا رسول ہوں مشرکوں کو شکست ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت غنیمتیں حاصل ہوئیں تو آپ نے
مہاجرین اور طلقاء مکہ میں تقسیم کیں اور انصار کو کچھ نہ دیا تو انصار نے کہا جب سختی ہوتی ہے تو ہمیں پکارا جاتا ہے اور غنیمت ہمارے
غیر کو دی جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک خیمہ میں جمع کر کے فرمایا
اے انصار کی جماعت مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے تو وہ خاموش ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جماعت انصار کیا
تم خوش نہیں ہوں کہ لوگ تو دنیا لے جائیں اور تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیرے ہوئے اپنے گھروں کو جاؤ انہوں نے عرض
کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہیں ہم خوش ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک
گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا ہشام کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو حمزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت
وہاں حاضر تھے تو انہوں نے فرمایا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر کہاں غائب ہوتا۔

راوی: محمد بن ثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ
عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2436

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبد العلی، ابن معاذ، معتبر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْبُعْثَرِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُسَرُّونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ رَأَيْتُ قَالَ فَصَفَّتْ الْخَيْلُ ثُمَّ صَفَّتِ الْبُقَاتِلُ ثُمَّ صَفَّتِ النِّسَاءُ مِنْ وَرَائِي ذَلِكَ ثُمَّ صَفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صَفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بِشَمٍّ كَثِيرٍ قَدْ بَلَّغْنَا سِتَّةَ آلَافٍ وَعَلَى مُجَبَّةٍ خَيْدَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلْتُ خَيْلَنَا تَلْوِي خَلْفَ ظُهُورِنَا فَلَمْ نَلْبِثْ أَنْ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتِ الْأَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَنَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَ الْمُهَاجِرِينَ يَا لَ الْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَا لَ الْأَنْصَارِ يَا لَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ هَذَا حَدِيثُ عَمِّيَّةٍ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَيُّمُ اللَّهُ مَا أَتَيْنَاهُمْ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذَلِكَ الْهَالِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَكَّةَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّجُلَ الْبَائَةَ مِنَ الْإِبِلِ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ قَتَادَةَ وَأَبِي النَّبَّاحِ وَهَشَامِ بْنِ زَيْدٍ

عبید اللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبد العلی، ابن معاذ، معتبر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم نے مکہ فتح کر لیا پھر ہم نے جہاد کیا۔ مشرکین اچھی صف بندی کر کے آئے جو میں نے دیکھیں پہلے گھڑ سواروں نے صف باندھی پھر پیدل لڑنے والوں نے اس کے پیچھے عورتوں نے صف باندھی پھر بکریوں کی صف باندھی گئی پھر اونٹوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ تھے اور ہماری تعداد چھ ہزار کو پہنچ چکی تھی اور ایک جانب کے سواروں پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سپہ سالار تھے پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچھے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ ہمارے گھوڑے ننگے ہوئے اور دیہاتی بھاگے اور وہ لوگ جن کو ہم جانتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارا اے مہاجرین! اے مہاجرین پھر فرمایا اے انصار اے انصار حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے چچاؤں کی ہے ہم نے کہا

لبیک اے اللہ کے رسول پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے پس اللہ کی قسم ہم پہنچنے بھی نہ پائے تھے کہ اللہ نیاں کو شکست دے دی پھر ہم نے ان کا چالیس روز محاصرہ کیا پھر ہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک کو سوسو اونٹ دینے شروع کر دیئے پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبد العلی، ابن معاذ، معتمر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

2437

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابوعمر مکی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مَرْدَاسٍ دُونَ ذَلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مَرْدَاسٍ أَتَجْعَلُ نَهْيِي وَنَهْيَ الْعَبِيدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَلَا حَابِسٌ يَفُوقَانِ مَرْدَاسَ فِي الْجُمُعِ وَمَا كُنْتُ دُونَ أَمْرِي مِنْهُمَا وَمَنْ تَخَفِضُ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ قَالَ فَاتَمَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً

محمد بن ابوعمر مکی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان بن حرب اور صفوان بن امیہ اور عیینہ بن حصین اور اقرع بن حابس میں سے ہر ایک کو سواونٹ عطا کئے اور عباس بن مرداس کو کچھ کم دیئے تو عباس بن مرداس نے کہا۔ آپ میرے اور میرے گھوڑے عبید کا حصہ عیینہ اور اقرع کے درمیان مقرر کرتے ہیں حالانکہ بدر (داداعیینہ) اور حابس (والد اقرع) مرداس (والد عباس) سے کسی مجمع میں بڑھ نہ سکتے اور میں دونوں میں سے کسی سے کم نہ تھا اور آج جس کو نیچا کر دیا گیا پھر اس کو سر بلندی حاصل نہ ہوگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اس کے سوا ونٹ پورے کر دیئے۔

راوی: محمد بن ابو عمر کی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عباہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب: زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2438

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِهِ وَزَادَ وَأَعْطَى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاقَةَ مِائَةً

احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق، اسی حدیث کی دوسری سند میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی غنیمت تقسیم کی تو ابو سفیان بن حرب کو سوا ونٹ دیئے اور علقمہ بن علاشہ کو سوا ونٹ دیئے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق

باب: زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2439

جلد: جلد اول

راوی: مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ عَلْقَمَةَ
بْنَ عَلَاقَةَ وَلَا صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ الشَّعْرَ فِي حَدِيثِهِ

مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر فرمائی ہے لیکن اس حدیث میں علقمہ بن علاقہ اور صفوان
بن امیہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث میں شعر ہیں۔

راوی: مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2440

جلد : جلد اول

راوی: سراہج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تميم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَأَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبَهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ
يُحِبُّونَ أَنْ يُصِيبُوا مَا أَصَابَ النَّاسَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهُمْ فَحَدَّثَهُمْ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا
مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضَلَالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ بِِي وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَبَعَكُمْ اللَّهُ بِِي وَيَقُولُونَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ أَمِنْ فَقَالَ أَلَا تُجِيبُونِي فَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمِنْ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوِشْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَذَا وَكَذَا وَكَانَ مِنَ الْأَمْرِ
كَذَا وَكَذَا لِأَشْيَاءٍ عَدَدَهَا زَعَمَ عَمْرُو أَنْ لَا يَحْفَظُهَا فَقَالَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّيْءِ وَالْإِبِلِ وَتَذْهَبُونَ
بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمُ الْأَنْصَارِ شَعَاءً وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا

وَشَعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشَعْبَهُمْ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

سرتج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حنین فتح ہوا تو رسول اللہ نے غنائم تقسیم کئے اور مؤلفۃ القلوب کو مال دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پہنچی کہ انصاریہ چاہتے ہیں کہ جو حصہ اوروں کو ملا ہے انہیں بھی ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا اے جماعت انصار کیا میں نے تم کو گمراہ نہ پایا۔ پھر اللہ نے تم کو میرے ذریعہ غنی کر دیا اور تم متفرق تھے تو اللہ نے میرے ذریعہ تمہیں جمع فرما دیا اور انصار کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مجھے جواب نہیں دیتے؟ تو انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے فرمایا اگر تم چاہتے تو ایسا ایسا کہہ سکتے تھے اور معاملہ ایسا ایسا تھا اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی ساری چیزوں کو شمار کیا۔ عمرو کہتے ہیں کہ میں اس کو یاد نہ رکھ سکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم پسند نہیں کرتے لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر لے جاؤ اور انصار اندرونی لباس کی مثل ہیں اور لوگ بالائی لباس کی مثل ہیں اگر لوگ ایک وادی اور گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں چلوں۔ عنقریب میرے بعد تم کو اپنے نفوس پر دوسرے لوگوں کی ترجیح نظر آئے گی لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ حوض پر مجھ سے ملاقات کرو۔

راوی: سرتج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

حدیث 2441

جلد: جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابو وائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ أَثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَأَعْطَى

الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُبَيْدَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى أَنَسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ وَآثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لِقِسْمَةٌ مَا عَدِلَ فِيهَا وَمَا أُرِيدَ فِيهَا وَجْهَ اللَّهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ كَالصَّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ يَعْدِلِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرِ مَنْ هَذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيثًا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابوالنعل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو ترجیح دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقرع بن حابس کو سوانٹ دیئے اور عیینہ کو بھی اسی کی مثل اور عیینہ کے کچھ سرداروں کو بھی اسی طرح عطا فرمایا اور تقسیم کے وقت ان لوگوں کو ترجیح دی تو ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم اس تقسیم میں انصاف نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس میں اللہ کی رضا کا ارادہ کیا گیا۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں میں نے کہا اللہ قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی ضرور خبر دوں گا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی بات پہنچادی جو اس نے کہا تو آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا یہاں تک کہ خون کی طرح ہو گیا پھر فرمایا جب اللہ اور اس کے رسول نے انصاف نہیں کیا تو اور کون ہے جو انصاف کرے گا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم فرمائے کہ ان کو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی تو انہوں نے صبر کیا میں نے دل میں کہا کہ آج کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی بات کی خبر نہ دوں گا۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابوالنعل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبداللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لِقَسْمَةٌ مَا أُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاحْبَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى تَبَيَّنَتْ أَنِّي لَمْ أَذْكُرْ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَوْذَى مُوسَى بِأَكْثَرِ مَنْ هَذَا فَصَبَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اس تقسیم میں اللہ کی رضا کا ارادہ نہیں کیا گیا۔ عبد اللہ کہتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو چپکے سے اس کی خبر دی تو آپ اس بات سے سخت غصہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر نہ کرتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ کو اس سے زیادہ اذیت دی گئی تو انہوں نے صبر کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2443

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ریح بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، ابو ذبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبٍ بِلَالٍ فَضَّةٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِي النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ لَقَدْ خَبْتُ وَخَسِمْتُ

إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْتُلْ هَذَا الْبُغَاةَ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَفْقَهُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَنْزُقُونَ مِنْهُ كَمَا يَنْزُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

محمد بن رحمٰن بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ مقام جعرانہ پر ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ حنین سے لوٹے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں چاندی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے مٹھی بھر بھر کر لوگوں کو دے رہے تھے اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انصاف کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے ویل ہو کون ہے جو انصاف کرے جب میں خائب و خاسر ہوں گا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیں تو میں اس منافق کو قتل کر دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اللہ کی پناہ لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہوں یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا اور قرآن سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی: محمد بن رحمٰن بن مہاجر، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2444

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقَسِمُ مَغَانِمَ وَسَاقَ الْحَدِيثِ

محمد بن ثنی، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

2445

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ہناد بن سہمی، ابو الاحوص، سعید بن مسروق، عبد الرحمن بن ابی نعم، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي تَرْتِيبِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرِ الْفَزَارِيُّ وَعَلْقَبَةُ بْنُ عَلَاتَةَ الْعَامِرِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدُ الْخَيْرِ الطَّائِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبْتُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا أَتُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَتَدْعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَلَفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُ الدَّحِيَّةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِيُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطْعِمُ اللَّهَ إِنَّ عَصِيَّتَهُ أَيُّ مَنَى عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يُرُونَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضُعْضُعِي هَذَا قَوْمًا يَفْرُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدْعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَنْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَنْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَيْسَ

أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّاهُمْ قَتَلَ عَادٍ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبد الرحمن بن ابی نعم، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے یمن کا کچھ سونا مٹی میں ملا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چار آدمیوں اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاشہ عامری ایک بنی کلاب میں سیار زید الخیر عطائی پھر ایک بنی نبھان میں سے، قریش اس بات پر ناراض ہوئے تو انہوں نے کہا کہ آپ نجد کے سرداروں کو دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں ہم کو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ایسا ان کی تالیفِ قلبی کے لئے کیا پھر ایک آدمی گھنی ڈاڑھی اور پھولے ہوئے رخسار والے آنکھیں اندر گھسی ہوئی والے اور اونچی جبین والے مونڈے ہوئے سروالے نے آکر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈرو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو کون ہے جو اللہ کی فرمانبرداری کرے یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے مجھے امین بنایا اہل زمین پر اور تم مجھے امانتدار نہیں سمجھتے وہ آدمی چلا گیا تو قوم میں سے ایک شخص نے اس کے قتل کی اجازت طلب کی جو کہ غالباً حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کی نسل سے یہ قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا اہل اسلام کو قتل کریں اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے اگر میں ان کو پاتا تو انہیں قوم عاد کی طرح قتل کرتا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبد الرحمن بن ابی نعم، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2446

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، عمار بن قعقاع، عبد الرحمن بن ابونعم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

سَعِيدُ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي أُدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تَحْصَلْ مِنْ تَرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُبَيْدَةَ بْنِ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعِ إِمَامًا عَلَقَمَةَ بْنَ عَلَاقَةَ وَإِمَامًا عَامِرُ بْنُ الطَّفِيلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقُّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونَ وَأَنَا أَمِينٌ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ الدِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَبَّرُ الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ فَقَالَ وَبِكَ أَوْكُسْتُ أَحَقُّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي قَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَوْمَرُ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقُّ بَطُونَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفِّ فَقَالَ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضُضْضٍ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ رَطْبًا لَا يَجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ أَطْلُفُهُ قَالَ لَبِنٌ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، عمار بن قعقاع، عبد الرحمن بن ابونعیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن سے کچھ سونا سرخ رنگے ہوئے کپڑے میں بند کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا اور اسے مٹی سے بھی جدا کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چار آدمیوں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید خیل اور چوتھے علقمہ بن علاشہ یا عامر بن طفیل کے درمیان تقسیم کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ ہم اس کے زیادہ حق دار تھے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے امانت دار نہیں سمجھتے۔ حالانکہ میں آسمانوں کا امین ہوں میرے پاس آسمان کی خبریں صبح شام آتی ہیں تو ایک ایک آدمی گھسی ہوئی آنکھوں والا بھرے ہوئے گالوں والا ابھری ہوئی پیشانی والا مونڈے ہوئے سر والا گھنی داڑھی والا اٹھے ہوئے ازار بند والا کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول! اللہ سے ڈرو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس کی گردن نہ مار ڈالوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں شاید کہ یہ نماز پڑھتا ہو، خالد نے عرض کیا نماز پڑھنے والے کتنے ایسے ہیں جو زبان سے اقرار کرتے ہیں لیکن دل سے نہیں مانتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں کے دلوں کو چیرنے اور ان کے پیٹ چاک کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پشت موڑ کر جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اس آدمی کی نسل سے ایک قوم پیدا ہوگی جو عمدہ انداز سے اللہ کی کتاب

کی تلاوت کرے گی لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گی وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں ان کو پالوں تو انہیں قوم شمود کی طرح قتل کروں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الواحد، عمار بن قعقاع، عبد الرحمن بن ابونعم، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2447

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَعَلَقْمَةُ بْنُ عُلَاشَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الظَّفِيلِ وَقَالَ نَاتِي الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِرُوزَادَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عَنْقَهُ قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ أَذْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عَنْقَهُ قَالَ لَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيُخْرِجُ مِنْ ضُضِيِّ هَذَا اقْتَوْمِيثُونَ كِتَابَ اللَّهِ لَيْنًا رَطْبًا وَقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُه قَالَ لَيْسَ أَذْرُكُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَبُودٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ حدیث اسی سند سے ذکر کی ہے لیکن علقمہ بن علاشہ کہا ہے اور عامر بن طفیل ذکر نہیں کیا اور ناتی الجبہۃ ولم یقل ناشر وزاد فقام الیہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اور فرمایا عنقریب اس آدمی کی نسل سے ایک قوم نکلے گی عمارہ کہتے میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں ان کو پالوں تو قوم شمود کی طرح انہیں قتل کر دوں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2448

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدُ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَلَاشَةَ أَوْ عَامِرُ بْنُ الظَّفِيلِ وَقَالَ نَاشِرُ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ إِنَّهُ سَيُخْرِجُ مِنْ ضُضْعِي هَذَا قَوْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ لَيْنٌ أَذْكَهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند یہ روایت ہے کہ اسی طرح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار آدمیوں کے درمیان تقسیم کیا زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصین، علقمہ بن علاشہ یا عامر طفیل اور عبد الواحد کی روایت کی طرح ناشر الجبہۃ کہا اور فرمایا کہ اس کی نسل سے عنقریب ایک قوم نکلے گی اور اس میں آخری جملہ کہ اگر میں ان کو پالوں تو انہیں قوم ثمود کی طرح قتل کر دوں مذکور نہیں۔

راوی : ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2449

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلبہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْخُرُورِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا قَالَ لَا أَدْرِي مَنْ الْخُرُورِيَّةُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ فَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَنَبَّأُ فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنْ الدَّمِ شَيْءٌ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابو سلمہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حروریہ کے بارے میں کچھ سنا تو انہوں نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ حروریہ کون ہیں لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اس امت میں ایک قوم نکلے گی یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے ہوگی وہ ایسی قوم ہوگی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز سے حقیر جانو گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلقوں یا گلوں سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے تیر کے نشانہ سے نکلے جانے کی طرح نکل جائیں گے تیر انداز اپنے تیر اس لکڑی اور اس کے پھل کو دیکھتا ہے اور اس کے کنارہ اخیر پر غور کرتا ہے جو اس کی چٹکیوں میں تھا کہ کہیں اس کی کسی چیز کو خون میں سے کوئی چیز لگ گئی ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابو سلمہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

راوی: ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَنِي حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفَهْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالضَّحَّاكُ الْهَمْدَانِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خَبْتُ وَخَسِمْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرَبُ عَنْقَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَبْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَصِيَّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْقَدْحُ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قَدْزِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثُ وَالْدَّمُ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضْدِيهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبُصْعَةِ تَنْدَرُ يَحْمُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَانْتَبَسَ فَوَجَدَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَعَتَ

ابوطاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اور آپ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ آپ کے پاس ذوالخویصرہ جو بنی تیم میں سے ایک ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول! انصاف کر۔ تو رسول اللہ نے فرمایا تیری خرابی ہو اگر میں انصاف نہ کروں تو کون ہے جو انصاف کرے گا اور تو بد نصیب اور نقصان اٹھانے والا ہو گیا اگر میں نے عدل نہ کیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دے دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کے ساتھی ایسے ہوں گے کہ تمہارا ایک آدمی اپنی نماز کو ان کی نماز سے حقیر تصور کرے گا اور اپنے روزے کو ان کے روزے سے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گا۔ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے کہ تیر انداز اس کے بھالہ کو دیکھتا ہے تو اس میں کوئی چیز نہیں پاتا پھر اس کے کنارے کو دیکھتا ہے تو اس میں کوئی

چیز نہیں پاتا۔ پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو کچھ نہیں پاتا حالانکہ تیر پیٹ کی گندگی اور خون سے نکل چکا ہوتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں سے ایک آدمی ایسا سیاہ ہے کہ اس کا ایک شانہ عورت کے پستان یا گوشت کے لو تھڑے کی طرح ہو گا جو تھر تھراتا ہو گا۔ یہ اس وقت نکلیں گے جب لوگوں میں پھوٹ ہو گی ابو سعید کہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے جہاد کیا اور میں آپ کے ساتھ تھا تو آپ نے اس آدمی کو تلاش کرنے کا حکم دیا وہ ملا تو اسے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لایا گیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسے ویسا ہی پایا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

راوی: ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

حدیث 2451

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو عدی، سلیمان، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخْرُجُونَ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ سِيَاهُمْ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ أَوْ مِنْ أَسْوَأِ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ قَالَ فَضْرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ أَوْ قَالَ الْغُرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوقِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمْهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ

محمد بن مثنیٰ، ابو عدی، سلیمان، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا جو آپ کی امت سے ہوں گے وہ لوگ لوگوں کی پھوٹ کے وقت نکلیں گے ان کی نشانی سر منڈانا ہو گی وہ بدترین مخلوق ہیں یا بدترین مخلوق میں سے ہیں ان کو وہ لوگ قتل کریں گے جو دو گروہوں میں سے حق کے قریب ہوں گے پھر نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی مثال بیان فرمائی یا ایک بات فرمائی اس آدمی کی جو تیر پھینکتا ہے یا نشانہ تو وہ بھالہ میں نظر کرتا ہے لیکن اس میں کچھ اثر نہیں دیکھتا اور تیر کی لکڑی میں دیکھتا ہے اور کچھ نہیں دیکھتا اور اس کے اوپر کے حصہ میں دیکھتا ہے تو کچھ نہیں دیکھتا ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اہل عراق تم نے انہیں قتل کیا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابوعدی، سلیمان، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

2452

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن قروح، قاسم بن فضل حدانی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَزَّعْتُ مَارِقَةً عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أُولَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

شیبان بن فروخ، قاسم بن فضل حدانی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے افتراق کے وقت ایک فرقہ مارقہ خروج کرے گا ان کو دو گروہوں میں سے اقرب الی الحق گروہ قتل کرے گا۔

راوی: شیبان بن قروح، قاسم بن فضل حدانی، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

راوی: ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرَقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ

ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں دو گروہ ہو جائیں گے تو ان میں سے مارقہ فرقہ نکلے گا ان خوارج سے وہ جہاد کرے گا جو سب سے زیادہ حق کے قریب ہو گا۔

راوی: ابوریع زهرانی، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، داؤد بن نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهْرُقُ مَارِقَةٌ فِي فِرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ فَيَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

محمد بن ثنی، عبد الاعلیٰ، داؤد بن نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کے اختلاف کی وجہ سے ان میں سے ایک فرقہ مار قہ نکلے گا اور گروہوں میں سے ان کو وہ قتل کرے گا اور دو گروہوں میں سے ان کو وہ قتل کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہو گا۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الاعلیٰ، داؤد بن نصرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

2455

حدیث

جلد: جلد اول

راوی: عبید اللہ قواریری، محمد بن عبد اللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاک مشرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ
الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مُخْتَلِفَةٍ
يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ

عبید اللہ قواریری، محمد بن عبد اللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاک مشرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث میں ایسی قوم کا ذکر فرمایا جو اختلاف کے وقت نکلے گی ان کو دو گروہوں سے جو حق کے زیادہ قریب ہو گا وہ قتل کرے گا۔

راوی: عبید اللہ قواریری، محمد بن عبد اللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاک مشرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2456

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خیشہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَأْخِزْ مِنْ السَّهَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خُدْعَةٌ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَرْقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَرْقِي السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيَتْهُمْ فَأَقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خیشہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حدیث بیان کروں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمائی تو مجھے آسمان سے گر پڑنا زیادہ محبوب ہے اس سے کہ میں وہ بات کہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں بیان فرمائی اور جب وہ بات بیان کروں جو میرے اور تمہارے درمیان ہے تو جان لو کہ جنگ دھوکہ بازی کا نام ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے عنقریب اخیر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی نو عمر اور ان کے عقل والے بیوقوف ہونگے بات تو سب مخلوق سے اچھی کریں گے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نہ اترے گا دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کر دینا کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو اللہ

کے ہاں قیامت کے دن ثواب ہوگا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خثیمہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2457

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابوبکر مقدمی، ابوبکر، نافع، عبد الرحمن بن مہدی، اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْبُقْدَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَاهِبًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابوبکر مقدمی، ابوبکر، نافع، عبد الرحمن بن مہدی، اعمش، اس سند کے ساتھ بھی اوپر والی حدیث مبارکہ مروی ہے

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابوبکر مقدمی، ابوبکر، نافع، عبد الرحمن بن مہدی، اعمش

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2458

جلد: جلد اول

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَرْقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعش، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعش

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2459

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، اسامیل بن علیہ، ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقَدَمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخَذَّبٌ يَدٍ أَوْ مُودَنُ يَدٍ أَوْ مَثْدُونُ يَدٍ لَوْلَا أَنْ تَبَطَّرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَبَعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكُعْبَةِ

محمد بن ابوبکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، اسامیل بن علیہ،

ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوارج کا ذکر کیا تو فرمایا ان میں ایک آدمی ناقص ہاتھ والا یا گوشت کے لو تھڑے کی طرح ہاتھ والا یا عورت کے پستان جیسے ہاتھ والا ہو گا اور اگر تم فخر نہ کرو تو میں تم سے بیان کروں وہ وعدہ جو اللہ نے ان لوگوں کو قتل کرنے کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی دیا میں نے عرض کیا آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں رب کی قسم ہاں رب کعبہ کی قسم ہاں رب کعبہ کی قسم۔

راوی : محمد بن ابوبکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2460

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ
فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا

محمد بن مثنیٰ، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ، اسی حدیث مبارکہ کی دوسری سند ذکر کر دی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق بن ہمام، عبد الملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کہیل، زید بن وہب جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجَهَنِيُّ أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّذِينَ سَارُوا إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَعُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قَرَأْتُمْ إِلَى قَرَأَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صَلَّاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَعُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تَجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَنْزِفُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَنْزِقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكَلُّوا عَنِ الْعَمَلِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهُ ذِرَاعٌ عَلَى رَأْسِ عَضُدِهِ مِثْلُ حَلْبَةِ الشَّذِيِّ عَلَيْهِ شَعْرَاتٌ بَيْضٌ فَتَذْهَبُونَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَأَهْلِ الشَّامِ وَتَتَرَكُونَ هَؤُلَاءِ يَخْلِفُونَكُمْ فِي ذَرَارِيكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَإِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرَّحِ النَّاسِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ فَنَزَلَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مِنْزِلًا حَتَّى قَالَ مَرَرْنَا عَلَى قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا التَّقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ يَوْمِيذٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمُ الْقَوَا الرِّمَاحَ وَسَلُّوا سِيُوفَكُمْ مِنْ جُفُونِهَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُنَاشِدُوكُمْ كَمَا نَاشَدُوكُمْ يَوْمَ حَرُورَاءَ فَرَجَعُوا فَوَحَّشُوا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقَتِلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَمَا أُصِيبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمِيذٍ إِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التَّبَسُّوا فِيهِمُ الْبُخْدَجَ فَالتَّبَسُّوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَفْسِهِ حَتَّى أَتَى نَاسًا قَدْ قَتَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ أَخْرِوهُمْ فَوَجَدُوهُ مَبَايِلَى الْأَرْضِ فَكَبَّرْتُمْ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَغَ رَسُولُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبِيدَةُ السَّلْبَانِيِّ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَبَعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِي وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ يَحْلِفُ لَهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق بن ہمام، عبد الملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کہیل، زید بن وہب جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس لشکر میں شریک تھا جو سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معیت میں خوارج سے جنگ کے لیے چلا۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے لوگو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک قوم میری امت سے نکلے گی وہ قرآن اس طرح پڑھیں گے کہ تم ان کی قرأت سے مقابلہ نہ کر سکو گے اور نہ تمہاری نماز ان کی نماز کا مقابلہ کر سکے گی اور نہ تمہارے روزے ان کے روزوں جیسے ہوں گے وہ قرآن پڑھتے ہوئے گمان کریں گے کہ وہ ان کے لیے مفید ہے حالانکہ وہ ان کے خلاف ہو گا اور ان کی نماز ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گی وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے ان سے قتال کرنے والے لشکر کو اگر یہ معلوم ہو جائے جو ان کے لیے نبی کریم کی زبانی ان کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے اسی عمل پر بھروسہ کر لیں اور نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک آدمی کے بازو کی بانہ نہ ہوگی اور اس کے بازو کی نوک عورت کے پستان کی طرح لو تھڑا ہوگی اس پر سفید بال ہونگے فرمایا تم معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اہل شام سے مقابلہ کے لیے جاتے ہوئے ان کو چھوڑ جاتے ہو کہ یہ تمہارے پیچھے تمہاری اولادوں اور تمہارے اموال کو نقصان پہنچائیں۔ اللہ کی قسم میں امید کرتا ہوں کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے حرام خون بہایا اور ان کے مویشی وغیرہ لوٹ لئے تم اور لوگوں کو چھوڑو اور ان کی طرف اللہ کے نام پر چلو سلمہ بن کہیل کہتے ہیں پھر مجھے زید بن وہب نے ایک منزل کے متعلق بیان کیا۔ یہاں تک کہ ہم ایک پل سے گزر رہے اور جب ہمارا خوارج سے مقابلہ ہو تو عبد اللہ بن وہب راسبی انکا سردار تھا۔ اس نے اپنے لشکر سے کہا تیر پھینک دو اور اپنی تلواریں میانوں سے کھینچ لو میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے ساتھ وہی معاملہ نہ ہو جو تمہارے ساتھ حروراء کے دن ہوا تھا تو وہ لوٹے اور انہوں نے نیزوں کو دور پھینک دیا اور تلواروں کو میان سے نکالا۔ لوگوں نے ان سے نیزوں کے ساتھ مقابلہ کیا اور یہ ایک دوسرے پر قتل کئے گئے ہم میں صرف دو آدمی کام آئے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان میں سے ناقص ہاتھ والے کو تلاش کرو تلاش کرنے پر نہ ملا تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ان لوگوں پر آئے جو ایک دوسرے پر قتل ہو چکے تھے آپ نے فرمایا ان کو ہٹاؤ پھر اس کو زمین کے ساتھ ملا ہو پایا آپ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے پہنچایا تو پھر عبیدہ سلمانی نے کھڑے ہو کر کہا اے امیر المومنین اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی۔ تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی یہاں تک عبیدہ نے تین بار قسم کا مطالبہ کیا اور آپ نے تین بار ہی اس کے لیے قسم کھائی۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق بن ہمام، عبد الملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کہیل، زید بن وہب جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

حدیث 2462

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید بن عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخُرُورِيَّةَ لَبَّأْ خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالُوا لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ قَالَ عَلِيٌّ كَلِمَةً حَقٍّ أُرِيدَ بِهَا بَاطِلٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ نَاسًا إِنِّي لَأَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِي هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ الْحَقَّ بِالسِّنْتِ هَذَا لَا يَجُوزُ هَذَا مِنْهُمْ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْهِ مِنْهُمْ أَسْوَدُ أَحَدَى يَدَيْهِ طُبَى شَاةٍ أَوْ حَلَبَةٍ تُدْيِ فَلَبَّأَ قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْظُرُوا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا كَذَبْتُ وَلَا كَذَبْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوا فِي خَرَابَةٍ فَأَتَوْا بِهِ حَتَّى وَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَنَا حَاضِرُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ فِيهِمْ زَادَ يُونُسُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْأَسْوَدَ

ابوطاہر، یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید بن عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ حروریہ کے خروج کے وقت وہ حضرت علی کے ساتھ تھا خوارج نے کہا اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کلمہ تو حق ہے لیکن اس سے باطل کا ارادہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کا حال بیان کیا تھا میں ان میں ان لوگوں کی نشانیاں پہچان رہا ہوں یہ زبان سے تو حق کہتے ہیں مگر وہ زبان سے تجاوز نہیں کرتا اور حلق کی طرف اشارہ فرمایا۔ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ کے ہاں یہی ہیں ان میں سے ایک سیاہ آدمی ہے اس کا ہاتھ بکری کے تھن یا پستان کے سر کی طرح ہے پھر جب ان کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قتل کیا تو فرمایا کہ دیکھو لوگوں نے دیکھا تو وہ نہ ملا پھر کہا دوبارہ جاؤ اللہ کی قسم میں نے جھوٹ بولا نہ مجھے جھوٹ کہا گیا دو یا تین مرتبہ یہی فرمایا پھر انہوں نے اس کو ایک کھنڈر میں پایا تو اس کو لائے یہاں تک کہ اسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھ دیا حضرت عبید اللہ کہتے ہیں میں اس جگہ موجود تھا جب انہوں نے

یہ کام کیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے حق میں یہ فرمایا یونس نے اپنی روایت میں یہ زیادہ کیا ہے کہ مجھے بکیر نے کہا مجھے ایک شخص نے ابن حنین سے روایت بیان کیا کہ اس نے کہا کہ میں نے اس اسود کو دیکھا۔

راوی: ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید بن عبید اللہ بن ابی رافع

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں ...

باب: زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

حدیث 2463

جلد: جلد اول

راوی: شیبان بن فروح، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُكَيْانُ بْنُ الْبَغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيهِمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ أَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قُلْتُ مَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي ذَرٍّ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شیبان بن فروح، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد میری امت سے ایسی قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن وہ اس کے حلق سے متجاوز نہ ہوگا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسا تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے پھر وہ دین میں نہ لوٹے گی وہ مخلوق میں سب سے زیادہ شریر اور بدکردار ہوگی۔ آگے اس سند کی تحقیق فرمائی ہے جو ابن صامت نے کی۔

راوی : شیبان بن فروج، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

حدیث 2464

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمر، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ دَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حَنْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ بِالْأَسْنَتِهِمْ لَا يَعْدُونَ تَرَاقِيَهُمْ يَذْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَذْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

ابوبکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمر، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنانی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوارج کا ذکر فرما رہے تھے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا کہ ایک قوم ہے جو اپنی زبانوں سے قرآن پڑھتی ہے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا وہ سین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمر، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

حدیث 2465

جلد : جلد اول

راوی: ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ أَقْوَامٌ

ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی، دوسری سند ذکر کی ہے اس میں یہ ہے کہ اس سے اقوام نکلیں گی۔

راوی: ابو کامل، عبد الواحد، سلیمان شیبانی

باب : زکوٰۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

2466

حدیث

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیر بن عمرو، سہل بن

حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ جَبِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِيَهُ قَوْمٌ قَبْلَ

الْبَشَرِ مُحَلَّقَةً رُؤُوسُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیر بن عمرو، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرقی سے ایک قوم آئے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیر بن عمرو، سہل بن حنیف رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوہاشم...

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2467

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ سَبَعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخْ كَخْ أُرْمِيهَا أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لے لی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھو، تھو! اس کو پھینک دو۔ کیا تو نہیں جانتا کہ ہم صدقہ کا مال نہیں کھاتے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنَا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، اسی حدیث کی دوسری سند ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبد المطلب وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنیٰ، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُسَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كَلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ أَنَا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنیٰ، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنیٰ، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2470

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ الثَّمَرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فَرَاشِي ثُمَّ أَرْفَعُهَا لِأَكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأَلْفِيهَا

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے اہل کی طرف گیا تو میں نے بستر پر گری ہوئی ایک کھجور پائی میں نے اسے کھانے کے لیے اٹھایا پھر مجھے خوف ہوا کہ وہ صدقہ کی نہ ہولہذا میں نے اسے پھینک دیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2471

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، عبدالرراق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ الشُّبْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فَرْشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لِأَكْلِهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً أَوْ مِنْ الصَّدَقَةِ فَأُلْقِيهَا

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایات میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں اپنے اہل کی طرف لوٹتا ہوں تو اپنے بستر پر ایک کھجور گری ہوئی پاتا ہوں یا اپنے گھر میں تو اس کو کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں پھر میں ڈرتا ہوں کہ وہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے پھینک دیتا ہوں۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبد المطلب وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2472

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شُبْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا

یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھجور پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھا لیتا۔

راوی: یحییٰ بن یحییٰ، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2473

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَبْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا

ابو کریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں پڑی ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھا لیتا۔

راوی : ابو کریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ہاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوٰۃ کی تحریم بیان میں

حدیث 2474

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَبْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا

محمد بن ثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھجور پائی تو فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھا لیتا۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان م...

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2475

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسحاق ضبیعی، جویریہ، مالک، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَصْبَاءٍ الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَّةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رِبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللَّهِ لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَا لِي وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَاهُ فَأَمَرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا مِمَّا يُصِيبُ النَّاسَ قَالَ فَبَيَّنَّا هُمَا فِي ذَلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللَّهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَاتَّخَذَاهُ رِبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا تَصْنَعُ هَذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللَّهِ لَقَدْ نِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفْسُنَا عَلَيْكَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَرْضَاهُمَا فَاذْنَابًا وَأَضْطَجَعَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ فَلَبَّيَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهْرَ سَبَقْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِأَذْنَانَا ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تَصِرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمِيذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمْنَا أَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَكْبَرُ

النَّاسِ وَأَوْصَلَ النَّاسِ وَقَدْ بَلَّغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِنُؤَمِّرَنَّ عَلَى بَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّي إِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبَ كَمَا يُصِيبُونَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيلًا حَتَّى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلْتُ زَيْنَبُ تُلْبَعُ عَلَيْنَا مِنْ وَرَائِي الْحِجَابِ أَنْ لَا تُكَلِّمَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِأَلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوا إِلَى مَحَبَّةٍ وَكَانَ عَلَى الْخُصِيسِ وَتَوَفَّلَ بَنُ الْحَارِثِ بَنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَاءَهُ فَقَالَ لِبَحْبِیَّةَ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتُكَ لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنُوفَلِ بْنِ الْحَارِثِ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتُكَ لِي فَأَنْكَحَنِی وَقَالَ لِبَحْبِیَّةَ أَصْدِيقُ عَنْهُمَا مِنَ الْخُصِيسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَبِّحْ لِي

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضعی، جویریہ، مالک، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبد المطلب جمع ہوئے تو انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم اگر ہم دو نوجوانوں یعنی عباس بن عبد المطلب اور فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجیں اور یہ دونوں جا کر آپ سے گفتگو کریں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں عامل صدقات بنادیں اور دونوں اسی طرح وصول کر کے ادا کریں جس طرح دوسرے لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی مل جائے جو اور لوگوں کو ملتا ہے، یہ بات ان دونوں کے درمیان جاری تھی کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے ان کے سامنے کھڑے ہو گئے تو انہیں نے اس کا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم ایسا نہ کرو اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کرنے والے نہیں ہیں ربیعہ بن حارث نے ان کی بات سے اعراض کرتے ہوئے کہا اللہ کی قسم تم ہم پر حسد کرتے ہوئے کہہ رہے ہو اور اللہ کی قسم تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دامادی کا شرف حاصل ہوا تو ہم نے اس پر آپ سے حسد نہیں کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اچھا ان دونوں کو بھیجو پس ہم دونوں چلے گئے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیٹ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی تو ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے حجرہ کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے کانوں سے پکڑا پھر فرمایا تمہارے دلوں میں جو بات ہے ظاہر کر دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لے گئے اور ہم بھی داخل ہوئے اور آپ اس دن حضرت زینت بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ہم نے ایک دوسرے سے گفتگو کی پھر ہم میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ سب سے زیادہ صلہ رحمی اور سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں اب ہم جو ان ہو چکے ہیں ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ ہمیں زکوٰۃ وصول کرنے کی خدمت پر مامور فرمادیں ہم بھی اسی طرح ادا کریں گے جیسے اور لوگ آپ کے پاس آکر ادا کرتے ہیں اور ہم کو بھی کچھ مل جائے گا جیسے اور لوگوں کو ملتا ہے آپ کافی دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے ارادہ کیا ہم دوبارہ گفتگو کریں اور حضرت زینب پودہ کے پیچھے

سے مزید گفتگو نہ کرنے کا اشارہ فرما رہی تھیں پھر آپ نے فرمایا کہ صدقہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مناسب نہیں۔ کیونکہ یہ لوگوں کا میل کچیل ہوتا ہے میرے پاس محمیہ اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو بلاؤ اور وہ خمس پر مامور تھے۔ جب وہ حاضر ہوئے تو آپ نے محمیہ سے کہا اس نوجوان فضل بن عباس سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دو تو اس نے نکاح کر دیا اور نوفل بن حارث سے فرمایا کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان سے کر دو تو انہوں نے مجھ سے نکاح کر دیا اور محمیہ سے کہا کہ خمس سے ان دونوں کا اتنا تانا مہر ادا کر دو، زہری کہتے ہیں کہ میرے شیخ نے مہر کی رقم معین نہیں کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2476

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب، عباس بن عبد المطلب، عبد المطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلِلْفُضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ابْنَتَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقِ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَقَالَ فِيهِ فَالْتَقَى عَلِيٌّ رِدَائَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنِ الْقَرْمُ وَاللَّهُ لَا أَرِيمُ مَكَانِي حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِحُورٍ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِلْحَبَدِّ وَلَا لِأَلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا إِلَى مَحَبَّةِ بَنِي جَزْيٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْاُخْبَاسِ

ہارون بن معروف، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب، عباس بن عبد المطلب، عبد المطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یہ حدیث بھی اسی طرح مروی ہے کچھ تبدیلی اس طرح ہے کہ عبد اللہ بن حارث بن نوفل الہاشمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبد المطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا کہ تم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ ہے کہ حضرت علی نے اپنی چادر ڈالی اور لیٹ گئے اور فرمایا کہ میں بھی قوم میں صحیح رائے رکھنے والا ہوں اللہ کی قسم میں اس جگہ سے نہ ہٹوں گا یہاں تک کہ تمہارے دونوں بیٹے تمہارے پاس اس پیغام کا جواب لے کر واپس نہ آجائیں جو تم نے دے کر ان دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا ہے اور حدیث میں فرمایا پھر آپ نے ہم سے یہ فرمایا یہ صدقات لوگوں کا میل کچیل ہی ہوتے ہیں اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے حلال نہیں اور نہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ بھی کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم محمیہ بن جزء کو میرے پاس بلاؤ اور وہ بنی اسد کے آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مال خمس کا حاکم بنایا تھا۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب، عباس بن عبد المطلب، عبد المطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2477

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، امر المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ مَوْلَى زُرَّاحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ

قَالَ إِنَّ جُورِيَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ إِلَّا عَظْمٌ مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغْتَ مَحِلَّهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کچھ کھانا ہے تو انہوں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ہمارے پاس اس بکری کے گوشت کی ہڈی کے سوا کوئی کھانا نہیں جو میری آزاد کردہ باندی کو صدقہ میں ملی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو لے آؤ اس لئے کہ صدقہ تو اپنی جگہ پہنچ چکا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رحم، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2478

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2479

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَبَعَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَتْ بَرِيرَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ دیا جو اس کو صدقہ دیا گیا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2480

جلد : جلد اول

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُبَارَكِ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ بَقَرٍ قَلِيلٍ هَذَا مَا تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گائے کا گوشت لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا یہ وہی ہے جو
بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صدقہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ
ہے۔

راوی: عبداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن ثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2481

جلد : جلد اول

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قِصِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدَى لَنَا فَذَكَرْتُ
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُّوهُ

زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تین خصلتیں تھیں (ان میں ایک یہ ہے) کہ لوگ اس پر صدقہ کرتے تھے اور وہ ہمیں ہدیہ کر دیتی تھی میں نے اس بات کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہے اور تمہارے لئے ہدیہ ہے تم اس سے کھالیا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2482

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2483

جلد : جلد اول

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَثَلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ

ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا اور ہمارے لے اس کی طرف سے ہدیہ ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

حدیث 2484

جلد : جلد اول

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ إِلَى عَائِشَةَ مِنْهَا بِشِيئٍ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ نُسَيِّبَهُ بَعَثْتُ إِلَيْنَا مِنَ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتُمْ بِهَا إِلَيْهَا قَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پاس صدقہ سے ایک بکری بھیجی تو میں نے اس میں سے کچھ سیدہ عائشہ کی طرف بھیج دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے تو انہوں نے عرض کیا نہیں سوائے اس کے جو نسیبہ نے اس کی طرف بھیجی تھی تو آپ نے فرمایا وہ اپنی جگہ پہنچ چکی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کا بیان...

باب: زکوٰۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کا بیان میں

حدیث 2485

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ مِنْهَا وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا

عبد الرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پوچھتے پس اگر ہدیہ کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے کھا لیتے اور اگر صدقہ کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے نہ کھاتے۔

راوی: عبد الرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو صدقہ لائے اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں...

باب : زکوٰۃ کا بیان

جو صدقہ لائے اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

حدیث 2486

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن اوفی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي أَبُو أَوْفَى بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن اوفی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی قوم اپنا صدقہ لے کر آتی تو آپ فرماتے اے اللہ ان پر رحمت فرما میرے والد ابو اوفی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ رحمت فرما ابی اوفی کی اولاد پر۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن اوفی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

جو صدقہ لائے اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

حدیث 2487

جلد : جلد اول

راوی : ابن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى عَلَيْهِمْ

ابن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی سند کے ساتھ حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں صل علیہم کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے۔۔۔

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے۔

حدیث 2488

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو خالد احمر، محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب، ابو عدی،

عبد الاعلیٰ، داؤد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، شعبی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَأَبْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ دَاوُدَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ الْبَصِيقُ فَلْيَصُدُّوا عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو خالد احمر، محمد بن ثنی عبد الوہاب، ابو عدی، عبد الہادی، داؤد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، شعبی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو چاہئے کہ وہ تم سے اس حال میں لوٹے کہ وہ تم سے راضی ہو۔

راوی : یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو خالد احمر، محمد بن ثنی عبد الوہاب، ابو عدی، عبد الہادی، داؤد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، شعبی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

www.ownislam.com